رجسٹری شدہ

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

زمرد خضر اردو

حسب فرمائش

کتب خانہ عزیزیہ کشمیری بازار لاہور

S. DIN ARTIST LAHORE

فِیہِ شِفَآءٌ لِلنَّاسِ

الحمد للہ والمنۃ کہ اندنوں کتاب الجواب مرد خضر و یاقوت احمر مصنفہ حضرت حکیم عبد العزیز ابن ابی فیض احمد القرشی غفر اللہ لعلی کا ترجمہ موسومہ بہ کتاب

ظہیر البشر

ترجمہ اردو

زمرد خضر و یاقوت احمر

مترجمہ حضرت ظہیر العلما الثنا مو حافظ حکیم شاہ ظہیر احمد ظہیر نگلانوی سہسوانی مترجم و مصنف ۲۳۰ کتب علوم و فنون

حسب فرمائش

حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجران کتب بازار کشمیری لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ اصحابہ اجمعین ۔ اما بعد ژولیدہ بیان کثیر العصیان فقیر ظہیر احمد شاہ قادری چشتی نقشبندی المخاطب بظہیر العلماء بدایونی مترجم ومصنف ۲۶۲ کتب علوم وفنون ابن حضرت حکیم مولوی فتح محمد صاحب صدیقی الشیرازی ثم السہسوانی بخدمت ارباب صداقت عرض کرتا ہے ۔ کہ فقیر عرصہ سے حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجران کتب شہر لاہور کے یہاں کام ترجمہ کتب عربی وفارسی انجام دیتا ہے فی الحال کتاب زمرد اخضر ویاقوت احمر مصنفہ علامہ زمان ارسطوے دوران حکیم عبد العزیز ابن ابی حفص احمد قرشی غفر اللہ العلی بغرض ترجمہ آئی ۔ لہذا فقیر نے حسب الحکم حاجی صاحبان موصوفہ الصدر اسکا ترجمہ بامحاورہ کیا اور حق ترجمہ حاجی صاحبان موصوف کو دیدیا جو صاحب اس ترجمہ کو ملاحظہ فرماویں فقیر عاصی کو دعاے خیر وحسن خاتمہ سے یاد فرمادیں اور نام اس کا میں نے ظہیر البشر ترجمہ زمرد اخضر ویاقوت احمر رکھا ۔ اللہ تعالیٰ وسبحانہ مقبول عام فرمائے ۔ آمین بحق طٰہٰ ویٰسین

وباللہ التوفیق وعلیہ

التکلان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کہا مؤلف معتصم بحبل اللہ الواحد القوی ابو عبد الرحمن عبد العزیز ابن ابی حفص احمد بن حامد قریشی نے کہ شرف طب کا ظاہر ہے۔ اور نور اوسکی جلالت کا باہر اصول اوسکی وحی رحمٰن سے ہیں۔ اور فروع حذاق یونان سے پس وہ علم ہے کہ اوتارا اوسکو ناموس نے اور اوسکی خدمت کی بقراط اور جالینوس نے کہ وہ ممدوح ہیں ہر زمان کے تمام ملت اور ادیان میں۔ اور جبکہ توفیق دی مجکو اللہ سبحانہ نے واسطے تحصیل علوم نقلیہ اور تکمیل رسوم عقلیہ کے تو مشتاق ہوا میرا نفس طرف اس فن شریف کی پس آغاز نظر کیا میں نے اوسکی آثار میں اور راہ لی اوس کے منار اور دیار کی پہر ارادہ کیا میں نے اس فن خطیر کی تلخیص کا اوس کتاب میں کہ جسکا نام اکسیر ہے پس میں نے شروع کیا۔ اوسکا جمع کرنا۔ ترتیب عجیب اور اسلوب غریب پر پہر گردش کی حادث الایام نے اور روکا مجکو اتمام سے یعنے کہینچا مجکو آب و دانہ نے طرف ملتان کی جعلہ اللہ کا سمہ دار الاولیا حالانکہ وہاں سادات اور احباب سے وہ لوگ تہے کہ اونکا طول انتظار اس کتاب کے طرف تہا پس اونسے میں نے شرم کی اور عجلت کی طرف مختصر ملخص معالجات اکسیر کے تاکہ تسلی ہو واسطے منتظرین کے اور تحفہ واسطے امیر منیر کے حالانکہ مثل ہے اگر شراب نہیں تو سرکہ ہی سہی۔ اور جمع کیا میں نے اوس کو چند ایام

ہیں مجربات کتب معتمدہ سے مثل تحفۃ المومنین اور طب اکبر اور قرابادین قادری
اور دہلوی اور نقشبندی کی اور تذکرہ الظاکی اور اُسکی تربہت کے اور مغنی اور
مجربات اکبریہ اور برء الساعۃ اور شفاء عاجل اور غنی و منی وغیرہا کی پس آیا
بسانۃ حمداللہ تعالی کے ایک انموذج جلیل کے نہیں دستیاب ہوگا اوس کا
مثیل اور سوال کرتا ہوں خدائے کریم سے اور امید کرتا ہوں اوس کے فضل عمیم
سے یہ کہ عام کرے اوسکا فائدہ اور منافع تامہ حالانکہ وہی مددگار ہے۔ اور اسی سے
مدد چاہتا ہوں اور اسکی تصنیف ماہ شوال سنہ ایکہزار دوسو اٹھائیس ہجری نبوی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے۔ **امراض دماغ** علامت حرارت اور یبوست
دماغ کی بے خوابی اور خشکی نتھنوں کے ہے۔ اور علامت ضد کی بالضد ہے۔
اور خون کی علامت آنکھہ کی سُرخی اور رگوں کا پھولا ہونا اور صفرا کی سر میں
لپک اور مُنہ کا کڑوا ہونا اور بلغم کی نیند اور تھوک لسر وجت اور سودے کی خیالات
فاسدہ اور رنگ چہرہ اور زبان کا خاکی اور لمس اور خواب میں سیاہ چیزیں دیکھنا
گواہ صدق ہیں۔ **علاج** خون کے واسطے فصد قیفال اور رگ پیشانی اور صفرا
کے واسطے جوشاندہ آلو اور ہلیلہ زرد اور سنا مکی آلمتاس کے ساتھہ اور بلغم کی
واسطے حب ایارج اور سوداوی کے واسطے جوشاندہ ہلیلہ سیاہ اور شاہترہ اور افتیموں
اور معدلات حرارت سے صندل اور کاہو۔ اور گلاب اور کاسنی ہے پیسے اور سونگہی
اور طلا کرے اور واسطے برودت کے نفوخ۔ لونگ۔ اور زعفران اور مسک اور سونٹہ
اور واسطے یبوست کے دودہ اور سری اور رینگ استخوان اور جھاگ دودہ کا پیسے
اور لگائے اور اوسکی مقویات بہوب ہیں یعنی شیرے بالخصوص بادام اور پستہ اور
اور آملہ اور ہلیلہ ہر قسم کا اور انار شیریں۔ اور سیب اور بہی اور گلاب سُرخ اور
سونگہنا خوشبوؤں کا اور وہ چیز جو اوس سے مواد اور آنجرہ ونکو پھیر دے حقنہ کرایا جاوے

اور پنڈلیوں پر پچھنی لگائی جاویں ۔ اور دونوں رانیں اور بازو باندہے جاوین اور ہتھیلیاں اور تلوے ملے جاویں اور اطریفل کہلائے جاویں ۔ درد سر یا سوء مزاج سادہ سے ہوتا ہے ۔ یا مادّی ہوتا ہے ۔ یا بسبب ضعف ۔ دماغ کے یا ابخروں کے جو شغل سے اوٹھکر چڑھتے ہیں ۔ اگر معدہ کے سبب سے ہے تو یہ علامت ہے ۔ کہ بہوتک کے وقت زیادہ ہوگا ۔ مگر بلغم سے جو ہوتا ہے ۔ وہ معدہ کی پری کے وقت اکثر ہوتا ہے ۔ یا مراق سے پس وہ مائل ہوگا ۔ آگے کی طرف یا گردوں سے ہوگا ۔ تو وہ پیچھے کو ہوگا ۔ یا جگر سے ہوگا ۔ وہ مائل ہوگا ۔ سیدہی طرف یا تلے سے ہوگا وہ الٹی طرف مائل ہوگا ۔ یا رحم سے ہوگا ۔ وہ یافوخ میں ہوگا ۔ یعنی تالو میں یا ہاتھ پاؤں کے تبخیر سے ہوگا ۔ اوسمیں چیونٹیاں رینگتی معلوم ہونگی ۔ اور ایک قسم صداع کے شقیقہ ہے ۔ وہ سیدہی طرف یا الٹی طرف ہوتا ہے ۔ اور بعض نے کہا ہے کہ آگے اور پیچھے بہی ہوتا ہے ۔ اوسکا سبب نزلہ ہے ۔ یا ابخرہ کہ شرائین سے کنپٹیوں کے اوٹھتے ہیں ۔ اور اگر درد مائل ہو طرف بہووں اور آنکھوں کے یہ عصابہ کہلاتا ہے ۔ اسکا دیر تک رہنا اندہا کر دیتا ہے ۔ اور کبہی ان دونوں درد کی باری اسطرح ہوتی ہے ۔ کہ طلوع کے وقت سے زوال تک زیادہ ہوتا ہے ۔ اور بعد کو کم ہوتا چلا جاتا ہے بیضہ یہ درد مزمن ہے یعنی بہت زمانہ تک رہتا ہے ۔ اور اوسکی باریاں سخت ہوتی ہیں ۔ بسبب ابخروں محتقنہ کے اور سختی سے ہوتا ہے ۔ لیکن اکثر سردی سے ہوتا ہے ۔ علاج اسکا تنقیہ اور تعدیل مزاج ہے پلانے اور سونگہانے اور ناس کے ذریعہ سے اور طلا کرنی سے یا امالہ کرے اسطرح کہ ہاتھ پاؤں باندہ دے اور انکی مالش کرے اور پاشویہ کرائے اور سنگیاں کہنچوائے اور مجربات سے واسطے مطلق درد کے سعوط مرواریدِ محلول کا ہے ۔ اور سوائے اس کے ضماد پوست خشخاش ہے ۔ اور اسی طرح ہاتھ پاؤں کا ملنا زر بناؤ وسے اور مہندی لگانا نمک ملاکر بعد سر مونڈنے

کے مجرب ہے۔ اور تعلیق مجیٹھ کے دور کردیتی ہے۔ وجیا اور نطول گرم پانی کا اکثر قسموں کو نافع ہے۔ اسی طرح حب الشفا شربا اور طلا رنافع ہے۔ مجرب واسطے گرم کے سونگھانا گلاب کا ہے۔ اور اسکا تنہا طلا کرنا یا سرکہ ملاکر اسی طرح ضماد اسپغول کا گلاب کیساتھ اور سونگھانا صندل اور افیون اور کافور کا اور اونکا طلا کرنا بعض نے کہا ہے ٹھنڈے مکا نمیں رہنا اور سرد پانی سے غسل کرنا فوراً صحت دیتا ہے۔ اور نشوق کافور اور افیون ہموزن کا روغن گل ملاکر معمول ہے۔ اگر درد زیادہ ہو اور حرارت ہو مجربات کاملہ واسطے شقیقہ کے مومیا مشک کافور جند بیدستر ہر ایک دانہ مسور کے برابر لے۔ اور روغن گل میں ملاکر سعوط کرے اور مجربات سے اسکے واسطے سعوط وج اور فلفل اور اور سونٹھ کا ہے مجرب صرف شورہ کا سعوط ہے یا اوسکی نصف دار فلفل ملاے اور اور مخالف نتھنے سے سعوط کرے اسی طرح سعوط دار فلفل کا چہارم وزن نمک پہاڑی لاکر جس طرح درد ہو اوسیطرف سے نتھنی سے ہے۔ اور مزمن درد کو جو بہت جلد شفا دیے سعوط روغن پستہ کا ہے بعد اسکے کہ اول گرم پانی پر انکباب کرلے اور مشہور دوا لزوق افیون اور گوند ببول اور زعفران ہے کنپٹیوں پر اور پچھنی لگانا اور طلا اونکی خون اور روشنائی کتاب کا طلا عجیب چیز ہے۔ اور مصطگی کا چبانا اور گلقند نافع ہے۔ اور اگر درد زیادہ ہو تو ایارج فیقرا اور غاریقون ہموزن لیکر گولیاں بناے۔ اور ایکدرام کہلاے مجرب ہے۔ اسکے واسطے اور اکثر اقسام درد سر کے واسطے اور کبھی حاجت شریان کے داغ دینے کی ہوتی ہے۔ ورنہ مریض اندھا ہو جاتا ہے۔ اور تریاق نزلہ سلیمانی کے کہ زکام میں ہم بیان کرینگے بلیغ ہے اور مجرب واسطے درد سر اور شقیقہ باردین کے کاغذ کا بخور ہے۔ اسطرح کہ میں لپیٹ کر دونوں نتھنوں سے ہو یا ایک سے ہو اور مجرب دونوں کیواسطے اور نیز نزول اور امراض عین کے واسطے جو باردہ اور مزمنہ ہوں نفوخ گندم ہے۔ اسطرح کہ آگ کے دودھ میں تر کئے جاویں یا در سایہ

میں خشک کر لئے جاویں۔ اور مجرب واسطے باردین کے سناءکی لونگ۔ جاوتری
تینوں ہر ایک ایک جزو گل سُرخ نصف زعفران چہارم جزو شک اٹھواں جزو
شہد میں ملایا جاوے۔ اور درہم کہلایا جاوے اور مجرب واسطے باردین کے اطریفل
اور سناء ہموزن نصف وزن روغن گاؤمیں ملایا جاوے اور سہ گونہ شہد ڈالا
جاوے۔ مقدار خوراک دو مثقال اور مجرب واسطے باردین کے انیسوں گلسرخ
گل بنفشہ ہر ایک سات جزو عود پانچ مبر غاریقون کبابہ ہر ایک چار جزو زعفران
ہینگ ہر ایک ۳ جزو گوند سرکہ میں حل کئے جاویں۔ اور سہ گونہ شہد میں کل ادویہ
ملائی جاویں مقدار خوراک ایکمثال سے چار درہم تک مجرب ہے دماغ کو صاف کرتی
ہے۔ اور اوس کی اصلاح کرتی ہے۔ اگرچہ طلا کرے یا بخور بھی کرے۔ اور گرم مزاج
والا دوا اور گلاب کیساتھ استعمال کرے اور مجرب واسطے درد سر بلغمی کے یہ ہے
اگر موخر راس کی طرف مائل ہو۔ ہلیلہ مربی اور آملہ مربی ہے۔ اکلاً اور سونٹھ شکر ملاکر
سعوط کرے اور ایارج فیقرا کا غرغرہ کرے اور مجرب بہوسی گرم سے سینک کرنا اور
اوسکا باندہنا اور خراب ہے روغن کہ اسرار عجیبہ سے ہے۔ واسطے درد اور
بے خوابی کے خواہ ملے یا سعوط کرے جسقدر چاہے کاہو اور خشخاش اور بنج کے خواہ
برگ یا جڑ یا پوست یا گل یا تخم ہموزن ہوں۔ اور گل حنا اور آس اور باقلا ہر ایک نصف
اور ایلوا اور زعفران قدرے پکایا جاوے۔ پھر صاف کر کر کسی روغن میں ملاکر نگاہ
رکھا جاوے۔ اور اگر درد ریاح سے ہو لوٹ پلٹ کے ساتھ اور اور دوی کے ساتھ
پس توڑا جاوے پلانے سے اور سعوط سے یا خوشبوئیں تیز سونگھانے سے پس باصرار
سونگھاوے یا درد کیڑوں کے پڑنے سے ہوتا ہے۔ و مغذغہ اور بو کے ساتھ بس اونکی
قاتل اشیاء کا استعمال کرے۔ یا بحران اور بخار سے ہوتا ہے۔ وہ انکی اوترنے
سے جاتا رہتا ہے۔ یا نیند سے ہوتا ہے پس چاہئے کہ کھانے کی طرف جلدی کرے

یا سرد پانی پینے سے ہوتا ہے پس شلجم تھری سے ایک ساعت میں جاتا رہتا ہے۔
کھلائے یا اوسکے بخار پر انکباب کرے۔ فائدہ جو درد سر کہ دائمی ہوتا ہے۔ اوس
میں نزول الماء کا خوف ہے۔ اور جب درد سر زیادہ ہو اور گرم بخار ہو۔ اور
قارورہ سفید ہوتا ہو۔ تو سرسام کا خوف ہے۔ اگر علاج سے نفع نہ ہو تو مریض
ہلاک ہو جائیگا اور قے کرانا درد سر میں مضر ہے۔ اور تمام مبخرات اور افاویہ
درد پیدا کرتے ہیں۔ اور طلا، بارد سوخر دراس پر منع ہے۔ اور سکون اور ترک
کلام نافع ہے۔ سرسام دماغ کا اور اوسکی حجاب کے ورم کا نام ہے جو بخار کے
ساتھ ہوتا ہے۔ اور اختلاط عقل ہوتا ہے پس گرم سرسام کو قرانیطس بالفا ر و
القاف کہتے ہیں مع اضطراب اور بے خوابی اور بدخلقی اور ہذیان متواتر اور گرم
بخار کے ہوتا ہے اور وہ بقراط کے نزدیک قاتل ہے۔ اور بلغمی کو لیشرغس کہتے
ہیں۔ وہ نیند اور نسیان تام اور کسل کے ساتھ ہوتا ہے یہانتک کہ مریض پلک
اوٹھانے سے عاجز ہوتا ہے۔ اور بخار خفیف اور سوداوی کو شقاقلوس کہتے ہیں
یہ حس اعضا کو فاسد کر دیتا ہے۔ اور مہلک ہے اور بعد ۳ دن کے امید زیست ہوتی
ہے۔ علاج تنقیہ اور تعدیل اور تلیین گرم میں فصد قیفال اور تبریدین اور ترطیب
سعوط کے اور طلا کے ساتھ اور سر پہ دودھ دوہنا اور عورت کا دودھ ناک میں ڈالنا
زعفران کیساتھ اور مجرب طلا چھلین کدو دراز کا ہے۔ اور روغن گل سرخ اور
شیر عورت اور زعفران اور پینا لعاب اسپغول کا شکر ملا کر بلیغ النفع ہے۔ اور سرد میں
رائی اور عاقر قرحا اور عود صلیب طلا کرے۔ اور انکا سعوط لے اور شحم حنظل اور فرفیوں
کا سعوط لے اور سینگے واجب ہے کہ اسکے تمام اقسام میں امالہ کرے اور نمک اور
بھوسی کے جوشاندہ سے پاشویہ کرنا مجرب ہے تدہین روغن گل سرکہ ملاکر مطلق نافع ہی
اور مرغ اور کبوتر کے کھال ذبح کر کر سر پر باندہے اسطرح کہ اوسکا خون سر پر ٹپکے اور گرمی

باندھا جاوے۔ کل اقسام کے لئے مجرب ہے۔ اسی طرح مچھلی اور بچہ بز کے سر کی
کھال مجرب ہے۔ مجرب مونگ کی روٹی دودھ میں گوندھ کر پکائے۔ ایک طرف
خام رکھے اوسکو روغن گل سے چرب کر کر باندھے۔ اور بعد تین ساعت کے پھر
اوسکی تجدید کرے۔ اس سے افاقہ ہوتا ہے۔ یہانتک کہ بعد دس دن کے اچھا ہو
جاتا ہے۔ فائدہ سرسام والے کے منہ کا ٹیڑھا ہوجانا سم قاتل ہے۔ اگر تخفیف نہ ہو
اور ایک آنکھ سے آنسو نکلنا علامت بد ہے۔ اور پانی سا پیشاب ہونا مہلک ہے
اور تشنج اور قی زنگاری موت کے قریب ہوتی ہے۔ اور اس کا بحران اکثر نکسیر یا
سر کے پسینے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور بحران اوسکا سکن فی الاذن والعین نہیں
اچھا ہوتا۔ اور تخمہ اور سرد پانی اور دھوپ اور محذرات قویہ مضر ہیں۔ اور افیون
کے رازی نے مدح کی ہے۔ شاید وہ قوی مریضوں کے لئے ہے۔ اور کبھی قرانیطس
بیشتر غش کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ اسوقت اوسی کا علاج کرنا چاہئے۔ سدر
ظلمت بصر کا نام ہے۔ کھڑے ہونے کے وقت اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ کہ کبھی مثل صرع
کی آدمی گر جاتا ہے۔ دوار مریض یہ گمان کرتا ہے۔ کہ گھوم رہا ہے۔ یا اور اشیا
اوسکے سامنے کی گھوم رہی ہیں۔ اول ثانی کا مقدمہ ہے۔ اور دونوں کا دیر تک رہنا
سکتہ اور صرع کا خوف دلاتا ہے۔ اور دونوں بسبب ابخرون اور ریاح سر کے پیدا
ہوتے ہیں۔ یا اسفل سے بخار اعلی کو چڑھتے ہیں۔ علاج دونوں کا تنقیہ ہی اور تبخیر
کا روکنا اور اماله کرنا اور لیموں اور تمر ہندی گرم کے واسطے عجیب ہے۔ اور دوار المسک
بارد کو اور اطریفلات کثیر النفع ہیں۔ مطلقا اور جوشاندہ اطریفل اور کشنیز کا اور ان کا
نقوع مفید ہے۔ اور آملہ اور کشنیز ہر ایک ۳ درم۔ اور نیلوفر ۹ درم۔ تر کر کے شکر عمدہ
ملا کر عمدہ ہے۔ مجربات کاملہ۔ گلسرخ ۱۰ درم زرشک فوفل ہر ایک ۳ درم صندل
سفید۔ طباشیر۔ گل ارمنی پوست اترج پوست پستہ بادرنجبویہ ہر ایک دو مثقال کشنیز

تخم فرنج گل گاوزبان ہر ایک ۵ شربت سیب صد مثقال خوراک ۲ مثقال اور اگر ورق طلا اور نقرہ اور فاد زہر ایک ایک مثقال زیادہ کئے جاویں۔ اور عنبر نصف مثقال اور آملہ ۵ مثقال تو زیادہ نافع ہو۔ **مجرب** کشنیز حب بلسان تخم شاہترہ ہر ایک ۵ جزو گلسرخ تربد تخم حنظل زرد۔ مصطگی۔ ہر ایک ۳ جزو۔ شہد مربائے بلیلہ کابلی ہیں معجون کی جاوے۔ خوراک ۲ مثقال اور **مجرب**۔ واسطے دوا رمزمن کے لونگ ۶ عدد۔ سنا ۴ درم۔ زیرہ الائچی خورد۔ زرنباد ہر ایک ایکدرم۔ سنبل الطیب نصف درم۔ سکرہ درم۔ شہد ۱۵ درم۔ سات گولیاں بنائی خوراک ایک گولی وقت خواب کے گرم پانی سے اور اگر امر سخت ہو تو ایارجات اور بحرات مضر ہیں۔ اور نیز دیکھنا گھومتی اشیاء کا مضر ہے۔ سہر یعنی بے خوابی بسبب حرارت اور یبوست کے ہوتی ہے۔ جو اکثر دماغ میں ہو اور رطوبت شور نادر ہے اور کبھی تشنج ہوتا ہے۔ اور جنوں یہ خشک کھانسی کے ساتھ خوفناک ہے۔ **علاج** تعدیل اور ترطیبہ رطوبت کا اور نیند لانا مثل تخم خشخاش اور کاہو کے پلاکر اور پکاکر اور ریحان تازہ اور عنبر سونگھاوے۔ اور لڑکی کا دودھ ناک میں ڈالے۔ اور سر پر رکھے مجرب ہے۔ **مجرب** تخم کدو شیریں ۱۵ درم۔ طباشیر الائچی خورد ہر ایک ایک مثقال زعفران ۸ قیراط شیر خشت ۷ درم شکر ۲۰ درم بدستور معجون بنائی جاوے خوراک ۲ درم **مجربات شریفہ** دہ روغن ہے کہ درد سر میں گذرا خاصکر جس میں عنبر حل کیا گیا ہو اور ضماد ادویہ جوشیدہ گا اور مثل اسکی اور چاول غذا میں دیئے جاویں۔ اور آش جو اور مثل اس کی **سبات** نیند طویل ساتھ صحت لون اور نبض کے بخلاف غشی کے اور گر پڑتا ہے۔ باوجود ممکن ہونے ایقاظ کے بخلاف سکتہ کے اور اسکا سبب غالبا رطوبت اور برودت ہی اور کبھی پہونچ جاتا ہے۔ طرف فالج اور لقوہ اور سکتہ اور صرع کے اگرچہ متنبہ ہو اور آگاہ ہو تو مشکل ہے۔ **علاج** مثل درد سر اور سرسام باردین کے ہے اور سینک

کرنا بھوسی اور نمک کیساتھ اور چھینک لینا جند اور فلفل اور شونیز اور شحم حنظل سے
اور اس کے پانی کا قطور بہت اچھا ہے۔ **مجربات** سعوط مشک گلاب کے ساتھ
اور کبھی یہ مرض بسبب ضعف کے ہوتا ہے۔ **علاج** اسکا تقویت اور آرام ہے
اور کبھی سہر اور سبات دونوں مرکب ہوتی ہیں۔ بسبب جمع ہونے قرانیطس اور
لیشرغس کے اسکا علاج بہی مرکب ہے۔ دونوں سے اور جب پانی آسانی کے
ساتھ حلق سے نہ گذرے بلکہ ناک سے خارج ہو یہ بہت ہی نسیان اور بلادت
بسبب برودت اور رطوبت کے ہوتا ہے۔ غالبًا اس میں بات اوسی وقت کے
یاد رہتی ہے۔ یا شاذ نادر یبوست سے ہوتا ہے۔ اس میں کچھی بات یاد رہتی ہے اور
بعض نے کہا ہے اگر یاد کرے۔ اور جلد بہول جاوے۔ تو صفرا ہے۔ اور دیر میں
بہولے تو سودا ہے۔ یا جلد یاد کرلے اور دیر میں بہولے پس خون ہے۔ اور اسکا عکس
بلغم ہے۔ اور اگر تخیل خراب ہو۔ اور خواب بہول جاے۔ تو خرابی مقدم دماغ میں
ہے۔ یا حافظہ میں ہے۔ تو موخر دماغ ہے۔ اور اگر فکر پر نہ قادر ہو۔ تو وسط میں ہو
اور بعض نے کہا ہے نسیان اکثر رطوبت سے ہوتا ہے۔ اور فساد تخیل یبوست سے
علاج سبب کا دور کرنا اور رطوبت کا تنقیہ اور امور دقیقہ میں ہمیشہ فکر کرنا اور
مربای زنجبیل اور وج انتہائی علاج اور اچھا ہے۔ اور حسن اللبان مومیز کے ہمراہ
مجرب ہے اور ثعلب اور پستہ بہت نافع ہے۔ اور اسی طرح کندر شکر ملاکر مجرب ہے
خصیا نده کندر پلائے اور روغن پستہ مشک کیساتھ سعوط کرائے۔ اور مشک اور
جند اور زعفران کا سونگھانا نافع ہے۔ اور ہدہد کا دل کہلانا اور اوسکی آنکھوں کا
پاس رکہنا نفع دیتا ہے۔ اور راجگہ کا سینا۔ لونگ اور جاوتری اور کندر سے نافع ہے
مجرب دارچینی ہمتین سنبل الطیب حب بلسان عود صلیب مصطگی کندر
زعفران اصل السوس۔ درونج سعد وج۔ اسطوخودوس۔ کبابہ اسارون ہر ایک

نصف مثقال ہلیلہ کابلی نارجیل ہر ایک ایک مثقال فندق ایکدرم سونٹھ فلفل
دار فلفل ابیض ہر ایک ۲ درم ابریشم ۶ درم شکر ۲۴ درم شہد ایکپاؤ مقوی قلب
اور دماغ ہے۔ اور مجرب اسکے واسطے اور فالج کے واسطے اور صرع کیواسطے
اسطوخودوس نسرین کابلی ہر ایک سات درم شونیز مصطگی۔ فلفل سفید اور سیاہ
دارچینی ہر ایک ۴ درم ایلوا زراوند غاریقون۔ کندر۔ پستہ۔ سکبینج۔ ہر ایک ۳ درم
مشک عنبر ہر ایک ۳ قیراط شہد میں معجون بنائی جاوے۔ مقدار خوراک ایک مثقال
اور اگر رطوبت غالب ہو سعد اور ایلوا اور دندان فیل کا برادہ اور سونٹھ اور اسطوخودوس
زیادہ کیا جاوے۔ اور اسرار عجیبہ خفیہ سے مالکنگنی مقشر ہے۔ ۳ درم دار فلفل سونٹھ
۲ درم۔ اور نصف خرفہ ایک جزو پیکر اور تہائی روغن گاؤ۔ اور شہد کے ہمراہ معجون
بنائی جاوے خوراک ۲ درم یہ معجون نہایت نافع ہے۔ تقویت حافظہ اور اعضاء
رئیسہ اور باہ کرتی ہے اور عجیب بلادری کبیر ہے۔ جالینوس کہتا ہے۔ اس کی
استعمال سے اوسی روز حفظ ہو جاتا ہے۔ ایک سال اور زیادہ کا بھولا ہوا ص فلفل
دار فلفل ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ شیرہ آملہ جندبیدستر زعفران ہر ایک ۴ شہد۔ بھلاوہ کا اور
قسط اور مر اور شکر اور حب الغار اور سعد ہر ایک ۱۳ روغن گاؤ سب کے برابر
شہد دوگونہ بعد چھ ماہ کے استعمال کیا جاوے۔ اور فلفل اور شکر ماء العسل کے ہمراہ
قوی النفع ہے۔ اور ابریشم۔ اور دارچینی۔ اور اطریفلات۔ اور ہلیلجات کامربا اور
مصطگی۔ اور فندق۔ اور اسطوخودوس۔ اور نارجیل سب نافع ہیں۔ اور بھلاوہ ایسا
نافع ہے جسکا نام تمر الحفظ رکھا ہے۔ اور گردن پر پچھنی لگانا۔ اور جماع کرنا اور
مولدات بلغم اور سیب اور کشنیز اور دودھ اور مسور اور باقلا مضر ہے۔ اور جب نسیان
غالب ہو جاوے۔ تو دلیل صرع اور سکتہ کی ہے۔ مالیخولیا فساد عقل ہی بسبب
غلبہ سودا کے صحیحہ ہو یا محترقہ ہو کسی خلط کا پس وہ مویہ ہنسی اور خوشی کے ساتھ ہوتا ہے۔

اور ربیع مین زیادہ ہوتا ہے۔ اور جس کا خون جو عادی نکلنے کا ہو رک جاوے اوسکو زیادہ ہوتا ہے۔ اور صفراویہ غصہ کے اور غضب کے اور بیخوابی کیساتھ ہوتا ہے۔ اور بلغمیہ کسل کے ساتھ لیکن یہ کم ہوتا ہے۔ اور سوداویہ خموشی اور گوشہ نشینی کے ساتھ اور مادہ صرف دماغ ہیں ہوتا ہے۔ اگر چہرہ لاغر جاوے۔ اور بدن صحیح ہو اور یہ مرض حکماء متفکرین ہیں بہت ہوتا ہے۔ افلاطون اور فارابی کو ہوا تھا۔ اور اگر بدن دبلا ہو اور چہرہ بحال ہو تو مادہ بدن میں ہے۔ فقط اور یہ اچھا ہے۔ اور عام ہو تو خراب ہے۔ اور کبھی بواسیر اور دوائی کے ہونے سے جاتا رہتا ہے۔ مگر بواسیر کے قطع کرنے سے عود کر آتا ہے۔ مگر بہونک کی خرابی اسکے ساتھ بُری ہے اور جب بدن چہرہ سے زخمی ہو تو جانو کہ موت قریب ہے۔ اور جب مستحکم ہو جاوے۔ تو قلیل الخلاص ہے۔ اور اکثر اسکا مریض بجائے حرف را کے لام بولتا ہے۔ اور اوسکے ہونٹھ موٹے ہو جاتے ہیں۔ اور بدن دبلا اور یہ مرض مردونکو بہت ہوتا ہے۔ اور عورات کو کم اور خنثی کیساتھ ہوتا ہے۔ اور بچوں اور خصیونمیں شاذ و نادر علاج فصد قیفال دماغی ہیں اور باسلیق اور صافن اور ہین لیکن فصد وسیع لے اور سوداکا تنقیہ کرے چند بار اگر صحت میں دیر ہو۔ ورنہ ادویہ قویۃ الحرارۃ والیبس میں خوف احتراق کا ہی اور سعوط اور لگانے اور پلانے سے ترطیب کری اور ماءالجبن عمدہ چیز ہے۔ اور سرپر دہن رہنا اور طلا مرغی کی چربی کا عجیب ہے۔ اور تفریح اور آرام اور تقویت دل اور دماغ واجب ہے۔ اور شغل اگرچہ شطرنج اور کتابوں کا ہو۔ اور خوف یکایک غرق کا یا گرنے کا یا قتل کا نافع ہے۔ اور دواءالمسک عرق گاؤزبان اور عرق بادرنجبویہ کے ہمراہ علاج فاضل ہے۔ اور افیون ماءالشعیر کے ساتھ ایکدن میں نفع دیتی ہے۔ وقت قوت حرارت اور کمی اخلاط کے مجرب واسطے اقسام شدیدہ کے یہ شربت ہے۔ صفت گاؤزبان ۷ درم بنفشہ ۲ درم گلسرخ ۳ درم نیلوفر برگ فرنجمشک تخم فرنجمشک

بادرنجبویہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ افتیمون بسفایج اسطوخودوس۔ سنا ہر ایک ۲ درم اور
نصف بنات اور گلاب ہر ایک ایک پاؤ اور اگر بجائے بنات ترنجبین اور
شیرخشت نصفا نصف ہو تو اولےٰ ہے۔ **مجرب** واسطے مالیخولیا اور خفقان
یہ ہے کہ ۱۰ درم افتیمون ایک پاؤ شیر تازہ میں تر کیا جاوے۔ اور پندرہ مثقال
سکنجبین ڈالکر سات دن پیا جاوے۔ اور مجرب چند بار کا تریاق ذہب ہے۔
مجرب اطریفل ۱۳ اجزا افتیمون جز فیقرا نصف جز معجون نجاح بھی مفید ہے۔
مجربات حمیدہ۔ سنا ۲۰ برگ حنظل اسارون صبر۔ افتیمون بسفایج ہر ایک
۷ گل سرخ ۶ مروارید ۴۔ لاجورد ۳۔ عنبر مشک ہر ایک نصف مثقال شکر بھیڑ کے دودھ
میں حل کیے ہوئے کل ادویہ کے پانچ گونے بدستور معجون بنائی جاوے۔ خوراک ۳
درم اور سعوط بندق ہندی کا اور مشک کا تازہ مسکہ کے ہمراہ ہر صباح اور افتیمون
کا پینا اور لاجورد کہ ہر ایک ایک مثقال ہو ہر ہفتہ میں ماء الجبن کے ہمراہ اور سکنجبین کے
ہمراہ اور ۵ درم اسپغول کا ۵ ادرم شکر ملاکر اور ۳۰ درم گلاب اضافہ کرکر پینا مجرب
ہے۔ اور زمرد اور عود صلیب کے تعلیق کرے۔ اور مارنا اور قید کرنا نافع ہے۔ اور
بےخوابی اور تنہائی اور رنج اور بھونک اور پیاس مضر ہے۔ اور مالیخولیا کے چند
اقسام ہیں۔ بجب عوارض ایک اونمیں قطرب ہے۔ اور یہ مردوںسے نفرت
کرنا ہے اور **عشق** ہے وہ معشوق کے دیکھنے کی خواہش اسیواسطے مرد عورت پر اور
عورت مرد پر اور مرد امرد پر عاشق ہو جاتا ہے۔ نہ مرد مرد پر اور نہ خصی کہا بقراط نے وہ
نصف الامراض ہے۔ اور فارابی نے وہ ثلث امراض ہے۔ اور محققین کا اتفاق ہے
کہ عشق نہیں پیدا ہوتا۔ مگر لطیفہ اور عالیہ طبائع میں نہ وضیعہ اور غلیظہ میں **علاج** اوسکا
ملامت کرنا اور دوسری طرف مشغول کرنا۔ اور سماع اور گانا بجانا دور کرنا اور مجرب
جماع ہے خاصکر معشوق کیساتھ اور اسی طرح معشوق کا پہنا ہوا کپڑا دھو کر پلانا اور اونٹنی کی

جسم کے کلغی بلا علم اوسکی آستین میں باندہنا اور مقتول کے قبر کی مٹی پلانا اور مراق ہے
وہ ورم اور نفخ ہے۔ سوداردمویہ سے قعر معدہ میں اور مراق میں بلا بخار کے ساتھ
فساد ہضم اور ترش ڈکاروں اور دخانی ڈکاروں اور جلن معدہ اور ہاتھہ پاؤں کی ہتھیلیوں
کے اور کبھی ٹھنڈی رہتی ہیں۔ اور کثرت تھوک اور بھوک اور وسواس اور درد درمیان
دونوں کتف کے اور انجرہ چینی والے خاصکر پشت میں اور درد سر اور قرار اور ابکائی
اور ہچکی اور خفقان اور بدن کے رونگٹے کہڑے ہونا **علاج** جالینوس کے نزدیک فصد
اسلیم اور روفس کے نزدیک صافن اور بعض نے باسلیق کو کہا ہے۔ پھر وہ تدابیر اور
علاج جو مالیخولیا میں بیان ہوا۔ اور وہ تنہا خادق یونان کا ہے۔ اور ان کی غیر بسبب
نفخ کے گرم علاج کرتے ہیں۔ اور ایارج کا مسہل دیتے ہیں۔ اس میں احتراق زیادہ
ہوتا ہے۔ بعض نے کہا ہے۔ سنا دینا مخوف نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اخلاط محترقہ کہر اور بدن
سے نکال دیتی ہے۔ بلا ہیجان کے اور شاہترہ اور چائی خطائی دونوں عظیم النفع ہیں
اور آش جو بہت مفید ہے۔ اور افتیمن عجیب ہے۔ اور شربت افتیمن جو بیان ہوگا سو یقینہ
میں مجرب ہے۔ اور مجرب یہ معجون ہے۔ آملہ۔ طباشیر۔ چائی خطائی۔ ہلیلہ کابلی بادرنجبویہ
ہر ایک ۱۰ مثقال زعفران۔ جوزبوا سافرج۔ لونگ۔ جاوتری۔ الائچی۔ عود۔ ہر ایک
۲ مثقال پوست اترج زرد۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ۴ مثقال شکر نبات ہر ایک
۹۰ مثقال۔ آب زرشک ۵۰ مثقال آب لیموں ۶۰ مثقال آب سیب وانار و بھی ہر
ایک ۷۰ مثقال **معجون نافع** ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ گلسرخ بہمنین
کشنیز۔ بوزن شربت سیب میں معجون کریں۔ خوراک ۳ درم اور اطریفل زمانی عمدہ
شے ہے۔ **فالج** اکثر بسبب سادہ بلغمیہ کے دماغ میں ہوتی ہے۔ اگر کلام مختلط ہو ورنہ
نخاع کے جنبے کے کسی شق میں اگر ضعف بدن کیساتھ مخصوص ہو یا دونوں میں اگر عام
بدن میں ہو یا مبدء عصب میں اگر جگہہ خاص ہو مثل مثانہ اور قضیب کے اور جسوقت

عضو دبلا ہو مسہل کا ارادہ کرے کہ قوی ہو اور کبھی حقنہ بھی جائز کہا ہے ۔ اسی طرح لقوہ میں
اوس سے مایوسی ہے ۔ مثل ضربہ اور قطع اور زوال فقرات کے علاج قوی ممنوع ہے سات
روز تک اور اگر مرض قوی ہو جاوے ۔ تو چودہ روز تک بلکہ مثل گلقند عسلی اور جوشاندہ
مثل انیسون اور مصطگی اور تخم کرفس اور شبت اور نانخواہ کے دے ۔ اور بلغم کا نضج کیا
جاوے ۔ اور آسانی کے ساتھ چند مرتبہ میں خارج کیا جاوے ۔ اور ایارج فیقرا شہد میں عمدہ
ہے ۔ اور املیو ابھونک کے وقت اور پیاس کے وقت واجب ہے ۔ ترشی سے پرہیز
کرے ۔ اور مولدات بلغم نہ دے ۔ اور بعد غذا کے خواب نہ کرنے دے ۔ اور گرم پانی نہ
ڈالے اور کہانے کے اور طلا کے ذریعہ سے تسخین کرے ۔ اور اربول اچھا ہے ۔ اور ہینگ
ماء العسل کے ہمراہ پلانا بالغ النفع ہے ۔ مجرب ایکدرم سداب ہمیشہ پلائے اور روغن
دارچینی کی مالش کرے مجرب پرانے ہیں پارہ اور تخم جوز ماثل اور بیش ہر ایک ایک
جزء پیسے اور ۲۰ جزء روغن تل گرم شدہ میں ملائے اور مالش کرے مجربات جالینوس
سے سعوط ۔ کلونجی ۔ اور تیز سرکہ کا ہے ۔ اور مجربات یہودی سے حمام یابس ہے مجرب
تریاق الذہب ہے ۔ اور یہ معجون فلفل سفید و سیاہ دار فلفل ۔ آملہ ۔ ہر ایک ۱۰ درم
مصافی ۔ تخم کرفس ۔ غاریقون مصطگی ۔ صنوبر ۔ ہر ایک ۵ درم جند شحم حنظل ہر ایک
۳ درم شہد ثلثہ مثل ادویہ خوراک ۳ درم مجرب ہے ۔ اور اگر حرارت ہو تو فصد اور
سکنجبین اور منضج اور آش جو سے توڑی جاوے ۔ اور وہ ادویہ جو گذریں لقوہ ایک
طرف منہہ کا کھنچ جانا ۔ اسمیں خوف درد نصف رخ کا اور اوسکے اختلاج کا اور سستی کا
ہے ۔ اور یہ مرض یا استرخایہ ہے ۔ مع کدورت حواس خاصکر ذائقہ کے اور استرخا
جلد اور پلکوں کے یا تشنجیہ ہے مع سمٹ جانے جلد کے اور ہم چوتھی اور ساتویں روز
تک علاج قوی نہیں کرتے بسبب خوف فالج اور سکتہ کے یا ناگہانی موت کے مگر جب
کہ یقین ہو جاوے ۔ ان امراض کے پیدا ہونیکا اور بعض نے کہا ہے ۔ کہ ملقو چوتھے روز

تک ناگہانی موت میں مرجاتا ہے۔ اور اگر اس سے تجاوز کر جائے تو اچھا ہو جائیگا اور
چالیس روز تک اگر علاج نہ کیا جاویگا۔ تو علاج مشکل ہو جائیگا۔ مثلاً دو ماہ گذر جاویں
اور علاج نہ ہو۔ اور بعد چھ ماہ کے قابل علاج نہیں۔ اور کبھی سرسام مہلک میں موت کے
وقت پیدا ہو جاتا ہے۔ ان دونوں کا علاج مثل فالج کے ہے۔ غرغروں اور سعوطات کے
ساتھ کہ واجب ہیں مجربات سونٹھ وج شہد میں ملاکر کہلائیں روغن پستہ مشک کیساتھ
سعوط کرائیں۔ اور بہت نافع تاویینا جوز بوا کے ٹکڑے کا ہے۔ جانب ماؤف میں بلا چبائی
اور طلاء ای کا روغن کے ہمراہ بے مثل ہے اور مصطگی اور وج چبانا نہایت عمدہ ہے اور مجرب
بالخاصیہ حروف نادریہ مبسوط کا دیکھنا ہے۔ جو جہاؤ کے برتن پر ہے ہوں اور قمر برج حار میں ہو
اور وہ حروف مجموعہ یہ ہیں اھ طمفشذ یہ سات حروف ہیں۔ اور اسی طرح اون
حرفوں کا دیکھنا جو پوتھہ پر لکھے ہوں۔ اور مخصوص سورہ لم یکن کے ساتھ ہیں۔ اسی طرح
چینی عورت کو بتکلف دیکھنا مجرب آرد گندم اور گھی شکر برابر کا حلوا بناکر اور اوسپر دارچینی
اور جوز بوا اور لونگ چہڑک کر باندہے۔ لیکن تاریک گھر میں بیمار کو رکھے روشنی مضر ہے
رعشہ حرکت ارادیہ کا حرکت اضطراریہ کے ساتھ ملنا ہے۔ بسبب عدم نفوذ قوت محرکہ کے
عصب میں اسکا علاج نہیں ہے۔ مشائخ میں اور یہ مرض ہاتھ اور سر میں زیادہ ہوتا ہے
حب عجیب الخاصیہ عاقرقرحا۔ جند۔ شیطرج۔ بزرالبنج۔ ہر ایک ۳ درم سکبینج شحم
الحنظل ہر ایک ۴ درم فیقرا ۵ درم خوراک دو درم اور نصف اور روغن دارچینی کے
مالش انتہا ہے۔ ادویہ معجون مجرب ہے۔ اسطوخودوس قنطریون۔ لونگ ہر ایک ۱۰ جز
ہلیلہ کابلی۔ صعتر دارچینی ہر ایک ۷ جز۔ تربد غاریقون۔ جند بینگ ہر ایک ۴ جز زعفران
عاقرقرحا ہر ایک ۳ جز۔ شہد میں معجون بنائی جائے۔ خوراک ۲ مثقال آب عسل گرم کیساتھ
اور مجرب رعشہ کیواسطے جو سر میں ہو اسطوخودوس ۲ درم آب شہد کے ہمراہ ہے ایسے ہی عاقرقرحا
اور اسطوخودوس ہر ایک درم مجرب ہے۔ اور اگر مرض کو زیادہ زمانہ ہوا ہو تو چند شہد کیساتھ

کرنا اور مسہل سناء ۵ درم - ہلیلہ اسود ۲ درم کے جوشاندہ کے ہمراہ اور قی اور پہاڑی نمک سے
پرہیز کرے اور اس معجون کے مداومت کرے **معجون اطریفل** عرق السوس ہر ایک نصف
درم مصطگی دارچینی ہر ایک ایک درم ترپد ۲ درم - زنجبیل ۲ درم گلقند ایک درم اور
نصف اور ثلث ادویہ مسکہ سہ گونہ شہد میں تیار کرے - خوراک ۳ درم اور بادرنجبویہ
۳ درم شہد کے ہمراہ نافع تام ہے - **فزع الطفل فی النوم** بچوں کا خواب میں
چیخنا بسبب ابخرۂ موحشہ کے ہوتا ہے - **علاج** اوسکا غذا کے تلطیف اور چاول
کثیر النفع ہیں - اور اونکا نقوع بھی ایسا ہی ہے - اور شہد چٹانا بالخصوص مصطگی اور کشنیز
کے ساتھ اور گہوارہ زور زور سے ہلانا اور پری شکم پر نہ سونے دینا - اور نقش تعویذات
اور عود صلیب شربا اور تعلیقا اور صفا اطریفلات کہا ہے **صرع** حس کا گم ہو جانا ہی
اضطراب اور جھاگ ڈالنے اور تشنج کے دوروں کے ساتھ اور اوقات محفوظہ اولاً اور
تشنج کبھی نہیں بھی ہوتا ہے - اور کبھی زبان چاٹتا ہے - اگر دماغ ضعف ہو - اور مادہ کثیر
تو دورے متواتر ہوتے ہیں - **سبب** اسکا سدہ ناقصہ ہے - روح دماغی کے منافذ
میں احد الماردین سے اکثر اور سوداوی ردی ہے - اور مالیخولیا کے اعراض اسکو لازم
ہوتے ہیں - اور بلغمی زیادہ مخاط اور زبد کے ساتھ اور کسل کے ساتھ ہوتا ہے - اور کثرت
اضطراب اوسکا لازمہ ہے - بعض نے کہا ہے - کہ جھاگ کا مزہ اور رنگ خلط کی
دلیل ہے پھر مادہ یا دماغ میں ہے - اگر ہمیشہ دورے ہوتے ہوں - اور زبان کا اختلاج
اور نقصان عقل اور حواس اور عسر الحرکۃ اور زردی چہرہ کے وقت نوبت کے انقراط
کہتا ہے وہ مشکل سے دور ہوتا ہے - لیکن دوسری عضو میں کہ اوس سے ابخرۂ فاسدہ
چڑھتے ہیں - مثل چیونٹی کے چلنے کے فساد عضو کیساتھ مثل معدہ اور ہاتھ پاؤں اور
رحم اور تلی اور مراق کی ہے - اور بعض نے کہا ہے - کہ علامت معدی نتھنوں کا پھولنا
ہے - اور حالت مثل خناق کے اور پاخانہ نرم اور کبھی ابتدا میں مریض چیختا ہے - اسکو

قی بہت نافع ہے۔ اور تخم مضر ہیں۔ اور اطرافی میں فسادلون اور آنکھونکا گڑجانا اور
آنسو اور رعشی ہیں حمل میں عارض ہونا اور بعد وضع دور ہونا علاج تنقیہ خا! کا چند بار
اور ادرار اور حجامہ ساقین اور فصد صافن خصوص ربیع ہیں اور جالینوس نے ہاتھہ کی
فصد سے منع کیا ہے۔ لیکن بعض نے خلاف کیا ہے۔ اور تقویت دماغ اور عضو مشارک کا باندہنا
اور زخم کرنا اور داغ اور ہاتہہ پاؤں مریض کے ملا کر رکہے۔ اور منع کرے اضطراب سے
اور انسان کی ہڈی جلا کر ایک مثقال برابر کے شکر ملا کر تین روز کہلاے بالاجماع مجرب
ہے۔ اور بعض مجرب سے بعد یاس کے خربق کا پینا ہے۔ ثابت کہتا ہے تدبیر اسکی
معجون نجاح ہے۔ اور اوس سے اچھا تریاق اربعہ اور بہتر اس سے تریاق ثمانیہ اور
عود صلیب مشہور النفع ہے۔ شربا اور تعلیقا اور نفوخا خاصکر اطفال کو اور سنا شاف اور
ہینگ سکنجبین کے ہمراہ بلیغ النفع ہے اسکندر کہتا ہے کہ ابلغ دوا اسکی ایلوا مثل
ہر ایک جزء محمودہ ربع جزء ہے۔ گولیاں بنائی جاویں۔ اور اطفال کو وہ اقیراط اور بالغ کو
ایک مثقال اسرار مجربہ سے عقرقرحا ۱۰ درم پیسا جائے اور چھانا جائے۔ اور اشقال
خلا کہنہ پیسا جائے۔ اور شہد میں معجون بنائی جاوے۔ خوراک ۲ درم ۳ درم تک
۲۰ درم گرم پانی کیساتھہ مجرب صرف طبیخ زوفا اور مجرب ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد
بلیلہ بلیلہ۔ آملہ اسطوخودوس ہر ایک ۱۰ اجزء عود صلیب ۵ جزء عاقرقرحا ۳ جزء سب کے
ہموزن سویز کے ساتھہ معجون کیا جاوے۔ خوراک نصف مثقال سے ایک مثقال تک
اور نصف مثقال تک اور افتیمون اور عقرقرحا اور اسطوخودوس اور نانخواہ سویز کیساتھہ
معجون کر کر عجیب دوا ہے۔ خوراک برابر جوز کے قبل باری کے مجربات مختارہ انطاکی
اسطوخودوس کشنیز ہر ایک ۱۰ درم۔ سداب ۷ درم۔ فاریقون ۵ درم۔ خاکستر
سم خر ۴ درم۔ خون مرغ و مرارہ مرغ و مرارہ بز و حجر البقر ہر ایک ۲ درم زہرد عنبر ہر ایک
نصف درم مشک محلول بگلاب میں معجون بنائے جاوے۔ خوراک مثقال جوشاندہ

دے۔ اور جماع اور فصد ترک کرے۔ خذر بسبب عدم نفوذ روح حساس کے ہوتا ہے
پس اگر مادہ دماغ میں ہوگا۔ تو مرض عام بدنمیں ہوگا۔ اور ہلاک ہوگا۔ اور نخاع کے شق
میں ہوگا تو نصف بدنمیں ہوگا۔ یا کسی عصب میں ہوگا۔ تو اوس عضو میں خاص ہوگا
اور اوسمیں خوف فالج کا ہے۔ اور صرع اور سکتہ اور تشنج کا زور جب قوی ہو فالج ہو جاتی
ہے۔ اور جب فالج قوی ہوتی ہے۔ تو خدر ہو جاتی ہے۔ علاج نیم گرم روغن سے تمریخ
کرنا۔ اور رائی اور گائی کے پیشاب سے عضو کا دھونا مجرب ہے۔ اور عرق گاؤزبان کی
ہمراہ شربت لیموں عظیم النفع ہے۔ مجرب تریاق ذہب ہے۔ اور اسی طرح شربت مرارہ
گاؤ ہموزن اوسکے شیر کا مجرب ہے۔ **مجربات** درونج زرنباد۔ مصطگی۔ ابریشم۔ بوزیدان
تخم بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ الائچی خورد ہر ایک ۳ سورنجاں۔ دارچینی۔ ہر ایک ۴ فادانیہ
سلیمہ سنبل برگ فرنجمشک ہر ایک ۲۔ جدوار عود۔ ہر ایک یکجز بہمنین ہر ایک ۱ شکر
سب کے برابر خوراک ۲ درم۔ شربتوں اور مناسب عرقوں کے ساتھہ اختلاج ریح غلیظ کے
سبب سے ہوتا ہے۔ کہ حرکت کرتی ہے تاکہ تحلیل ہو مثل زلزلہ کے پس ریاح حارہ سریع
التحرکہ ہوتے ہیں۔ قصیر المزمن اور باردہ بالعکس اور اوسکا دوام چہرہ پر لقوہ اور فالج اور
صرع اور مالیخولیا کا خوف دلاتا ہے۔ اور نیچے کے ہونٹہ میں قے کا اور اضلاع کے سرونپر اور ام
نواحی صدر کا اور تمام بدن میں موت اور سکتہ کا باعث کا علاج کھردرے کپڑے سے مالش
اور نمک اور سونٹہ اور شونیز گرم سے سیکنا۔ اور گرم روغنوں سے تمریخ مجرب واسطے
مطلق اختلاج کے کبابہ۔ کزبرہ۔ شکر ہموزن ہر روز ۳ درم مجرب گرم کے واسطے یہ
جوشاندہ کمشری۔ عناب۔ ہر ایک ۲۰ درم پرسیاوشاں۔ تخم کاسنی ہر ایک ۱۰ درم
گلسرخ انیسوں ہر ایک ۵ درم بارد کے واسطے گلقند اصل عسلی یعنی شہد عمدہ کا
بنا ہوا۔ اور سونٹہ کا مربا اور شہد کی کثرت لیکن ریاضت اور کاسر الریاح مطلق ترک
کردیں اختلاج جفن۔ دارچینی اور زعفران اور ریسمانہ کا طلا تشنج کھینچنا عضو

کلہ ہے۔ بسبب ملنے عصب کے اور تمدد پھیلنا بسبب اوسکے کہینچنے کے دونوں طرف سی اور کمتر از گردن کا تشنج ہے۔ اسمیں خوف خشک خارش دلاتی ہے۔ اور کثرت پلک مارنے کے اور سبب یا امتلا سے ہیں۔ اگر دفعتہ واقع ہوں یا یبوست ہے۔ اگر آہستہ آہستہ واقع ہو۔ اور بعد حمیات حاوہ کے ہو۔ یا استفراغ قوی اور یہیسی عسرالبر ہے مگر بچوں اور بوڑہوں میں قادر ہوتا ہے۔ اور عضو کا روغن کنجد یا زبد یگرم ہیں رکہنا مجرب ہے مجرب گوشت سر ہر حیوان کا باندہنا اسقدر کہ بو آجاوے۔ برءالیوم مجرب واسطے امتلای کے ہینگ جند شہد کے ہمراہ معجون کرے اور کھائے۔ اور اسی طرح جو چیز کہ بخار کو کہینچے وہ اوسکو تحلیل کردیتی ہے۔ خاصکر حمی ربع بقراط کہتا ہے حمی بعد تشنج کے بہتر ہے۔ عکس ہے یعنی تشنج بعد حمی کے پس وہ ردی ہے۔ اور اکثر جہلکے ہی برءالیوم مجرب چند بار کا سیاہ مرغی کا گلا گہونٹا جائے اور پہتر کے ہانڈی میں پکائی جاوے۔ پھر بند کرکر ایک رات کامل کم پانی کیساتھ کیونکہ وہ خود پانی چھوڑتی ہے۔ پھر وہ پیا جاوے تعلیم التشنج مجروح موئس میں ساتھ اختلاط ذہن کے اور ہچکی کے ردی ہے۔ اور کبھی عام بدن میں ہوتا ہے۔ اگر مادہ دماغ میں ہو۔ تو کہتے ہیں۔ کہ سرد پانی میں فوراً گھسنا اقویا کے واسطے عمدہ ہے اور کبھی اوسکے ساتھ خون کا پیشاب ہوتا ہے۔ بسبب پہٹ جانے رگوں کے جہٹکے سے بچوں کو صرع کے سبب سے اور دانت نکلنے کے وقت تشنج عارض ہو جاتا ہے۔ صرف تمریخ کافی ہے۔ تدبیر مشترک واسطے فالج اور اوس کے مابعد کے امراض سے جان کہ اکثر یہ امراض برودت اور بلغم سے ہوتے ہیں۔ اور اوسکا اچھا ہونا مشائخ میں دشوار ہے۔ اور سیدہی جانب میں دشوار ہے۔ اور لڑکا جب بالغ ہو تو خود بخود یہ جاتے رہتے ہیں۔ وزامر منحہ کو دیجاوے۔ اور مالش بچے کو ہو۔ اور چند بار استفراغ چاہیئے مناسب طریق پر اور شربت اصول اور اوسکا پانی منضج معمول ہے۔ اور ایارجات اور حبوب منقیہ دماغ عمدہ مسہلات ہیں۔ اور پیاس میں ضبط کرنا۔ اور بہونک میں اچھا

ہے۔ اور آرام کم کرے۔ اور گوشت طیور کا اور شکار کا کھلاوے۔ اور الٹا ہوکر سونا مضر ہے۔ اور شہد کے پانی پر کفایت کرنا یا جو مناسب ہو اچھا ہے۔ اور جند بیدستر کھلانا اور ملنا اور سونگھانا عجیب ہے۔ اور بلاوری اسکا تریاق ہے۔ اور مشک اور عنبر سونگھنا اور مصطگی اور سونٹھ اور کندر اور قرنفل مفید ہے۔ اور کچلا بدر مشہور الفوائد ہے۔ اور شربت تربد سونٹھ کے ہمراہ عجیب ہے۔ اور پستہ کا نقل اور جوزہ اور نارجیل اور انجیر اور مویز نافع ہے۔ اور حنظل عظیم الخاصیت ہے۔ مزمن میں پینا مجرب تخم ارنڈ اور اوس کا روغن کہ پاچے اور مالش کرے۔ اور جملہ روغن جن کو امراض باہ میں ہم بیان کرینگے نافع ہیں۔ اوسکا دلک کرے اور تقویت دل اور دماغ کے ضروری ہے۔ ادویہ امراض جلسی مشکل ہیں۔ اور کبھی ریاضیہ سریع الزوال ہوتے ہیں۔ یا اعراض باطنی سے ہوتے ہیں۔ جیسے خوشی اور خوف اور غم یا سردی سے یا زہر سے یا سانپ بچھو کے کاٹنے سے یا عصب کے کاٹنے کی ایذا سے یا گرم اور تیز خلط سے اور شل اون کی ہیں بحسب سبب علاج کیا جاوے۔ سکتہ معدوم ہونا حس اور حرکات کا ہے۔ حتے کہ نبض بھی بسبب خلط کے کہ بند کر دیتی ہے۔ راہ کو اور بھر لیتی ہے۔ دماغ کو اور مہلک وہ ہے جس میں سانس معلوم نہو اور غرغراہٹ ہو وقسطانے کہا ہے۔ کہ بار بار چھینکیں دلای جاویں۔ اگر نہ چھینکے تو نہیں اچھا ہوگا یا جلدی چھینکے یا دیر میں تو اچھا ہو جائیگا۔ اور مردے کے اور اوسکے درمیان میں یہ فرق ہے کہ اگر دیکھنے والیکا عکس اوسکی آنکھہ میں پڑے۔ تو زندہ ہے۔ ورنہ مردہ اور پارہ اوس کے پیٹ پر رکھنے سے حرکت کرے تو زندہ ہے۔ ورنہ مردہ۔ اور یہ کہ مردہ کا حدقہ غائب ہو جاتا ہے۔ اور چاہیے کہ بہتر ساعت اوسکے دفن میں تاخیر کرے۔ مقدمات اس مرض کے درد سر شدید اور کنپٹیوں کے رگوں کا پھولنا اور سرخ چیزیں آنکھوں کے سامنے معلوم ہونا۔ اور برد اطراف اور اختلاج بدن اور

خواب موحش اور نیند میں دانت کڑکڑانا ہے۔ بلغمیہ اگر اچھا ہوجائے تو فالج اور لقوہ ضروری ہے۔ **علاج** فصد قیفال، دونوں ہاتھوں کے اور پیشانی کے اور پنڈلیوں پر سچنی لگانا اور ہاتھ پاؤں ملوانا۔ اور خارش اور چین اور سوزن گڑانا ناخنوں کے نیچے اور سر منڈوانا پھر اوسکو گرم کرنا اگرچہ اینٹ کچی گرم شدہ سے ہو۔ اور طلا مثل فرفیون اور بلادر اور عاقرقرحا کے اور شمومات حارہ اور عطوسات اور وجور جوشاندہ اصل السوس اور ماء العسل اور گاؤزبان اور گلقند اور بلادری کل فالج اور صرع کو نافع ہیں۔ اور شربت افسنتین غایت ہے۔ **مجرب** تریاق ذہب جوشاندہ سونف اور انیسوں اور زیرہ کے ساتھ اور کبھی ورم سے ہوتا ہے۔ جو بعد چوٹ کے ہو۔ **علاج** مثل سرسام کے ہے۔ **جمود** معدوم ہوتا حس اور اکثر حرکات بسبب سوداء کے بطن موخر میں حالت واحد پر قیام اور قعود سے اور آنکھیں کشادہ رہنا۔ اور اوسکے اعضاء سے کوئی عضو حرکت کرے۔ یہ امر بہت مشکل ہے۔ اور منہ میں کوئی شے داخل نہیں ہوتی اور نہ بخار ہوتا ہی نہ جھاگ نکلتے ہیں۔ اور کبھی اضطراب اور غرغراہٹ ہوتا ہے۔ **علاج** تنقیہ دماغ اور تدبیر سکتہ اور سبات کے اور گرم رکھنا کمل اور آگ اور روغنوں سے اور کبھی مخدرات اور برف کی ملاقات سے ہوجاتا ہے **علاج** حرارت کے اوٹھانیوالی چیزیں اور مالش اور سر کا سینک اور شہد چٹانا اور اصطلاء بالنار ساقط کردیتا ہے۔ **بغلوج** کے ہاتھ پاؤں کو جیسے کہا گیا ہے۔ بل بدشر ویدفن فی زبل الخیل یعنی کمل اوڑہا کر بعد میں دفن کیا جائے **کابوس** سوتے میں اپنے اوپر مریض بوجہ محسوس کرے۔ یہ بسبب ابخروں کے ہوتا ہے۔ جو دماغ کی طرف چڑہتی ہیں پھر اوترتے ہیں۔ پس پھر جیتے ہیں۔ انحصار تنفس کو اور رنگ خیال کا دلیل خلط کی ہے۔ اور اسکا دیر تک رہنا دوار کے ساتھ صرع اور سکتہ اور جنون کا خوف ولاتا ہے۔ **علاج** فصد قیفال اور باسلیق اور حجامت ساقین۔ کی اور تقویت دماغ اور تنقیہ اور چھینکیں اور بخرات کا ترک

یا آب مویز کے ہمراہ مجرب آک کے درخت کے ڈھیے کا فلفل سیاہ کے ساتھ نفوخ
کریں ام الصبیان بچونکا صرع ہے۔ صحیح یہی ہے۔ بعض نے کہا ہے۔ اوسکا
مادہ صفرا ہے غالبًا اور بعض کہتے ہیں۔ بلغم ہے۔ اور اکثر بخار کے ساتھ ہوتا ہے۔
اور بعض کہتے ہیں یہ مرض صرع کا غیر ہے۔ اسواسطے کہ اس میں جھاگ نہیں ڈالتا
بالجملہ علاج اوسکا اوسی کے مثل ہے۔ دودھ کے اصلاح اور تلیین کیساتھ
اور تلیین۔ التماس لگی ہو۔ اور کانوں کے حجامت اور اگر حرارت شدید ہو تو
اوسکی تدبیر یہ ہے۔ کہ دود میں کپڑا ترکر کر سر پر رکھے۔ واسطے تبرید کے مجرب
شربت لیمون آب گاؤزبان اور اصل السوس کے ہمراہ پلائے اور شراب سونگھائی
اور بہلیچہ کے نیچے بچھاوے مجرب نصف دانگ عدد وار شیر مادر میں گھسکر پلائی
مجرب سیب ۲ عدد۔ عناب اور چہارم حصہ جو مقشر کیساتھ جوش کیا جاوے
اور شکر ڈالکر قوام کیا جاوے۔ اور چٹایا جاوے۔ وجور اصفر ورچند روز کمون
سریع النفع ہے۔ اور صرع سے خفیف تر ام الصبیان میں کرے۔ اور کبھی علاج نفع
نہیں دیتا۔ اور بلوغ پر جاتا رہتا ہے۔ اور کبھی تواتر باریوں سے ہلاک کر دیتا ہے۔ بقراط
نے کہا ہے ناک کی رطوبت کا سیلان اور سر کے زخم نفع دیتے ہیں۔ اور بعض نے کہا ہے حب
الشفا۔ اور حافظ الصحۃ مرضعہ کے واسطے دینا عمدہ علاج ہے۔ اور نقش تعویذ بہت نافع ہیں
اور کبھی جن کے اثر سے ہوتا ہے۔ اوسکی علامت سرعت نبض صحت تک بعد نوبت کے
ضروریہ اگر ام الصبیان اور صرع تواتر ہو اور اوسکی نوبت بڑھ جائے تو ہتہ پاؤں باندہی
جاویں۔ اور پچھنی لگائی جاویں۔ اور رائی کی مالش کی جاوے۔ اور کان اور ناک میں جند
ڈالا جاے مجرب لوٹ کر نہ ہو قسم اس کا علاج داغ دینا ہے۔ درمیان بھوؤں کے مرجان کو
اور اگر وہ نہ ہو تو مینگنی سے اور وجود جوشاندہ سونف اور انیسوں اور ریزہ کرمانی کا ساتھ
گلقند کے ہوش میں آتا ہے۔ اسکندر نے کہا ہے کہ سر کا سینگ افاقہ کرتا ہے۔ اور اگر

تشنج پیدا ہو جاوے۔ تو ونک کرے۔ نیم گرم پانی اور روغنون کیساتھ **علی بن زین** نے کہا ہے۔ صرع مرض لاعلاج ہے۔ خاصکر اگر نوبت کے وقت عاقر قرحا سے چھینک نہ آوے **الطاکی** نے کہاہے واسطے موافقت بقراط کے کہ وہ سہل البدء ہے۔ قبل موئے زہار نکلنے کے اور اوسکی بعد پچیس سال تک متعذر ہے۔ **خضر ابن علی** نے کہاہے۔ وہ قابل العلاج ہے۔ ہرسن میں کہا جب حس جاتی رہے۔ اور گر پڑے شل مرے کے اور تمام اعضاء میں تشنج ہو تو اچھا نہ ہوگا **رازی** نے کہاہے جب مانع ہو اور منی نکلے یا نعوذ ہوتا ہو۔ یا جھاگ ڈالے اور یہ عجیب بات ہی اسواسطے کہ جھاگ ڈالنا اوسکا لازمہ ہے۔ **جالینوس** نے کہا ہی صرع اکثر فالج کے طرف لوٹتا ہے۔ **روشن** کہتا ہے ظہور برص کا گردن پر بہتر دلیل ہے۔ **مضرات صرع** بدبودار اشیا اور گھومتی ہوئی چیز پر نظر کرنا اور جاری پانی اور ہر چمکدار اور بلندی سے نیچے آنا۔ اور سواری اور تیز ہوا اور نیند سے جگانا اور حرارت اور برودت شدید اور غم اور بیداری اور غضب اور خوف اور بخرات اور خاصکر قطر اور لحم بز اور نشہ کی اشیا اور آگ اور پانی کے قربت **نزلہ اور زکام** فضول دماغیہ کا گرنا اول حلق کی طرف دوسرے ناک کی اور نزلہ روبہ سے خوف سل اور فساد معدہ کا ہے۔ اور کبھی دوسرے اعضا پر گرتا ہے۔ تو شقیقہ اور خدر اور ورم چہرہ کا اور تالو کا اور دانتوں کا درد اور کان کا درد اور سینہ کا درد اور مفاصل کا درد اور ذات الجنب پیدا ہو جاتا ہے۔ پس پانی رقیق اور سوزش دار سرخ یا زرد پیدا ہو تو حرارت سے ہے۔ ورنہ برودت ہے اور اسکی کثرت سے طحال اور جذام سے امن میں رہتا ہے۔ اور مالیخولیا اور سل کا خوف ہے۔ خاصکر جبکہ غلط حاد ہو اور منجمیں ہیں اور جسکو جلد جلد زکام ہو پس دماغ اوسکا ضعیف ہے۔ اور امراض صدر اور اصلاح کا خوف ہی۔ خاصکر چھینک کیساتھ علاج دونوں کا منقیہ خلط کا ہے اور منع کرنا تبخیر کا اور قوت دماغ کی اور معدہ کی اور اور بھونک پیاس اور جاگنا اور سر ڈھانکنا اگرچہ حار ہو اور چت لیٹنا ترک کرے بر والسراغنہ

واسطے زکام کے گرم پانی کا نطول خوب اور منہ پر بیٹھنا اور نشوق مجرب شونیز بریاں کماد اور
شما مجرب وحی سے وجور سند رس یا شکر کا اور ایسے ہی نفوخ حصی البیان مصعد کا مجرب
ہے اور سونگنا نرگس کا امن میں رکھتا ہے۔ اور مجرب واسطے نزلہ کے اطریفل زمانی ہے
مداومت رکھے۔ اور تمام اطریفلات نافع ہیں اطریفل مجرب مقوی دماغ۔ ہلیلہ زرد۔
ہلیلہ آملہ ہر ایک ایک جزو ہلیلہ کابلی ۲ جزو روغن گاؤ میں چرب کریں اور برابر کے
شکر اور ڈیوڑھی شہد میں معجون کریں تریاق نزلہ وسعال مجرب اسطوخودوس ۵ گلسرخ
گاؤزبان۔ حب الاس۔ کشنیز ہر ایک ۱۰ ابرزالخس ۲۰ برزالبنج۔ پوست خشخاش ہر ایک
۳ خشخاش سفید ۴ شب کو تر کر دیا جاوے۔ اور ۱۴۰ شکر میں قوام کیا جاوے۔ پھر گلسرخ
کشنیز۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ مرصافی جمع ہر ایک ۵ اضافہ کیا جاوے۔ مقدار
خوراک ۲ مثقال یا ۳ مجرب واسطے زکام حار کے جلد جو دو اوقیہ گلقند۔ خمیرہ بنفشہ ہر
ایک ایک اوقیہ۔ اصل السوس۔ خشخاش۔ پرسیاوشان ہر ایک نصف اوقیہ
جوش کیا جاوے۔ اور شربت انار کے ساتھ یا شربت ورد یا شربت بنفشہ کے ہمراہ پیا
جاوے۔ یہ بڑا منقی دماغ ہے۔ اور نافع جلد واسطے زکام حار کے گرمیوں میں تبرید جگر کے
ہے۔ حلاؤں سے خاصکر آب کاسنی سے اور مجرب واسطے بادر کے انجیر ۳ اوقیہ
صعتر۔ بابونہ ہر ایک نصف اوقیہ جوش کر کے پیا جاوے۔ اور مجرب نادر واسطے
سوداوی کے جوشاندہ انجیر اور عناب اور سپستان روغن بادام اور روغن بنفشہ۔
اور روغن کدو اور روغن بابونہ شربت فریادرس مجرب واسطے نزلہ کے اور کھانسی
کے گاؤزبان صندل۔ عود صلیب پرسیاوشاں۔ خشخاش ہر ایک ۳ درم اور نصف
اصل السوس۔ بادیان۔ تخم خطمی۔ گلسرخ ہر ایک ڈیڑھ مثقال۔ مویز منقے ۱۲ عدد پوست
خشخاش ۳ عدد حب مجرب واسطے زکام اور نزلہ کے جند زعفران ہر ایک مثقال
رب السوس ۲ مثقال۔ افیون۔ دارچینی ہر ایک ۳ مثقال صمغ ۴ مثقال۔ کتیرا۔ نشاستہ

مثل فلفل گولیاں بنائی جاویں۔ خوراک ۲ حب یا ۳ لزوق مجرب سرطان یا لِسس کشنیز یا لِسس۔ دونوں پیسے جاویں۔ اور مہر کے تالو پر بعد منڈولنے کے طلا کیا جاوے زردی بیضہ کے ہمراہ سردی میں اور سفیدی کے ساتھ گرمی میں اور دو تین بار کیا جاوے تریاق نزلہ مجرب واسطے مزمن کے اور زکام منفرج کے اور درد آنکھوں کے اور ناروا ری بہی کے صفتہ سلیمانی ۱۲ درم جوز القی میں ڈالی جاوے۔ اور دو رطل دودہ میں پکائی جاوے تلثا اور ۸ درم جوشاندہ اطریفل میں مثل اوسکی اور تالاب کے پانی میں اوسیقدر پھر وہ دارچینی اور لونگ اور فلفل اور کات ہر ایک ایک مثقال کیساتھ پیسی جاوے۔ اور ایک قیراط لقمہ مرغنہ میں رکھکر کھائی جاوے۔ بلا نمک کے ورگھی خوب کھایا جاوے۔ یاد کرلو لیکن سدہ منخرین منع کرتا ہے سانس کو اور خوشبو کو علاج اوسکا تمہید ہے۔ نمک اور باجرہ اور شونیز کے ساتھ اور بزرگ دواجات میں بخور صبر اور شکر اور گلسرخ اور صندل کا ہے اور بارود میں مشک سندروس۔ عود کندر۔ قسط سعد کا لیکن نزلہ منفرجہ پس تریاق مذکور مجرب ہے۔ اور جبیٹھ سائیدہ کا تفنیہ پر اور دہوان بذریعہ حقہ کے اور درد مشکہ کا اوسکا اندیال کر دیتا ہے۔ چند ہفتوں میں مجرب زکام اور نزلہ کے واسطے اگرچہ منفرج ہو۔ زنجبیل اصل السوس حب السفرجل کاکورسنگی ہر ایک مثقال پوست خشخاش نصف مثقال خشخاش ۳ درم شکر ایک رطل کا اٹھوال حصہ جوش کر کر پئیں اور مداومت اسکی منفرج کیواسطے ۲۰ روز میں نفوخ مدلل مجرب کات سفید جبیٹھہ سبز شکر ہموزن مثل غبار کے پیسے اور مجرب مامیران ۴ قیراط فلفل ۸ قیراط چالیس روز مداومت کی جاوے۔ اور بے نمک کے مرغن روٹی کھائی جاوے۔ اور مجرب قرص تریاق جرہ ہے۔ جو حب افرنجی میں بیان ہوگا تعلیم الملطسات مضر ہیں اول زکام میں روز نافع ہیں آخر میں اور وہ وار سیسان ورق کشمیری۔ گلسرخ دخلی ہے سالا نجی خورد کیساتھ ملا کر اور گلسرخ کے ہمراہ اور بھوک اور پیاس اور بے خوابی اصل علاج ہے

اور ہوا اور سرد پانی سے بچے اور روغنات اور دن کی نیند اور سر میں تیل ڈالنا زکام
اطفال تدبیر مرضعہ ہے۔ اوس چیز سے کہ گندریں اور گرم پانی کا نطول اور شہد سے
زبان ملنا تاکہ بلغم کے قی ہو اور سر کا ڈھاکنا عطاس یہ بچوں کو ورم دماغ سے ہوتا ہی
علاج مثل سرسام حار کے اور اطلیہ بارده اور حب زعفران کا بخور شکر کے ساتھ کیا جاوے
مہلک اچھا ہوتا ہے۔ اور موانع چھینک کے سعوط روغن گل کا ہی۔ اور گرم پانی سر کا لون
میں ٹپکانا اور کانوں کا ملنا اور ہاتھ پاؤں اور ناک کا ملنا اور گرم حریرہ پلانا اور گرم
پانی کا نطول اور غبار اور دخان سے بچنا امراض چشم بہت ہیں اور اون کی تشخیص مشکل
ہے۔ دمیاطی نے پانچہزار شمار کئے ہیں۔ اور باقی کا ہم ذکر کرتے ہیں۔ اور شرافت عضو
میں شک نہیں اور کان کو اوسپر تفضیل دینا زبردستی ہے۔ علامت اوسکی حرارت
کے لپک اور حرکت کا ہلکا ہونا۔ اور رطوبت کی کثرت کیچڑ کے اور ضد اوسکی بالعکس ہے
اور لمس اور انتفاخ بالمنافی نیز دلیل مزاج ہے اور فنون سرخی اور پھولا ہونا رگوں
کا صفرا سرخی زردی ملی ہوئی اور لپک اور آنسو پتلے ہونا اور بلغم بہا ہونا اور پلکوں کا
چپٹنا اور درد کم ہونا سودا سیاہی اور ثلث درد اور ثقل اور اس کی بعض دماغ
کے شرکت سے ہوتے ہیں۔ اگر اوسمیں خلل ہو یا درد ہو یا معدہ کے شرکت سے اگر ہو تو
کے وقت اور پیٹ بہری پر تفاوت ہو ورنہ خاص آنکھ سے ہیں۔ تعلیم قبل تنقیہ دوا نہ
اگانا چاہیے۔ اور بعض نے کہا ہے۔ اگر مزاج اور سرمہ دونوں گرم ہوں تو رات کے وقت
استعمال کیا جاوے۔ یا صبح کو اور دونوں سود ہوں تو دوپہر یا سرمہ فقط گرم ہو۔ پس
آخر روز اسی پر قیاس کرلو۔ اور دوا لگانیکے بعد سونا نہ چاہیئے۔ جبکہ معدنی ہو تاکہ اوسکے
رسوب طبقات میں نہ بیٹھ جاویں۔ مگر اثمد کے اجاذب ہے۔ بسبب حادثیت کے اور اگر
سرمہ نزول سمار یا بیاض یا سبل کا ہو۔ تو چت لیٹے یا بسبب اسفل جلن میں مرض ہوگا
تو بیٹھکر یا پلک میں تو اوندہا ہوکر لگائے فائدہ جلیلہ جو چیز نم معدہ کو مضر ہے وہی

آنکھہ کو مضر ہے۔ یا منجر ہو یا دماغ کو ضعیف کرے۔ اور کثرت استفراغ کے خاص کر
فصد اور مسہل اور دہواں اور غبار اور گرم ہوا اور سرد ہوا۔ بافراط اور امتلا اور اس پر
سونا اور افراط نیند کے اور جاگنے کے اور ٹکٹکی باندہ کر دیکہنا۔ اور پلک بند نکرنا اور رنشہ
اور رونا اور چمکدار چیزیں دیکہنا۔ مثل برق اور تلوار مجلی کے اور سورج کو دیکہنا۔
خاصکر گہن کے وقت اور برف اور باریک خطوط پر نظر کرنا۔ مگر کبہی ریاضت میں
داخل ہے۔ اور ہمیشہ کتابت کرنا اور نقوش کرنا خاصکر بعد عصر اور فصد اور جماع
کثیر خاصکر بعد نوم طویل کے اور کہانوں نمکین کے اور ترش کے اور سرکہ اور سبب
ترش اور سویا اور مسور اور باقلا اور گوشت گائے اور چت لیٹنا آسمان کے نیچے نافع
استفراغات معتدلہ اور تنقیہ دماغ اور اوسکی تقویت اور انجروں کا منع کرنا۔ اور
اطریفلات اور ہلیلجات اور آملہ مربا اور شلجموں کے کثرت بہت ممدوح ہے۔
حکماء نے کہا ہے۔ کہ ایک آدمی نے ایک اندہی کے صحبت اختیار کے وہ اچہا ہو
گیا۔ اور اثمد کا سرمہ ہرشب بسبب حدیث کے اور موتی اور مونگا اور اقلیمیائی
ذہب اور زعفران اور رسوت اور شکر اور ابریشم محرق اور مامیران اور جست مدبر
اور ایلوا اور آب سرد میں آنکہہ کا کہولنا جو شیریں ہو نہ کہاری اور جاڑوں میں مشک
کا سونگہنا اور گرمیوں میں عنبر کا اور زمرد کا دیکہنا اور سبز چیزوں کا اور سونے کے
سلائی اور دارچینی اور کندر اور سلیخہ اور لونگ کہلا اور شربا نافع ہے **ضعف البصر**
یا خلقی ہے یا بڑہاپے کے سبب سے اسکا علاج نہیں ہے یا مرض کے باعث سے
اوسکا **علاج** تقویت اور انکباب گرم پانی پر اور سبزی پر نظر کرنا اور آنکہہ کے
سوء مزاج سے ہے۔ یا دماغ یا معدہ کے اسکا علاج تعدیل اور تنقیہ یا قریب کے
رویت نے نہ بعید کے پس روح کی کمی کے سبب سے ہے۔ اور اوسکے وقت سے اسی
واسطے پلک چینٹتی ہیں۔ **علاج** اوسکا رطیب سے یا اوسکا عکس پس بسبب

غلظت کے ہے۔ علاج تنقیہ دماغ یا جو غشا میں ہو۔ اور مقویات بصر سے وہ ہی
کہ گذرا اور مجرب سفوف آملہ کا ہے۔ شکر کے ساتھ اور سرمہ کرنا مرا اور فلفل کا
بعض نے کہا ہے۔ سعوط طباشیر روغن بنفشہ میں بعد بصر جاتے رہنے کے لوٹا لتا ہے
سرمہ صحیح مجربہ واسطے مریضوں اور صحیحوں کے سیماب رصاص اسود صبر شکر توتیا
ہموزن کافور مشک قدرے قدرے اثمد مثل گل کے دیگر بہت کثیر النفع نقرہ مبردہ
مروارید۔ صبر شکر کافور۔ تخم نیل ہموزن اثمد سب کے برابر اور چاہیئے کہ وقت سحق کے
قدرے زبد بھی شامل کرے یہ دور بال مجرب انار منخوس معہ شحم اور لحم کے خوب
نچوڑا جاوے۔ اور ایک سیر اوسکا پانی صاف کر کر سو درم شہد کے ہمراہ قوام کیا
جاوے۔ اور ظرف زجاجی میں نگاہ رکھا جاوے وزور مامیران نہایت مجرب۔ زنجبیل
قرنفل مامیران فلفل دار فلفل توتیا کرمانی مغسول ہر ایک ڈیڑھ جزو صمغ ایک جزو برود
نقاشین عمدہ حافظ صحت و مقوی بصر دافع خارش چشم اور دمعہ توتیا کرمانی ہلدی نیم
روسنحنج ہر ایک ایک جزو صبر دار فلفل شادنج مغسول فلفل ہر ایک نصف سحاق
مجیٹھ چاکسو مقشر انزروت زبد البحر ہر ایک چہارم جزو رب انار پانچ بار پرورش کیا جاوے
اور دہوپ میں رکھا جاوے۔ کحل الجواہر مقوی اور جالی مشہور النفع اثمد دس جزو توتیا
ہندی۔ مرقشیشا ذہبی مرجان۔ لاجورد مغسول سادج ہندی۔ فیروزہ۔ ورق نقرہ
مامیران فلفل اقلیمیا ذہب توبال نحاس سادنج ہر ایک چار جزو زعفران ۳ یاقوت لبد
لعل زمرد۔ ورق طلا۔ مروارید۔ دار فلفل عقیق ہر ایک ۲ جزو مجرب سنبل الطیب اثمد
ہر ایک یکجزو تخم خربا ہلیلہ محرقین بعد حمیر میں لپیٹنے کے ہو ایک نصف جزو راعرود کے پانی
میں پرورش کیا جاوے۔ اور کبھی بصر ضعیف ہو جاتی ہے۔ اشیاء کے دیکھنے سے جو
جو چمکدار ہوتی ہیں۔ اور وہ قمور ہے۔ علاج اسمانی اشیاء کی طرف دیکھنا اور سبز کے
طرف نظر کرنا اور دودہ آنکھہ میں اوہنایا اندہیاری میں بیٹھنے سے یا ابخرہ جمع ہونے سے جو

ضو سے تخییل ہوے ہوں یا نور سے بسبب مصادمت ضو کے یکایک **علاج** اول
کا مثل غشی کے ہے۔ اور دوسرے کا مثل قمور کی رمد پردہ ملتحمہ کے ورم کو کہتے ہیں
پس اگر درد زیادہ ہو پس گرم دموی ہے۔ اگر رطوبت بہت نکلے۔ اور صفراوی ہے۔
اگر کم نکلے ورنہ بارد بلغمی ہے اگر التصاق ہو۔ اور رطوبت بہی ہو۔ اور سوداوی ہے اگر
دونوں معدوم ہوں یا بہت کم ہوں۔ اور بعض نے درد کے بدلے سرخی لکھی ہے
اور بعض نے کہا ہے۔ سوداوی نہیں ہوتا۔ مگر درد سر اور سرخی پلکوں کے ساتھ
اور بلغمی نہیں ہوتا۔ مگر التصاق فی النوم کے ساتھ اور نہیں ہے۔ عبرت بالوں مگر
پلکوں کے **اسباب** سوء مزاج سادہ اور دیکھنا رمد والیکا۔ اور مشارکت رحم اور معدہ
اور نوازل اور خرما اور بادنجان اور خربزہ کثرت سے کہانا **بقراط** نے کہا ہے۔ کبہی
اسکا بحران اسہال سے ہوتا ہے۔ اور کینچ والا دیر میں اچھا ہوتا ہے۔ اور یابس جلد
مگر زخم کا فوت ہوتا ہے۔ اور مرمود حمام سے شفا پاتا ہے۔ اور اگر رمد زیادہ ہو حمی کے
ساتہہ افاقہ عظیم ہو جاتا ہے۔ **علاج** تنقیہ اور تلیین لازم کرنا اور امالہ اور منع ابخرہ
مجرب اسکے اقسام میں گلقند ۳۰ درم تمر ہندی بنفشہ ہر ایک ۱۰ عناب اسطوخودوس
ہر ایک ۷ جوش کر کر پیا جاوے ۱۰ دس درم۔ املتاس۔ ۱۰ نقیع ہلیلجات اور کشنیز نافع
ہے۔ اور شربت ورد اور بنفشہ بہت نافع ہے۔ اور جب رطوبات زیادہ ہوں تو صبر تر
کردہ اب کاسنی کے ہمراہ بے نظیر ہے۔ اور بعد تنقیہ قطور انڈی کی سفیدی کا اور لڑکی
کے دودہ کا اور اشیاف ابیض اور لعاب بیدانہ یہ سب درد کے تسکین کرتے ہیں۔ اور
ضماد نیلوفر اور اسپغول کا شارت درد کے وقت بہت نافع ہے **مجرب** پہٹکری بریاں
سیماب میں ملا کر طلا کی جاوے۔ روغن گاؤ کے ساتھ پلکوں پر ایک ساعت میں صحت ہوتی
ہے۔ جالینوس نے کہا ہے۔ بعد تنقیہ کے سر پر پچھنی لگانا اس سے بڑہکر کوئی علاج نہیں
ہے۔ رازی نے کہا ہے۔ انڈے کی سفیدی شیاف یومیہ کے ساتھ کافی ہے۔ صفحہ

اقیاقیاس محرق ۔مرحضض ۔جند کنار ہرایک یکجزو ۔زعفران ربع جزو اور انکباب ۔
گلسرخ کے جوشاندہ پراور اوسکی تضمید شفا ہے ۔ برر الیوم بعد تنقیہ کے انزروت
مربا۔ادرم نشاستہ ۔ شکر سات ۔ہرایک ۳ چاکسو مقشر ایک عدد اور جب درد
زیادہ ہو تو افیون سے شربا اور قطورا تخدیر کی جاوے ۔ اور دو دلڑکے کا اور محذرات
کے پینے کا ڈر نہ کرے ۔ اور قطور میں زیادتی نہ کرے ۔ برر الساعہ واسطے درد سخت
کے شیاف وردیے ۔ صفتہ گلسرخ ۵ ادرم ۔ زعفران ۸ افیون ۱۰ اسبیل الطیب
۲ جمع ایک مجرب ضماد برگ کاسنی عجیب خشک تازہ تنہا یا جو کے ستو کے ساتھ
ضماد کریں ۔ مجرب چند بار کالجم بزدونوں ہاتھوں میں لیکر مٹھی بند کر لی جاوے ۔
تاکہ گرم ہو اور آنکھہ پر ضماد کر دیا جاوے ۔ یہ عجیب نسخہ ہے ۔ اور بیعدیل ہے مجرب
فوراً مصاص سیاہ ہاتھہ سے ملا جاوے ۔ اور اوسکا چرک پلکوں پر طلا کیا جاوے اور
جب رمد کو زیادہ عرصہ گذرا ہو یا وجود حسن تدبیر کے تو خلط ردی سے ہی طبقات میں
توتیا مغسول ۔ اور نشاستہ اور صمغ اور سفیدہ کاشغری اور اقلیمیا شفا دیتی ہے ۔
اور کبھی ایلوا کفایت کرجاتا ہے ۔ عمل سیاحین مقعد پر مہندی کی ٹکیہ رات کو باندھنا
صحت دیتا ہے ۔ ورم نج رمد شدید ہے ۔ اسمیں ملتحمہ بڑہ جاتا ہے ۔ یہانتک کہ پلک
بند نہیں ہوتے یہ بچوں میں زیادہ ہوتا ہے ۔ خون سے اکثر لیکن انطاکی نے منع کیا
ہے تین بافیہ سے اور شفا میں اسکو بلغم اور سودی کیساتھ خاص کیا ہے ۔ اور خلاف
ظاہر ہے ۔ علاج اسکا مثل رمد کے ہے ۔ اور فصد سے خون زیادہ لیا جاوے ۔ اور
کانوں پہ پچھنے لگائے جاویں ۔ اور ضماد رادعہ اور محللہ کئے جاویں مجرب انزروت
زعفران اور لبن النسار کیساتھ اور مسکہ کیساتھ اور طلا افیون اور گلسرخ اور زعفران
کا نافع ہے ۔ مجرب برگ سیب کا پانی سے بیاض بچوں میں سہل البرء ہے ۔ اور

گھول میں عسر البول اور جب غلیظ ہو تو تنقیہ مقدم کیا جاوے ۔ اور ہکنا اب گرم پانی پر اور
دز درات استعمال کئے جاویں مجرب یحیق بذر قطونا اور شکر بالسویہ مجرب شیرہ بہدانہ اور
بنولہ اور شکر ہموزن اور مجرب شکر الزنابیر اور اسرار مکتوبیہ ۔ سے اب پیاز سفید اور مولی
اور شہد نرم آنچ سے پکایا جاوے ۔ اور اب صعتر سے تنقیہ کیا جاوے ۔ اور مرور
اسکو گلاب کیساتھ اور لبن النساء کے ساتھ استعمال کرے ۔ ذخائر مجربہ بچوں کا پیشاب
اور مرغ کا خون اور ہدہد کا گاڑھا کر لگایا جاوے ۔ اور مجرب نمک سوختہ ہے ۔ مرواربد
کے ساتھ اور مجرب سویا ۔ اور نمک سنگ ہموزن اور مجرب مرغ کے بچے کے بازو کا
خون اور مجرب بے شبہ نقوع ۔ آملہ جو پکا کر گاڑھا کیا ہو ۔ اور مجرب پوست بیضہ
پیس اور چھانکر شہد ہیں اور مجرب چند بار کادہانہ فرنگ اور مجرب ذرق الخلاف
اور پوست بیضہ کلس کردہ اور شکر اور شہد برابر مجرب عجیب اگرچہ مرض مزمن ہو
بلا اذیت آنکھہ کے نمک بول صبیاں میں پکا کر گاڑھا کرے ۔ اور زعفران اور مشک
ملا کر نگاہ رکھے ۔ اور مجرب زنجبیل اور پھٹکری اور نمک پہاڑی برابر دنیں ۳ بار
استعمال کرے اور مجرب چند بار کا دہن فرنگ ہے ۔ اور مجرب عجیب اگرچہ مزمن ہو
مرارہ تماح ہے ۔ اور رقیق کا چاٹنا بعد نمک چبانے اور شکر چبانے کے مجرب ہے ۔ اور
کوئی شے ابلغ چیتوں کے قصب سے نہیں ہے ۔ سوتے وقت دزور کیا جاوے ۔ العشی
رتوندہ ضعف بصر یا تعطل اوسکا ہے ۔ بسبب بخارات غلیظہ کے علاج فصد اور
اسہال اور حجامت ساقین ۔ اور بعد کو بزکے کلیجے کہانا اور بخارات پر آنکھیں اور ہانا
اور کلیجے کی تری آنکھہ میں لگانا اور اوسپر فلفل دراز فلفل زنجبیل درج دار چینی
چڑکنا مجربات مشہورہ سے ہے ۔ اور مجرب فلفل سیاہ اور سفید برابر بہ رالبوھم سنفوط
دانق اور بچکنی کا ہے ۔ روغن بنفشہ کے ساتھ اور مرارہ ہنسرے کا جبر دوتند صدعشی کے
ہے بسبب رقت روح کے اور اوسکی حرارت کے گرمیوں میں زیادہ ہوتا ہے

اور نیلی آنکھہ والونمیں زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ قمر میں زیادہ دیکھنے والے ہیں۔ مثل سیاہ
چشم کے سورج میں اور اسی طرح جب فصول میں متغیر ہو یا سرما میں زیادہ ہو۔
علاج قوۃ دماغ اور اوسکی تبدیر اون ادویہ سے جو درد سر گرم میں گذریں۔ اور سرسام
س انکباب بنفشہ کے بخار پر کہ اوس میں بابونہ۔ خطمی بھی ہو۔ اور لخلخہ۔ روغن گل
اور گلاب اور سرکہ کے اور تدہین سر کے روغن بادام سے اور اسکا سعوط اور قطور سفید
کبوتر کا خون اور شربت خشخاش **خیالات** معدہ سے صعود ہوتا ہے۔ اور پری شکم میں
زیادہ ہوتے ہیں۔ اور تخمہ اور وہ دماغ سے اونکا ہبوط کرتا ہے۔ اور ثابت بلا تغیر طبقات
سے اور اسواسطے زیادہ اور کم ہوتے ہیں۔ اور اُن میں خوف موتیا بند کا ہے۔ جبکہ نہ مختلف
ہوں خاصکر ایک آنکھہ میں اور خیال کا رنگ دلیل خلط کی ہے۔ اور جب ۳ ماہ کھینچ
جاویں۔ اور آنکھہ مکدر نہ ہو یا چھ ماہ اور بصر نہ جاوے۔ تو موتیا بند نہیں ہے۔ بالاجماع
علاج اوسکا تنقیہ دماغ کا ہے۔ اور معدہ کا اور اطریفلات **مجرب** واسطے صاعد کے
تربد سنا شبرم ہر ایک جز بزر کرفس۔ کاسنی۔ خشخاش۔ شاہترہ ہر ایک نصف
مصطگی چہارم جوش کر کر پیا جاوے۔ شکر ملا کر سودی میں اور شہد ملا کر بلغم میں اور
شربت بنفشہ صفرا میں اور واسطے ہابطہ کے سنا مویز تخم کرفس ہر ایک ۱۰ درم۔ مرر
بخوش ۵ ہلیلہ زرد ۳ جوش کر کر جیسا کہ گذرا اور عجائب سے ذخائر مجربہ میں واسطے
خیال ہکے اور پانی کے اور انجروں کے و تقویت دماغ اور **بصر کے** امرود ۳۰ عدد۔
عناب مویز بنفشہ پودینہ تمر ہندی سنا ہر ایک ۲۰۔ سپستان شبرم تربد۔ اصل السوس
ہر ایک ۱۵۔ افتیمون۔ اسطوخودوس کشنیز خشک ہر ایک ۱۰۔ اگر سودا غالب ہو ورنہ
اولین صفرا میں بدل دئے جاویں۔ گلسرخ اور خطمی کیسانہ اور بلغم میں تربد مرزنجوش
ور نصف کشنیز کے مصطگی تخم کرفس خشخاش۔ شاہترہ۔ جو مقشر ہر ایک ۳ برگ
س پکا کر مخرر ۱۰ درم لب الناس کے ساتھ پے۔ اور بلغمی: غاریقون سے اور سوداوی

ایک ایک حجر ارمنی اور لاجورد کیساتھ اور اگر اسکا شربت شہد اور شکر ڈالکر بنایا جاوے
پس وہ انتہا ہے۔ انطاکی نے اسکا نام شراب الخیالات رکھا ہے۔ نزول الماء
یعنے موتیا بند وہ ایک رطوبت ہے کہ مجرای نور کو بند کر دیتی ہے۔ بسبب امتلاء کے
اور سوائے اوسکے اور اکثر سوداوی آنکھوں میں ہوتی ہے۔ ارسطو نے کہا ہے اس
کا علاج نہیں ہے۔ جبکہ ضربہ سے ہو۔ اور ابتدا میں علاج کی جلدی کی جاوے۔ داغ
سے بدستور اور تنقیہ دماغ کا ہو اور دواء المسک کے ملازمت کرے جوم کیساتھ
بنی ہوئی اور پتوں سے اکتحال کرے۔ اور صبر سے اور دماغ مرغ جوان اور مرارہ بد
اور آب پیاز شہد ملا کر مجرب رکھا چمگادڑ کے سر کے ہے شہد کیساتھ دور عجائب
مجرب مرارہ بقر ہے۔ ہینگ کیساتھ شیاف بنایا جاوے۔ اور روغن بلسان شامل ہو اور
سونا مکھی محرق عمدہ علاج ہے۔ اور تخم نیل امان دیتا ہے۔ اور اچھا کر دیتا ہے اور یہ
معجون ابتدا میں مجرب ہے۔ ہینگ وج۔ بادیان۔ زنجبیل برابر شہد میں خوراک
مثقال بر صلاح اور ہینگ کہانا۔ اور لگانا شہد میں نافع ہے۔ اور مجرب سونا مکھی محرز
دار فلفل۔ اقلیمیا ذہب دخان دم اہنگراں جو کہ مس کا کام کرتے ہیں۔ آب بادیان کیساتھ
شیاف بنایا جاوے۔ اور اکتحال روغن اجزا کا نازل کو تحلیل کر دیتا ہے۔ بلا عدیل۔
اور مجرب واسطے ضعیف بصر رطوبی اور نزول اور خیالات کے توتیا کرمانی مغسول آب
مرزنجوش میں ملا کر یا آب فرنجمشک میں۔ اور زنجبیل فلفل دار فلفل مامیران ہر ایک
۲ جزء نوسادر زعفران رسوت۔ کتیرا صمغ الشق روسنج زنگار اقلیمیا۔ نقرہ ہر ایک
ایک جزو آب بادیان میں گوندھا جاوے۔ اور شیاف بنا کر استعمال کیا جاوے خشک
کر دیتا ہے۔ اور اقوی ہے۔ مرارات سے بے شبہ اور دہلوی نے مابعد نوسادر کے
سب دور کر دیں ہیں۔ سعوط نزول کو زیادتی سے منع کرتا ہے۔ حتی کہ بیس ۲۰ سال تک
کے صفت شک سنبل ہر ایک جزء زعفران ۲ جزء دار شیشعان ۴ جزء مجرب در سطی

سائل اور نزول کے صابون خام ۵ درم ٹکیہ بنائی جاوے۔ اور ظرف آہنی میں آگ پر
رکھا جاوے۔ اور اوس پر نیلہ تھوتھا درم چھڑکی جاوے۔ اور رال درم اور دستہ سے چلایا
جاوے۔ اور تیز آنچ کی جاوے۔ جب تک سیاہ ہو جاوے۔ اور برابر خشخاش کے پانی میں
حل کر کر آنکھہ میں استعمال کیا جاوے۔ دوا مجرب مرارہ بزہپاڑی ۱ سکبنج ۲ فرفیون
نوشادر ہر ایک ایک درم شحم حنظل نصف سداب کے پانی میں شیاف بنایا جاوے۔ باب
بادیانیں تغلیظ م فصد سے بچی اور ہر غلیظ اور مرطب او منجر اور فواکیہ رطبہ اور مچھلی اور
کثرت جماع اور کثرت طعام اور پانی سے اور قلیہ کا ۔ تبصرہ جب نزول کمال کو
پہونچ جاوے۔ اور کوئی شے نہ دکھائی دے۔ تو قدح کرائے۔ اگر صاف شفاف ہو با تفرق
با نسمۃ لیکن جیسے رنگ کا پانی اور کدر اور سبز پس قدح نہ کرائے۔ اور کہا گیا ہے کہ
پانیوالی آنکھہ دابچی جاوے۔ پس اگر جوڑ معلوم ہو۔ ناظر کو صحیح قدح کرائے۔ ورنہ نہیں
اور کہا ہے۔ بلکہ دبوچی صحیح اور جائے کہ قدح لائے بروز معتدل الہوا اور اوسکے درد سر
نہ ہو اور کھانسے نہ ہو۔ اور امتلا ہو پہر اوس پر انڈے کی زردی روغن گل میں یا عروق
معفر میں اپنے ملدی میں ملا کر رکھے۔ اور پٹی سے باندہ دے۔ اور تین روز تک صبح اور
ملام تجدید کرے۔ اور نیمگرم پانی سے دہوئے اور اندہیرے میں چت پڑا رہے۔ اور ہر
حرکت نفسیہ اور بدنیہ سے پرہیز کرے۔ اور اگر درد اوٹھے پس زہد اور فروج کا علاج
کرے۔ دمعہ خوف عارض ہے بہت اعراض اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور یہ مرض
دستکاری سے ہوتا ہے۔ علاج جو ادویہ گوشت کو جائیں مثل صبر اور کندر اور دم
الاخوین اور مجیبہ اور سحاق کی اور اسغر یا سبب امتلا ریا ضعف باسکہ کے ہے۔ اور کہا ہی
کہ غلیظ السخن دموی ہے۔ اور بارد کثیر المرض بلغمی ہے۔ اور رقیق الحار صفراوی ہے
اور سودی سے نہیں ہوتا علاج تنقیہ اور اطریفلات اور گلقند پہر وصیفاتہ اور مجرب
سنبل معہ مجیبہ کے ہے۔ سرمہ مبا کر اور مجرب شیاف آب غوره ہے۔ اور غوره خرما کہ دونوں

مطبوخ ہوں اور مجرب اثمد ہے رسوت اور سماق کیساتھ اور سرکہ کے تقطیر پانی اور زعفران
اور شراب کے ساتھ اور بیجو ابصری ۲ درم فلفل ۲ عدد اور عجاً پیسا ہوئی ہوئی ہرے کہ
خمیر میں لپیٹ کر تنور میں یا گرم اینٹ پر بھونی ہو مگر زعفران ملا کر اور مجرب بہت توتیا
مغسول ۱۰ اثمد ہلیلہ زرد۔ ایلوا ہر ایک ایک فلفل نصف ہے۔ اور مجرب بارد کی
واسطے سر کا ڈھانکنا ہے۔ اور مشک۔ اور توتک کا کلاہ میں رکھنا۔ اور مجرب یہ ہے
ہلیلہ زرد۔ اور مجیٹھ اور ریں اور گلنار اور پوست بیضہ برابر پکایا جاوے۔ اور دس
گونہ سرکہ ڈالکر پکایا جاوے۔ حتی کہ چہارم باقی رہے پس صاف کیا جاوے۔ اور
اس نسخہ اثمد برابر زعفران نمک ملکس شیخ محرق بعضہ ہر ایک ربع مشک سب کا دسواں
حصہ پیسا جاوے۔ اور سرکہ مذکور سے سات بار تشقیہ کیا جاوے پس خشک کیا
جاوے۔ کرو تقطیع رطوبات کے کرتا ہے۔ اور بصر تیز کرتا ہے۔ اور گوشت جماتا ہے۔
مجرب آب انارین پکایا جاوے۔ تاکہ چہارم حصہ باقی رہے۔ پس صاف کیا جاوے
اور اوس کی برابر گلاب اور عرق بادیان میں پکایا جاوے۔ اور اوس میں بمقابلہ
ہر رطل کے ایک اوقیہ اور نصف ورق الآس اور ہلیلہ نصف اوقیہ۔ صبر۔ زعفران
کندر۔ مامیثا رسوت ڈالا جاوے۔ اور آنکھ کی طرف میں دھوپ میں رکھا جاوے
تاکہ خشک ہو۔ اور مجرب واسطے ضعیفہ کے مامیراں لبسد۔ ہلیلہ زرد۔ ہر ایک ایک
درم مشک ایک دانگ ہے۔ **طرفہ** سرخ نقطہ کہ ملتحمہ میں انصباب خون سے پڑ
جاتا ہے۔ اور کبھی سیاہ ہوتا ہے۔ یا کدورت ہوتی ہے۔ منتج نہیں جاتا۔ اور کبھی منفصل
ہوکر زخم پڑ جاتا ہے۔ **علاج** فصد اور اسہال ہے۔ پھر خون کبوتر سے بڑھ کر کوئی
چیز نہیں ہے۔ خصوصاً جو بازو سے لیا گیا ہو۔ فصد کے ذریعہ سے یا اوسکے پر ولنے
اور عورت کا دودھ اور روغن گل اور روزہ دار کا تھوک اور کندر اور کبوتر کی بیٹ نافع ہے
اور انجاب گلاب۔ اور سرکہ کے مطبوخ کیساتھ سریع البر رہے۔ اور مجرب زعفران

ہے۔عورت کے دودھ میں اور سعوط طباشیر روغن بنفشہ مین اور روغن گل سرکہ کیساتھ
آنکھ میں ٹپکانا اور سندروس گلاب کیساتھ **ظفرہ اور سبل** زیادتی ہے۔کہ ملتحمہ کو
ڈھانک لیتی ہے۔اولاً ناک کے کویہ کی طرف سے اور دوسری جوانب سے شل
مکڑی کے جالے کی۔اور بعض نے کہا ہے۔سبل زیادتی نہیں ہے۔بلکہ رگونکا پھولنا
ہے۔اور امتلا اوسکا یہ مرض متعدی اور موروث ہے۔اور اکثر خارش کے ساتھ ہوتا
ہے۔اور ضو سے ایذا ہوتی ہے۔رازی نے کہا ہے نہیں جاتا۔مگر دستکاری سے
علاج دونوں کا فصد ہے۔ہر مہینہ میں او تنقیہ لازم کرنا پھر چھلوانا ورنہ جالیات
معہ اون کی اضرار کے باصرہ کو اور بردوالزمان نافع ہے۔بعد مجرب ماء الاس ہے۔
صبر ملا کر اور مجرب امینسوں کا سرمہ ہے۔اور مجرب نوشادر محرق اور پھٹکری بریاں
اور مجرب زنگار ۳ اقلیمیا فضہ اشق صمغ سفیدہ ہر ایک یکجز آب سداب کے ہمراہ
شیاف بنایا جاوے۔اور **مجرب** بول ہے۔جس میں برادہ مس ڈالدیا ہو۔اور اگر
خارش ہو تو سحاق سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں تنہا یا انزروت کے ساتھ اور صمغ کیساتھ
فائدہ ہر منجر اور غلیظ اور غبار اور دخان اور چیخ اور آگ پر نظر اور سونا چت اور انکباب
اور تنگ گریبان مضر ہے۔**القروح** اسکو دمعہ لازم ہے۔اور درد شدید پس اگر
سرخ نقطہ ہو سفیدی میں تو ملتحمہ میں ہے۔اور وہ اچھا ہے۔یا سفید سیاہی میں تو
قرنیہ میں ہے۔وہ برا ہے۔خاصکر اسفل میں یا سرخ سیاہی میں تو عنبیہ میں ہی
اور باقی طبقات میں کمتر ہوتا ہے۔اور دکھائی نہیں دیتا اور گمان ورمکا ہوتا ہے۔
اور سالم قرحہ سے درد کی کمی کے ساتھ ہے۔اور دمعہ کے ساتھ اور سہولت پلک کے
حرکت کے ساتھ یا عرق منتسج سے ہے۔وہ نہیں اچھا ہوتا اور گہرا مخوف ہے اور
اگر مدہ سفید ہو گا۔تو درد زیادہ ہو گا۔بمقابلہ رقیقہ اور صفرے کے علاج اوسکا فصد
قیفال اور صافن اور حجامت ساقین اور تلیین چند بار اور ماء الجبن عمدہ ہے۔اور آنکھ

عورات کے دودہ سے دہوی جاوے اور لعاب حلبہ سے اور پیشانی پر قوانص کا ضماد
کیا جاوے۔ اور شیاف ابیض لڑکی کے دودہ میں درد ساکن کرتا ہے۔ اور کندر مدبل ہے
اور اسی طرح اقلیمیا ذہب اور فضہ اور شاسرغ مغسول اور مجرب مرجان محرق ہے
اور تخم ترا ور املوا اور کتیرا برابر اور طباشیر نصف ایک کے اور مجروب حکاکہ سندروس
کا ہے چھوری تیز کرنیکے پتہر پر گلاب کے ساتہ اور ہر گرم اور شیرین اور حرکت قویہ سے پرہیز
رکھے اور چت سوے اور بعد اندمال کے بیاض ضرور ہے۔ اور اگر درد زیادہ ہو پس
جو ردکے ضربہ سے ہے فصد کرائے جاوے اور مسکہ نیمگرم واسطے درد کے قطورا
نافع ہے مجرب زرد چوبہ مامیران رسوت مونگ کا آٹا نیم گرم ضماد کیا جاوے اور
طلا انڈے کی زردی کا اور آب کشنیز روغن گل نافع ہے۔ اور زعفران مصطگی
زردی بیضہ معمول ہے۔ اور اگر سرخی باقی رہے۔ تو طرفہ کا علاج ہے حول مزمن
لا علاج ہے۔ اور مولودی بہی لا علاج ہے۔ اور مخالف طرف دیکھنا جدید کو دور کردیتا
ہے۔ اور دخان سندروس محرق چراغ کی بتی میں روغن گل میں جلاکر اور اگر مشک
اور زعفران کے ساتہہ پیسا جاوے تو مجرب ہے۔ یاد رکھو جالینوس نے کہا ہے
کبھی بحران سے ہوتا ہے۔ مثل صرع اور دوار کے زرقہ موروثی اور مزمن کا علاج
نہیں ہے۔ اور کبھی طفل اور بلوغ سے بلا علاج دور ہو جاتا ہے۔ اور سجتن المسک
اور زعفران کہلا نافع ہے۔ اور اوسکی مداومت اثمد اور گلاب اور زعفران کیساتہ
عمدہ ہے اور صدف محرق زیت میں طلا کرنا اعلی تالو پر زیادہ نافع ہے۔ اور ایسے
ہی بندق محرق اور مجرب سجتن اثمد اور حنا ہی طلا اعلی صدغ پر شہد کے ساتھ
مدت رضاع میں اور ایسے ہی عصارہ نرگس اور مجرب یہ کہ سلائی حنظلہ ترین داخل
کرو اور آنکہہ میں پہیرو۔ اور حنظل کی راکھ غائت ہے۔ سبل العین یعنے اوسکا
ہزال اسکو ضعف بصر لازم ہے۔ اور مشائخ کا دو نہیں ہوتا۔ اور جوانوں کے ایک

آنکھہ میں ہوتا ہے۔بسبب استفراغ یا مرض یا تخدیر یا معدہ کے علاج ترطیب اور
تنقیح بزوری کے ساتھ اور کبھی موت کے قریب واقع ہوتا ہے۔ جحوظ یا ڈھیلا پڑجاتا
علاقہ کا ہے۔ یا آنکھہ جگہہ سے ہٹ جاتی ہے۔ علاج تنقیہ دماغ اور قوابض رکھنا مثل
پوست انار اور گلنار اور اقاقیا اور صبر اور اسوت کی یا بسبب چھٹکی کے ہے۔ درد سے
اور خناق سے اور قے سے اور دستوں اور پیچش سے علاج ازالہ سبب کا کریں۔ اور
تلیین اور فصد اور سیسے کا باندھنا یا اثمد بسے ہوئے کا خریطہ اور طلا قوابض کا اور واسطے
بند کے اور ارلمس کا ہے۔ پیس الصلبیہ گہراؤ میں آنکھہ کے درد محسوس ہوتا ہے
اور اوسطرف بالشت کی طرف تمدد ہوتا ہے۔ علاج ترطیب ہے۔ استرخاء بسبب
رطوبت کے ہوتا ہے۔ اور اوپر کیطرف دیکھا نہیں جاتا علاج تنقیہ دماغ کا اور اگر درد
ہو تو فصد سادہ شبکیہ آنکھہ کا گڑنا لازم ہے۔ اور خشکی اور الم ل آنکھہ کو بند کرے
علاج فصد اور تلیین اور تنقیح مثل بزوری اور ترطیب پیس الزجاجیہ حدقہ کے پھرنے
سے منع کرتا ہے۔ اور سورج کی طرف نظر کرنے سے ادویہ محسوس ہوتا ہے کہ کاٹتا ہے
اور آنکھہ گڑ جاتی ہے علاج تنقیہ اور ترطیب زیادۃ البیضیہ سر جھکانے پر گمان
ہوتا ہے۔ کہ یہاں کنواں ہے علاج ترطیب اور سیسے کا مثل جبکہ وہ ہاتھ پر ملا جائے
روغن بنفشہ کیساتھ نافع ہے۔ شقیقہ العین ٹیسین آنکھہ کی عمق میں چٹکا دینے
والی اور چنیے والی شقیقہ کیساتھ اور اس سے ضعف بصر اور نزول جلد ہوتا ہے۔
علاج مثل شقیقہ کے ہے۔ انتشار ثقبہ عینیہ کا پھیلنا ہے۔ پس متفرق ہوجاتا ہی
نور یا بسبب ضربہ کے علاج اوسکا فصد قیفال اور حجامت ساقین اور قطور عورت
کے دودھ کا اور انڈے کی زردی کا لیپ یا بسبب امتلاء کے ہے۔ یا درد سر یا سرسام
کے علاج اوسکا اوس کی سختی کے ساتھ انہیں بیماریوں کا علاج ہے۔ اور دماغ کا
تنقیہ اور جو نزول مائیں بیان کیا ضیق الثقبہ بصر کو منع کرتا ہے۔ سید ہا دیکھنے سے

طرف متوجہ ہونے کی بسبب ورم کے با خلط کے با نقصان رطوبت کے علاج اوس کا
علاج اونہیں تینوں کا ہے۔ اور حصر النفس دو مجرب عاقرقرحا یکجز زنگار جاوشیر
ہر ایک ۴ جزو دفہ سفید ہیوڑیا سے طبقہ ملتحمہ میں علاج اوسکا فصد قیفال اور اسہال
اور پٹیاں باندہنا اور شیاف ابیض اور ہلکا یا مور سرج عنبیہ کا نکلنا ہے۔ بسبب
پہٹ جانے قرنیہ کے مثل چیونٹی کے سر کے اور کبھی اس سے زیادہ بھی ہوتا ہے علاج
پٹیاں اور شادنج۔ اور اقلیمیا۔ ففہ۔ اور جو قروح میں ذکر ہوا جرب خشونت ہے
باطن جفنین اعلے میں اول میں دمعہ رمد کے اور زیادہ سخت وہ ہے کہ جو مثل جوف تین
میں کی ہو جب مزمن ہو جاتا ہے دمعہ اور بیاض اور سہل واجب ہوتی ہے۔
علاج اوسکا فصد قیفال اور حجامت اور تلین پر اشیاء جالیہ کا استعمال مثل گلا
کے نمک اور سرکہ ملاکر شکر کے ساتھ مگر جسمیں چھلکا اوترتا ہو۔ مثل بہوسی کے اور ذاد
زعفص بعد پلک لوٹنی کے پہر منید اچھا کردیتی ہے۔ اور پہر عود نہیں کرتا۔ اور راکھہ
انسان کے بالوں کی سریع النفع ہے۔ اور نطول رب انار ترش اوسکا قلعہ کردیتا
ہے رنجبار عاجزی کھمالیس کے مجرب اثمد رسوت اور سماق کے ساتھ اور مجرب صحیح خاکستہ
موئے انسان صبر مجیٹھ ہر ایک جزو زنگار زاج محرق ہر ایک نصف لونگ چہارم جزو اور
کبھی تنہا ایلوا کافی ہوتا ہے۔ **سقوط الاھداب**۔ اس کا سبب مثل سقوط شعر
کی ہے۔ علاج تعدیل پردہ اشیاء جو جماتی ہیں اور مجرب کندر کا دہواں اور
مجرب زعفران نصف جزء تخم خرما محرق سنبل مینگنی موش صدف سوختہ فلفل
ہر ایک جزو اثمد ۲ اجزا قلعی سوختہ مغسول ۲ جزو اور لگانا آنکھہ میں سنبل کا کشنیز
کے پانی کے ساتھ بہت اچھا ہے۔ اور تخم خرفا سوختہ ۵ مثقال دخان کندر چار
سنبل الطیب ۳ مثقال لاجورد حب بلسان ہر ایک مثقال اسکا سرمہ کیا جاوے
نہایت عمدہ ہے اور آب پیاز مفید ہے۔ شعر یا زائد ہیں یا منقلب مع سبب اور یہ

مخصوص اوپر کے پلک سے ہوتا ہے۔ غالبًا اور عسر البرء ہے۔ اور مورث ہے بینائی
دور کردیتا ہے۔ **مجرب** اسکا اوکھاڑنا ہے۔ اور داغ دینا سوئی سے سونے کی اور چاہیے
کہ علاج شعرہ کا بعد شعرہ کے ہو۔ اور طلا زبد البحر کا لعاب اسبغول کے ساتھ نافع ہے۔
اور شورہ قلمی اور چہارم اوسکا اثمد بلیغ النفع ہے۔ اور شیاف عمدہ ہے۔ اوسکے اور اکثر امراض
کے لئے **صفت** توتیا ۳ افیون ۷ سوت ۱۱ شکر ۱۲ شہد ملا کر پیسی جائے ظرف مسی میں
ام غیلان کی لکڑی سے **غرب** یہ ناصور ہے بڑے کویہ میں اور کبھی یہ ناک تک نفوذ کر
جاتا ہے۔ **علاج** تنقیہ اور ضماد مونگ چھالی ہوی کا۔ اور اسیطرح کندر کبوتر کی بیٹ
کیساتھ اور ایسے ہی زاج اور سکنجبین سرکہ کیساتھ اور **مجرب** صبر کندر انزروت گلنار اثمد پھٹکری
دم الاخوین برابر لگا ربع جز شیاف پانی میں بنائے اور مجرب اوسکے پھٹے ہوئے کے لئے
بابونہ کا ذرود ہے اور **مجرب** کیسہ بالذہب اور اوسکا داغ اصل علاج ہے **سِلاق** پلک
کا اور گرجانا ھدب کا ہے۔ اور بعض نے کہا ہے اور جب پلک موٹا پڑ جائے اور سرخ ہو
جائے تو عسر البرء ہے۔ اور بچونکو رونے کے سبب سے زیادہ ہوتا ہے۔ **علاج** تنقیہ
فصد اور اسہال سے اور اکتحال سماق کا گلاب میں ترکرکر اور گرم پانی سے سینک
کرنا اور اوسپر انکباب اور مس سوختہ نصف درم اور زاج ۲ زعفران فلفل ہر ایک
درم شراب عفص میں پیسا جاوے۔ اور طلا کیا جاوے۔ پلک کے اوپر اور سحیق توتیا
سبز کا آب عنب الثعلب کیساتھ کجلا مفید ہے۔ اور سنگ بصری اور شکر اور کافور بموزن
نافع ہے۔ اور ایسے ہی پانی کٹائی یعنے کندر کے پہل کا اور مجرب سندروس اور زنگار
سحوق سرکہ میں اور شہد اور لڑکی کا دودھ مجرب ہے۔ اور ہر وہ چیز جو جرب میں مفید ہے
حکہ الجفن والعین یہ مرض بسبب رطوبت رقیقہ بورقیہ یا مینہ کے بدبو سے ہوتا ہے۔
علاج جو سلاق اور جرب میں گذرا اور ترطیب اور تدمیع اور تقلیل شحم انار ترش کے۔
التصاق الجفنین بسبب رطوبت چسپندار یا خون یا زخم کے اور کشط کے سبب سے

ہوتا ہے علاج دودھ اور لعاب اور روغن گل کا استعمال اور دونوں پلکوں کے درمیان کپڑا روغن میں تر کر کر رکھے اور گرم اوسی وقت کے پیشاب سے دھوئے اور انڈہ کا استعمال مفید ہے۔ اور ایسے ہی جب تلک گوشہ چشم سے چپٹ جاوے استرخاء الجفن اس کا علاج تنقیہ اور وہ جو فالج میں گذرا اور قوابض کا ضماد مثل مر اور عفص اور رسونت اور رس کے تقلص الجفن بسبب تشنج یا زخم یا ملتحمہ کے چیٹنی سے ہوتا ہے۔ علاج قطع سبب اور کبھی تقلص اور الخذا وقت موت کے ہوتا ہے۔ غلظ الجفن اور اوسکے بثور علاج تنقیہ اور محللہ ضماد اور ایلوا اور رسوت اور گرم موم کا چند مرتبہ رکھنا اور ملنا کبھی سر کہی ہوئی کا اور کبھی بثور بڑہ جاتی ہیں۔ اونٹ کی مینگنیوں کا اور گدہے کی لید کا نافعہ ہے اور مجرب واسطے درد اور ثقل اور ریاح کے جوشیدہ پانی مولیوں کا جس میں چہارم حصہ شیر ڈالکر جلایا ہو۔ اور کبھی کیٹرو لسے ہوتا ہے۔ وہ عنقریب بیان ہوگا قروح پورانا خراب اور شہد کا پانی اور انزروت میں بتی لت کے ہوئی اوسکا تنقیہ کردیتی ہے۔ اور ایسے ہی شہد جسمیں دونا پتہ گاؤ کا ملایا ہو۔ اور ایسے ہی مراد رشب شہد کے ساتھ اور ایسے ہی مرہم شہد ۱۰ سرکہ ۲۰ زنگار ہے اور مر مرو صبر اور کندر اور دم الاخوین شہد کیساتھ حل ہے۔ مجرب واسطے قطع مدہ اور لوکے ذرور سہاگہ بریاں کا ہے۔ اور قطور آب لیموں کا اوپر سے اور بچونکو ماء العسل زعفران کیساتھ کافی ہوتا ہے۔ اور کبھی حاجت فتیلہ پہٹکری کے پڑتی ہے بشہد کے ساتھ اور جب زخم پورانا ہو جاوے۔ تو مرہم شہد ۳ سرکہ ۷ زنگار ۲۔ بتی سے استعمال کیا جاوے۔ اور پوست انار بول انسان کے ساتھ مفید ہے۔ سیلان الدم بسبب امتلا یا کسی جانور کے کاٹنے سے یا چوٹ یا بحران سے ہوتا ہے علاج فصد اور قطور رعاف کے ادویات کا لیکن بحرانی نہ روکے ضربہ اوسکا علاج فصد صقال اور کندر دودہ میں حل کیا ہوا برہ السار ہے اور زیتون روغن گل میں جوش کیا ہوا نافع ہے۔ اور گندک سرکہ یا شہد میں عمدہ ہے اور اگر نزف الدم ہو تو قطور جوشاندہ مجیٹہ اور پہٹکری اور سرکہ مجرب ہے۔

ورم غائر غیر ظاہر واسطے حس کے قاتل ہے۔ خاصکر مع اختلاط اور حرکت سرکہ اور شدت
بخار اور وسع کے خاصکر جوانوں میں پس کبھی سات تک ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور اگر پیپ نکلے
تو امید بریت ہے۔ علاج فصد اور استفراغ اور قطور روغن گاؤ مع وش اور انزروت کی
مطلقات اور روغن گل واسطے گرم کے خاصکر سرکہ میں اور ایسے ہی روغن بابونہ واسطے بارد کی
اور مسکہ نیم گرم سکن درد ہے۔ اور ایسے ہی تکمیدہ نیم گرم پانی کیساتھ کہ اوسمیں نمک ہو اور جب
ورم کہنہ جاوے تو راکھہ صارف سوختہ کے شحم اور شہد کے ساتھ لیکن ورم کان کی جڑ کا اوسمیں
خطرہ ہے سرسام سے مار ڈالتا ہے۔ اوسکا علاج فصد اور اسہال اور ضماد مرخیات مسکنہ کا
جو درد کو روکے نہ روادع باردہ سم۔ بطلان سماعت ہے ووقر اوسکا نقصان بعض نے
کہا ہے۔ دونوں مترادف ہیں۔ اور اول خلقی ہے۔ اور دوسرا عارض اور پیدایشی کا علاج
نہیں ہے۔ اور بچوں میں جو پیدا ہو۔ اور بوڑھوں میں اور ثالیل سے جو ہو اور اوسپر دس سال
گذر گئے ہوں اور کبھی صفراء کے اسہال سے کہل ہو جاتا ہے۔ اور کبھی اسہال منقطع ہونے
سے پیدا ہو جاتا ہے اور بلغم اور ضربہ سے جو ہو عسر العلاج ہے۔ اور کبھی خلط مسدد سے ہوتا ہے
یا سوء مزاج یا ورم یا مرض کہنہ یا بحران سے اوسکا علاج ازالہ سبب کا ہے۔ اور تنقیہ خلط کا
بعد قطور گوسفند کے مرارہ کا اور افسنتین روغن بادام میں مجرب ہے اگرچہ کہنہ ہو اور مجرب
مصطکی روغن کنجد میں جوش کرکر ڈالے جالینوس کا گمان ہے کہ خنزیر کی چربی مومیا کی
ساتھ مولودی کو دفع کر دیتی ہے۔ اور جوشاندہ ہینگ روغن بادام تلخ کے ساتھہ
نافع ہے۔ اور ایسے ہی پیاز کا عرق اور جوشاندہ جو مل کا اور نافع تر روغن بیضہ ہے اور
عمدہ تر جوشاندہ بیخ اندرائن کا روغن میں اور پروالسیا و بعد ناامیدی کے رکھنا شیاف بورق
اور تین اور خردل کا ہے۔ بہت دنوں تک پہر آواز پہونچانا بونگے کے ذریعہ سے اور تیز
اوادین کان میں یہ عمل چند بار ہونا چاہیے اور مجرب صمم کے واسطے بعد امراض کے
ملذمت خمیرہ بنفشہ کے ہے۔ آب جو اور شربت خشخاش کے ساتھ اور پاؤں کا کہلجانا ہر شب

اور اوسکی تدبیر روغن گل سے اور جو بخار سے ہو وہ خود جاتا رہتا ہے اور المتاس اور سنا
سریع البرء سے اور بعد بخار کے خوف بالعکس ہے دوی اور طنین یا بسبب ابخروں
کے ہے یا ریاح سے علاج تنقیہ اور انکباب خو تنج اور افسنتین اور بابونہ کے جوشاندہ
پر یا بسبب ضعف دماغ کے ہے۔ اوسکا علاج روغن بادام کا قطور اور سعوط یا بسبب
قوت حس کے ہے۔ اسمیں علاج کی حاجت نہیں۔ اور قطور عورت کے دودھ کا بڑا اسمیں نافع
ہے۔ اوسکو اور اوسکے سوا اور کو اور تنقیہ امتلائی میں ضروری ہے۔ اور ترک منجرات
اور تعطیر بعض اوہان کے جو گرم ہوں اور جنمیں پنار کا عرق جلایا گیا ہو یا صرف پیاز کا
عرق اور اطریفلات اور وہ جو سدر اور دوار میں نافع ہے۔ اور تقویت دماغ کے واجب ہے
اور مجرب واسطے ریاح گوش کے اور سروں کے لبس اوقیہ قسط چند مصطکی ہر ایک چہارم
اوقیہ شراب درم دس گونہ بیل کے پیشاب میں پکایا جائے تاکہ صرف روغن باقی ہے
وہ ٹپکایا جاوے اور مجرب واسطے صم اور بیین اور ریاح کے تربد ۲ درم ازروت چہارم
اوسکا تخم حنظل ہلیلہ کابلی ہر ایک درم کتیرا دو دانق خوراک درم رات کیوقت دود الاذن
علامت اوسکی درد اور دغدغہ علاج قطور قواتل جو امعاء کے کیڑوں میں بیان ہوگا مثل صبر
اور عصارہ حنظل اور افسنتین اور مجرب فتیلہ صوف کا ہی جو دو درم شراب میں بھگوایا ہو۔
اور ۳ درم شہد اور روغن ورد ایکدرم اور کسیقدر سفیدی انڈے کی وہ رکھا جاوے۔ اور
کان کے بل سوئے۔ تاکہ کیڑے اوپر نکل آدیں۔ اور چلانے سے بھاگ جاتے ہیں علاج
تقویت دماغ دخول شے گوش میں یا زیبق سے یہ شدید الخطر ہے یہ رصاص کے
سلائی سے نکلتا ہے۔ یا کنکریاں ہیں اسمیں قطور روغنوں کا کرے جو نیمگرم ہوں اور
چھینک اور ناک کا بند کرنا لیکن پانی پس جدید کہ دوسرے پانی کا بیٹنا کافی ہے ۔ اور اوسکے
ساتھ نکلجائے۔ اور خرمن اوس میں عمل انبوبہ مشہورہ کا کرے اور حیوان پس جو دود میں
گذرا ہیر طاوسن نے کہا ہے کبھی شے منفصل درم اور تشنج اور موت پیدا کر دیتی ہے۔

انار شیریں اور مراد سنبل سرخ مس میں پکایا جائے اور روغن نرگس اور بنفشہ کا سعوط کیا جاوے
بطلان الشم بدبو یا خوشبو کا معلوم ہونا فساد خوشبو کا پانا فقط اور بدبو کا فقط یا احساس
بلا مشموم کل کا بسبب سوء مزاج یا خلط کے ہے مجرے میں معہ غضاضت کے اور عسر
نفس کے یا مصفاۃ میں اور اگر سدہ دماغ میں ہو تو اوسکو کدورت باصرہ کی لازم ہے
اور کبھی بو محسوس ہوتی ہے، تو یہ لا علاج ہے۔ مثل اوسکی کہ بعد مرض حاد کے پیدا ہو یا
مولودی ہو جالینوس نے کہا ہے خوشبو موافق واسطے حاسہ کے طیبہ ہے اور اوسکے
عنبر کی ہر بو ہے۔ اور خوشبو تر مٹی کے یا مشک کے بخار میں موت ہے۔ علاج تنقیہ
اور نشوق فلفل لونگ جند کا اور مجرب جوشاندہ شونیز کا ہے۔ اونٹ کے پیشاب میں
اور مجرب روغن بیض ہے اور مجرب یہ کہ پلایا جاوے سحیق جابہ اور شونیز کا اور بعض روغن
قطور کئے جاویں۔ اور سعوط کئے جاویں۔ اور جبکہ معلوم ہو نہ خوشبو تو قطور جند کا کرے
اور اگر بالعکس ہو۔ تو مشک کا لیکن گدہے کا پیشاب ہر ایک میں نہایت علاج ہے اور
تکمید شونیز سے بہت اچھی دوا ہے۔ اور مجرب حنا بکمیکی قسط لونگ ہر ایک درہم اب
کرفس روغن گاو ہر ایک رو قیہ اور روغن بنفشہ نصف اوقیہ جوش کر کے سعوط کیا جاوے
قرحۃ الانف اسکا علاج تنقیہ اور مرہم شنبرج اور شمع قدرے زرنیخ کے سات اور
مجرب بعد مشکل ہونے صحت کے مرہم ہے جوشاندہ سے بنفشہ مثقال لعاب حب سفر
جل روغن گل ہر ایک مثقال موم نصف مثقال اور مجرب اوسکے ناصور کو شیرہ تخم
تربز اور تخم کدو ہر ایک ۲ جزو توتیا کرمانی شستہ اور صبر ہر ایک ایکجزو مسکہ کیساتھ استعمال
کر اور مجرب واسطے قروح خبیثہ کے اور ناک کی لو کے سعوط زنگار ہے۔ مگر منہ پانی سے
بھرلے بواسیر الانف اسکا علاج تنقیہ اور مرہم سرکہ اور زنگار کا ہے اور کبھی زنگار
کا ہے۔ اور کبھی زنگار اور نوشادر لگایا جاتا ہے۔ اور کبھی شہد میں ملا کر اور مجرب
پھٹکری قلقند زنگار ہینگ برابر تھوڑے سرکہ میں اور شہد میں بنائی جاوے اور جو بواسیر

امراض بینی ریاض میں سے کہا عمرہ نے وہ زیادہ رطب ہے کان سے اور خشک ہے آنکھ
سے پس جیسے رو و یہ کان کے یبوست کے طرف ہیں۔ اور آنکھہ کی رطوبت کی طرف علاج
ناک کا دونوں کے درمیان ہے۔ اور وہ کلام مثل مہمل کے ہے۔ اطبا کہتے ہیں پتلا ہونا
ناک کا حیا ہے۔ اور طول غصہ اور طول قضیب کا اور اوسکا انتشار جماع کے آرزو اور
غلظت بلادت اور کبھی کھینچ جاتی ہے۔ اور کج ہو جاتی ہے۔ قرب موت میں یا بسبب
نزلہ اور خدام کے رعاف یا بحرانی ہے یہ نہ روکی جاوے۔ مگر جب بکثرت ہو یا بسبب
کھلجانے شریان کے وہ سرخ مائل بزردی ہوتی ہے۔ اسکا خون اوچھلکر نکلتا ہے۔ جہلک ہے
جیسے سانپ کے کاٹنے سے یا رگوں کا منہ کھلنے سے ہوتی ہے۔ علاج فصد قیفال اور
اطراف کا باندہنا اور پچھنے مزاق محاذی پر اور خون کے حرارت کا توڑنا شربتوں اور
طلاؤں سرد سے اور مجرب کافور کا ضماد ہے پیشانی اور تالو پر اور مجرب نفع انڈیکے
کا ہے۔ اور مجرب نفوخ راکھہ کا ہے طیور کے پر کے انبویہ سے دہوکر اور خشک کر کر یہ
نہایت علاج ہے اور مجرب بتی چونہ کے کلس کی ہے مغسول کر کر انڈے کی سفیدی کی
ساتھ اور مرغ کا خون شربا اور خشک کر کر نفوخا اور برگ سار طلا و پیشانی پر اور کبوتر کی
بیٹ محرق سرکہ میں طلا کرنا ناک کے اوپر بیدیل ہے۔ اور قطور سرکہ کا گلاب کیساتھ
اور پھٹکری اور انزر کا نفوخ اور شقائق کا نفوخ جالینوس نے کہا ہے شریانی لا علاج
ہے۔ مگر فصد سے احالہ کرے اور اطراف باندہے اور مراق پر پچھنی لگاوے اور کبھی مرعوف
زندہ رہتا ہے۔ یہانتک کہ پچیس رطل خون نکلجاوے پہر مرجاتا ہے نتن الانف بدبو ناک
کی بسبب رطوبت عفنہ یا زخم کے ہوتی ہے۔ علاج تنقیہ اور سعوط بول حمار کا خلاف نہیں
کرتا مجرب اور حجر ریحانی نیز اور نفوخ سعد سنبل قرنفل عفص دار شیشعان رس صبر کافور مشک
کا مفید ہے۔ اور مجرب عنبر اور زعفران پودینہ کے پانی کیساتھ اور مجرب یاسمین کسیطرح
استعمال ہو۔ اور بعض خواص سے سنبل ۲ درم اور ثلث درہم اور مس ایکدرم اور نلث اور مجرب

عقعہ میں نافع ہے وہ لبان ہے ناک کی خشکی اسکا علاج ترطیب ہے پینی اور لگانی
اور سونگھنے سے دودھ روغنوں اور لعابوں کے اور طلا اور پیشانی ماء الرجلہ کیساتھ اور روغن
بادام اور کدو اور اونکا سعوط بلیغ النفع ہے امراض دھن وزبان منہ کی بدبو بسبب رطوبت
ردیہ کے ہے جو معدہ میں ہوتی ہے یہ بو بعد کہانے کے کم ہو جاتی ہے۔ اور لعاب بہتا
ہے۔ اسکے ساتھ ایکدن یا دماغ کے ہے۔ جیساکہ نزلے والونمیں یا ریہ کے ہے۔ جیسا
مسلولین میں یا اجزا دہن کے ہے یا دانتوں کے تاکل سے ہے۔ علاج ازالہ سبب
کا ہے اور معدہ میں ہیں قے اور مجرب تمام اقسام میں مضمضہ ہے سرکہ کا جسمیں رس اور
مجیٹھ اور صندل اور صعتر اور قرنفل اور جاوتری اور سنبل جوش کیا گیا ہو۔ لیکن سکنجبین ہر
سرکہ کے مجربات خزائن سے ہی شرباً مجرب یہ گولیاں ہیں جوزبوا لونگ الائچی۔ دارچینی
خولنجاں کافور ہر ایک درہم مشک ثلث دم گلاب میں بنائی جاویں۔ اور یکے بعد
دیگرے بحقبہ میں رکھی جاوے حب غلبہ تحفہ کے مجرب بیعدیل ہے بہت مہی ہی
ہے۔ صفت النفخہ شتر ۳ مثقال مشک مثقال عنبر ثعلب خولنجاں وایکہ ۲ مثقال
مصطکی لونگ ہر ایک مثقال اور معجون حب الاس مویز منقے میں بنی ہوئی بہت نافع
ہے۔ اور نفقیع مشمش حار میں اور زنجبیل مربا بارد میں بلیغ ہے۔ اور مجرب واسطے ہر
بو کریہ کے داخل سے ہو۔ یا لہس یا شراب سے یا اونکے سوا اور کسی کے یہ مفردات
ہیں۔ کاغذ تو شاخ خرما یا اوسکے برگ کشنیز سعد الائچی۔ بسباسہ۔ قرنفل عود عنبر
خولنجاں سنبل اور مجرب سعد قرنفل۔ انیسون۔ عود۔ جوزبوا۔ کشنیز گل ارمنی
کتیرا برابر روغن بنفشہ کے ساتھ معجون بنائی جاوے۔ جس میں عنبر محلول ہو
اور حماض اترج جس میں مروارید حل کیئے جاویں۔ مثل نخود گولیاں بنائی جاویں
اور اس میں جمیع امراض معدہ سے شفا ہے۔ اور سر اور دہن کے اور اطریفلات نافع ہیں
اور اسیطرح مصطکی اور سافج اور رشنہ اور پوست اترج برگ اترج۔ جدر تاموں اور

ریساروں اور زرنب اور انیسوں اور زرنباد اور پودینہ اور نوفل اور لیموں اور اوس کا پوست
جو رساں ہے۔ اور بدبو لانے والی چیز کنجد ہیں خاصکر جب دانتوں میں رہ جاویں قلاع منہ
اور زبان کا زخم ہے۔ اور کبھی آکلہ ہو جاتا ہے۔ اسکا رنگ دلیل خلط کے ہے۔ گرم میں لپک
زیادہ ہوتی ہے۔ اور رطب میں لعاب نکلتا ہے۔ بچوں میں بہت ہوتا ہے۔ بسبب دودھ کے
فساد کے اور تخمہ کے اور سہل البرء سفید ہے۔ پھر سرخ لیکن نیلہ سنبری مائل جہلک سنے مثل آور
لپک وارکے علاج تنقیہ پر مجرب راکھہ گاؤزبان جلاکر اور جو کے جلاکر اور مجرب لطوخ
رسوت کا ہے۔ اور مضمضہ جوشاندہ حنا کا اور اسکا نقیع اسکے سب اقسام کو نفع دیتا ہے۔ اور
پھٹکری اور مجبیہ نہایت ہے اور کافور عجیب ہے۔ واسطے گرم کے اور اصل السوس عمدہ ہے
اور مضمضہ آب شہد کا اور پانی حب انار ترش کا اور دارشیشاں اور کشنیز اور سرکہ اور ہلیلہ زرد
اور گلنار اور عفص جوان میں اسان ہو نافع ہے۔ اور سندروس اور گلسرخ اصح الادویہ ہے
اور ترنجبین اور صندلین اور طباشیر عمدہ ہے۔ اور مجرب اطفال میں بنفشہ اور گلسرخ ہے اور
مجرب کتہ درہم کوڑی رخنہ ۲ عدد بیلہ تیوتیا سوختہ ازردت الائچی خورد دق الیم ہر ایک درہم
مجرب واسطے بلغمی کے کتہ شورہ قلمی برابر کثرت لعاب یا بلغم ہے یا معدہ کی حرارت کہ
رطوبت گلاتی ہے۔ جیساکہ بخاروں میں خریف کے اور یہ بھی کہا ہے اگر غلیظ ہو تو بلغم
ہے۔ ورنہ حرارت ہے اور جو وقت امتلاء کے بھی ابر دوت سے ہے ورنہ حرارت سے علاج
گرم میں فصد باسلیق اور آب انار اور سماق اور گل ارمنی اور پودینہ اور بلغمی میں قے استیصال کردیتی
ہے۔ اور اطریفل صغیر غایت ہے۔ اور گرم پانی گھونٹ گھونٹ پینا اور گلقند اور کندر اور مصطکی
اور مربا ہلیلہ نافع ہے اور کبھی کیڑے ڈالنے ہوتا ہے۔ وہ نیند میں مخصوص ہے۔ اور سفوف کاسنی
نمک کے ساتھہ جمیع اقسام میں نافع ہے۔ اور ہلیلہ اور شکر ہر ایک نصف درم گرم پانی کے ساتھ
تھوڑی تھوڑی دیر میں پینا بہت نافع ہے۔ اور مجرب مصطکی تخم مغیلاں اقاقیا ہر ایک
جزو پوست خشخاش نصف سنبل چہارم مقل ۱ جزو آب مس میں قرص بنائی جاویں اور سرکہ کیسا تھ

استعمال کیا جاوے **ورم زبان** اسکا رنگ دلیل خلط ہے اور رطبین ہیں رطوبت لعاب کے
زیادہ ہوتی ہے اور جسکی یابسین ہیں اور دردناک ہوں ہیں علاج تنقیہ خلط کا گرم ہیں فصد
کیساتھ اور مضمضہ آب خس کا اور مکوہ کا اور عورت کا دودھ اور آب کشنیز اور گلاب اور سماق
اور انار اور بارد میں آب خوقایا اور ایارج پھر مضمضہ آب حلبہ کا اور شہد اور سرکہ اور سکنجبین
بزوری کا اور جوشاندہ اصل السوس اور تلبین اور دوا کہ زنگار ہے اور پیاز اور نوشادر اور سونٹھ
اور نمک اور سرطان میں زبان تراشیدہ کرنا چاہیے اور بعض نے کہا ہے نہیں جائز ہے قطع زبان اگر
خوف کی طرف کی **شق شقاق** دماغ کی خشکی اور معدہ کے بخارات سے ہوتا ہے علاج سبب
کا ازالہ اور مضمضہ لعابوں کا اور روغنات اور ماء الشعیر اور حلیب چوزہ مرغ اور کشنیز اور بہیدانہ
کے جھاگوں کا اور کدوی دراز کے پارچہ کا اور قیروطیاں **سوزش اور خارش زبان** خلط گرم
یا حرارت معدہ اور دماغ سے ہوتی ہے۔ علاج مثل شقاق کے ہے۔ اور سرکہ روغن گل میں عمدہ
ہے۔ اور دودھ اور شکر واسطے حکہ کے اور وہی برد الساعۃ ہے واسطے سوزش کے اور دوا
گرم ہلیلہ زرد عجیب ہے گرم مادہ کے دفع ہونے میں زبان سے اور یہ سب مضمضہ سے استعمال
ہوں **جفافہ** یا حرارت دور ہوتے سے ہے۔ علاج اوسکا مثل شقاق کے ہے اور یا لزوجت
سے زبان پر علاج اوسکا ازالہ سبب کا ہے۔ اور مجرب واسطے خشکی زبان کے اور دہن
کے اور پیاس کے نیلوفر۔ طباشیر۔ الائچی برابر سرد پانی میں پیکر **ثقل اور استرخاء اور خلل**
کلام کا پیدائشی لاعلاج ہے۔ اور عارضی بعد ضرب کے سر پر یا بسبب بحران سرسام کے جبکہ کہنہ
ہو جاوے۔ اور بلغم کے انصباب سے ہوتا ہے۔ یا فالج معہ کثرت رطوبت کے یا تشنج امتلائی مع
قصر زبان کے اور غلظت کے علاج مثل فالج اور تنقیہ دماغ اور مضمضہ مثل وج اور عاقرقرحا
اور سرکہ اور رائی اور صعتر اور سونٹھ اور لونگ اور شہد اور مدت تک علاج جاری رکھے اور
مجرب تریاق ذہب ہے اور انقردیا جدید ہے۔ اور مجرب وج عاقرقرحا۔ بادام برابر اور مجرب
صغیر جز، عاقرقرحا دار انی نصف جز سونٹھ ۲ جز نوشادر چہارم جز جوشاندہ سے غرغرہ کیا جاوے

اور کبھی بسبب تشنج پیسی کے ہوتاہے بہمت جانے کیساتھ اور ہزال کے ساتھہ یہ لا علاج ہی
یا ہمیں قلیل ہے علاج اوسکا ترطیب شربہ ہے اور مضمضہ یا بسبب ملجانے پنچے کے
رباط کی علاج اوسکا کاٹنا ہے لیکن غور سے تاکہ شریان نہ کٹجاے اور سرکہ اور گلاب اور
وزو پہٹکری کا مضمضہ ع زبان سخت غدہ ہے زبان کے نیچے علاج اوسکا تنقیہ اور
رو فا کا ورزہ اور نمک نوسادر عفص پہٹکری اور مجرب سوختہ سورنجان بیاض البیض
بطلان ذائقہ کا اور اوسکا فساد کبھی ذوق باطل ہوجاتا ہے پس گرم اور سرد کچھہ معلوم
نہیں ہوتا بڑھکر یہ کہ ترش اور شیرین معلوم ہو عصب میں خلط آجاتی ہے علاج تنقیہ
دماغ اور غرغرے استفراغ کے اور اوسکا فساد یا مرارہ صفرا ہے یا حلاوت خون کے یا بلغم
شیرین یا ترشی بسبب سودی کے یا بلغم شور جو ممکن معلوم ہو علاج تنقیہ اور مضمضہ مناسبہ
امراض دندان و مسوڑہ چاہیے کہ مسواک سے صاف رکہی اور خلال کرے لیکن افراط
کے ساتھ نہیں خاص کر بعد نقصان پہونچنے کے مثل خرما کے یا فاسد ہوں جلد مثل لحم کے
اطبا نے کہا ہے جیسے لازم کیا خشتین کو امن ہیں رکھا بالکلیہ اور سخت چیز کا چبانا مضر ہے
اور ملاکہ اوگرم اور سرد کا بافراط خاصکر اتباع ایک کا دوسرے کیساتھ اور ترش اشیا سواے
سرکہ اور تخم کے اور سونا منجرات کہا کر اور قی کبھی خاصکر ترش اور اونکی صحت کی حفاظت کرنا
روغن گل کے مضمضہ سے اور روغن گل کے تدہین کرنا قبل قے کے اور بعد اوسکے اور وقت
خواب کے اور مجرور کو چاہیے کہ شکر سے اسکا وانک ہمیشہ لے اور ہمیرو و شہد سے مع اصلاح
دماغ اور معدہ کے اور تذکرہ میں ہے کہ قلی اور مجیٹہ اور بلوط اور دار چینی اور زرنباد
اور صعتر مجرب ہے اکثر امراض میں اسکو یاد کرلو اور سنو وقت امتلاء معدہ کے نہ استعمال
کرنا چاہیے اور قبل سنوں کے مسواک کرے درد دندان گرم ہے اور اسکی شیشیاں سخت ہوتی ہر
اور ٹھنڈی چیز سے گرم اور گرم سے سرد سکون پاتا ہے علاج تنقیہ اور نمک اور سرکہ افضل
شے ہے اور مجرب جوشاندہ فلفل ہے گلاب میں اور سنون پوست انار اور گلنار اور

زرد چوبہ کا اور سماق اور پھٹکری بریاں اور مجیٹہ کا بسبب ہو وزن ہوں مجرب عاقر قرحا
زنگار ہر ایک ۲ جزو گلنار پھٹکری ملما شیر مائیں چھوٹی اور بڑی ہر ایک ایکجزو دیگر
جو ایک ساعت میں صحت دے کشنیز عفص پوست خشخاش گلنار بزر البنج بکوہ خشک
حب الآس ہر ایک درہم افیون ۸ قیراط کافور ۴ قیراط گلاب ۲۴ درم جوش کر کر اسکی کلی کرے
مجرب سہاگہ نیلہ تھوتہ برابر بریاں کرے مجرب سرکہ گلاب فوراً تسکین دیتا ہے۔ اور
گر درد شدید ہو تو افیون اور عاقر قرحا اور کافور سے دانت لست کرے۔ اور اسی طرح
افیون روغنگل میں ملا کر روئی تر کر کر دانتوں پر رکھے برء الساعۃ واسطے بارد کے مویز تر کو [illegible]
روئی میں رکھکر رکھے اور ایسے ہی لہسن بریاں کر کر اور بعض نے کہا ہے۔ بڑی سرگین گرگ کی [illegible]
بنا کر دانت کی جڑ چھیلی جاوے فوراً ساکن ہوتا ہے۔ اور بیخ کبر چبانا اور روغن دینا مسکن درد بھی
اور منتقب ہے۔ اور واسطے بلغمی کے یہ ہے کہ مضمضہ بیج حنظل کے جوشاندہ
کا کرے۔ اور مجرب نزلی کے واسطے اور رطوبی کے لئے فلفل شہد میں ملا کر ملنا تریاق
اسنان درد سرد کے لئے انتہائے علاج ہے۔ فلفل عاقر قرحا مینگ زرنباد نمک پہاڑی
شہد میں ملا کر گولیاں باندھ لو اور سایہ میں خشک کر لو ایک کے بعد دیگرے رکھو تریاق دیگر مجرب
مجرب سونٹھ فلفل ہینگ جند افیون شہد کیساتھ عمل کیا جاوے۔ اور رکھی جاوے اور گرم کیواسطے
مضمضہ آب بکوہ کا اور ایسے ہی جوشاندہ انار کے جڑ کا اور مجرب مطلقاً جوشاندہ زیرہ اور صعتر کا
سرکہ میں اور سر بشعتا فائدہ جب کوئی دوا نفع نہ دے تو دانت اوکھاڑ ڈالنا چاہیئے۔ بعد اسکے
کمزور کرنے کے سوڑ سے اور زنگار سرکہ میں ملا کر رکھنا اور انجیر کا دودھ یا سیمق پوست توت
و عاقر قرحا اور شش سرکہ میں کمزور کرتی ہے۔ لیکن صحیح دانت موم سے چھپاوے جاویں تو
ان ادویات کا استعمال کرے خرس سُن یعنی کند ہونا دانتوں کا ہے بسبب ترشی یا برودت
کے یا خلط سدہ کے علاج سماق اور تخم خرفہ اور بادام چبائی اور فندق اور نارجیل بر [illegible]
زردی بیضہ نیمبرشت کے گرم گرم دانتوں سے چبائے اسی طرح گرم نان۔ بعض نے کہا ہے ہیں

رجلہ نافع ہے۔ اور حلوا روغن بادام کا اور انڈے کی زردی اور شہد کا بلیغ النفع ہے اور علاج درد کا جوشے بارو سے ہوا ہو ایارج فیقرا اور روغن گل مصطگی کے ساتھ منونا نافع ہے۔ حرکت کرجانا دانت کا لڑکے اور بوڑھے کا لا علاج ہے۔ اور جو فساد داخل یا مسوڑوں سے ہو یا ضربہ سے پس علاج اوسکا ازالہ سبب کا ہے۔ اور عفص سرکہ میں بجھایا ہوا اور انار ترش کے کلاہ اور سماق اور پھٹکری کثیر الفائدہ ہے۔ اور سندروس بہتر ہے مجرب ہند کوڑی سوختہ اور سرنج برابر مجرب زنگار دو درہم اور نصف عقرقرحا ۲ درم گلنار پھٹکری طباشیر گزمازج ہر ایک درم مجرب واسطے درد اور حرکت کے پوست انار گلنار سماق زرد چوبہ پھٹکری بریاں مجیٹہ برابر اور مجرب دونوں کے واسطے اور مسوڑے لگنے کے واسطے عود محرق گلنار پھٹکری اقاقیا برابر ناکل دندان رطوبت کے فساد اور کیڑے سے ہوتا ہے علاج اوسکا ازالہ ہے۔ اور دانتوں کا پاک رکھنا اور ستل ہینگ اور گلسرخ افدوصانی اور سندروس اور عنبر اور مشک اور مصطگی لگانا اور عمدہ ادویہ افیون اور بنج ہے دانتوں کا کیرا اسکا علاج پاک رکھنا اور غرغرہ سرکہ کے ساتھ عنبر صعتر اور رائی اور قوا تل دہاں جوش کئے ہوں اور جوز کہنہ کا چبانا اور ناگرموتھہ مجرب بخور تخم گندنے کا اور پیاز کا موم کے ساتھ اور فلفل کا سنوں سریع الاثر ہے دانتوں کا کڑکڑانا خواب میں بسبب تشنج عضلات فک کے ہوتا ہے۔ اور کبھی قبل سکتہ اور صرع اور تشنج اور فالج کے ہوتا ہے اور کیڑوں اور درد شدید کے ادویہ روہی ہے۔ مرض حادین اور جدری میں جو عادی نہیں ہے۔ اور بچوں کا جاتا رہتا ہے جب مانع ہوں علاج تنقیہ دماغ اور گردن کا ملنا روغن قسط سے اور زعفران سے اور قبلی اسکی حضر علاج اوسکا رنگ خلط کے دلیل ہے بقراط کہتا ہے وہ بخار ہیں جو صعود کر کر متحجر ہو جاتے ہیں اور جالینوس کہتا ہے وہ مادہ نافذ ہے دانتوں میں اور جن اوسکا قوم دونوں نسے اور دوسرا اعسر العلاج ہے۔ تنقیہ ضرور بائنہ سے ہے۔ اور اول کے واسطے جالیس ہیں مثل زبد البحر اور خاکستر صدف اور حلزون اور مرجان اور چینی کے ٹھیکرے اور زجاج اور کیچوا سوختہ

بادام محرق اور نافع اعجل نمک اور شکر اور زنجبیل برابر مجرب سحیق تلی اور ہڑتال زرد معہ اوسکے ہم مثل سور کے سرکہ میں ملاکر گرم کیجاوے اور بعد مضمضہ سے استعمال کیجاوے اور مضمضہ سرکہ سے کرے اور بعد کو روغن گل اور زنجبیل لگاوے لعض قاریانے کہا کہا ہے جو قصد صحت کرے پس چاہیئے کہ حجامت کرائے اس طور پر کہ ہی گوش تک ہو مسوڑوںکا خون ابتدائی خون شیریں اور سرخ ہوتا ہے اور بعض نمکیں اور سیاہ علاج فصد اور مسنون ہو جبیٹھ اور رس اور سکری کا اور جو ادویہ قروح میں بیان ہونگی ؛؛ مجرب مور سرکہ میں بھیجائے ہوئی تین رسوت زیلوا سکری ہر واحد نصف گل مار عمدہ فروح دنداں و تاکل و ناصور انکا علاج مثل قلاع کی ہے اور سندروس اور گلسرخ بہت نافع ہے اور گزمازج اور انزروت اور کندر اور دم الاخوین اور زرآوند اور ایرسا اور طباشیر اور اقاقیا اور گلسرخ اور گلنار اور جفت بلوط کل گوشت جمانے ہیں سنون بعدیل واسطے تاکل اور خون کے صفتہ ہڑتال سرخ اور زردلڑکے کے پیشاب میں گوندھا جاوے اور پھونک لیا جاوے بہت مجرب ہے اور دونوں ہڑتال اور زلوزہ بلا بجھا ہوا اور پھٹکری اور زاج اور جبیٹھ سبز سرکہ میں قرص بناکر اسکو آگ میں جلاوے اور پھر روغنگل کے کلی عجیب ہی واسطے تاکل اور خون کے مجرب دونوں کو اور سیندور کو طباشیر گلسرخ حب الآس گلنار فوفل اقاقیا گزمازج کات ہندی ہر ایک ایک جز سماق ۳ جز مجرب واسطے آکل کے سوختہ فضلہ انسان کا گوشت جما دیتا ہے۔ اور دس مثقال اذکر سنہ شہد ملاکر پھونا جاوے اور کندر دم الاخوین ہر ایک ۵ مثقال ایرسا اور زرد حرج ہر ایک ۲ مثقال اور مجرب پوست بیخ کبر اہل عرق حاایرسا کرسنہ آرد جو برابر ہے اور سنون دارشعشاں کا مجرب ہے اور مجرب واسطے ناصور کے ہلیلہ سیاہ جبیٹھ خبث الحدید خزف محرق اور تمام ادویہ قروح کے اور نواصیر کے نافع ہیں۔ ۔ ۔ ۔ بعفن مسوڑہ اور حرکت الاسنان کے طباشیر گلسرخ ہر ایک ۲ حرواریہ۔ گل ارمنی بریاں دم الاخوین ہر ایک ۲ مرجان صندل سرخ مرصادف کا گنج

اگر مزاج امیزان ہر ایک ایکہ ورم مسوڑہ اسکا علاج فصد قیفال اور چار رگ اور جونک
اور اسہال اور مضمضہ جوشاندہ مسور کشنیز۔ گلنار۔ سماق۔ اس فوفل گلاب ہیں اور گرم پانی مسکن
ہے۔ امتناع مضمضہ ورم کے لئے آسانی سے دانت نکلنا کوئی سخت چیز بچوں کے چبانے
کو نہ دیجائے اور زبد اور مغز ساق کا داور دماغ خرگوش اور حنا گہی ہیں ملی جاوے۔ اور عصارہ
نکوہ سے بڑھ کر روغن گل ہیں کوئی شے نہیں ہے۔ اور کانمیں نیمگرم روغن ٹپکاے جاویں اور سر
و گردن پر مالش کی جاوے۔ امراض لب بعض نے کہا ہے یہ مثل امراض مقعد کے ہیں
سیاہ اور علاج اسواسطے کہ یہ مدخل ہے۔ اور وہ مخرج اور وہ جیاد ہیں۔ اگرچہ اضحوکہ ہیں اور
کبھی ایک سرے کی دلیل ہوتا ہے مثل شقاق لب اور اوسکی سفیدی اور صفرہ کی بواسیر پر
پس ورم میں تنقیہ اور تضمید جو ورم لثہ میں ہے اور شقاق میں تنقیہ اور ترطیب خاصکر
سعوطا اور فصد چہار رگ اور جونک نیچے لب کے مجرب ہے۔ اور زبان پہیر نا بعد چبانے
کتیرا اور کہیرے کی جھاگ کے اور لعاب نافع ہیں۔ اور مجرب تدہین سرہ اور مقعد کے ہے
خاصکر روغن چراغ سے اور اوسی طرح طلا بادام اور کدو کے مغز کا پیکر اور مجرب سپستان ۵ عدد
پیسا جاوے اور مغز ساق بقر میں ملا کر لگایا جاوے اور مصطگی ۲ درم مجبیٹہ درم پیہ بکریاں گداختہ
نصف درم اور جو قروح مطلقہ میں بیان ہوگا نافع ہے۔ اور اگر بہت اذیت ہو تو پوست
باریک انڈے کا اور اگر زیادہ ایذا ہو تو فصد لب کی اس سے مثل تخم انجیر کے ایک شے
نکلتی ہے ہونٹوں کا پہٹنا منہ کہولنے کو منع کرتا ہے حب نے مان ترش اور املوا شورش کی
لئے سریع الابرا ہے بواسیر لب اسکا علاج وہ ہے جو مقعد کا ہے۔ اور پچنے اور ڈنک
سرکے لیکن سرخ ہیں کیونکہ وہ منفذ ایں سے ہوتا ہے۔ تقلص جو تشنج میں ہے اور خشکی
سے جو ہو لا علاج ہے ایسے ہی مولودی مگر بچوں کا مدادر شد سے علاج ہو جاتا ہے۔ اور کبھی
تقلص موت کے قریب ہوتا ہے۔ سفیدی لب طلا مثل رائی اور عقرقرحا وغیرہ
کے ادویہ حرہم دارچینی سافرح ہناری لونگ جوزبوا مصطگی بسباسہ ہموزن روغن گاؤ کی ہمراہ

زاری کہتا ہے سفیدی اوسکی لازم ہے واسطے حرارت جگر کے اور اسکے فساد کے جگر جیبا
صحیح ہوتا ہے۔ تو زنگ لاتا ہے **امراض حلق خناق** ورم ہے اوس کے اجزا میں کہ نگلنے سی
اور سانس آنے جانے سے نافع ہوتا ہے۔ اور اگر صرف نگلنے میں سختی ہو تو مری بن ہے۔ اور
فقط سانس لینے میں ہو تو حنجرہ میں سے اور خرابی جبتک ہی کہ بہم سے محسوس نہو اور درد شدید
ہو اور جب منہ کہولنے میں زیادہ ہو اور زبان نکالنے میں یا دفعتہً گرم مرض میں پیدا ہو خاصکر
بحران میں تو مایوس ہے۔ اور اسی طرح جب منہ کا رنگ سبز ہو یا انکہہ کی سفیدی سیاہ یا نبض
ساقط ہو اور برد اطراف ہو اور غلظ لسان **رازی** نے کہا ہے جب ساتھہ بخار شدید کے ہو
تو بہی مایوسی ہے اور جب ورم داخل کی طرف مائل ہو اور درد مسکن ہو اور اوسکے حوالی میں
عزاج نہ ظاہر ہو اور نہ اسہال ہو پس وہ موت کے قریب ہی۔ یا واسطے انتقال مادہ کی طرف
ریہ کی تو ذات الریہ سے قتل ہوگا۔ مگر جبکہ نفث سے نکلجاوے۔ اور کبھی مادہ دل پر گرتا ہے
پس ہلاک کر دیتا ہے یا طرف معدہ کی تو وہ خاسہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ سہل ہے اور کبھی فع
اچھا ہو جاتا ہے۔ اور خارش کی طرف مستحیل ہوتا ہے۔ اور کبھی متجہ ہو جاتا ہے۔ یہ موت تشنج سے
ہوتی ہے **علاج** فصد قیفال بدفعات بعض نے کہا ہے۔ ہر ساعت میں دس دس درم
تاکہ تین سو درہم کو پہونچے۔ اور امالہ اور تلیین اور حنا سبز ضماد بہت نافع ہے۔ اور غرغرہ اور
ایسے ہی آپ ورق توت اور مجرب طلا جدوار کا ہے۔ اور مکوہ اور کشنیز **عجب العجائب** لٹکانا
گلے میں اوس رشتہ کا ہے جسمیں سانپ گلا گہوٹ کر مار اگیا ہو۔ اور بعض نے کہا ہی چاہیے منہ سے
سے جو رنگا گیا ہو اجوائن سے اور غرغرہ زبل گرگ کا شہد کے پانی کی ساتھ نہایت ہے واسطے
بلغمی کے اور سفید کتے کے گوہ کا غرغرہ اور ضماد بعد یاس کے مجرب ہے اور چاہیے کہ کتا بنا کر کر
ہڈیاں کہلا جاویں۔ اور لٹکا یا سانپ کے خفاۃ کا غیر پکائی ہوئے کمال میں سریع الاثر ہے اور
مینا ایک چیر کر باندہنا تحلیل کر دیتا ہے۔ اور **مجرب** ضماد خراطین کا ہے جو روغن کنجد میں پکائی
گئے ہوں انتہائی علاج ہے۔ بررالساعہ راکہہ چمگادڑ کی ہے طلا اور شربا اور باندہنا ورق۔

پستان کا بعد اسکے شق کرینگے بہت نافع ہے ۔ اور طلا ہیلا نوہ کے شہد کا آخر ادویہ ہے اور
پچھنی گردن پر لگانا گلے کو کہول دیتا ہے ۔ اور مونڈہوں کا دبانا کثرت سے پانی حلق سے اوتار
دیتا ہے ۔ اور پتوں کا طلا خاصکر بیل اور منڈھے کا خناق تحلیل کر دیتا ہے مجرب غرغرہ
جوشاندہ کشوث اور بابونہ او خطمی اور پرسیاوشاں اور ہولی اور انجیر او کرفس کا ہے ۔ مجموعہ ہو یا
مفردہ بحسب المادہ کے مجرب سپستان ایکجزو حلبہ تخم کشوث ہر ایک نصف پوست
بیخکبیر چہارم جوش کرکر روغن بنفشہ ملا کر حلق میں ڈالا جاوے مجرب اور باقلا حلبہ جو ہر ایک جزو
تخم خطمی تخم خرما ہر ایک نصف شحم حنظل مازو میں اور گل ارمنی حار میں چہارم انڈے کی سفیدی
گرم میں اور بیہ مرغی میں بارد میں ملا کر طلا کیا جاوے چند مرتبہ اور طلا ایل کے گوبر اور کبوتر
کی بیٹ بالغ النفع ہے ۔ جو سرکہ اور گلاب میں پکایا گیا ہو مجرب جب ورم تمام اجزاء حلق میں
عام ہو تو شیرج اور شیرہ کشنیز لعاب تخم میتھی ہر ایک جزو سرکہ نصف جزو سوت چہارم روغن
گل جزو پکایا جاوے یہانتک کہ تیل باقی رہے اور طلا کیا جاوے گرم میں سرد اور سرد میں نیمگرم حلق
اور غرغرہ نانخواہ کے جوشاندہ کا مجرب ہے اور بخور گندک کا بڑا السامعہ ہے ۔ اور اپہار وغن اور سرکہ میں
بیجا یں ہے مجرب قے کرنا بعد نکلنے تالاب کے کائی کے مجرب ہے ۔ اور غرغرہ ہر قسم کی پہٹکری
کا سرکہ میں مجرب ہے اور انکباب رای زلاج نوسادر ورق کے جوشاندہ کا دودہ میں اور الیوا جب
پیاس معلوم ہو پہر منہ کہولا جاوے آب سرد کے کوزے پر اور کائی کا لگانا اور سیاہ مٹی کا منہ میں
رکہنا اوسکو خارج کر دیتا ہے ۔ اور سرکہ اور نوشادر غرغرہ کرنے سے فوراً نفع دیتا ہے اور جب باہر کی
طرف مائل ہوتا ہے ۔ تو کہانسی پیدا ہوتی ہے ۔ اور دماغ کی طرف چہیکیں اور معدہ کی طرف تحتے
اور استعمال قواتل دیداں کا اور اوسکا سود مفید ہے ورم لہاۃ اسکا رنگ ذیل خلقا کے سبب
دروکی کثرت کیساتھ اور پیاس گرم میں علاج تنقیہ اور جو خناق میں کہا اور حارگی واسطے
غرغرہ سرکہ اور گلاب کیساتھ اور ملنا گلنا ۔ اور گلسرخ اور صندل کا اور بارد کیواسطے سکنجبین
کا سرکہ ملا کر غرغرہ اور مہیٹہ اور نمک اور پہٹکری کا ملنا استرخاء لہاۃ رطوبت کی زیادتی

سے ہوتاہے علاج تنقیہ اور غرغرہ جو ابعض کا مثل سرکہ کے جسمیں آس اور گلسرخ اور گلنار
سماق زوفا پھٹکری پکایا گیا ہو اور اسکا طلا اور ضماد یافوخ پر لیکن اسکے قطع میں خطر ہے - خون
بہت نکلتاہے - اور حروف نہیں نکلتے یہ یونانیوں کا ہے - اور ہندی اہتمام کرتے ہیں - اور
کہتے ہیں کہ ہر روز تھوڑا تھوڑا گوشت گلادیا جاوے اور یہ مرض اطفال میں بہت ہوتاہے اور رنگ
کی زردی اور ضعف اور پاخانہ رقیق اور دبلا ہونا لازم ہے - اور اسکا علاج وجور زرہنا اور
سج اور پودینہ الائچی سے کرتے ہیں اور وج اور فلفل سے اوٹھایا جاوے اور نفوخ اصمغ اور
سعود زعفران اور چھینکیں اور پچھنے پشت پر نافع ہیں آواز بیٹھ جانا اسکا تدارک جلد کرے
بقراط کہتاہے کہ شیخ فانی میں درد نہیں ہوتا اور اطبانے کہاہے کہ آواز کی تنگی قصبہ کی تنگی سے
ہوتی ہے سردی سے اور ثقل آواز کا قصبہ کے چوڑہ ہونے سے بسبب حرارت کے اور خشونت
بسبب اوسکی خشکی کے اور اوسکی کدورت بسبب رطوبت کے اور اوسکی صفائی بسبب اعتدال
کے ہوتی ہے - اور بعد بخار تیز کے کہ آیا ہو یا چیخنے کے ہوتاہے علاج لعاب نیمگرم اور حریرے
روغن اور بندی نیمبرشت اور جھاگ دودھ کے شکر کے ساتھ اور اگر رطوبت سے ہو - اور نوازل سے
تو خولنجان منہ میں رکھکر چوسنا مجرب ہے - اور ہینگ گرم پانی میں حل کرکے عمدہ ہے یا شہد کے پانی میں
مجرب ہے - اور فلفل ہینگ رائی شہد میں قوی النفع ہے اور کبابہ اور مویز اور انجیر اور میتھی اور
بادام اور آب شہد اور گوند اور فلفل اور ہینگ اور کندر اور تخم کدو اور خیارین سب آواز کو صاف کرتے ہیں
اور مجرب ہیں تخم کرفس کا ہو - بہندے دور کیساتھ اور معجون نجاح اور دہوئیں سے اور غبار سے
.:. نمکین اور تیز اور ترش سے بچے اور واسطے آواز لرزان کے رعشہ کی تدبیر کرے شربا اور غرغرہ
ورم حری مثل ورم معدہ کے ہے مگر اسکا درد دونوں مونڈھوں کے درمیان میں ہوتاہے - اور
ضماد اونہیں کے درمیان لگائے جاتے ہیں زخم کا تیز نرے کی چیز کے نگلنے سے ہوتاہے علاج
نبردطی کا گھونٹ روغنگل سے اور حریرہ زردی بیضہ نیمبرشت کا انطباق بسبب استرخا
کے ہوتاہے - تو سے رقیق کا نگلنا مثل پانی کے ممکن نہیں ہوتا بخلاف نوالہ کلاں کے

اور سواے بچوں کے بریت نہیں ہوتی علاج مثل فالج اور غرغرہ ضروری ہے عسر البلع
بلادرو کے لسبب سوء مزاج مری کے ہوتا ہے۔ پس گرم معہ پیاس کے اور رطب معہ کثرت ریق کے
اور ضد بالضد ہوتا ہے۔ علاج اوسکا تعدیل اور سرج ہیں المحققین مری کی خارش بسبب
انجروں کے ہوتی ہے جو خلط لازم کے ہوتا ہے معدہ سے علاج اوسکا قی اور غرغرہ سرکہ سے
وور دودہ شکر سے پیا غرلق اولٹا لٹکایا جاوے اور اوسکا پیٹ دباکر پانی نکالدیا جاوے۔ اور
سکنجبین فلفل اور سونٹہ اور غذا بیضہ نیمبرشت اور حریرہ گندم کا امراض ریہ اور سینہ ان دونوں
کی حرارت میں تنفس عظیم ہوتا ہے۔ اور حرارت ہوتی ہے۔ اور پیاس اور سرد ہوا سے نفع معلوم
ہونا اور رطوبت دونوں کی خرخرہ کیساتھ اور عدم خشونت کیساتھ اور ضد اوسکی بالعکس
کہانسی یا بسبب مشارکت معدہ اور ان کے ہے اسمیں مقابل کی عضو کا علاج کرنا چاہئے لیکن
خشکی ترطیب شربت بنفشہ اور لعابوں سے اور حبوب سے اور مجرب بادام شیرین اور کتیرا شکر
کیساتھ اور بیضہ ٹکا دودہ روغن بادام اور شکر ملاکر اور انار شیرین چوسنا جسمیں روغن بادام ہو اور
شیرہ بادام شکر ملاکر پیا برودت اور رطوبت سے ہوتی ہے جو ریہ میں ہو یا سر سے اترے ہے حلق کی غدغد
کیساتھ اور رات میں اور صبح کو زیادہ ہوتی ہے علاج تنقیہ اور تسخین اور علاج نزلہ کا شربت
خشخاش ہے اور مثل اسکی اور حب الشفا مجرب ہے۔ اور ہینگ زردہ نیمبرشت کیساتھ سریع الابرار
ہے اور جوشاندہ گاوزبان و دادقیہ شکر کیساتھ فوراً صحت بخشتا ہے۔ اور مجرب جوشاندہ انیسوں
اور مویز روغن بادام کیساتھ اور مجرب بادام اور شکر ہر ایک اکو مویز نصف جز اور تشوق قضیب
الزارع کے دہوئیں کا اور سینہ کا صوف سے سینکنا اور مجرب واسطے اکثر انواع کے پوست انار ۲
بلیلہ ۴ کتیرا صمغ ہر ایک ۲ گولیاں بنائی جاویں اور استعمال کریں اور مجرب لونگ فلفل کتیرا صمغ اور
ربوسکا دوییہ نافع ہیں بعض نے کہا ہی مقعد کو تدبیر کرے جس روغن سے کہا ہے فوراً نفع دیتا ہے
اور ایسے ہی ناف کو بھی روغن بنفشہ لگانا مجرب ہے یہودی کہتا ہے جب کہانسی سخت ہو
تو دو سر فقو پر پچھنے لگائی بولس کہتا ہے ہاتھ پاؤں باندھے اور جب مرض ہو جائے

توم قدرے اور باقلا نافع ہے۔ ایسے ہی بادام اور جوز انجیر کیساتھ ایسے ہی مغز فندق ماء العسل سے
بچوں کی کھانسی صمغ کتیرا رب السوس شکر شیر مادر میں گھولکر یا شہد کیساتھ اور جوشاندہ
سونف پودینہ شہد کیساتھ اور بہنیڈی آنکھہ خشک کرکرا اور پیکر جلد نافع ہے۔ اور رنگ ساز زون
کاتیل اور نقیع پوست خشخاش قلیلا سریع الابرا ہے۔ اور چاہیے کہ زبان شہد سے ملی جاوے تاکہ
بلغم کے قی ہو ضیق النفس اور ربو اول عسرت ہی اور دوسری کا تواتر دمہ پوچھا تا ہے۔
بسبب رطوبت اعضاء نفس کے بار یا رح کے اور انجرول کی یا خشکی کے بلا نفث کی ہے یا
حرارت دل کے بباس کیساتھ اور کل سو اوں کے چلنے میں زیادہ ہوتا ہے یا ورم کے سبب سے
ہے یا عضو مقابل کی مزاحمت سے علاج سبب کا دور کرنا اول میں بلغم کا استفراغ قی اور
اسہال سے اور نزلہ کا دور کرنا اور شربت زوفا اور لہسن یان گھی میں ملاکر جسمیں شہد قوام کیا گیا ہو
عظیم النفع ہے۔ اور بچوں کا پیشاب کثیر الخاصیت ہے۔ اور انیسوں غاریقون عجیب الفعل ہے
اور سندروس شربا اور بخورا قاطع ہے اور سہاگہ بریاں اور ایلوا ہموزن گرمیں گولیاں بنائی جاویں
اور رات کو منہ میں رکھی جاویں مجرب ہے۔ اطبا اس سے غافل ہیں اور جوشاندہ گاؤزبان کا نافع
ہے بہت اور شیخ ارمنی اور ایرسا مور اصل السوس کا جوشاندہ بڑا نافع ہے۔ اور مجرب ممتاز مروارید
محلول ہیں اور مجرب صمغ نصف درہم ہینگ اور اوسکے تابع جوشاندہ انجیر کردیا انیسوں اور کہول
مدبر لیمر کہ ہے۔ اور مجرب ماء العسل زعفران کیساتھ مجرب خشک کیو اسطے دودھ بنیر کا
ترنجبین کیساتھ لعوقا غایت ہے۔ واسطے ربو کے اور سعال بالسین کے حلبہ مویز بنفشہ جو نقش
السبغر جل گگسیخ گاؤزبان جوش کرکر شہد میں قوام کیا جاوے اور بسبب تخم کرد اور حب الصنوبر
اور سونف زیادہ کیا جاوے شربت ۵ مثقال عرق گاؤزبان کیساتھ اور جب مرض سخت ہو
تو بورق ہم درم عروف ہو درم ملح او قیہ آب شہد میں فورا نافع ہے۔ اور ایسے ہی عرق نانخواہ
اور ایسے ہی حلبہ اور مویز ہر ایک ایک رطل خوب پکایا جاوے۔ اور ڈیڑھ اوقیہ مکرر بگرم پلایا
جاوے نتیج اور سریع النفع اور ہرتال زرد اور زراوند طویل برابر گائی کے گھی میں ملاکر انکا دھوا لی

پیا جاوے نفس فوراً وسیع ہوتا ہے۔ اور جوشاندہ معمول بنفشہ کا ایک اوقیہ اور گلقند اوقیہ
ونصف اور کرویا نصف اوقیہ اوسیوقت آرام دیتا ہے۔ اور برگ اترج چبانا فوراً صحت دیتا
ہے تعلیم ربو عسر البرا ہے۔ خاصکر مثل یخ کا اور گرم کے دورے پڑتے ہیں۔ اور کبھی اس کا
رجوع استسقی کی طرف ہو جاتا ہے یعنی تحمی اگر نصف نہو اور سل ہو جاتی ہے۔ اور خناق بسبب
کثرت مادہ کے اور جب ہونٹ ہو نہیں اور فقرات عنق میں درد ہو تو برا ہے اور جب ناخن سبز ہو
جاویں اور آنکھیں گرم جاویں اور کنپٹیاں بیٹھ جاویں اور ورید پتلی ہو جاوے تو مایوسی ہے۔ اور
وقت موت کے بخار خفیف لازم ہوتا ہے اور اسہال اور خون اور کبھی نفس منقطع ہو جاتا ہے
صرف حرکت نبض سے زندگی معلوم ہوتی ہے یہ عسر العلاج ہے۔ اور ترشی مضرت ہو پہنچاتی
اور نوم طویل اسمیں غذا گوشت بریاں اور اندر النفث الدم جو کہانسی سے نکلے اگر جھاگ دار ہو
یا رنگ فلفل سرخ ہو تو ریہ سے ہے خطر شدید کیساتھ یا سیاہی اور جھو کیساتھ ہو تو سینہ سے اور
جب کہانسی بڑے اور شدید ہو تو مکان بعید سے ہے بقراط کہتا ہے جو منہ سے خون نکلتا ہے
وہ شر ہے خاصکر ورم ریہ کیساتھ علاج اوسکا فصد باسلیق اور صافن اور امالہ ہاتھ پاؤں
باندھنے کیساتھ اور پچھنے اور چبانا الحماض کا مجرب ہے۔ اور بارہ سنگہ سوختہ جلیل النفع ہے۔
اور اسی طرح گل گشنیز نیم گرم پانی سے مجرب باب ہندیہ بالنہ تر کر کر اوسکا پانی اور مجرب
مصطگی کہربا اور بسد ضمغ ہر ایک نصف مثقال انڈے کی سفیدی کیساتھ اور عمدہ جوشاندہ
فوفل کا ہے اور مجرب دم الاخوین سندروس نیم برشت کے ساتھ لیکن ابرک محلول بارتنگ
کے پانی میں بیعدیل ہے اور پوست کندر غایت علاج ہے۔ اور زہد الطرحی اور قرص کافور
اور کہربا اور طباشیر نافع ہے اور شادنج آب خرفہ میں عجیب قت زیادتی کے اور شربت
انجبار مفید ہے مضرات مسکن اور تیز اشیاء اور کثرت کلام اور حرکت اور چیخنا
اور جماع **سل** ریہ کے زخم کا نام ہے۔ معہ بخار باریک کے کہ رات کو زیادہ
ہوتا ہے۔ اور کہانسی اور ضیق اور چہرہ کی سرخی اور مدہ کا تھوکنا اور دبلا ہونا اور

اسمیں خون کا تھوکنا مقدم ہوتا ہے۔ اور سبب اسکا نزلہ یا انتقال مادہ دوات کا یا چوٹ
اور اطبار کا اجماع ہے کہ اسکا اچھا ہونا مشکل ہے۔ ہاں علاج کچھ مہلت دیدیتا ہے
کبھی ستائیش برس علاج اسکا باسلیق فصد اور تدبیر دق کی اور نزلہ کا دور کرنا اور گدہیا
یا بکری کا دودھ پینا صمغ اور کتیرا اور شکر کے کیساتھ اور طباشیر کافوری اور گلقند شکری
تازہ بنی ہوئی خوب کہانا اور مجرب شیرہ تخم پالک کا ہے اور مچھلی کا ریشم پانی میں ملا کہو
اور ہمیشہ روغن کنجد پینا اور تخم خوبکلاں بکری کے دودھ کے ساتھ اور مجرب سل کے
اور ہزال اور دق کے سرطانات ہیں جو رش جو میں پکائی ہوں اور قرص کافور گدہیا کی
دودھ سے بیعدیل ہے اور مجرب اسمیں قرص سرطان کافوری ہے صفتہ صمغ گلسرخ
کتیرا طباشیر شکر ہر ایک ۴ اصل السوس رب السوس ہر ایک ۵ نشاستہ تخم فرفخ ہر ایک
۲ صندل سفید اور زرد اور سرخ ہر ایک ۲ تخم کدو تخم خیارین تخم تر تخم خشخاش ہر ایک
و سرطان سوختہ ۱۱ لعاب اسبغول میں قرص بنائی جاویں اور اگر اسہال زیادہ ہو تو
قرص مذکور مجرب ہے۔ اور یہ گولیاں بہت نافع ہیں صفتہ تخم خشخاش شیرہ جوز اور
شیرہ تخم خیار و تخم کدو اور باشیرہ بہدانہ ہر ایک، تخم فرفخ اور خطمی اور خبازی
ہر ایک ۵ صمغ نشاستہ کتیرا طباشیر ہر ایک ۳ اور کبھی شربت خشخاش کافی
ہوجاتا ہے۔ اور اگر سانس تنگی سے آوے تو شربت بنفشہ اور شربت زوفا اور دست
تو شربت حب الآس اور اگر قبض زیادہ ہو تو جوشاندہ بنفشہ عناب سپستاں
ترنجبین املتاس لیکن قبض بہتر ہے دستوں سے فوائد جلیلہ پاؤں کا ورم
اور بال گرنا اور خون کا تھوک رک جانا۔ اور مشکل سے نکلنا غیر پختہ اور لبوز یادہ
آنا اور آنکھوں کا گڑ جانا اور چہرہ کا رنگ غباری ہونا اور جلد کا کھنچ جانا پیشانی کے
اور ناخن کا تحدب اور اسہال فضاجی اور اختلاط عقل سب علامات ردیہ ہیں بعد
ایسا ہوتا ہے کہ اجزاء ریہ خود تھوکنے لگتا ہے یہ مہلک ہے اور جب گھٹنوں پر یا سر پر

یا چہبڑوں پر یا مونڈہوں پر دانہ مثل باقلاکی ظاہر ہو تو پچاس روز کے بعد مریگا اور
یہ بہی کہا ہے کہ سیاہ دانہ پر ملا درد کے مناسبات کے علامت موت کی ہے۔ بعد
چالیس روز کے اور سبزی ابہام پر اور سرخ دانہ اور زرد بائی پیشانی پر موت
ہے۔ بعد چار روز کے اور سل اکثر بارہ سال کے ۳۵ سال تک پیدا ہوتی ہے
اور جن لوگوں کا سینہ تنگ اور گردن دراز اور آگے کو مائل ہو اور حلقوم باہر
اوٹہا ہوا اور ہتہیلیاں گوشت سے خالی ہوں انکو اور نزلہ شوروالونکو ہوتی
ہے۔ غذا حریرے نشاستہ اور سکر اور روغن بادام کے اور بعینہ شربت اور
چوزہ مرغ اور بٹیرہ کا گوشت فایدہ کبہی نزلہ سل کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور
نام رکہا جاتا ہے سل غیر حقیقی اور اسمیں بخار نہیں ہوتا اور بدہ اور نفث کا فرق
ہو اور رسوب سے باقی ہیں بعد ایک ساعت کے کیا جاتا ہے علاج نوازل
کا منع کرنا اور شربت زوفا اور اسکی مثل ذات الریہ دوم ریہ کا ہے معہ بخار
گرم اور ضیق شدید اور کہانسی اور پیاس اور ثقل سینہ کے اور یہ خوفناک
ہے اکثر تیسرے یا ساتویں روز مرجاتا ہے۔ اور بچوں میں اسلم ہے اور کبہی
اسمیں ہاتہوں کی سستی اور انگلیوں کی اور سرسام اور غشی پیدا ہو جاتی ہے
اور جب بڑہتہ ہو گئے تو سل بہی ہو جاتی ہے۔ اور مریض اچہا نہیں ہوتا اور
زخم پستانوں کے قریب اور مواضع سفلی اپر بڑہ جاتے ہیں اور کبہی اچہا ہو
جاتا ہے۔ اور ذات الریہ کبہی ذات الجنب کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔
اور یہ بہتر ہے اس سے کہ ذات جنب ذات الریہ کی طرف منتقل ہو اور کبہی
مادہ سخت ہو کر متحجر ہو جاتا ہے اور دماغ کیطرف میل کرتا ہے۔ اور دل کیطرف
ترندیاں دونوں سے پیدا ہوتا ہے اور غشی اور خفقان اور بلا قصد کوہ تابیٹہنے
کے واسطے بلا ارادہ دلیل موت کی ہے ذات الجنب یہ ورم ہے سینوں کے

پردوں کا اور اضلاع کا یا اونکی جہلیوں کا مع کہانسی اور ضیق اور درد اور بخار تیز کے پس اگر باطن اضلاع کے غشا میں ہو یا اوس پردہ میں جو درمیان آلات غذا اور نفس کے ہے۔ تو خالص صحیح ہے مع نفث کے پھر اگر سیدہی یا الٹی طرف سے خاص ہو سہل ہے۔ اور اگر دونوں کو عام ہو تو خائف ہے۔ استنشاق اور اضطجاع کو منع کرتا ہے اور کبھی خناق ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے اور کہانسی کے وقت درد سے غشی پیدا ہو جاتی ہے اور اگر ورم درمیان اضلاع اور غشا کے ہو تو غیر صحیح اور غیر خالص ہے اور مغالطہ ہے۔ ضیق بلا نفث کے ساتھ اور چھونے سے درد ہوتا ہے۔ اور کبھی خارج کی طرف منفجر ہوتا ہے۔ پس اگر سیاہی ظاہر ہو تو ردی ہے۔ اور اگر ورم حجاب میں جو باطن اضلاع پشت پر ہے ہو تو خراب ہے حرکت سے اور چت لیٹنے سے بلا نفث کے منع کرتا ہے۔ اسی واسطے اوسپر پچھنے لگائی جاتے ہیں اور انجیر اور رائی واسطے جذب کرنے مادہ کے اور اگر اوس حجاب میں ہو جو تقسیم کرتا ہی واسطے سینہ کے دو نصف پر پس آگے کی طرف ذات الصدر ہے مع درد کے ہنسلی سے فم معدہ تک اور نظر اوپر اوٹھانے سے منع کرتا ہے اور نیز نیچے کرنے سے اور پشت میں ذات العرض ہے مع درد کے درمیان کتفین کے یہ سونے کا مانع ہے پشت پر اور ادہر اودہر متوجہ ہونے کا اور اگر ورم اوس حجاب میں ہو جو درمیان معدہ اور جگر کے ہے۔ مع زیادتی کہانسی کے بلا نفث کے اور درد کی جانب جگر کے اور اعراض سرسام کے ہوں تو سرسام ہو جاتا ہے۔ اوسکا علاج کیا جاوے اور مادہ ان اورام کا چاروں خلطیں ہیں علامت ہر ایک کی ظاہر ہے اور رنگ نفث کا شاہد سوداوی ردی ہے۔ اور کبھی درد ریاحی ہوتا ہے۔ اور سینکنا کافی ہوتا ہے علاج ذات الریہ اور ذات الجنب کا فصد باسلیق مخالف کی ہے قبل ۴ دن کے اور بعد اوسکے موافق کی اور بعض نے کہا ہے اول فصد موافق کی اس واسطے کہ مادہ قلب پر گر کر ہلاک نہ کرے پھر بجسب خلط کے تدبیر ہونا چاہیے

اور املتاس کی تلیین دینا چاہئے۔ شربت بنفشہ کیساتھ اور آب اصل السوس اور گاؤزبان
اور شربت زوفا اور شربت بنفشہ پلانا چاہئے کہ نفث بآسانی ہو اور محللات کا ضماد کرائیں
اور روادع کا اور ذات الریہ میں اطلیہ باردہ اور اگر بے خوابی ہو تو شربت خشخاش دیں
قبل نفث کے بلا افراط تاکہ نہ منع کرے۔ اور وقت اسہال کے شربت آس اسواسطے
اسواسطے کہ افراط دونوں مرضوں میں خراب ہے بقراط نے کہا ہے۔ اور درد کے وقت
تکمید کریں گرم بہادوں روغن آلودہ سے یا بھوسی یا گدھے کی لید یا ورق الطرفہ سے یا
ضماد شہد کا پس اگر نفع نہ ہو تو فصد ضروری ہے۔ اور پچھنے اوسجگہ پر بعد تنقیہ کے
عجیب ہیں۔ جلد صحت ہوتی ہے۔ اور غیر کی ضرورت نہیں رہتی اسکندر نے
اسکی بہت تعریف کی ہے۔ اور اگر درد کسی طرح ساکن نہ ہو تو موت ہے جالینوس
نے کہا ہے سرکہ ماء العسل کیساتھ ذات الجنب کو بہت نافع ہے۔ شربت شفا بہت
نافع ہے۔ عناب سپستان۔ نیلوفر پکایا جاوے اور سکر اور ترنجبین میں قوام کیا
کیا جائے۔ اور دونوں مرضوں کو نافع بنفشہ اور تخم خطمی اور خبازی اور اصل السوس
اور پرسیاوشاں اور مویز اور نیلوفر اور صندل اور تخم خیارین ہر پانی میں
بھگو کر پکاویں موافق حاجت کے خواہ مفردہ یا مجموعہ اور لعوق املتاس اور روغن
بادام اور کتیرا اور ملٹھی کثیر النفع ہے۔ تفہیم دونوں مرضوں کا مدار نفث پر ہے پس سہل الخروج
اور چکنا سفید پختہ غیر لزج مع سکون درد کے بلا لزوجت تھوک کے سالم ہے اور اسکی ضد
ہلاکی ہے۔ اور نفث سیاہ بدبودار خراب ہے بہر شدید الصفرۃ اور بعض نے کہا ہے سرخ
بہتر ہے اور جب رابع سے اول نفث ہو تو سہل ہے اور بحران ساتویں اور گیارہویں
روز اور اگر تاخیر ہو اٹھویں تک تو مرض طول کھینچیگا اور خرخرہ خوفناک ہے۔ اسہال اور
جب پہلو سیاہ یا سبز معلوم ہو تو مہلک ہے جیسے غشی شدید اور نیند کی سہولت
اور وقف پہلو پر بہتر ہے درد کا رک جانا صدر میں بسبب پھوٹ جانے دبیلہ کے

اوسکو ثقل کرکے اور خشک کہانسی لازم ہے اور باریک بخار اور خرخرہ ہونا دہ کا
اور ثقل اور ورم پاؤں کا زردی ہے۔ علاج ادرار اور اسہال اور کبھی نفث سی
نفع ہوجاتا ہے تو صورت سل کا ہوتا ہے۔ اور جید زراوند اصل السوس فلفل
ہر ایک درہم ہمیق ہلیلہ اسقیون ہر ایک ۲ قرص بنا لیں خوراک ایکدرم بیخبادیان اور
کرفس کے جوشاندہ کیساتھ **امراض پستان** بعض اونمیں سے ورم ہے۔ اور
وہ سبہا اور علاقہ اور علاجاً مثل عام ورم کے ہے اور سرطان مہلک اور بعض
اونمیں سے **تجبن اللبن** ہے اور خون یہ گرم پانی کے نطول سے تحلیل ہوجاتا ہے
اور طلیہ اور خطمی اور البسی اور بابونہ اور تل کا ضماد اور قلّۃ تشیر اسکا علاج اغذیہ مولدہ
ہیں مثل گوشتوں اور بیضہ نیمبرشت اور دودہ شکر اور لبوب وسمہ پہر بذات جو فعح
کریں پستان کا مادہ مثل تخم خیارین اور تودری اور ترہیز اور بادیان اور نخود کی
کثرہ شیر اسکا مقللات شیر سے اور ہزال مثل شراب اور تخم سداب اور مسور
اور کموں اور لگ کے شربا اور طلا یا مردار سنگ اور طین اور شب کا طلا کرے
استرخاء پستان اسمیں فرایض کا اور مہزلات کا طلا کرے مثل پہٹکری اور
پوست انار اور مسور اور جو رطبیار کے تخطیم خصیہ ہیں مذکر ہونگی **امراض دل** کے
وہ رئیس اعضا ہے۔ اور اسکا علاج تامل کا محل ہے اسکے امراض ہیں حتی الامکان
استفراغ نہ کیا جاوے مگر غاوزہر اور مقویات کے ساتھ اور نہ تبرید بہت ہو اور زخم
اور ورم اور پہوڑیاں دل کی مہلک ہے لیکن علامات جبلیہ پس واسطے حرارت
کے سینہ چوڑا ہونا اور کثرت بال اور سانس بڑی اور نبض بڑی اور دلیری ہے۔ اور
رطوبت نرم نبض اور جلد دوسرے کی بات قبول کرلینا اور اوسکا زوال لیکن عرضیہ
پس حرارت کیلئے لپک اور پیاس کہ جو ہوا سرد سے ساکن ہو اور سرعت نبض اور نفس
اور تواتر دونوں کا زور کرب اور ہزال اور مروت اور کمی رحم کی لازم ہے اور یبوست

کو صلابت نبض اور ہزال اور شکل سے بات جاننا اور اوسکا ثابت رہنا اور انکا عکس امزجہ کا عکس ہے مبردات آب انار آب اترج آب لیموں آب کشنیز صندل کافور گلاب شربا اور شما مسخنات اور مخففات دارچینی۔ زعفران۔ لونگ۔ جوز بوا۔ الائچی ہر طرح بات لعاب بہدانہ و اسپغول خفقان دل کی حرکت سے بسبب پہونچی موذی کے خلط سے یا بخار سے یا ضعف سے علاج سبب کا ازالہ اور مقویات اور مجرب تریاق ذہب ہے۔ اور مروارید معجون سنجالہ عود اور ذہب کے اور اور دواء المسک اور مجرب جوشاندہ گاؤزبان اور سونف اور مویز معجون صندل دہلوی نے اسکی تعریف میں مبالغہ کیا ہے۔ اور کہا کہ عجیب و غریب ہے اوستاد کا معمول ہے خفقان دفع کرتی ہے۔ بعد پاس کے صفتہ صندل سفید ۳ درہم آب تمرہندی آب زمان ترش ہر ایک نصف رطل شکر ۲ رطل قوام کیا جاوے اور طباشیر ۴ درم اور عود زعفران ہر ایک درم شربت ایکدرم سے ۴ تک مجربات عجائب مروارید حل کیئے جاویں اور ورق طلا اور نقرہ ملاکر تین مثل اونکے عود اور دسواں حصہ عنبر ڈالکر پیسا جاوے۔ اور فاوزہر گاوزبان اور گلاب اور بید مشک کے عرق میں حل ہوسا اور وہ معجون کیجاوے ۳ قیراط او سمیں سے بدل شراب کا ہے۔ اور مجرب ہے واسطے خفقان کے اور غشی اور جنون کے شربت ابریشم جو بالیخولیا میں گذر عظیم النفع ہے۔ اور مجرب واسطے گرم کے اور تمام گرم مرضوں دل کے شربت اترج ہے گلاب میں بنا ہوا اور شکر بیں اور سریع النفع ہے واسطے گرم کے طباشیر مروارید ہر ایک ۳ درم نیلوفر کشنیز خشک کہربا صندلین ہر ایک دو درم زرشک ۵ درم کافور مشک ہر ایک ایک دانگ شربت سیب اور شکر میں وہ غایب ہے مجرب بلغمی کو زنجبیل مربا آب سیب کیساتھ اور سوداوی کو مروارید محلول اور مجرب سب کے واسطے کشنیز صندل۔ گل سرخ۔ کاسنی ہر ایک ایک جزو طباشیر بہمن سفید مرجان ہر ایک

نصف جزو مروارید کہربا مصطگی ہر ایک چہارم عنبر مشک ہر ایک اٹھواں حصہ شکر بیں
قوام کیا جاوے گلاب ملاکر یا شہد میں خوراک ایکدرم رازی کہتا ہے جب خفقان
چار سکوں پکڑے بلاد چارہ ہیں تو اوسکی عمر قلیل ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ خفقان کی عمر
پچاس کو نہیں پہونچتی اور جسکو خفقان زیادہ ہو اور غشی وہ فوراً مرجاتا ہے اور جب
دل کی حرکت زیادہ ہو مع سکوں نبضوں کی تو موت ہی غشی حواس کا معطل
ہونا مع برودت اطراف کے یا بدن کے اور صغر نبض اور زردی رنگ اور پسینا
قلیل ٹھنڈا سبب ایذا پانا قلب کا روح کی تحلیل سے یا گھٹنے سے بسبب
زیادتی استفراغ یا درد یا امتلا یا ابخرۂ ردیہ یا زہر یا ورم کے یا مقابل کے اور
جب منہ کیطرف سر جھک جاے اور غشی ہتواتر ہو وہ مہلک ہے علاج ازالہ
سبب کا اور دل کی تقویت کافور اور صندل اور گلاب اور مشک اور زعفران
اور عنبر اور عود اور لونگ کے سونگھانے سے اور اوسکا وجود موافق مزاج کے
اور سونگھانا گکڑ یکا عجیب الخاصیت ہے۔ اور سرد پانی ٹپکانا یا گلاب چہرہ پہ اور اوسکا
وجود اور مشک کا نفوخ اور دونوں قدموں کی مالش اور چلانا زور سے۔ اور دغدغہ
بغلوں کا مقیم ہے۔ اور مجرب آب سیب ہے ماء اللحم اور شراب کے ساتھہ عجیب
گلاب عرق بید مشک عنبر اور مشک اور عود حلکہ کر انطاکی نے کہا ہے جنے آب
سیب اور زوخ اور گلاب اور بید مشک عنبر اور مشک اور رفاو زہر لیکر ایکدرم عود
سے پیا اور مرض نہ دور ہوا تو اوسکا علاج نہیں ہے ذکر اون اشیاء کا جو واسطے
امراض قلب کے عام نافع ہیں خمیرہ گاؤزبان نہایت واسطے تقویت دماغ اور دل
اور معدہ کے خفقان اور غشی دور کرتا ہے صفت گاؤزبان۔ ۸ مثقال گل گاؤزبان
۵ مثقال بادرنجبویہ ۲ مثقال اور نصف صندل گل سرخ سنبل الطیب رشتہ
ہر ایک نصف مثقال دو رطل پانی میں تر کیا جاوے اور گلاب میں اور شکر ڈالکر

قوام کیا جاوے کہ ایک رطل ہو اور زعفران درہم مشک نصف کافور دانگ شربت
سیب مرکب کہ اسکی برابر کوئی شے نہیں ہے۔ تقویت اعضاء رئیسہ اور بھونک
اور دفع خفقان اور وسواس اور حفظ جنین اور کتے کے زہر کے دور کرنے میں
اسکو یاد کرلو صفتہ سیب چھیلکر اور تخم نکالکر کوٹا جاوے اور ہر رطل کے مقابل
دس رطل آب باراں ڈالکر جوش کیا جاوے۔ تاکہ چہارم رہے اور اسمیں چھٹا حصہ
اوسکا آب لیموں یا اترج اور بمقابلہ ہر رطل کے انیسوں ۵ درم مصطکی ۴ درہم
الائچی سفید لب باسہ۔ لونگ ہر ایک دو درم کوٹ کر چھانکر شکر میں قوام کیا جائے
عرق عنبر بیعدیل ہے تقویت رئیسہ اور غشی کے دور کرنے میں اور ضعف کی
دفع کرنے میں اور بہت اسکی فوائد ہیں کہ جلد ظاہر ہوتے ہیں صفتہ مشک
مثقال عنبر مصطکی ہر ایک دو زرنباد عود غرقی کبابہ اشنہ سنبل الطیب بہمنین
سادج ہندی شقاقل دارچینی زعفران۔ قرنفل۔ بوزیدان۔ گلسرخ۔ طباشیر گل
گاؤزبان۔ الائچی۔ سرخ و سفید پوست اترج ابریشم صندل سفید ورق ریحان
سعد قرفہ کشنیز انیسوں اور تخم پوست بیروں پستہ ہر ایک ۵ مثقال آب سیب
یکرطل آب انار ترش ۲ رطل عرق بید مشک عرق گاؤزبان عرق بادرنجبویہ
ہر ایک ۵ رطل گلاب دس رطل رات کو بھگو دیا جاوے اور صبح عرق کھینچیں
خوراک ایک پیالی چار تک مفرح واسطے خفقان اور دق اور ابخرہ سودا کے
کے انتہا اور افضل دوا ء المشک بادر سے صفتہ تخم کاہو شیرہ تخم تربزہ شیرہ
تخم کدو شیر تخم خیار ہر ایک ۳ مثقال مروارید بسد محرق کہربا سرطان محرق ابریشم
صندل سرخ ہر ایک مثقال صندل سفید الائچی خورد طباشیر ہر ایک ۲ مثقال
گلسرخ ۵ مثقال عود درونج زرنباد بہمن سفید ہر ایک مثقال اور دو ۲
دانگ زعفران نصف مثقال گاؤزبان مثقال و نصف عنبر دو دانگ مشک

داانگ رب سیب و رب انار و رب بہی ہموزن تین مثل ادویہ کا مفرح بار دچند مرتبہ کا
مجرب مروارید کہربا ہر ایک شمقال گلسرخ گل گاؤزبان طباشیر گلسرخ صندل سفید
تخم کدو فرنج ہر ایک ۲ مثقال عنبر ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک دو دانگ رب سیب
۲۰ مثقال شکر ۱۲۰ مثقال گلاب ۲۵ بید مشک او سیقدر خوراک ایک درم
سے ایک مثقال تک مفرح حار مقوی رئیسہ اور سرلیقیہ دافع مالیخولیا حافظ حواس
اور افضل نوشدارو سے صفت مادر نجبویہ پوست اترج قرنفل قرفہ زعفران
مصطگی جوزبوا الائچی خورد نارمشک آملہ مربا ہموزن ہلیلہ کابلی کے مربی کے شہد
میں قوام کیا جاوے مفردات دل کے یہ ہیں لعل یاقوت زمرد مروارید مرجان
طلا نقرہ بسد کہربا مشک عنبر فادزہر جدوار ابریشم زرشک بہمنین زعفران درونج
دارچینی۔ لونگ بسباسہ زرنب صندل الائچی سافرج اترج اشنہ گاؤزبان و تخم کا
لودری۔ طباشیر پودینہ سنبل زرنباد سیب حب الآس گلسرخ عود بادرنجبویہ کشنیز انار
آملہ سعد تمر ہندی کافور نیلوفر پستہ۔ اسطوخودوس سلیخہ یسقاقل نارمشک
کندر کہربا عود صلیب امراض معدہ اسکا اہتمام واجب ہے یہ جسم کا حوض ہے
صحت اور سقم اسکے ہضم کی جودت سے ہوتی ہے۔ اور عدم جودت سے علامت
حرارۃ پیاس اور تہوک کی کمی اور طعام کثیر اور غلیظ ہضم ہونا اور احتراق قلیل اور
لطیف اور ڈکارین دخانی اور ہضم قوی زیادہ ہونگ سے برودت بالعکس سعہ
ڈکار ترش یبوست دبلا ہونا پیاس کمی تہوک کے یہ عسر البرء سے خاصکر برودت
کے ساتھ رطوبت بالعکس ہے صفرا پیاس اور منہ کا کڑوا ہونا اور متلی اور زردی
زبان کے اور قے اور برار اور بول بلغم پیاس کے کمی لیکن کاذب ہوگی فالج میں اور
کثرت تہوک اور جسم کا ڈہیلا رہنا اور زبان کی سفیدی علاج مادی کا تنقیہ
اور کل میں تعدیل واسطے صفرا کے قے سکنجبین اور گرم پانی سے اور اسہال تمر ہندی

اور المناس اور آلو بخارا اور ہلیلہ زرد اور شربت افسنتین اور شربت بنفشہ سے
دافع ہی نے کہا ہے ایارج فیقرا جوشاندہ افسنتین کے ساتھ بہید ریل ہے بلغم
کی قے تخم مولی اور سویا اور رائی سے جوش کر کر نمک اور سکنجبین ڈالکر اور اسہال
تماد کے ساتھ معجون زنجبیل اور شکر کے اور مبردات اور مرطبات سکنجبین شربت انار اور
لیموں اور زرشک اور سماق اور صندل اور شربت بنفشہ اور لعابات اور مسمیات
اور مخففات گلقند بادیان انیسون مصطگی لونگ سنبل سونٹھ فلفل ۔ عود ۔
جوزبوا ۔ بسباسہ ضعف معدہ اعضا رگوں سے غذا طلب کرتے ہیں ۔ اور
رگیں معدہ سے چوس کر اور اسوقت سودا تلی سے معدہ کے منہ پر ٹپکتا ہے ۔ اور
اوسکو دباتا ہے ۔ اسکا نام ہونک ہے جب کوئی سے خلل مذیرا سمیں ہوتی ہے
یا معدہ صحیح نہیں ہوتا تو ہونک میں خلل واقع ہوتا ہے ۔ اور باطل ہو جاتی ہے
لیکن بطلان مرض میں ردی ہے سوء ہضم یا طعام کے فساد کے سبب
سے ہی خواہ مقدار میں ہو یا کیفیت میں یا ترتیب کی خرابی سے مثل غذائے لطیف
کے بعد غلیظ کے یا بسبب فساد معدہ کے ہے یا طبیعت کیلوس فاسد کو نہیں جذب
کرتی اور اگر ضرورۃ جذب بھی کرتی ہے تو مثل استسقا اور برص کے پیدا ہوتا ہے
علاج ازالہ اسباب کا اور تقویت معدہ کے اور سفوف ارسطو عمدہ ہے ۔
جوارش اترج مقوی و مشتہی اور معطر ہے پوست اترج ۳۰ قرنفل جوزبوا
دارفلفل قرفہ قاقلہ خولنجان زنجبیل دارچینی ہر ایک ۲ درم مشک اشنانگ
شہد میں بنائی جاتی ہے جوارش عود سخن اور مشہی ہاضم ہے صفت لونگ ۲
درم سنبل ایک درم عود ۵ درم دو رطل شکر میں گلاب کے ساتھ قوام کیا جاوے
جوارش زنجبیل مصلح ہاضم اور قابض اور کاسر ریاح صفت زنجبیل ۲۰ درم
صمغ بلیلہ ہر ایک ۱۰ درم لونگ دارچینی ہر ایک ۵ درم جوزبوا زعفران

ہر ایک درم نشاستہ ۴ درم شکر ۲۰ مثقال جوارش مصطگی معدہ کو گرم کرتی
ہے دافع بلغم ہے۔ اور شربت لعاب صمغہ مصطگی ۳ مثقال شکر یک سیر
گلاب ۳۰ درم قوام کیا جاوے مجرب واسطے ہضم اور کسر ریاح کی سونٹھ ۴
رطل لونگ دار فلفل گندک زرد ہر ایک ۱۲ درم الائچی خورد ۶ درم نمک حجر
نمک سیاہ ہر ایک نصف رطل آب لیموں میں ۷ بار مدبر کیا جاوے اور مثل نخود
گولیاں بناویں مجرب واسطے تقویت قوای اربعہ معدہ کے حب انار ترش ۱۶ درم
سونٹھ زیرہ سفید ہر ایک ۴ درم ترید زیرہ سیاہ سماق ہلیلہ زرد بلیلہ ہر ایک ۶ درم
نمک سنگ ۱۵ درم خوراک ۲ درم سے ۳ ٹنک قبل طعام اور بعد اوسکے اور عجیب امر یہ
ہے کہ قابض ہے دستوں میں اور دست آوری قبض میں گرم دردری قبض میں پیسی
اور خوب باریک دستونہیں مجرب واسطے ضعیف معدہ کے لونگ بادیان انیسون
مصطگی ہر ایک ۲ درہم سونٹھ شکر ہر ایک درم خوراک ۲ درم مفردات مقویہ معدہ
مشک عنبر عود زعفران۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ دارچینی۔ بباسہ۔ سلیخہ۔ قاقلہ۔
اسارون۔ انیسون۔ درونج وج ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سونٹھ نارمشک کہربا بادرنجبویہ
افسنتین برشاک حب الریاں سماق فلفل دار فلفل مصطگی کندر خولنجاں سارخ
ابریشم اترج لیموں سنبل حب الآس سعد کبابہ کشنیز صعتر کرفس نانخواہ۔
پودینہ سرکہ طباشیر مجرب واسطے ہونٹ کے بعد ناامیدی کے نانخواہ مدبر
آب لیموں میں سات بار کریں مجرب جوشاندہ افسنتین اگر رطوبت سے ہو اور
سنبل افسنتین کے ساتھ اور صندل کے ساتھ مقوی معدہ اور بہت مشتہی ہے
شربت آملہ اور افسنتین کا بعدیل ہے۔ اور ہلیلہ مربی۔ آملہ مربی معدہ کے
مقویات ہیں۔ اور کبھی گلاب میں پیسکر شکر کے ساتھ جسمیں الائچی خورد محلول
ہو۔ زیادہ قوی کر لیتے ہیں ضعف معدہ بچوں کا اور فساد اون کے ہضم کا

علاج اسکا اونکی دودھ کی اصلاح ہے۔ اور کم پلانا پھر سفوف ارسطو کثیر النفع ہے اور
مجرب تر دکھانا مرغی کے پوٹے کے ہے پیسکر شکر کیساتھ دیجاوے۔ اور جوشاندہ لونگ کا
غیر بسپی ہو گلاب میں شکر ملاکر عظیم النفع ہے۔ اور تدبیں۔ روغن مصطگی کے نافع ہے
درد معدہ بسبب سوء مزاج سادہ یا مادی یا ریاح یا قبض کے ہوتا ہے۔ اور وہ
ناف کے اوپر جو معلوم ہوتا ہے سخت تر ہے۔ اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے بہت خراب
ہیں علاج تنقیہ ہے جالینوس نے کہا ہے جو درد معدہ میں ہو یا بطن میں اوسکو
اسہال دور کر دیتا ہے۔ مگر زخم اور ورم کا برء الساعہ گرم کیواسطے وہی کا توڑ
مرد اور لعاب اسپغول اور مجرب مازو کے واسطے بعد نا امیدی کے جوشاندہ اہال
واستعمال کا اور غایت سوداوی کے واسطے معجون افسنتین صفت انیسون
کرفس ہر ایک ۵ افسنتین ۶ سلیخہ ۱۰ اجنہ افیون ہر ایک ۲ شہد دو چند اور معمول
واسطے ریاحی کے گلقند انیسون اور شہد ملاکر اسیطرح مصطگی شہد ملاکر اور نمک
اور باجرہ سے اور بھوسی سے پسلیوں پر سیکنا معدہ پر برء الساعہ ہچکی نار یہ
وسعہ اور مجرب خفصنی کے واسطے حب بار مشک اور علاج قولنج کا نافع ہے۔
اور مجرب واسطے درد مرض کے سینہ کے گولی نکلنا اور اسی طرح جوشاندہ بسفائج
کا املتاس اور ترنجبین کے ساتھ مجرب ہے اور ضماد افسنتین روغن گل اور موم ملاکر
اور اللہ تعالیٰ کے اسرار اعظم سے یہ بات ہے کہ درود رسول علیہ السلام پر مطلقاً پیٹ کے درد
سے شفا دیتا ہے متعرہ کبھی بعد کھانے کے درد پیدا ہوتا ہے۔ اور نہیں تھمتا مگر قے اور اسہال
سے اور یہ سخت تر ہے مجربات نجات دینے والے درد کے بعد ایک زمانہ گذرنے
اور نا امیدی کی سونٹھ دارچینی مصطگی ہر ایک ۵ خولنجان پوست اترج پستہ
ہر ایک ۳ سعد اسارون سنبل قرنفل۔ عود دج ہر ایک ۲ خبث ۲ مثقال
مجربات جالینوس اسہال نقیع صبر اور املتاس کا رب کاسنی کیساتھ اور عمدہ

انیسون کرفس ہر ایک ۵ افسنتین ۱۰ اسلیخہ ۲۰ مرفلفل جند افیون ہر ایک ۲ ونصف
قرص بنائے خوراک ایک درم وجع الفواد یعنی غم معدہ بوجہ قریب ہونے دل کے اسکا یہ
نام رکہا گیا اسیواسطے جلد ہلاک کردیتا ہے غشی اور ہاتہ پاؤں ٹہنڈے ہوکر اور کبھی
دیر کھینچتا ہے۔ اسکی تدبیر مثل درد معدہ کی ہے اور جو چیز ایک میں سے دوسرے کو
نفع دے وہ اوسکو نفع دیگی مجرب دونوں کیواسطے پینا ایک دانگ عنبر کا ہے
۳ روز تک اور دستور ہیں علاج اوسکا فے ہے۔ سکنجبین اور آب گرم سے اور سہال
لفقارع ترش سے گلقند ملاکر اور گلاب اور شربت دینار اور بزور اور یہ سفوف مجرب
ہے انیسون ۲ مثقال۔ الائچی۔ دارچینی۔ سونٹہ کاشنی گل سرخ ہر ایک مثقال
راوند ۲ درہم سکر گل کے برابر مجربات کتاب الرحمۃ شکر قلیل لونگ کے ساتھ
بہنیڑ کے دودھ کے ہمراہ صبح اور شام دی اور اوسکے سوا سب ترک کرے ارسطو
نے کہا ہے انسان کے خصیہ کا دہوون عظیم النفع ہے۔ اور عطر گلاب واسطے
بارد اور اسبغول واسطے گرم کے بہت ممدوح ہے۔ اور معجون افسنتین جو درمعدہ میں
گذری غایت موثر ہے۔ اور ہینگ پانی میں گہولکر مارو کے واسطے عجیب ہے اور
نیز رچی کیواسطے شربا اور تخم پالک اور صعتر اور مولیا نافع ہے مجرب شراب سرکہ
کیساتھ ورم معدہ جالینوس نے کہا ہے۔ وہ خوفناک ہے اور علی ابن زین نے
کہا ہے جب معدہ کے ورم میں منہ کے فی کرے تو نجات کم ہوتی ہے۔ اور اکثر یہ
دموی ہوتا ہے اوسکی علامت بخار اور پیاس کی شدت اور درد ہے۔ اور باد
دبخار ہلکا اور کبھی نہیں ہوتا اور ہوتک بند ہوجاتی ہے۔ علاج تنقیہ فصد اور
گرم بین اللتاس اب کاسنی کے ساتھ اور شربت بنفشہ اور چوسنا انار شیریں کا
اور ضماد مکوہ اور صندل ابتدا میں پہر خطمی اور جو کا آٹا اور حلبہ اور السی اور بابونہ
اور بار دہین مار الاصول اور برزو البتاس کے ہمراہ اور ماء العسل اور روغن بادام

پر ضماد محللہ اور جمیع اقسام کو ضماد صبر اور مصطگی اور موم اور روغن گل اور پودینا تخم السی اور مر اور خطمی ہر ایک درہم شیر بز کے ساتھ اور آب مکوہ مناسب دوا کے ساتھ جیاد ہے۔ اور غذا کم کرے اور رش جو کہلائے اور رتی اور اسہال اور پرہی شکم سے پرہیز کرے اور جب ورم دبیلہ ہوجاتا ہے درد کی شدت ہوتی ہے اور بخار ہوتا ہے اور جب پک جاتا ہے اعراض خفیف ہوجاتے ہیں اور ثقل زیادہ ہوتا ہے۔ اور درد خارش ہوجاتا ہے اور جب پہوٹ جاتا ہے۔ فشورہ اور ناقض پیدا ہوتا ہے اور مادہ قے اور اسہال سے نکلتا ہے۔ اور ورم کم ہوجاتا ہے۔ اسوقت تنقیہ زخم کا لازم ہے۔ ماء العسل اور شکر یا صبر سے الکاسی کے ساتھ پہر اندمال مثل کندر اور دم الاخوین اور کہربا اور گلسرخ اور گلنار سے اگر جو نہ پہوٹے تو آپ شہد گرم پلا کر پہاڑے خصوصا رائی میوق سے اور اسی طرح انجیر خشک اور مویز سرخ اور بخار کا خوف ہو تو خمیر ترش گرم پانی سے اور التماس اور کبھی دودھ اور گرم پانی اور دبانا آہستہ آہستہ کافی ہوتا ہے۔ یہ سب دستور اور رسم باطنہ کا ہے قروح و بثور معدہ کہانے سے درد ہوتا ہے۔ خاصکر جب غذا غالب ہو اور مدہ یا خون غثیان کیساتھ قے میں نکلتا ہے اور اسہال میں اور ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ اور کبھی بخار ہوتا ہے۔ اور چہلکے قے میں نکلتے ہیں اگر فم معدہ پر ہوں تو کبھی درد کی شدت سے غشی پڑتی ہے۔ اور سانس تنگ ہوجاتی ہے۔ اور ہاتھ پاوں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں علاج اوسکا فصد اور جو ورم میں بیان ہوا اور گائے کا مٹھا گلسرخ اور تخم حماض اور طباشیر کے ساتھ غایت ہے۔ اور بعد تفتیح کے تنقیہ اور ترمیل کرے فواق یعنی ہچکی معدہ کی حرکت کا نام ہے۔ انقباضا اور انبساطاً واسطے دفع موذی کے سوء مزاج سادہ یا خلط یا طعام کثیر یا ریاح یا ورم سے اوسمیں یا اوسکے عضو مقابل میں یا خشکی سے ادویہ ردی سے بعد استفراغات مفرطہ کے خاصکر خون کے اور جگر کے ورم سے

اور ضیق نفس کیساتھ اور گرم مرض ہیں اور قے کے ساتھ خاصکر زنگاری لیکن منطول
میں بہت خراب ہے۔ اور بچوں میں قاتل ہے علاج امتلائی میں قے واجب ہے
اور چھینک مطلقاً اسکی دافع ہے الطاکی کا گمان ہے اگر چھینک سے نہ دور ہو تو
قاتل ہے اور تحریک شدید اور ڈرانا اور دوسری جانب مشغول کرنا۔ اور صبر پیاس
پر اور اطراف باندھنا اور سانس روکنا سب نافع ہیں اور یہ سفوف مجرب سنا گیا ہے
اصل السوس اور شکر برابر اور دارچینی کا جوشاندہ مصطگی کے ساتھ مجرب ہے اور طنج
ہنسیعل اور زیرہ اور پودینہ اور مجرب شراب شہد کیساتھ اور کون مصطگی ہر
ایک ہم سونیز ایک سفوف کر کر سرد پانی سے اور مجرب بعد ناامیدی کے جوشاندہ
الائچی خورد کا ۳ درم معہ پوست اور سداب شہد کے ساتھ بر الوقت بعد ناامیدی
کے لعوق عود عرق شہد کے ساتھ اور مجرب چند پانی اور سرکہ اور شکر اور موناب
کا دھواں حقہ میں کھینچنا خشکی سے جو ہو علاج ہے اور بعض نے روغنوں اور
لعابوں کے ساتھ قلیل افیون دی ہے۔ اور کثر خشخاش الطاکی نے کہا ہے کہ نارو
جہاں شکر کیساتھ چاٹے مجرب ہیں اطفال کی ہچکی مشہور یہ ہے کہ اچھی ہوتی ہے
معدہ بڑھاتی ہے۔ اگر زیادہ ہو تو چند دودھ میں گھسکر یا پانی میں نافع ہے۔ اور
سرکہ اور گلاب کے ساتھ بہت ہوتی ہے۔ اور ناریل شکر کیساتھ مفید ہے۔ اور
مجرب پودینہ کا پانی شکر کے ساتھ اور یہ بھی گمان ہے۔ کہ مرضیہ اگر اپنی ہوک سے
بچی سے لباس کا تار تر کر کے اسکے سر پر چپکا دے اور پیشانی پر تو ہچکی ساکن ہو
جاتی ہے۔ فندق کا لٹکانا نفع دیتا ہے۔ اور قے واسطے خلط معدہ کے نافع ہے
یا جو خلط معدہ پر گرتی ہو یا بحران سے ہو یا بسبب کھانے مقئی کے یا موذی کے اور
مادہ اگر جوف معدہ میں ہوتی ہے۔ نکلجاتا ہے۔ اور تشریح کو اسکا ہی بلا نکلنے شے
کے لازم ہے۔ اور گلابی اور اسود اور زنگاری اور غلط صرف رومی ہے۔ اور خون بہت

خطرناک ہے۔ اوس سے اور اشد اوس سے زنگوں کا نکلنا ہے۔ اور سبز بو دار مہلک
ہے علاج تنقیہ خاصکر قے سے پر اوسکا روکنا مجرب جب طبیب عاجز ہوں
تو ریزہ اور سماق بورادہ ہے اور مجرب واسطے صفراوی کے تفتیح تمرہندی پلانی
کے اور انار دانہ ترش اور مویز ہموزن اور ریزہ پانچواں حصہ مجرب اور زرشک انار دانہ
سماق پوست بیرون پستہ ہر ایک جزو گل سرخ غورہ یا لبسہ طباشیر ہر ایک نصف
خوراک ۳ مثقال تک آب انار کے ساتھ یا یہی کے اور نشل اوسکی اور مجرب پوست
نارنج گرم پانی سے اور مجرب لیموں نمک چھڑک کر صغیر میموق کے ساتھ اور مجرب
سعطگی فلفل لونگ سونٹھ ریزہ سماق نمک اور قرص ایلاوس سوداوی اور
بلغمی میں بے عدیل ہے قے بعد طعام اسکا علاج درد معدہ اور کھانسی میں بقدر
گذر گیا اور مجرب زرورد۔ طباشیر کموں مدبر کشنیز مدبر ہر ایک دو درہم گلقند کیسا تھ
اور کھانے میں کشنیز زیادہ ڈالے بچوں کی قے دودھ کم کرنے اور قرنفل شکر کے
ساتھ بار دکھا اور شربت صندل اور عود گلاب کے ساتھ صفراوی کو قواطع القے
زرنباد سنبل الطیب۔ قرنفل عود۔ جوز بوا۔ قاقلہ۔ سعد کرنا۔ قرنفل۔ تخم بنلو فر۔
پودینہ شب خون کی قے بقراط کہتا ہے وہ خراب ہے۔ اور اگر اسکے بعد بخار
ہو تو قلیل الرداءۃ ہے۔ ادویہ یا انقطاع رگ سے ہے بسبب امتلا کے یا ضرب
کے اور یا کبد کے آفت سے یہ سرخ ہوتی ہے۔ اور ذو سنطار یا کبدی میں
مہلک ہے یا طحال میں وہ سیاہ ہے۔ یا سر کے اگو نکسیر مقدم ہے علاج
فصد قلیل قلیل مدفعات اور جو نفث الدم میں گذرا اور ہاتھ پاؤں باندھنا اگرچہ
نوبت بے ہوشی قطع نہ کرے۔ مگر جبکہ بہت ہو اور مجرب تمرہندی اور عصارہ
پودینہ اور رجلہ اور مجرب واسطے ہر نزف الدم کے تعلیق محقق عنابی کے ہے
جمود الدم و لبن بسبب ضعف حرارۃ معدہ کے یا کسی منجمد کے ہوتا ہے۔ اور وہ

موروث کرب کا ہے۔ اور اضطراب اور غشی کا اور عرق بارد اور کزاز اور درد اور عسر النفس
اور غثیان قوی اور احتباس براز بن کا اور کبھی ناقص قوی ہوتا ہے وہ ردی ہے علاج
حقنہ اور سرکہ پلا کر گلانا اور رہنیاب اور سکنجبین اور مصطگی اور ماء العسل اور نقیع زماد خشب
انجیر کا اور جوشاندہ شبت اور پودینہ کا سکنجبین کے ساتھ اور زراوند طویل گرم پانی کے
ساتھ اور تخم کشنیز اور حلبہ اور بسفائج مگر تخم کسم کا اثر پودینہ کے ساتھ سریع ہے۔ اور
عجب یہ ہے کہ جو چیز جامد کو گلاتی ہے وہی جماتی ہے چاہیئے کہ جان لے اور رس کی
چھوودم اور مدہ میانہ کا اور اوسکے غیر کا علاج کرے **عطش** یعنی پیاس بسبب حرارت
کے ہے یا یبوست کے یا دونوں کے معدہ میں یا جگر میں یا سوای انکے اسکو آب سرد
نافع ہے علاج لعاب اور شربت باردہ اور تخم فرفخ غایب ہے یا صدر اور قلب
میں اسکو ہولے بار د نافع ہے علاج ضماد صندل اور گلاب اور کافور اور انکا
سونگھنا اور ہر ایک نوعین سے اسکو نفع دیتی ہے۔ دوسری اور کبھی بلغم فالج پیاس
کرتا ہے۔ اور گرم پانی نافع ہے۔ اور بارد زیادہ کرتا ہے علاج سونٹھ ماء العسل مویز
عجیب اسہال مرتاضین سے تخم فرفخ مدقوق منٹھے کے ہمراہ تین بار پلایا جاوے
قلیل دافع پیاس ہے چند روز **قرص** کہ حرارۃ بجھاتی ہے اور پیاس اور بخار محرقہ
صفۃ شیرہ تخم خیار و کدو ہر ایک جزو تخم کاہو و فرفخ ہر ایک نصف ربع اسوس
چہارم اب فرفخ میں قرص بناویں یا لعاب اسبغول میں اور معدہ کے منہ پر رکہیں
ایک ایک گر کرا اور چاندی صاف کا منہ میں رکہنا بالخاصہ دافع ہے ہیضہ اسہال
رقیق متواتر ہے قے کیساتھ بسبب دفع ہونے مادہ فاسدہ کے سختی سے اسکی طبع
صالحہ سے اور وہ سلیم ہے بچوں میں اور مشایخ میں خطرناک ہے۔ اور جوانوں میں
مہلک اور موٹے آدمیوں میں ردی ہے۔ خریف میں شدید الاعراض ہے۔ سقوط
نبض سے اور برد اطراف سے اور پسینے سے اور بعض سے اور تشنج اور غش اور پیاس

سے پس چاہئے کہ جب جری ہو کہ نہ ڈرے کبھی اچھا ہو جاتا ہے۔ بعد ناامیدی کے
علاج دستوں کو جاید نہ روکے یہ مہلک ہے بلکہ گرم پانی سے قے کرائے یا ماءالعسل
سے کہ نیم گرم ہو سکنجبین ڈالکر اور خواب آور تدبیریں کرے اور ہاتھ پاؤں کی مالش
کرے۔ اور باندہے اور جب روکے تو شربت حب الآس اور جوشاندہ زرشک
وسماق سے اور تمام اون اشیا ر سے جو قے اور اسہال میں ہیں اور قوت بڑہانے
دواء المسک اور عنبر اور جوز بوا سے اور اگر دم غالب ہو تو اور غذا نہ کہانے کو محبوب
سمجہے اور بعد صحت چند روز کم کم کہاوے۔ اور ضعف میں ماءاللحم سماق اور انار دانہ
اور زرشک کے ساتھ سے فساد شہوت اشیا ردیہ کے خواہش جیسے مٹی
اور کوئلہ بسبب خلط ردی کے حاملہ عورات میں زیادہ ہوتا ہے۔ خاصکر لڑکے کے
حمل میں اور چوتھے مہینہ میں دور ہو جاتا ہے۔ اکثر علاج تنقیہ اور جو سنا مرغی اور
تیتر کے بہونی ہوئی ہڈیونکا اتفاق ہے سب کا اور اس سے ہی پستہ نمکین کیا ہوا
ملتا ہے۔ اور نافع بساسہ بریاں اور مویز اور مصطگی اور انیسوں اور کموں اور نانخواہ
ہے چباکر اسکا تہوک نگلے اور مجرب زیرہ اور کشنیز مدبر سرکہ ہیں۔ اور بعض خاص ادویہ
سے گل رمنی اور طباشیر اور صمغ ہے۔ اور ایسی ہی الاچی ہر دو اور کبابہ بموزن سکر
برابر خوراک یکمثال اور اسی طرح کموں کرمانی اور نانخواہ اور مصطگی بعد طعام کے چباکر
لعاب اوسکا نگلے جوع البقر بدن کو حاجت غذا کی شدید ہوتا مع بہوک جاتے رہنی
کے بسبب برودت اور امتلاء معدہ کے علاج تنقیہ اور ماءالعسل اور مجرب عود
سماق لیموں کشنیز پوست اترج اور تمام جوارشات گرم کرنیوالی معدہ کے نافع ہیں
اور اگر غشی ساتھ میں ہو تو اوسکا علاج کرے جوع الکلب کہانا عادت زیادہ اور
اسمیں حکایات ہیں کہ اولنے تعجب ہوتا ہے۔ اور انکو حکماء سے تسلیم کیا ہے
اور یہ مرض یا بسبب زیادتی حرارت ہضمہ کے ہے۔ یا کیڑوں کے یا سوداکے

جوفم معدہ پر گرتا ہے۔ یا بعد بیماری کے علاج مرغن غذائیں اور چربی اور خصیہ اور
ترش اور نمکین اور تیز غذا سے پرہیز کرے۔ اور مجرب جوشاندہ پستہ اور بادام کا
شیرج میں معہ شکر کے اور مجرب قے ہے بعد پلانے آب لیموں اور شکر کے پہر
غذا بارد رطب الطاکی نے کہا ہے کہ جگر خشک شدہ بریاں سائدہ معہ بادام
اور کنجد اور مصطگی اور گلسرخ کے روغن بنفشہ میں قرص بنائے اور آب کشنیز شامل
کرے اسکو کہائے کہانے سے کئی روز تک غنی کر دیتا ہے۔ اور بعض نے کہا ہے۔
ہرن کا جگر ۳ روز سرکہ میں تر کیا جاوے۔ بعد کو خشک کرکے روغن ملایا جاوے۔ معہ
گل ارمنی اور تخم زرجلہ اور تخم خیار کدو و سنوگندم و صمغ ہر ایک مثل اوسکی اور پستہ نصف
مو مثقال کے قرص بنائیں ایک قرص چند ہفتوں کو کفایت کرے گی شیخ نے ذکر
کیا ہے کہ ۴ اوقیہ روغن بنفشہ اور موم پینا دس روز کو کافی ہے۔ اور یہ اور جو عطش
میں گذرا صوفیوں کا ہے۔ ورنہ اسمیں خیر نہیں ہے۔ اسواسطے کہ قوی ضعیف ہو
جاتے ہیں۔ جوع المغشی ضعف فم معدہ سے بہت ہوتی ہے۔ اور تمام جسم کی
حرارت ہے کہ وہ جمع ہوکر دلکو ایذا پہونچاتی ہے۔ علاج اوسکا غذیہ باردہ بالفعل
اور بالقوہ اور تقویت فم معدہ کے اور تدبیر غشی کے تشنج معدہ علامت اوسکی علیل
کا تشنجی ہوتا ہے۔ اور معدہ میں کہانا نہ ٹہرنا علاج مثل تشنج کے تحلل تشنج معدہ
بسبب سوء مزاج یا قے سخت یا ضعف اوسکی افعال کے ہوتا ہے۔ پس کہانا
ہضم نہیں ہوتا۔ اور یہ خارج ہو مگر سختی سے اسکا علاج نہیں ہے جب او وہ معدہ
فم معدہ میں یہ معلوم ہوتا ہے گویا ورم ہے۔ اور آنکہیں بہور جاتی ہیں۔ اور تہوک
تہوک بہت نکلتا ہے۔ اور وقت اوندہا ہونے کے دکھ پہونچتا ہے۔ اور نگلنا
محال ہوتا ہے۔ اور متلی ہوتی ہے۔ اور کبھی سوء ہضم ہو جاتا ہے۔ اور اگر حمادث
عضلات میں ہو تو معدہ کے افعال صحیح ہوتے ہیں۔ اور نیز وضع شاہ ہوتی ہے

علاج فصد باسلیق اور ضماد محللہ ملینہ اور گوشت ترک کرنا حرقت معدہ اکثر بھونک کی وقت ہوتی ہے۔ اور بعد طعام سکون ہو جاتا ہے۔ علاج فصد دست چپ اسکے اسلیم کی اور بزوری اور مربا ہلیلہ و آملہ اور تقویت معدہ اور لقمہ بد صبح کے وقت ✽ جشا اور تشادب اور نفخ اور تمطی یہ سب بسبب انجیروں اور ریاح کے ہیں علاج تنقیہ اور ہضم کے تجوید اور گلقند سولف اور الائچی کبیا تھا افضل ایشے ہے مجرب انیسون کر دیا صعتر شبت ہر ایک ایک جز مصطگی نصف جز اور اسیطرح قرنفل کشنیز اور انیسوں اور راسی اور جوز اور صعتر اور پودینہ شہد ملا کر تنہا یا سب امراض جگر پہ عضو رئیس ہے۔ اسکو وہ ادویہ نافع ہیں جو معدہ کو نافع ہیں اور تدبیر اسکی سوء مزاج کی وہ ہے۔ جو معدہ میں گذرے علامت اور علاجا اور اسکی اصلاح ہر خوشبو اور لذیذ چیز کرتی ہے۔ اور سفخ اور بدر اور نقصان کہانے پر کہانا دیتا ہے۔ اور آب سرد پے بد پے پینا اور بعد ریاضت کے اور چیپ دار اشیا اور دودھ اور شہد مگر سرکہ سے ابن سرابیول نے کہا ہے کہ ادویہ قوی الحرارۃ سے علاج نکرنا چاہئے بسبب خوف دبلا ہونے اور برودت میں استسقے کا خوف ہے اور ادویہ شدید التحلیل سے علاج نہ ہو۔ بخلاف تلی کے انطاکی نے کہا ہے اسکے اعلال کو کہانسے اور ضیق لازم ہے اور علامت اسکے ضعف کے عسالیہ پراز ہیں کے ہے۔ اور دبلا ہونا اور ضعف شاہیہ اور فساد رنگ اور خاصکر ضعف جاذبہ میں پاخانہ سفید ہوتا ہے۔ اور کثرت سے ہوتا ہے اور نرم ہوتا ہے۔ اور ہاضمہ اور ماسکہ میں سوء القنیہ ہو جاتی ہے۔ اور پیشاب سفید اور خون رقیق اور دافعہ میں سفیدی پیشاب پاخانہ کی اور کمی اور بھونک کم اور یہ استسقا و پیدا کرتا ہے۔ اور قولنج اور یرقان اور اکثر ضعف اولیں کا برودت اور رطوبت سے ہوتا ہے۔ اور آخرین کا یبوست سے پس چاہئے مقویات مناسب سے تعدیل انکی جائے۔ شربا اور ضماد اور زرشک اور کاسنی اور ا[illegible] امراض کی اصلاح کرتا ہے

اور شربت دینار اور اصول بزور نیز مقویات کشوت تمرہندی مویز زرشک انار نعنعین
سنبل مصطگی سلیخہ مشک عنبر زعفران ففلح زوخر زرنب فرح پستہ فوہ طباشیر
دشتہ لیموں اساورل ۔ قرنفل راوند لگ جوزبوا بساسہ عودکون دارچینی فرنجمشک
قسط بادرنجبویہ بہمن ابریشم حب الآس قاقلہ مجیٹھ کندر مرجان پودینہ اور لوہے کا بجھا
پانی دار فلفل ناز مشک ہے معدہ جگر علامت اوسکی تقل محل کا بلا بخار کے
اور ہزال کے اور کثرت مزار اور قلت بول علاج مفتحات اور مدرات مغل تخم
کرفس اور انیسوں اور خیارین اور کشوث اور کاسنی اور زیرہ اور شربت اصول
اور سکنجبات راوند اور ہر غلیظ ترک اور نیز لنج اور قابض اور اسی طرح علاج معدہ
باساریقا کا ہے ۔ اس میں پیشاب سبز ہوتا ہے ۔ اگر سدہ انکا نہ ہو ورنہ سفید ۔ علاج
جگر علامت اسکی کہینچنا اور درد اور فواقر بلا بخار کے اور ثقل کہ بعد ہضم کے زیادہ
ہوتا ہے اور تجبیہ علاج اس اکثر استسقا ہو جاتا ہے ۔ اور دبلا ہوتا ہے ۔ اور کبھی تلی
کیطرف منتقل ہوتا ہے ۔ یہ محمود ہے نہ بالعکس اور جب پاخانہ غلیظ سیاہ بودار
ہو تو وہ جوہر جگر کا ہے ۔ اور بیمار مرجائیگا جب سیاہ غیر بودار خارج ہو ۔ اور اس کے
پہلے حال خراب ہوگا علامت ورم پیاس بخار درد ثقل ہونگ نہ لگنا خشک
کھانسی اور کبھی ہچکی اور ورم مقعری صفرادی ہوتا ہے ۔ اکثر اور غشی اور برد اطراف
اور قبض ہوتا ہے ۔ اور بحران اسکا قے سے ہوتا ہے ۔ یا اسہال سے اور محدبی
اکثر کھانسی شدید اور ضیق اور احتباس بول اور الم اور عدد گردن اور بحران قے یا
پسینہ یا نکسیر یا پیشاب اور ورم اگر عام ہو ۔ تو مہلک ہے ۔ اور علامات اخلاط
ظاہر ہیں اور ریاحی ہیں ہے کہ یہ بلغم سے نہیں ہوتا ۔ علاج فصد باسلیق اور اسلیم
اور جونک ملنا اور تلیین بحسب خلط کے مطلقات اور ادرار محدبی میں اور اسہال
مقعری میں اور التماس آب کاسنی اور مکوہ کے ساتھ عمدہ ہے ۔ اور ضماد ہے ۔ اور

قرص زرشک اور گل سرخ اور شربت دینار نافع ہے۔ اور گدھی کا پیشاب مجرب ہی
اور تمام وہ اشیاء جو ورم معدہ میں گذریں وہ یہاں کار آمد ہیں سوء القنیہ استسقار
کا مقدمہ ہے۔ اور یہ ہاتھ پاؤں کا پھولنا اور سوء ہضم اور عادت کے خلاف حاجت
اور خواب کا ہونا علاج تنقیہ فیقرا ایارج کے ساتھ اور تقویت معدہ اور جگر اور ریاضت
اور شربت افسنتین اور دینار اور اصول اور بزور اور رود اور فصد اور مجرب تمام
شربت افسنتین ہے صفت سنبل ۲ درم تربد غاریقون ہر ایک ۴ افسنتین، گلسرخ
۱۲۰ درم شکر میں قوام کیا جاوے اور تحفہ میں غاریقون اوڑا دیا ہے۔ اور کہا ہے۔ اگر
تربد ۷ درم اور سنبل ۴ درم ڈالا جاوے تو قوی تر ہے۔ اور لوہے کا بجھا پانی ظاہر
النفع ہے۔ ذو شرطوں کہ اونکو کوئی نہیں جانتا اور یہ شربت نافع ہے۔ افسنتین ۱۰ درم
گل سرخ ۳۰ تربد ۸ سنبل ۴ شکر نصف رطل خوراک ۳۰ درم اور شیرہ سونف اور
کاسنی ہر ایک ۲ درم تخم کشوث ورہم عرق گاؤزبان اور شربت کاسنی کے ساتھ
مفید ہے۔ اور غذا کم کردے۔ اور شوربا پرندوں کا اور بھیڑ کا جسمیں لونگ دارچینی
زعفران مصطگی ڈالی ہو غذا کرے۔ اور تمام چیزیں جو کہ استسقاء میں مفید ہیں یہاں
بھی مفید ہیں۔ استسقاء خوفناک ہے۔ اور عسر البرء ہے۔ اور اسکا سبب
ضعف جگر ہے۔ رطوبات کے پھر جانے سے حالت طبعی سے اگر بدن سب سوج
جاوے تو لحمی ہے۔ اور اچھا ہے تمام انواع سے حنین کا گمان ہے شر اوسکی
تمام ہے اور اگر ماہیت فضار بطن میں ہو تو زقی ہے۔ اور سب کی خرابی پانی
کے خضخضہ سے وقت لوٹنے کے معلوم ہوتی ہے۔ بار ریاح ہیں وہ طبلی ہے۔
صاحب شفا کے نزدیک اسلم ہے اور بختیشوع کے نزدیک خراب ہے اور
اور مستسقی کے کھانسی غذ نزلہ اور زکام کی خرابی ہے۔ اور اسکے بدن کے زخم
عسر البرء ہیں۔ اور پیشاب کی سرخی خطرناک ہے اور بخار ردی ہے۔ اور وہ بعد

مرض حادث کے بعد ہے۔ اور اسیطرح ساتھ حرارۃ اور یبوست کے اور اکثر مشارکت کسی
عضو کے ہوتا ہے۔ مثل معدہ اور تلی اور گردوں اور ریہ وغیرہ کے علاج معدہ کو
قوۃ واجب ہے۔ اور جگر کے اصلاح اور عضو مشارک کی اصلاح اور تخفیف میں
مبالغہ کرنا بہونک اور پیاس اور تپید سے اور ریگ میں لگانا اور پسینہ لانا
سورج میں اور تنور میں بٹھالکر اور صوف پہنانا اور ضماد بڑے بیگن کا اور گائے کے
گوبر کا اور کبوتر کی بیٹ کا اور گندک کا اور ہر رطب کا ترک کرنا حتی کہ پانی الکبہ
سے نہ دیکھے مجرب اونٹنی کا دودہ اور پیشاب بلکہ خیال خراب ہو تو قاتل ہے یا بسبب
غلبہ دونوں خلطوں کے ہے۔ یا جگہ کی سوء مزاج سے یا مجاری کے سدہ سے اسمیں
قلت رنگ براز میں کی ڈرانی ہے جالینوس نے کہا ہے جس پیشاب میں رنگ
ہونہ اسلم ہے ورنہ ردی ہے۔ اور استسقاء پر دلالت کرتا ہے اور اطراوش
کا گمان ہے کہ اسمیں یکایک موت آجاتی ہے۔ بقراط کہتا ہے کہ صلابت جگر کے
اوسکے ساتھ ردی ہے اسکندر نے کہا ہے۔ اسود میں استسقاء زقی کا خوف ہے
اور وہ نہیں عارض ہوتا ناگاہ بخلاف زرد کے علاج جزرد کا تنقیہ اور سدہ کا کھولنا
مثل بزوری کے اور شربت اصول اور بزور اور پودینہ کا پانی اور سو لنف کا اور
کاسنی مجرب پستہ سرکہ کا دبہ اور نقیع حنا ہفتہ تک اور موبز دو بسرکہ اور ہینگی
ایک مثقال کا منج پر مجرب فی الحال خراطین معہ شراب یا سکنجبین کے اور مجرب
انکاسنی اور کوہ لعبہ کے تخم سرق کے ساتھ اور مجرب معمول ہند نقیع پوست
پیپل اور برگ سپستان بر الیوم بلیلہ زرد ۵ درہم تمر ہندی ۳۰ درہم آلو بخارا ۳۰
عدد عناب سپستان کشنیز خشک گل بنفشہ گلسرخ تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک
ایک مٹھی بہر جوش کیا جاوے اور سکنجبین سادہ ڈالکر پیا جاوے بہت اسہال
کرتا ہے۔ اور پینا زرد کپڑی کا اور اوسکا دیکھنا نافع ہے۔ اور کہربا کا لٹکانا مجرب ہے

اور واسطے سپاو کے فصد اسلیم اور افتیمون سکنجبین کیساتھ اور کشوث اور بسوت
اور شیر ابیٹنوں کا ہلیلہ سیاہ کیساتھ اور مجرب معجون مغثی اور مروارید اور مرجان بہوختہ
اور تمام چیزیں جو گذریں نافع ہیں صفرۃ العین آنکھہ کی زردی اسکو سرکہ سونگھنا
اور اوسکا سعوط نافع ہے۔ اور حماض اترج آنکھہ میں لگانا برو الیوم دار فلفل
اور ہلدی سرکہ میں پیسکر جب خشک ہو آنکھہ میں لگاویں اور مجرب آب کشنیز کا
قطور کریں اور آب کدو کے پہولوں کا انتہا ہے۔ اور مجرب عروق اور تخم خور القی اور
سعوط شونیز عورت کیساتھ اور زردی النوؤں کے ساتھ بسبب گرنے صفری
کی ہیں طرف شبکیہ کی علاج فصد قیفال اور مطبوخ ہلیلہ زرد اور قطور شیاف
ابیض کا عورت کے دودھ میں امراض طحال یعنی تلی اور اسکو سدہ اور ورم اور
سختی اکثر بسبب کثرت سودا کے عارض ہوجاتی ہے۔ اور کبھی سب خلطوں سے
ہوتی ہے۔ اور جبکہ بڑہنا ظاہر ہو تو خاصکر سودی سے ہے اور جب تلی بڑہتی ہے۔
بدن دبلا ہوتا ہے۔ اور بالعکس اور تلی والے کے ہاتھہ پاؤں گرم رہتی ہیں اور ناک
کان سرد اور جب بہت بڑھ جاتی ہے تو سانس تنگ ہوجاتی ہے۔ اور حلقوم
کے شریان میں ضربان زیادہ ہوتا ہے۔ اور رنگ فاسد ہوجاتا ہے۔ اور جگر ضعیف
ہوجاتا ہے۔ اور استسقے کیطرف رجوع کرتی ہے۔ اور کبھی اسہال خون کا اوسکو
اچھا کر دیتا ہے۔ اور کبھی ہلاک کر دیتا ہے۔ اگر طول کھینچے۔ اور اسمیں بہوک
زیادہ ہوتی ہے۔ اور اسہال اور قے نیز علاج تنقیہ خاصکر اسلیم سے
مجربات جالینوس سبابہ اور ابہام کے درمیان کے شریان دست چپ کی
کاٹنے اور سرکہ افضل شئے ہے پینے میں اور ضماد میں اور سکنجبینات اور شربۃ
اصول اور بزور مجرب ہے۔ اور کبر کا بڑا اچھا ہے۔ اور پوست اوسکی جڑ کا پینے
میں اور ضماد میں کافی ہوتا ہے۔ اور وہ برابر کے افتیمون کیساتھ شہد میں معجون

کریں مشہور ہے تلی کے تنقیہ میں خوراک ۲ درم ہے مجرب پوست بیخکبر راوند برابر صبر مرجان سوختہ تخم کرفس غاریقون نمک ہندی ہر ایک نصف ماء الزہر میں گولیاں بناویں خوراک ایک مثقال ماء العسل کے ہمراہ اور مجرب صعتر سرکہ کا پروردہ ہے۔ اور انجیر مویز سرکہ میں ڈالے ہوئے۔ اور مرجان سوختہ ایکدرم کتیرا دو دانگ خوراک ایک حب اور مجرب زوفا پوست بیخکبر کوہ خشک پرسیاوشاں قرنجشکت تخم سداب برابر خوراک ۲ درہم سکنجبین کے ساتھ اور شو نیز تیز سرکہ میں ترکی ہوئی مجرب ہے۔ اور عرق گندک پانی کے ساتھ خوراک ایک رتی سے ۴ تک بتدریج بڑھا دیں۔ اور سوہاگہ بریاں اور صبر برابر قند سیاہ میں گولیاں بناویں اور سوتے وقت منہ میں ڈالیں عجیب اصل السوس اسمان گون ۴ درہم فلفل سفید رشق ۲ درم ہر ایک خوراک ایکدرہم سکنجبین بزوری کے ساتھ کہا گیا ہے کہ ایک خنزیرنے پیا جب اوسکو ذبح کیا تو تلی نہ تھی اور ۶ درہم افتیمون و واقیہ سکنجبین کے ساتھ ایکدن میں تلی سے چھوڑا دیتی ہے کثیر اسہال سے اور شربت افسنتین اور صندلی اور غذیہ بعید یل ہے اور ضماد ہوسی کا اور اشق سرکہ میں حل کیا ہوا۔ قوی النفع اسی طرح پوست بیخکبر اور رائی اور پیا نصف درم نوشادر کا سولی کے گرم پانی کے ساتھ مجرب ہے۔ اور ضماد مولی اور کنجد کا نیمگرم اور تمام اضمدہ محللہ ہلیلہ نافع ہیں اوسکا پکانا ضروری ہے۔ اسواسطے کہ اس قدر مشروبات صلابت کے واسطے کافی نہیں ہوتے۔ اور کہانا اور پینا جاد کی برتن میں نافع ہے۔ اور پیشاب مثل اونٹ کے ذوخاصیت ہی اور صبر کرنا ہونک پر اور ریاحی پر ضروری ہے۔ اور بچنی اور سینگ اگر ریاح ہوں اور تخم انجرہ سکنجبین کے ساتھ درد دفع کرتا ہے۔ وحی سے ثابت ہے امراض امعاء یعنی انتوں کے جب امراض پرانے ہوجاتے ہیں مشکل ہوتے ہیں۔ اور جب معدہ قوی ہوگا وہ بھی

قوی ہوگی پس جو معدہ کو قوی کریگی ۔ وہ انکو قوی کریگی خاصکر اطریفلات مغص
اینٹھ یا ریاح سبب ہے مع قراقر کے اور انتقال کی یا خلط مراری سے معہ پیاس
اور لدغ کے یا بلغم یا سودی سے معہ اونکی نکلنے کے پاخانہ میں یا زخم اور یہ اسہال
سے درد نہیں ہوتی ہے یا کیڑوں سے یا قبض سے اور اگر بعض کے ساتھ کزاز ہو۔ اور ہچکی
اور قے اور اختلاط عقل تو وہ قاتل ہے ۔ اور اگر مغص ناف کے اس پاس ہو۔ اور مسہل
سے درد نہ ہو تو استسقا کا ڈر ہے علاج ازالہ اسباب اور جو درد معدہ میں گذرا اور تخم
کرفس انیسون کوں نانخواہ مصطگی گلقند ریاحی میں تکمید کے ساتھ نافع ہے ۔ اور
لعاب اسبغول اور شل اوسکی مرادی ہیں اور حب نارمشک مجرب ہے ۔ قبضی
میں اور مونگ کی روٹی پکاکر ایک طرف تابہ آہنی پر سینکی اور کی جانب روغن
لت کرکے باندہے ۔ لیکن جوز القی اور ہینگ شامل کرے یہ السامہ پوست اترج
گرم پانی سے اور بہت نافع قسط راوند مصطگی تخم شبت ہی اور شدید نفع سداب اور
فلفل شہد میں ملاکر کنائے مرادست کیساتھ اور مجرب سفوف خاصیت ہے
اور ضماد آدہو کا کوں اور ارنڈ کے تخم کے ساتھ اور سونٹھ اور شحم حنظل شہد کے ہمراہ
اور مجرب واسطے گرم کے سنا انیسون تربد ہر ایک ۔ اور ہم گلسرخ بنفشہ سپستاں
جو مقشر ہر ایک ، ورم پکاویں اور لعاب تخم مرکا اور حلبہ کا اور اسبغول کا ہر واحب
۵ درہم شامل کریں المتاس اور شکر مناسب ہو استعمال کریں قولنج قبض معہ درد
بسبب خلط سدے یا ثقل کے یا ورم کے یا ریاح کے اور شل دبا کی منتقل ہوتی ہے
اور عود کرتی ہے دوروں کے ساتھ اور غثیان اور سقوط اشتہا اور مرض نفخ اور درد
ہاتھ پاؤں کا خوفناک ہے اور اسکی ابتداء دہنی طرف کے اسفل سے ہوتی ہی
اور انتہا کی اولٹی طرف کھتا ہے ۔ پھر درد کھینچ جاتا ہے ۔ اور جب درد زیادہ ہو
تو ضرور پسینا واجب ہوتا ہے ۔ اور غشی اور حبس بول اور موت علاج تنقیہ اور

درد کا سکون اور تربد ۵ درم سونٹھ اوسکی مثل اور شکر اسکو کہولدیتی ہے۔ اور مجرب
حب نار مسک ہے اور نال قصب املتاس گرم پانی کے ساتھ یا عرق سونف کیساتھ
اور عجیب ہڈی گرگ کے پاخانہ کے شربا اور جگہ پر لٹکانے سے اور دوا ءالمسک
بعد تنقیہ کے اور چھوریاں شدید النفع ہے۔ اور لوبان فصد معہ انیسوں اور
گدھے کی لید اور گرگ کے پانی کے ہمراہ پینا معجون الراحۃ جلد نفع کرتی ہے
فلفل دار فلفل سونٹھ کمون کرمانی سداب ۲ شہد ۱۴ خوراک مثقال
معجون لید گرگ کی ۴ تربدہ کرفس انیسوں ہر ایک ۲ معجون شہد میں خوراک
۴ درم اور بوڑھے مرغ کا شوربا کثیر النفع ہے۔ جا صکر قرطم اور بسفایج کے ساتھ
پکایا ہوا اور مجرب فی الحال آرد گندم ۵ درم ہلدی درم روٹی پکائی جاوے
اور روغن زرد اور شکر سرخ سے ۳ روز صبح کے وقت کھائی جاوے۔ اور صعتر
نقلی اور ریحی کیواسطے مجرب ہے اور میٹھے کیساتھ واسطے سوداوی کے اور مجرب
برودت کیساتھ صبر فلفل حب الرشاد زنجبیل برابر شکر مثل کل کے سفوف
بنا کر جلد جلد کھایا جاوے۔ اور وقت ہیجان کے صبر سبز اور حب درد زیادہ
ہو تو حب الشفا مجرب ہے اور برشعثا اور فلونیا بہت نافع ہے۔ عجیب
حب راوند اور بادام اور اصفر ہر ایک درم انزروت نصف زعفران ربع
درم نافع بہت جلبارہ سنگا محرق ہے۔ شربا اور سینگ ارزن کا ساتھ تخم
کرفس اور نانخواہ اور حلبہ کا نافع ہے۔ اور پچھنی ناف کے اوپر انفع ہیں۔ اور
حبوب افیون اور چند روز زعفران کا جید ہے۔ اور چپانا شقاقی کا سریع النفع ہے
اور غذاءت کی کثرت منع ہے۔ لیکن ورمی پیاس اور بخار کے ساتھ ہوتی ہے
علاج فصد باسلیق اور ازلاق تمر ہندی اور املتاس اور روغن بادام اور شربت
بنفشہ کے ساتھ اور ضماد مکوہ کا اور ردادع اور ایک نوع اسکی ہے۔ جس کا نام

ایلاوس ہے اوس سے خلاص نہیں ہوتی اور پاخانہ قے میں نکلتا ہے۔ اور بدن
میں بو آتی ہے۔ اسکے ساتھ تقطیر البول ردی ہے۔ اور قے اور ہچکی اور اختلاط عقل
بد ہے۔ اوسکے واسطے سقمونیا ہے۔ اور مقل ہر ایک مثقال صبر ۲ مثقال نخود کے
برابر گولیاں بناویں خوراک ۷ عدد قرص ایلاوس کھولیتی ہے۔ اور درد اور قے
کو نافع ہے۔ تخم کرفس انیسوں ہر ایک ۱۵ افنتین ۱۰ اسلیحہ ۲۰ فلفل مرجید
افیون ہر ایک ۲ و نصف دو دو درم کے قرص بنائی جاویں خوراک ایک
قرص تحلیم قولنج میں پیشاب کا اعتبار نہیں ہے۔ کبھی بارد میں مرخ ہوتا ہے
اور کبھی مادہ کو فع ہوتا ہے۔ طرف امالی کے پس صرع فالج سرسام درد پشت
اور مفاصل اور مثل اوسکی پیدا ہوتا ہے ویدال یعنی کیڑے رطوبات خام
سے پیدا ہوتے ہیں۔ بسبب کھانوں خام اور غلیظ کے بعض اونمیں طویل ہوتے
ہیں۔ اوپر کے انتوں میں مع وجع الفواد اور غثیان کے اور علامات صرع
کے یا مثل تخم کدو یہ امعود میں ہوتے ہیں۔ معہ مقعد اور کرب کے اور کبھی شکم
مثل مستسقی کے ہو جاتا ہے۔ یا مثل سرکہ کے کیڑوں کے ہوتے ہیں یہ مستقیم
میں ہوتے ہیں۔ اس میں خارش مقعد ہوتی ہے۔ اور سب میں کثرت لعاب
ہوتی ہے۔ اور بیقراری ہوتی ہے۔ اور دانت کڑکڑانا خواب میں اور منہ کی
خشکی اور کثرت بھونک کی اور نرمی براز کی اسکے علاج میں جلدی چاہیئے
مزمن مشکل ہے۔ اور انکا می مادہ میں نکلنا زندہ اچھا ہے۔ اور مرنا ردی جانئے
علاج بھونک اور ادویہ قاتلہ کا پینا بلا سونگھنے خوشبو کے اور ریاضت ساقط
کر دیتی ہے۔ اور مجربات صحیح نخود سرکہ میں تر کئے ہوئے۔ اور پوست انار ترش
ایک درم گرم پانی میں جوشیدہ بعید بل ہیں۔ اور مجرب اوسکی جڑ کے جوشاندہ ہے۔
اور پوست انار بیخ اور عصارہ پوست بیچکر کا اور مجرب مردارسنگ بیض بجلاب

اور اسکی قوائل قبیل ایرج حب النسل تربد عبیر شلجم حنظل افسنتین پودینہ برگ
غورغ ہیں اور مجرب ہیں۔ اگرچہ طلا استعمال ہو اور خوب بیجا دلی ہے۔ اور شونیز
مرکب ایک تخم بادطلاء اور مجرب بہایت جذی اوسکا نام محدثین نے قاتل
الدیدان رکھا ہے۔ اور ہینگ عمدہ ہے اسہال بہت قسمیں ہیں بسبب
کثرت اسباب کے مثل ضعف معدہ اور امعاء اور انصباب خلط اور تناول اغذیہ
اور امتلاء بدن یا دوبان اور سوای اسکے پس چاہیے کہ مجملا اسکا ذکر کریں۔
اسہال خلطی صفراوی پس مع سوزش اور پیاس کے اور سوداوی مع
اشتہا کاذب اور حرقت فم معدہ کے اور بلغمی بدون اوسکے ہوتا ہے۔ اور رنگ
خارج کا شاہد ہے۔ اجماع اطبا اس امر پر ہے کہ سوداوی ہے۔ اور جب بیں
پیچش پیدا کرے تو قاتل ہے۔ علاج خلط غالب کا تنقیہ پھر قوابض اور واسطے
صفراوی کے فصد بسیم اور رونک طحال اور پچھی اوسپر ادویہ سفوف نافع ہے
بہمن سرخ زرنباد متعوف تخم سداب تخم سا حفرم ہر ایک ۲ ماشہ دانہ متعدف
۱ تولہ ایک ۳ درہم شکر [illegible] مرجان کلس کیا ہوا درہم صمغ نصف اوسکا ایکسو [illegible] دو تولہ
سے ہم شکل مجربات کتوبہ چار سو درہم گلاب میں ۲۰ درہم چاندی ۷ بار بکہاے
جاشنہ بعد کو ۱۰ درہم سونا ۲ مرتبہ پھر ۳۰ درہم زہن ۹ مرتبہ اور ۵ درہم پلانا جاوے یہ عجیب
غذا کے چار تولہ کو شفا دیتا ہے۔ سبکی خاصکر سوداویہ کو مجرب مروارید سائیدہ
عرق علاج اترج میں ڈالکر ایک شیشہ میں چھوڑ دے جاویں۔ اور اوسکو موم سے منہ
بند کر دیا جاوے اور وہ شیشہ سرکہ میں ڈالدیا جاوے۔ تاکہ سب منحل ہو جاویں پھر ایکدرم
شہد میں ملا کر کہایا جاوے تمام اسہالات دور ہو جاتے ہیں۔ خاصکر سوداوی
مجرب واسطے صفراوی کے قرص طباشیر شربت انار کے ہمراہ اور مجرب اوسکے واسطے
جوع مع اللذع ہو بنفشہ ۲ درم ۳ درم یک سفوف کیا جاوے۔ اور آب سرد کے ہمراہ

استعمال کیا جاوے۔ اور اگر حرارت زیادہ ہو تو درہم طباشیر پر یا ان مع ایک
کافور کے اور واسطے بلغمی کے سفوفات مجففہ اور پھونک اور پیاس بلیغ النفع
ہے اسہال الدم یا جگر سے ہوتا ہے اور وہ عنقریب بیان ہوگا اور یا بسبب
کھلجانے عروق معاء و غلاظ کے اگر پاخانہ میں لپٹ کر نکلے پہلی پھر فقط خون نکلے یا
دقاق سے یا معدہ سے اگر براز فقط خارج ہو اور اوپر لپٹ کر نکلے بلا علامات بواسیر
کے اور قیام کبد اور سحج کے علاج فصد باسلیق پھر قرص طباشیر اور قرص کہربا اور
شربت انجبار اور عناب اور حب الآس اور مثل اونکی اور اگر خون جم جاوے پس
جو معدہ میں گذر ازلیق المعدہ و امعا بغیر ہضم کہانا جلد بلا خون کے نکلنا مگر جب
مزمن ہوگا تو وہ یا بسبب بثور کے ہے باطن میں اگر غلیظ ہو نکلے یا ظاہر میں ہیں اگر
نکلے اور منہ کڑوا ہو اور پیاس اول میں اشد درد مشتعل ثانی میں علاج فصد اور
اسہال اور جار تخم گلاب کے ہمراہ اور مغریات اور لعاب اور ضماد پالک کا
کادو دا درنج اور گلنار اور صندل کا آب حب الآس کے ہمراہ اور یا بسبب سوء
مزاج سادہ یا مادی کے ہے اور یہ اکثر مازو رطب ہوتا ہے مع ترش ذکاروں کے
علاج اوسکا ازالہ اور یا بسبب حمل کے گرجانے کے ہوتا ہے تیز خلط سے یا
زہر سے اس میں درد اور پیپ نہیں نکلتا اور لا علاج ہے۔ اور بعض نے کہا کہ
خمل قوالعف سے جم آتی ہیں مثل سماق اور طباشیر اور صندل اور قوتل اور حریرہ
میدہ اور دودھ سے بالخاصیت اور یا نوازل دماغیہ سے بعد نوم طویل کے زیادہ
ہوتا ہے۔ مع جماگوں کے علاج نزلہ کو گرنے سے منع کرے اون اشیاء سے جو
اوسکے محل میں بیان ہوئیں۔ اور سر منڈوا دے اور موٹے کھردرے کپڑے سے اوسکو
ملے۔ اور دماغ کا تنقیہ اور اوسکی اصلاح مشمومات اور غطوسات سے اور یا غذا
کی خرابی سے اور امتلا سے یا ضعف جگر کے سبب سے کہ وہ کیلوس کو خوب

ضعف جگر کے اسکے لئے موثر مجرب ہے۔ اور طباشیر اور گلسرخ اور سنبل اور سلیمہ نافع ہی
دموی یا بسبب امتلاء کے ہے۔ احتباس نزف معتاد سے یہ دوروں کے ساتھ
ہوتا ہے۔ اور ثقل کے یا بسبب تفرق اتصال کے امتلاء سے یا چوٹ سے یا انفجار
ورم سے اسکے ساتھ فترات نہیں ہوتے صفراوی اوسکے غلبہ سے صدیدی احتراق
ورم سے روو یہ دونوں بھوک کی حالت میں زیادہ ہوتے ہیں۔ اور شکم پر بھی پر کم
علاج جس میں جلدی نہ کی جاوے۔ اس سے کبھی استسقاء اور تلی ہو جاتی ہے
یا ناگاہ مر جاتا ہے۔ بلکہ دموں میں فصد اور اسہال اور صفراوی میں تنقیہ اور شربت انار
اور عناب اور ضماد سرد مثل صندل اور گلاب کے اور اسیطرح صدیدی اور ردی
میں معہ فصد اسیلم کے پھر قوابض معہ تقویت جگر مثل نوشک اور کت اور راوند
اور انار دانہ اور شربت انار اور صندل اور شربت حب الآس تبصرہ فرق درمیان
کبد اور امعاء کے یہ ہے۔ کہ کبدی بلا درد کے ہوتا ہے۔ مگر قلیل بندرت بخلاف امعاء
کے کہ اوسکا درد شدید ہوتا ہے۔ اور دم کبدی دوروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ بخلاف
امعاء کے اکثر میں اور وہ جلد دبلا ہو جاتا ہے۔ بخلاف امعاء کے مگر جب مرض
ہو جاوے۔ وہ شدید ہو دار ہوتا ہے۔ بخلاف امعاء کے لیکن جب تاخل سے ہو۔ اور
کبدی بلا چھلکوں کے ہوتا ہے۔ بخلاف امعاء کے مگر جب سحج ہو۔ اور وہ رات میں
زیادہ ہوتا ہے۔ بخلاف اوسکے کہ دن میں ہوتا ہے۔ مگر جبکہ دن میں کہا ہے۔ ورنہ
بالعکس ہے۔ اور وہ کثیر الدم ہے۔ بخلاف امعاء کے کہ قلیل ہے۔ رطوبت
خراطہ کے ساتھ مخلوط کبدی کا رنگ زرد اور معوی کا سفید ہوتا ہے۔ بقراط
نے کہا ہے جب ٹکڑے گوشت کے خارج ہوں۔ ایسے کہ آگ پر نہ پگھلیں۔ پس موت
قریب ہے اور جب بخار اور پیاس اور لپک شروع ہو تو مہلک ہے۔ سحج اکثر بسبب
برا ہونے اسہالات کے ہوتا ہے۔ یا بسبب حدت مسہل کے یا ثقل غلیظ کے

پس اگر امعاء علیا میں ہو تو درد شدید ناف پر ہوتا ہے ۔ اور پیاس اور باریک
باریک چھلکے اور خراطہ بردی ہے ۔ اور امعاء سفلی میں بالعکس ہے ۔ تو یہ شاہ
استسقاء رگ کے ہوتا ہے ۔ تو لازم موت ہوتی ہے ۔ جیسا کہ نقل کردی الخر نکلتا ہے
یا امعاء کے ٹکڑے نکلیں ضرور یہ اسہال صفراوی ایک ہفتہ میں سحج کر دیتا ہے ۔
اور دو ہفتہ میں زخم ڈالدیتا ہے ۔ اور بلغمی ایک ماہ میں زخم کرتا ہے ۔ اور بعد نزلہ
کے زیادہ ہوتا ہے ۔ اور زکام کے اور سوداوی محترق چالیس دن میں ہوتی ہے
اور کبھی غشی پیدا کر دیتا ہے ۔ بسبب شدۃ درد کے اور سحج بعد امراض حادہ کے غشیٹ
ہوتی ہے **علاج** ازالہ سبب تنقیہ خلط اور ازلاق ثقل جو زحیر میں ہے ملینہ
مفرحات مضمون اور لعابوں اور مبوٹنے اور لعابیات اصل علاج ہے ۔ اگرچہ
صحت میں دیر ہو اور ضعف در پا اور مجیب الخاص ہے ۔ واسطے سحج کے اور جون
کی نتیجہ کیا تھ جو بہے سے بجھا ہو اور کبھی مثل موں اور حب الرشاد کے حکم دیا
جاتا ہے ۔ تاکہ رطوبت مسحج صاف ہو یہ خطرناک ہے ۔ اور اکثر سحج بڑھ جاتی ہے
زحیر بسبب متاذی ہونے امعاء کے بہت غلط سے **علاج** مثل سحج یا ورم
مع ثقل اور بحران اور بخار کے اوسکا علاج بالسلق اور جو ورم معدہ میں گندا یا
سردی پہونچنے سے اسکا علاج گرم امینٹ پر بیٹھنا اور سینک یا ثقل کے رک جانے
سے یہ زحیر کاذب ہے ۔ اور فرق صادق اور کاذب کا یہ ہے کہ کاذب میں بزور
لعابیہ نہیں نکلتے اور قوابض اسمیں مہلک ہیں ۔ بلکہ ازلاق لعابوں اور
اشیاء اور شربت بنفشہ گرم پانی کے ساتھ مجرب واسطے زحیر کے خرف
انیسوں اسبغول اہل ہر ایک بریاں دو دو درہم اور نصف افیون ۲ درم اور ایک
دانگ خوراک ۲ درہم اند مجرب واسطے اوسکے اور واسطے اسہال کے پوست خشخاش
تخم ریحان تخم حلبہ تخم بادر مصطگی طین مختوم حب الآس عناب ہر ایک نصف جزو مجموعہ

ہر ایک چہارم گلاب میں گولیاں بنائی جاویں۔ شربت مثقال اور اگر خون
ہو تو کہربا اور اجبار ہر ایک نصف جز اور مجرب واسطے غیر کاذب کے حمول
مر اور کندر اور زعفران اور افیون شیاف بنا کر ڈورا باندھ کر تا کہ وقت حاجت
کے نکل سکے۔ اور مجرب زردی انڈے کی ہے۔ اور روغن گل غلیل مردار سنگ
اور سفیدہ دو دانگ کیساتھ کپڑے میں حمول کیا جاوے۔ اور مجرب شیرہ بادام شیریں
اور سقعد کا چرب کرنا روغن بادام سے درد کو سکون دیتا ہے۔ اور اسیطرح جوشاندہ
حلبہ اور شبت اور السی میں بیٹھنا اور اگر زحیر کیساتھ کوئی شے نہ نکلے۔ تو دہونی
کبریت کے مرغ کی چربی ملا کر لیکن اس سے ناک کی حفاظت ضروری ہے
اور مجرب واسطے اسہال اور سحج اور زحیر صادق کے خواہ کاذب ہو قرص
جوز بوا مر کی جند افیون کندر برابر نخود کے برابر گولیاں بنائی جاویں۔ اور صبح و
شام دو گولی کہاوے برد الساعۃ بچوں کے زحیر تخم ریشاد یک۔ دانگ کمون
کرمانی سہ پیکر گائی کے روغن کہنہ میں معجون کیا جاوے اور شیر مادر میں پلاکے
قول مشترک ان امراض میں اسہال اور سحج اور زحیر کے علاج میں دیر نہ
کی جاوے اور نہ محذرات کا بکثرت استعمال ہو اس سے بعد کو اسہال کی زیادتی
ہوتی ہے۔ اور ضرور ہے کہ اصلاح جند زعفران سے کرتا رہے۔ اور جب مسہول
کی نبض غذا کے وقت نہ بڑھے۔ تو علاج ترک کر۔ اور جب اشتہا ساقط ہو
اور رازمیں تغض ہو تو امر سخت ہے۔ اور جب عنبر اور فادزہر نفع نہ دے۔ تو
مہلک ہے اور افضل غذا انکی چاول ہے۔ اور گوشت ردی ہے۔ اور کثرت
پانی کی نہ کرے اور ظرف مسی میں استعمال نہ کرے مجرب واسطے سحج اور
اسہال کے مروارید حماض اترج میں جل گئے ہوئے کہربا تخم حماض پوست انار
پوست خشخاش مجیٹھ صمغ بریاں برابر شہد میں معجون بنائی جاوے یا بکثرت

پر چہرک کر کہاے مجربات شیخ واسطے اسہال کبدی اور غیر کے مجیٹھ تمر طرفا
ہر ایک ایک جز افیون نصف صمغ چہارم مثل فلفل گولیاں بنائی جاویں خوراک
واسطے لڑکے کی ایک اور مرد کی ۲ حبہ اور واسطے اسہال قوی کے سہاگہ بریاں جزو
شنجرف ۲ افیون ۲ مثل فلفل گولیاں بناؤ شہد میں اگر رات میں اسہال زیادہ
ہو اگر دن میں ہو تو لیموں میں **معمولات ہند** واسطے زحیر اور اسہال کے
ہلیلہ زرد پیکر شہد کے ساتھ پی جاوے اور مجرب واسطے اکثر اسہال کے
ہلیلہ اسود بریاں بروغن زرد مع سکر ہموزن کے خوراک ۲ درہم اور مجرب مجیٹھ
۲ درم سماق درم پوست انار نصف درم گولیاں بقدر نخود خوراک دس سے
بیس تک انڈے نیمبرشت کی زردی سے اور آملہ آب سماق کے ساتھ مجرب ہے
سفوف عظیم النفع واسطے ہر قسم کے اسہال کے قند مخمص سونٹھ بو دادہ دار
فلفل ہر ایک نصف مثقال مصطگی ۲ انار دانہ بو دادہ کشنیز مخمص ہر ایک
۲ دانگ صمغ بو دادہ ایک دانگ پوست خشخاش بو دادہ مثقال دو دانگ
خوراک ایک درہم آب سرد کے ساتھ اور مجرب واسطے اسہال صفراوی کے
اور دموی کے صمغ عربی باریک پیسکر ۲ مثقال کہایا جاوے اور اگر سدہ نہ ہو
تو پوست خشخاش مثل غبار کے پیسے ہوے ایک مثقال سے ۲ دانگ مجرب ہیں
اور اگر دونوں چیزیں ملالیجاویں تو اور نافع اور مجرب ہیں خوراک دو مثقال اور
مجرب واسطے اسہال مزمن کے اور سحج معاذب کے اور قرحہ امعاء کے اور بقیہ
سنے یہ ہے کہ پوست انار ترش اور مجیٹھ برابر جوش کیا جاوے اور پیسکر گولیاں
مثل فلفل بنائی جاویں خوراک ۵ حب نافع واسطے اسہالات حارہ اور دوا
کے پاس کی قرص طباشیر کافوری ہے اور بعض نے کہا ہے یہ آخیر علاج ہے
مشترک معدی اور جگری اور معوی اور برقی میں تخم بقلہ مخمص متجلب میں شربت

صندل یا سیب یا انار یا اس نار رشک کے ساتھ اور نیز حب الآس ۰ اصندل زرد ورد
زرشک ہر ایک تخم گلاب کیساتھ نافع ہے ۔ شربت حب الآس کے ساتھ پیا جاوے
اور مجرب اسہال مزمن میں ایک مثقال تخم نیم ہیں اور مجرب عجیب واسطے مزمن
کے کندر رنا نخواہ ہر ایک ۵ا درہم مجیٹہ ایک نخود کے برابر گولیاں برگ مولی کے ساتھ استعمال
ہوں خوراک ۵ا اور مجرب واسطے مزمن کے بہونی ہوی ہی خاصکر جبکہ اوس میں جوزبوا
کے ٹکڑے رکہدے ہوں اور پوست بیخ مدار نصف رطل دہوکر خشک کر لیں ۔ اور
پیس لیں اور خبث الحدید پیسا جاوے ۔ اور ایک ہانڈی میں پوست بیخ مدار پیسکر بچھایا
جاوے اوسپر خبث الحدید بچھایا جاوے ۔ پہر ہینگ دو رطل پہر خبث الحدید پہر پوست اور
منہ ہانڈی کا بند کر دیا جاوے اور ایک رات اور دن آگ اوسپر جلدی جاوے ۔
جب سرد ہو جاوے ۔ تو ۳ انگشت سے جسقدر اوٹھے اوٹھا کر کھایا جاوے ۔ اور مجرب
دو درہم زرنباد پسا ہوا پانی کے ساتھ ہے ۔ اسہال اطفال نسخہ جدی کا ماں کے دودھ
میں مجرب ہے ۔ اور حب الآس خشخاش کندر شیر مادر میں اور ربا اور ضماد روزہ دو دو ورق
رس تکون کشنیز کندر پوست انار ترش آب سماق میں معجون کی جاوے ۔ اور مجرب
طباشیر انار دانہ مخلص صمغ کتیرا مصطگی حب الآس گلسرخ ۔ گل ارمنی خوراک
نصف مثقال بچہ کو صبح اور شام شربت سیب ترش کیساتھ مجرب گلنار جوزبوا
افیون مجیٹہ زرنباد چاکسو مقشر زیرہ سفید ہلدی شیرہ بکائن میں مثل نخود گولیاں
بنا و خوراک رنگ امراض گردہ ومثانہ بوڑہے اور سونمیں عسر البول میں خاصکر
خروج اور جو چیز کہ ناف تک نافع ہے ۔ دوسرے کو علامت حرارت پیشاب رنگین
اور سوزش اور سرعت ایسی کہ ضبط نہو سکے پیاس اور شق اور قوب پشت اور پیشاب
چکنا ہونا چربی پگلنے سے علاج لعاب بزور شربت انار اور خشخاش اور شربت بنفشہ
اور شربت نیلوفر اور شیرہ تخم فرفخ اور مٹا اور صندل اور گلاب کا طلا اور بلا دقت بالعکس

اور پانی پینے سے درد محسوس ہونا اور سرد ہوا سے علاج گلقند عسلی عرق بادیان میں اور
نقل بادام اور ناریل اور فندق اور کنجد اور پستہ اور مویز اور نخود اور انجیر حرارت مثانہ
مع رنگین بول کے اور برودت بدون اوسکی اور کثرت بول کی علاج جو ہزال گردہ
میں گذرا علامت ہزال اور ضعف باہ اور پشت اور سفیدی قارورہ کے اور پیشاب کا
جلد جلد ہونا اور کبھی درد سر اور ضعف بصر ہوتا ہے۔ اسکا سبب سوء مزاج یا زیادتی جماع
کے اور استفراغ مقوی کے ہے علاج منمیات اور جو برودت میں گذرا اور ترنجبین
دودھ میں اور گوشت مزبہ اور ہفتہ نیمبرشت ضعف گردہ سبب سوء مزاج یا ہزال
یا تہلہل کے ہی۔ جماع سے یا اورا ریا لقتب علامت ضعف باہ اور کبھی کبھی درد اور
پیشاب غسالی بعد ہضم جگر کے اور ماہی اوسکی قبل اور اگر رکھا جاوے۔ تو رسوب پیدا ہو
علاج تعدیل اور تنقیہ اور شیر بہنیر کا بے نظیر سے اور جو ہزال میں گذرا اور ترک جماع
نافع ہے۔ اور ریاضت اور مدارات اور مسہلات ورم گردہ یا حار ہے معہ بخار لازمہ
کے بلا انتظام دورہ کرتا ہے۔ قشعریرہ کے ساتھ اور درد اور رنگینی پیشاب کے اور بیخوابی اور
درد سر یا بارد ہے قلیل درد اور کثیر ثقل بس بلغمی معہ ترہل کے ہوتا ہے۔ اور سوداوی معہ
غادرت حقوین اور ورکین کے اور سبکو ثقل قطن کا لازم ہے۔ اور کبھی اختلاط عقل ہوتا
ہے۔ یہ ردی ہے۔ کبھی قولنج اور استسقا اور حدبہ اور دق واجب ہوتی ہے۔ ورم
مثانہ قلیل ہے۔ بارد نہیں ہوتا بسبب صلابت کے علامت ثقل اور خربان شدید
اور پیاس اور برد اطراف اور حمی محترقہ و عسر البول اور اوسکا تقاطر اور کبھی پاخانہ کا قبض
ہو جاتا ہے۔ اور حرمان پیدا ہوتا ہے۔ اور زبان سیاہ اگر نہ پھوٹے تو مرجاتا ہے۔ اور
جب مثانہ میں تمدد ہو اور سخت ہو اور درد زیادہ ہو تو ہلاک ہوگا۔ اور تغلب استہ بہتر
دلیل ہے علاج واسطے حار کے فصد باسلیق ابتدا میں اور قابض بعد کو اور قلتین
املتاس کے ہندبا سے۔ یا آب کاسنی کے ساتھ یا آب مکوہ کے ساتھ اور قے نافع ہے

اور شربت بنفشہ شیرہ خشخاش کیساتھ نفع تام کرتا ہے۔ اور شربت نیلوفر اور لعاب بہدانہ
اور اسبغول اور آب جو نافع ہے۔ اور عمدہ مارالجبن ہے **یا ردضماد** آرد جو آب کشنیز
اور کاسنی کیساتھ اور جوشاندہ تخم کرفس اور انیسون اور السی اور پرسیاوشان گلقند
عسلی کے ہمراہ اور روغن بابونہ سے مالش قسط اور چند ملاکر اور صلب میں کبھی فصد کی
ضرورت ہوتی ہے۔ اور ضماد بابونہ اور میتھی اور مثل خطمی یا زہرالبحر عسل میں نافع تام ہی
اور جوشاندہ افتیمون اور سکنجبین افتیمونی نافع ہے۔ اور جب ورم پھوٹے تو مدرات قویہ دینا
چاہئے۔ پھر منضجات جو اندمال کریں اور سرد پانی اور مبردات کا استعمال نہ کریں خوف سختیت
ہونے ورم کا ہے **حصاۃ** یعنی سنگریزہ خلط لزج متحجر ہوجاتی ہے۔ بسبب حرارت کے
یا برودت کے اور گردہ کے سنگریزے بوڑھوں میں اور عورات میں بہت ہوتے ہیں۔ اور
موٹے آدمی میں اور وہ سرخ ہوتے ہیں ڈھڑی میں درد ہوتا ہے۔ اور غثیان پیدا ہوتا ہی
اور ضعف ہضم اور رانوں کی جڑ میں سستی اور مثانہ کے بچوں اور جوان اور کمزوروں میں بہت
ہوتا ہے۔ اور عورات اور خصی آدمیوں میں کم اور اگر ہو تو مریت نہیں اور وہ کمار رماد یہ معہ
خارش قضیب کی جڑ کے ہوتا ہے۔ اور بعد پیشاب کے پھر بول آنا اور درد متعد اور کبھی
گوشت کے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔ اور کبھی پیشاب شفاف ہوتا ہے یہ صلابت کی دلیل
ہے۔ **علاج** تنقیہ فصد یا اسہال سے اور قی اور ادرار پھر مفتتات **مجربات** صحیحہ
سے بیداللہ تعالی ہے۔ اور وہ خون بز کوہی کا خشک اوسوقت لیں کہ انگور رنگ پکڑے
اسکا نام یداللہ بسبب اسکی جلالت کے رکھا گیا۔ حالانکہ سوء ادب ہے۔ اور تخم شلجم بریان
مولی میں جو مجوب کرکے اور گل حکمت کرکے کئے گئے ہوں۔ اور جوشاندہ نانخواہ ۲ مثقال
ایک رطل دودھ میں ایک اوقیہ شکر ڈالکر مجرب ہے تھوڑا تھوڑا پیے اور جوا کھار ۲ مثقال
شورہ مثقال تخم گندہ ۳ دو الغافکی ۲ نے اوس کا ورد کیا ہے۔ **عجیبا** بچھو کی خاک اور انگبین
سوختہ ہے۔ **مجرب** سرخ کبوتر کی بیٹ ۲ درہم داچینی ۳ درہم اور بہت نافع مجرب

برگ قصب کا اور مجرب نانخواہ تخم کرفس ہر ایک ۵ تخم جرجیر ایک سفوف کر کر ۲ درہم آب
سرد سے استعمال کیا جاوے مجرب پوست مرغ جو باطن معدہ میں ہوتا ہے۔ اوسکا
زو فانمک اسا بنروا سطے سنگریزہ اور ضعف ہضم کے بہت نافع ہے۔ اور مجرب عصارہ
چولائی سرخ کاہی۔ مصری ملا کر درد گردہ بسبب سوء مزاج او سنگریزہ اور ورم اور قرحہ
کی ہے۔ یہ درد ثابت ہے اور ریحی منتقل ہوتا رہتا ہے علاج ازالہ سبب اور آب زنانت
شدید النفع ہے۔ اور تخم انجرہ سکنجبین کے ساتھ نافع ہے۔ فوراً اور جدوار شربا اور طلاء مفید
ہے۔ اور مجرب پانی صبر اخضر کا شکر کے ساتھ ریح براتا ہے۔ اور تلیین کرتا ہے۔ اور درد دور
کرتا ہے۔ او مجرب جوشاندہ حلبہ اور نانخواہ او تخم گندرا و کرفس اور سداب ہموزن اور
جوشاندہ کا کنج اور خیارین ہر ایک ۲ درہم کمون فستقین اور اصل السوس اور تخم تربز ہر ایک
۴ نافع ہے۔ واسطے ریحی کے مرہم زردی بیضہ اور سفوف عروق اور تکمید باجرہ کے
اور گدہو کے بعد لیپ بھی نافع ہے۔ اور زیادہ نافع پچھنی نازیہ ہیں ورنہ تلوینیا اور بر شعشاعہ مدرات
مطلقا نافع ہیں قروح عسرۃ البرء ہے خاصکر مثانہ تو یہ اور مشائخ ہیں نہیں ہاں مع بودار
پیشاب کے اور سرخ چھلکوں کے اور وہ پیشاب میں اور پیپ بہ۔ پیپ پیشاب کا ہونا بلا
عسر کے اور مثانہ تو یہ مع شدت بو اور چھلکے سفید باریک اور عسر البول اور اسکا تقاطر اور درد
محل لازم ہے۔ اور زخم دونوں کے مابین مرکبۃ الاعراض علاج تعدیل اور فصد باسلیق
اور تلیین اور قے شدید النفع ہے۔ اور تنقیہ زخم کا مدرات معتدلہ سے اور ماء العسل اور شکر
اور دودھ اور جب پیشاب صاف ہو تو مدملات مثل قرص کہربا اور دم الاخوین اور کندر
اور گلسرخ اور صمغ اور کتیرا کے سفوف مامیران ابلغ علاج واسطے قروح کے جبکہ درد
ہو اور اجزاء لحمیہ نکلیں ص مامیران چینی وافر ہر ایک مثقال گلنار افیون صمغ ہر ایک
کا طباشیر کہربیت زردلب تخم خیار ہر ایک ۳ تخم بقلہ ۵ مثقال زرشک ۷ مثقال کنجد
۴ مثقال سکر طبرزد ۲۰ مثقال شربت ۳ درہم ہر صباح۔ اور درہم مثلث مخروج اور ۲ درہم

ہر رات آب تالاب کیساتھ بز السّاعہ اگرچہ الم شدید ہو تخم بیخ شہد انج ہر ایک مثقال
سولنف ۲ مثقال زعفران تخم خماص حب الصنوبر بادام مقشر ہر ایک ۴ تخم خیارین ۱۲ کاکنج ۲۰ قرص
منفخ میں بناویں پچکاری مجربہ واسطے عزمنہ کے سفیدہ ۵ کندر نشاستہ امرود ت صمغ عربی افیون
گلنار سنگجراحت سلیمہ کتیرا مجیٹھہ ہر ایک ایک جزو برگ نیم دم الاخوین کاٹ ہندی ہر ایک
۲ شیر عورت میں ۳ بار ذمیں لگائی جاوے سفوف مدمل کثیر النفع طباشیر ۲ درہم و نصف
تخم خیارین ۴ تخم فرفخ نصف مثقال صمغ ایک دانگ کتیرا۔ گلنار۔ ایکدانگ و نصف زرشک
افیون مداونہ مدحرج ہر ایک ۱ دانگ کنجد مقشر ۳ مثقال شکر مثل کل کے ابیض مدملا
صمغ کتیرا دم الاخوین گل ارمنی۔ طباشیر۔ رب السوس۔ گل مختوم۔ گلنار کاکنج خشخاش
ہر ایک ۵ جزو نشاستہ تخم خیارین۔ تخم کدو۔ تربز و فرفخ ہر ایک ۴ راوند ایک پچکاری
مدملہ۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ کندر۔ پوست کدو۔ سوختہ جو سوختہ انزروت پھٹکری نشاستہ
صمغ مردار سنگ۔ سنگجراحت۔ دم الاخوین سفیدہ برابر لڑکی کے دودھ میں استعمال ہو اور سکی
نمکین اور تیز اور ترش اور گرم اور جماع اور تعب مضر ہیں۔ غذا پالک کا ساگ اور کدو دراز اور
چاول حرقۃ بول بالسبب قروح مجازی کے ہے یا اونکی ورم کے یا بسبب پھیلنے رطوبت
کے بسبب مدر قوی کے یا جماع کے علاج مغزیات یا بسبب حدت بول کے یا حرارت
کے اسمیں پیشاب رنگین ہوتا ہے۔ بلا بدہ اور چھلکوں کے علاج لعاب اور تخم باردہ
اور شربت بنفشہ اور رایزن بارد اور جب حرقت کو بہت روز گذریں۔ تو قرحہ سے ہی سمجھیں
آب تربز اور تفیح کشنیز اور بادیان ہر ایک ۲ مثقال پوست خشخاش نصف مثقال سبکو ملا
کے پیا جاوے۔ اور شورہ۔ الایچی کلان۔ ہر ایک درہم صبح و شام تین روز پھر تیج سنج جاوے
کایا اور پیچھے تین روز اور پی جاوے۔ اور نمک اور ترشی ان ۲۰ ایام کے سوا ۳ روز بعد کو بھی ترک
کی جاوے۔ بلا تخلف اور مجرب عصارہ عساپیچ اسخیلال کا معہ شکر یا مدون اوسکی دو ہفتہ
تک اور تخم تربز اور خیار اور فرفخ اور خشخاش نشاستہ کتیرا۔ بزر البنج ہموزن شکر سب کے برابر خراکے

۲ مثقال پانی صرف یا شربت بنفشہ کے ساتھ اور واسطے مزمن کے اور بول الدم کے عروق
درہم ونصف آبہ ۳ درہم رات کو تر کیا جاوے۔ اور صبح شہد ڈالکر پیا جاوے۔ اور مجرب
کشتہ قلعی اور قاقلہ۔ کبابہ۔ برابر خوراک ۳ درم تک پے بہ پے اور فتیلہ افیون کا انڈے کی
سفیدی کے ساتھ بعدیل ہے۔ اور مجرب حرقت کو اور بول الدم کو نقیع تخم پستاں امروز ایک
رطل چیت میں رانگو چاندلی میں رکھا جاوے۔ اور پیا جاوے۔ اور پچکاری رسوت کی ایکروز میں
تین بار کرے اور مجرب واسطے زخم اور سوزش کے رسوت ۳ درم اطریفل خباہر درہم کے
مقابل عروق نصف درہم شب یمانی ۳ درہم نقوع کیا جاوے۔ اور افیون اور توتیا نیلہ شکر
ملایا جاوے۔ اور پچکاری لے سلسل بول اور تقطیر اور کثرت اوسکی کبھی سبب
حرارت کے ہوتی ہے۔ اور پیشاب حرقت کے ساتھ رنگین ہوتا ہے اکثر علاج بلوط
حب الآس۔ گلنار۔ طباشیر۔ سماق۔ تخم فرفخ۔ کاہو۔ خشخاش۔ کشنیز اور اکثر برودت سے
ہوتا ہے۔ اور رطوبت سے بلا رنگینی بول کے اور بلا عین اور پیاس کے علاج کندر
خولنجاں۔ سعد قسط کموں جوزبوا اور کبھی بسبب ورم ضاغط کے مقابل میں ہوتا ہے ناچل
یا رواں فقیرہ سے عزبہ کے سبب یا حس جاتے رہنے کے جیسا سرسام میں علاج ازالہ
اسباب کا یا خلع عضو کے ہوتا ہے۔ یہ عسر البرء ہے معہ خدرت ران کے اور مجرب واسطے
سلسل اور تقطیر کے تخم سداب مرہر ایک درہم کندر حب الآس جوزبوا بسباسہ قرنفل ہلیلہ
ہر ایک درہم سعد شونیز اسیل ہر ایک ۱۲ انجیرہ ۵ بلوط بریاں ۵ ا شہد میں معجون بنائی جاوے
خوراک ۲ مثقال سے پانچ تک آب چاہیئے کہ ماسکات بول مجربہ واسطے امراض
مذکورہ کے ذکر کریں بحسب مزاج کے استعمال کیئے جاویں۔ پس بعض اونمیں کندر بلوط سعد
ہموزن شربت ۲ درہم اور مجرب تاج خروس سوختہ دو مرغ اور مجرب جند قسط مرحاشا جفت
بلوط عاقرقرحا برابر آب رس میں گولیاں بنائی جاویں۔ خوراک ایک درہم معجون جید
رس وہ شخص اچھا ہو گیا جو ایک دن میں پچاس بار پیشاب کرتا تھا فلفل دو جزء سونٹھ ۳ کندر قسط

حلو سعد بلوط دار فلفل ہر ایک ۵ شہد سہ گونہ کل کا **معجون قوی** اضلغ کمون کندر
حب الآس ہر ایک ۵ شہد ۴ خوراک درہم اور جوزبوا ہمیشہ کہانا نافع تام ہے **معجون**
علوی خان مجرب پیشاب اور منی اور مذی کو روکتی ہے۔ بعد ناامیدی کے **ص** کرنا
مثقال اور چار دانگ ہلیلہ کابلی بریاں بروغن گاؤ کانٹ ہناہی ہر ایک ۲ مثقال جفت
بلوط قسار کندر ہر ایک نصف مثقال شہد الحب الآس ہر ایک ۴ مثقال ثعلب مثقال
سرخ مویز میں معجون بنائی جاوے۔ جنکی مقدار ساٹھ مثقال ہو۔ بعد قلیل پکانیکے گلاب میں
اور خوراک دو درہم معہ شربت صندل اور گلاب ہر ایک ۱۰ درہم کے اور تخم بالنگو دو درہم اور
مجرب مویز منقے ہیں فلفل اوسکے تخم کے شمار سے رکھکر کہایا جاوے او فصل الادویہ طریفل
صغیر اور کبیر جنکے اجزا بریاں کئے ہوں۔ گائے کے گھی میں اور معجون شکر میں کیا ہوا اور فلاسفہ
عمدہ ہے۔ اور انقردیا کثیر النفع ہے۔ اور حب المحب عجیب ہے **بول فراش** بچوں میں
بہت ہوتا ہے۔ اور کبھی علاج کی ضرورت نہیں ہوتی بعد بلوغ خود دور ہو جاتا ہے **علاج**
جو نا سکات گذرگی اور رات کو جاگنا تاکہ بول کرے۔ اور خولنجان عجیب ہے۔ اور ایسے ہی
جوزبوا اور شہد کا گلقند ہمیشہ کہانا اور مصطگی اور بلوط اور سعد اور ہلیلہ سیاہ اور سکرت کے
ہموزن کا سفوف بہت موثر ہے۔ اور رات کو کہانے پینے کو نہ دیں **ذیابیطس** بدال مہملہ
پانی بہرنے کی ڈہکلی کو کہتے ہیں۔ اسمیں پیشاب جلد پیاس کے ساتھ ہوتا ہے۔ بسبب حرارت
گردوں کے غالبا اور برودت سے نادر ہوتا ہے۔ اور پیاس حار اشد ہے۔ اور دیر تک
رہتا ہے **علاج** اوسکا منجیات کیساتھ جالب دق ہے۔ **علاج** تعدیل ماسکات کیساتھ
اور کبھی باسلیق کے فصد لیجاتی ہے۔ اور حار کو تخم رجلہ اور کاہو اور خیارین اور طباشیر اور کشنیز
شربت انار کیساتھ **قرص** بلیغ النفع۔ طباشیر۔ رب السوس۔ صمغ کتیرا ہر ایک نصف درہم
کافور افیون۔ ہر ایک قیراط رب ہبغول ہیں قرص بنایا جاوے۔ اور آب تمرہندی کیساتھ کہانا
جاوے **قرص ذیابیطس** طباشیر ۵ تخم فرفخ اور کاہو ہر ایک ۷ تخم حماض گلسرخ کشنیز گل ارمنی

ہر ایک ۳ صندل۔ گلنار، سماق۔ ہر ایک دو کافور نصف آب فرفخ میں قرص بنا دیں خوراک
مثقال اور قرص کافور اور طباشیر اور آپ جو نافع ہے **بول الدم** واسطے ضعف گردہ اور پھٹ
جانے رگ کے ع فصد باسلیق اور تلیین یہ مسہل لیکن قے غیرہ سے بے پروا کرتی ہے۔ اور
مجرب نگلنا دو درم راوند کا ہے کو لیبال بنا کر اور بعد اوسکے شربت ۳ روز پینا اور مجرب سفوف
۲ عدد چاکسو مقشر کا ہے۔ اور اسکے تابع آب صندل ہے۔ اور مجرب نقیع عروق اور آملہ
سے نافع قرص کہربا شربت عناب و خشخاش اور شربت الجبار اور حب الآس نافع ہے۔
اور نقیع بالسنہ **قرص مقیل** کہربا گل ارمنی۔ گلنار، دم الاخوین۔ طباشیر ہر ایک جزو افیون
نصف جزو خوراک مثقال شربتوں مذکورہ کے ساتھ اور جو نفث الدم اور ذیابیطس گرم میں ہو
اور قرص کافور اور طباشیر مفید ہے۔ اور ترک جماع کرے۔ اور لقب اور شیرینی اور ترشی
چھوڑدے۔ اور اگر خون جم جاوے۔ تو مثانہ میں گذرا **احتباس بول** اسکے اسباب بہت
ہیں اور ریزل مشترک النفع ہے۔ اور فصد صافن کثیر العادہ ہے اور مجرب شورہ اور رائی
ہر ایک ۲ درم پیسکر پانی کے ساتھ اور مجرب دو درہم شورہ اور شکر پانی کے ہمراہ بعد ناامیدی
اور بعض نے کہا ہے۔ دس درہم اور اوسکا قصہ ہے۔ بعض سلاطین ہند کا اور ۲ درم روغن
انی کیساتھ خلاص دیتا ہے۔ اور جدوار شیرہ۔ تخم خیارین کے ساتھ اور سوراخ میں قضیب
فور رکھنا نافع ہے۔ اور تکمید اور طلا رشورہ کا خانہ پر مفید ہے۔ **امراض مراق فتق**
کی بیماری عسر البرء ہے۔ بچوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور شہر رطبہ میں اور پیٹ بجانا جھلی کا ہے
بطن میں اور مجاری کا پھیلنا خصیوں پر پس جو محتبس ہوتا ہے۔ وہ خصیوں کی طرف اوترا تا ہے
اسکا سبب بوجھ کا اوٹھانا یا چیخنا یا جماع شکم بھری پر یا امساک منی وقت انزال کے یا بوجہ
کانپنے اوپر لینا یا زیادتی رطوبت کے یا حصر نفس اور **نازل** یا آیت سے اسمیں خصیہ میں جاتا
ہو جاتی ہے۔ اور دبانے سے درد کرتا ہے۔ اور چت لیٹنے سے عود کرتی ہے۔ اور بدون
ہوتی ہے۔ قرقرہ کیساتھ واپس ہوتی ہے۔ اور کبھی قولنج ہو جاتی ہے۔ یا شربت

سدہ اوسکے جو گذرا اور ڈھیلا ہونا اور حجم کا کم ہو جانا اور جرع بلا قرقرہ کے اور درد کبھیر یا پیچ ہو
قراقر کے ساتھ اور حقنہ اور رجوع اور عود یا پانی ہے کہ لمس سے معلوم ہوتا ہے۔ اور چیک
اور ثقل اور یہ کہ صعود نہیں کرتی۔ اور کبھی مادہ منعقد ہو کر کنت گوشت ہو جاتا ہے۔ اطبا
نے کہا ہے بیماری اچھی نہیں ہوتی۔ خاصکر سدہ کے اوپر لیکن لڑکوں میں جالینوس
نے کہا ہے عقوی اور شربی مشکل ہے۔ اگرچہ صغیر الحجم ہو۔ اور ریاحی سہل ہے۔ اگرچہ کبیر الحجم ہو
انطاکی نے کہا ہے مائی اگر شحمی ہو تو لا علاج ہے۔ اور علاج اسکا صرف اس غرض سے ہے
کہ زیادہ نہ ہو۔ اور یہ قابض طلاات کا استعمال کرنا اور محللہ اور کسر ریاح مثل بالمد طلاء اور امتلاء
پر ترک جماع گرہٹی معروفہ کے ساتھ اور فنجنوش اور فلاسفہ اور کمونی اور سفوف اصول نافع ہے
اور ضماد استسقاء مفید ہے۔ اور کبھی پانی اتر آتا ہے اس سے صحت ہو جاتی ہے۔ اگر مترشح
شیخ نہ ہو غرائب علاج سے کان کا چھید نا ہے۔ اور تماگا رو نرلہ ہلانا زیت لگا کر جسمیں جند
جوش کیا گیا ہو۔ اور عنبر کا پینا مجرب ہے۔ اور مصباطس کا پینا اور سیخ اور مومیا اور خبث الحدید
کیونکہ دما موضع حلت پر خشب ہو جاتی ہے۔ اور مجرب سفوف خراطین روغن بادام کے ساتھ
ضماد کرنا اور مجرب بعض تخم ارنڈی ہے اور بنولہ اور گنجا اور تخم سنبھر گل ٹیسو ہر ایک ۴ درہم عروق
سونٹھ ہر ایک مثقال روغن ارنڈی۔ اور ہم پکا کر ضماد کریں۔ اور پٹی باندھیں اور بچپت لٹائیں ::
جوارش کندر برا شیخ کی ہو سکی تمام قسموں اور ریاح باردہ کو کندر ساٹھ فلفل دار فلفل ہر ایک
مصطگی ساٹھ سونٹھ خولنجان ہر ایک ۱۲ جوز بوا لونگ الائچی ہر ایک ۵ شہد ۱۴ مثل خوراک دو درم
اور واسطے طحال کے اصل السوس اقحوان بابونہ کمون کرمانی پکایا جاوے۔ اور دس درہم
گلقند ڈالکر عسلی پیا جاوے۔ ہر صبح اور ریختہ کو کرفس انیسوں بادیان ناخونہ ہر ایک ۳ درہم
کیا جاوے۔ اور مجرب واسطے بچوں کے ۹ درہم بمراز خرگوش کا ہر قلیل مشک انبد شہد کے ساتھ
نتو السرہ ناف کا اوبٹ آنا بسبب فتق کے بار پوست کے تاریخ کے اگر رنگ بدن
تغیر نہو علاج مثل فتق کے یا رگ کا کٹنا سوا دانتوں کے اور اوسکی منفجیت کے او

اوسکا تعرض نہ کیا جاوے اور کبھی بچوں کو ناف کاٹنی کے خطا سے پاکثیرہ پکاوے سے ہو جاتا ہے
علاج طلا قابضہ اور مجرب نانخواہ پسا ہوا انڈے کی سفیدی کے ساتھ اور طلا سہاگہ و
مصطگی شیطرج کیساتھ نافع ہے۔ درد ناف کثیر الوقوع ہے اور حکم اوسکا مختلط ہے
کبھی اسکو قولنج التواہی بھی کہتے ہیں۔ اور اسکی تائید اسکا واقع ہونا بعد حرکت کے ہے۔
علاج چت لیٹنا اور مالش اور شدانا نواف مجربات کتاب الرحمۃ گیہوں کی روٹی
گرم باندہنا اور انار ترش کہانا اور غذا روٹی خمیر گندم کا اور شہد اور کبھی پارہ پلاتے ہیں۔ لیکن
وہ کبھی نہیں نکلتا تو الٹا لٹکانے کی ضرورت ہوتی ہے شفاء الاسقام میں ہے کہ وہ کبھی
ریاح سے ہوتا ہے۔ یا پانی سے مثل استسقا زقی اور طبلی کی اسیواسطے ان دونوں کی طرف
منتقل ہو جاتا ہے۔ اسمیں پیاس ہوتی ہے۔ جو پانی سے نہیں جاتی اور زیادہ صحیح علامت کے
ہند کی نزدیک ناف کے نیچے کی نبض کا زوال ہے اپنی جگہ سے علاج تحلیل مائیۃ
اور کسر ریاح جو استسقا میں ہے۔ شربا اور ضماداً اور گلقند انیسوں مصطگی عود بادیان کے
ساتھ اور شربت اصول اور پچنی ناریہ بہت نافع ہیں۔ اور تخم مولی بریاں شہد کے ساتھ
اور دوا لک امراض مقعد عسر البرد میں اسواسطے کہ فضول کی گذرنے کی جگہ ہے قویہ
الحس ہے اور اوپر کی طرف کو لوٹی ہوئی ہے۔ دوا لگانا مشکل ہوتا ہے۔ اور نظر سے بعید ہے
کہ اوسکا اظہار حالت ہو۔ بواسیر مسے ہیں سوداوی خونسے ہو جاتے ہیں۔ اور یہ چند قسم
ہے۔ نزانہ عمیا اور اوسکا نزف بازات الریہ سے ہے۔ اور یا خبب سے اور سل سے اور
صرع سے اور جنون سے اور جذام اور سرطان اور جرب سے اور اس سے امراض صفراویہ اور
استسقا ہو جاتا ہے۔ علاج باسلیق یا صافن یا حجامت مابین درکین کی اور اسہال
سوداوی اور جوشاندہ افیون کا نہایت ہے اور جوشاندہ بنفشہ اور عناب کا اور شل ہو سکی
تسکین کو لازم رکھے۔ ہلیلہ مربا اور آملہ مربا کہائے مجرب دوا السنۃ اور اطریفل کبیر ہے
اور مجرب سوت مع نصف مویز کے ساتھ خوراک کنار دستی کے برابر صبح اور شام اور

رسوت معہ زہرے کے معمول ہند کا ہے۔ اور اسطوخودوس جس میں دوناپوست نیمکر ہو شہد میں معجون بناکر استعمال کرے اور عجیب طلا روغن زردی بیضہ کا ہے۔ اور جب خون زیادہ آوے تو شربت انجبار عجیب ہے کہ قبض براز بھی نہیں کرتا۔ اور مجرب جوز سوختہ ہے معہ چھلکوں کے شربت آس کیساتھ اور مجرب مسمسم بریاں اور بخور کچلہ کا ہے کہ درد بہی روکتا ہے اور قرص کرنا اور شربت صندلین نافع ہے۔ اور کبھی سے کاٹنے کی حاجت پڑتی ہے۔ حدید سے یا دور سے جب ہوا معتدل ہو اور طبیعت نرم ہو اور مجرب ہے۔ کہ گندک اور ہڑتال برابر پیسے اور آگ پر رکھکر شیرح کا قطور رکھے اور اوسکا طلا کرے اور روغن افاعی اور عقارب اور بیخ کدو کی کل مجرب ہیں اور بخور ہڑتال کا اور شہد بہلاوہ کا مسی گرا دیتا ہے اور مجرب بلا اذیت خبث الحدید اور چونہ بے بجھا ہوا برابر اور سانپ کی کینچلی کا بخور اور بعد قطع کے حرر کی چربی کا داغ مجرب ہے اس سے مسے عود نہیں کرتے اور جب درد شدید ہو تو فصد صافن پر زردی انڈے کی روغن گل کیساتھ بہت نافع ہے۔ اور زبد اور کافور عمدہ ہے اور پیاز روغن گاؤ میں بریاں اور مجرب مقل دم الاخوین برابر سورنجاں ہم شل طلا کیا جاوے کہن میں اور روغن بنفشہ ہیں اور نافع کنجد سوختہ روغن گل میں پیسکر ملا کر اور نافع ہے چربی اونٹ کے کوہان کی ہے ریاح بواسیر یہ امراض مقعد سے نہیں ہے۔ بلکہ گردہ سے ہے لیکن یہاں اسکا ذکر بسبب مشارکت اسم کے ہے۔ اور وہ ریح غلیظ ہے۔ عسر التحلل کہ حوالی گردہ میں اور ناف میں ہڈی میں سودی ہے بہرتی ہے۔ کہ وہ بسبب حرارت کے ریاح کی طرف تحلیل ہوتا ہے۔ پہر سینہ اور پشت اور گردن اور کتفین کی طرف صعود کرتی ہیں۔ اور خصیہ اور قضیب اور حوالی مقعد اور مفاصل میں اترتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔ اور سدر اور دوار اور درد سر اور قراقر اور قبض اور قولنج پیدا ہوتی ہے۔ اور اعضاء ٹوٹتے ہیں اور رنگ جسم کا اور بالوں کا متغیر ہو جاتا ہے۔ اور ضعف بدن اور باہ پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی غشیان اور زحیر اور اسہال الدم پیدا ہوتا ہے علاج تنقیہ سودا اور کسر ریاح جوارشات

کے ساتھ معہ مدرات کے واسطے ایصال کے اور مولدات ترک کرنا اور افتیمون ماء الجبن کے
ساتھ اور شیرخشت کے ہمراہ بہت عمدہ ہے۔ اور واسطے مراق اور بواسیر کے پوست بیخ کبر
اور نصف اوسکا صقر نافع ہے۔ شربت ۲ درہم گرم پانی سے یا مرغن شوربے سے اور مجربات
سے یہ ہے۔ کہ لسان العصافیر کی گولیاں مثل کنار دشتی بنائی جاویں۔ نفخ اور ریاح اور
درد اسافل دور کرتی ہیں۔ اور پچھنے بہت موثر ہیں۔ اور ابہل بریاں روغن گاؤ میں برابر کے
شکر ملاکر مجرب ہے دردوں کیواسطے خوراک ۲ درہم گرم پانی سے بہبود کے واسطے فوہات
العروق یہ خون آتا ہے۔ غیر مسوں سے علاج مثل بواسیر کے ہے۔ اور جو ایک کو نافع
ہے وہ دوسرے کو اگر دوری کیساتھ ہو مثل طمث کے تو مشکل ہے۔ اور خون پیدا کرنا
مہلک ہے۔ بلکہ اول امالہ کرے اوپر کے فصد و لئے روز پچھنوں سے پھر قرص کہربا اور تریاق
ذہب افضل ہے۔ اور مجرب پیا مروارید حصول کا ہے۔ اور بہت نافع حجر الیہود اور دم الاخوین
موم برابر خاکستر اسفنج مقل ہر ایک نصف سندروس چہارم کندر اٹھواں حصہ سفوف کیا جاکر
بابیضہ نیمبرشت میں ملایا جاوے اور مجرب بتیاں افیون اور کافور کے ہیں شانہ کی ورم مقعد
کبھی تقطیر بول کیساتھ ہوتا ہے علاج فصد باسلیق اور صافن اور پچھنے ہڈی پر اور قیلی شرب اللفد
ہے۔ اور حرارت کے ساتھ سفیدی انڈے کی اور روغن گل پسے ہوے رانگ یا جست کے
ساتھ کیا ہے فایدہ تام ہوتا ہے۔ اور افیون کیساتھ مسکن درد ہے۔ اور برودت کیساتھ
زردی انڈے کی ساتھ یا اوسکے روغن کی اور اشنی کے دماغ کے اور روغن گل اور مقل۔
مسکنات درد مطلقاً پیاز مشوی روغن گاؤ میں خاصکر زردی انڈے کیساتھ
یا اوسکے روغن کی اور اشنی کے دماغ کیساتھ اور زعفران عظیم الفعل ہے۔ اور اجزاء خشخاش
اور گلسرخ حار میں اور خاکستر پوست حنظل اور صبر اور شہد اور چربی مرغی کے بارد میں جلیل القاید
ہے۔ اور مجرب یہ ہے کہ بیج اور پوست خشخاش اور حلبہ پکا کر ضماد کیا جاوے۔ حار میں تنہا اور بارد
میں شہد کے ساتھ شقاق المقعد بسبب حرارت اور یبوست کے یا سبب ثقل یا بواسیر کے

علاج مزیل السبب کا کریں اور مرہم روغن گل اور سفیدہ اور مردار سنگ اور ساق گاؤ
کے مینگ اور مجرب صحیح نسخہ چربی خنزیر کی اور مجرب خاکستر سگ کے سر کی معہ
معہ صبر کے اور چربی مرغی کی اور روغن بنفشہ اور موم۔ افیون مرہم بناکر لگادیں۔ اور
صقر کے خاک معہ صبر اور زردی بیضہ کے اور ہر روغن کہ جسمیں جسبت شامل ہو۔ اسی
طرح علاج قروح کا ہے۔ ناصور مقعد خوفناک ہے علاج جو شقاق میں گذرا اور دو
جو لنوا صبر میں ہوگا۔ اور ضماد صبر انزروت راوند آس گلنار اور بچوں میں بعد پیچش کے
خروج بہت ہو جاتا ہے۔ اوسکا علاج قوابض کے جوشاندہ میں بیٹھنا مثل پوست انار
اور گلنار اور مجیٹھ اور پھٹکری اور گلسرخ اور انکا ورور کرے۔ اور اگر ورم ہو تو قیروطی
اور روغن گل پھر دوا اور ضماد املتاس آب مکوہ کے ساتھ غایتہ ہے مجرب
مکوہ ۳ گل سرخ مسور ہر ایک دو جزو مرہم آب کشنیز تر ہیں اور زردی انڈے کی اور
روغن گل اور دہ درد بھی ساکن کرتا ہے۔ استرخاء مقعد کے عصب کا اوسکی علامت
خروج ثقل اور ریح بلا ارادہ پھر اگر چوٹ سے ہو۔ یا منقطع بواسیر سے تو لا علاج ہے۔ یا بسبب ورم
کے ہو تو ورم کا علاج ہے۔ یا فالج سے ہو معہ تر ہل محلل کے تو وہ علاج ہے۔ جو اوسکی باب میں ہے
اور گرم روغن جگہ کے ملنا اور پشت پر اور خوابش ریح سے وج کا مربی اور کمونی اور یہ سفوف
ص کمونی نانخواہ کا ستم کر دیا ہے ہر ایک ایکجز انیسوں دو جز قند مثل کل کی خوراک ۵ درہم
اور بلاوری نافع ہے خارش مقعد یا کیڑوں کے سبب سے ہوتی ہے۔ یا خلط حاد سے
اسمیں بواسیر کا ڈر ہے علاج باسلیق اور حجامت قطن اور قے کثیر النفع ہے اور پچنی محلل
پر لگائی اور روغن گل سرکہ ملاکر اور جو اشیا خارش میں مفید ہے ابتہ اسکو غلط المشائخ کہتے
ہیں۔ کیونکہ یہ اون میں ہستہ ہوتی ہے۔ اگر خلط سے ہو یا کیڑو لسے تو تنقیہ علاج ہے۔ اور
لعابات اور روغنوں کے ساتھ حقنہ کرنا یا بسبب مزاج ذاتی کے اسکی علامت زینت کے
نسبت اور رغبت اور نرمی اعضا کے اور خصیوں کا چھوٹا ہونا اور قضیب کا یہ لا علاج ہے

ہاں مارپیٹ اور ملامت کرے اور اسپر اطبار کا اجماع ہے کہ یہ موروثی ہوتی ہے مجربات
الطاکی عاریقون عقرقرحا سعد ہر ایک جزو زرنباد سنا گلسرخ ہر ایک نصف بادام مقشر
ربع جزو شہد میں معجون بناکر ۳ درہم آب عناب اور پودینہ سے کھائے امراض عضار تناسل
علامت حرارت کے بال بکثرت بخانہ پر ہونا اور نعوظ اور خصیہ بڑے ہونا اور منی کی حدت
اور سرعت انزال اور رطوبت کثرت منی اور اوسکی رقت اور ضعف باہ اور ضد بالعکس
ضعف باہ نعوظ کے لئے ضرور ہے کہ بدن صحیح ہو اور اعضار رئیسہ اور اعضار قضیب
میں قوۃ ہو اور منی زیادہ ہو حالانکہ اس سے اطبار نے غفلت کی ہے۔ اسیوجہ سے نفع ادویہ کا کم
ہوتا ہے اطبار نے کہاہو کہ لذت کی کمی ضعف دماغ سے ہے۔ اور رعشہ اور خفقان سے اور
نعوظ کی کمی ضعف دل سے اور بہتر کام نعوظ کا دخول میں بسبب برودت اوعیہ منی کے ہے
اور ڈہیلا ہونا بعد دخول کے بسبب ضعف جگر کے اور نزول الماء بلا شہوۃ گردہ کے سبب سے
اور اگر اعضار سب صحیح ہوں تو آفت قضیب میں سمجھنا چاہیئے۔ اگر وقت منیہ کے اور پیشاب
کے نہ کھڑا ہو اور آب سرد سے نہ سکڑے تو مفلوج لاعلاج ہے علاج تقویت اعضار رئیسہ
کے روز غذا سے مولد منی کھانا مثل لحوم سمنہ کے دارچینی لونگ ڈالکر خاصکر کنجشک اور فرانی
اور لبوب اور بیضہ نیمبرشت اور تمام مسمنات ادویہ نافع ہر سراکسیر ہے۔ اور مشک عنبر
عود المشک اور تمام مفرحات اور حقنۃ الثعلب مشہور ہے۔ مگر حکیم علویخان نے کہا ہی
کہ خشک ہونے سے اسکا عمل باطل ہوجاتا ہے۔ مثل راونڈ کے کہ لٹکانے سے وسکا اسہال
باطل ہوتا ہے۔ یادکرلو مجرب خولنجان بہیڑ کے یا گائے کے دودہ کیساتھ اور حب العنبر
عود بحر میں گذرہیں۔ اور کندر بیضہ نیمبرشت کیساتھ لیکن عنبر مار العسل کیساتھ کہانا یا نوسین کے
باہ کو دوٹ لاتا ہے۔ اور قرنفل دودہ کیساتھ بہت نافع ہے۔ اور ایسے ہی تخم انجرہ بہیڑ کے
دودہ کے ساتھ اور اچھا مجرب عقرقرحا۔ لونگ سونٹھ ہر ایک ایک اوقیہ زردی نیمبرشت ۲۰ عدد
شہد ۱۲۰ درہم خوراک ۳ مثقال اور اگر خولنجان زیادہ کیا جاوے ایک اوقیہ۔ اور دارچینی نصف

اوقیہ تو زیادہ اچھی ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ یہ ذخائر سلاطین سے ہے۔ اور فلاسفہ بلغمیوں کے واسطے اچھی ہے۔ اور مجرب تریاق ذہب اور فنجنوش اور حب فادزہر علویخان ص نادزہر معدنی وحیوانی قرنفل عود دارچینی جوذبوا لبساسہ سنبل الطیب شقاقل مصری بہمنین ثعلب ہر ایک نصف مثقال عنبر نصف دانگ زعفران ایک دانگ اور نصف مثل نخود کے گولیاں بنا کر ورق طلا میں لپیٹ کر نگاہ رکھیں خوراک ۲ عدد شہد کیسا تھ عجائب زعفران کبابہ دارچینی عقرقرحا ریگ ماہی خولنجاں شہد میں گولیاں بنا و مثل کنار دشتی کے اور ایک گولی کھاؤ۔ اور مجرب اسفند ۵ درہم نصف بریاں کر کے خشخاش دو درہم قند سیاہ کہنہ بیس درہم سات گولیاں بنا و اور وقت جماع کے ایک گولی کھاؤ کسل جماع سے پیدا نہوگا اسرار خولنجاں سونٹھ ہر ایک ایک جز پستہ ۲ جز اور اس کے عوض میں بادام بھی رکھا ہے معجون الطاکی نے کہا ہے۔ اور بیان کیا ہے۔ پوشیدہ رکھو کیونکہ یہ اسرار الٰہی سے ہے۔ اور اوسکی تصدیق سید نقشبندی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے کی ہے۔ اور اوسکو اوس نے اپنی قرابادین میں لکھا ہے۔ رموز کے طور پر اسکی قوت سات برس رہتی ہے ص نخود لوبیا باقلا فندق ہر ایک ۱۰ درہم دارفلفل دارچینی شبطرح سونٹھ انجرہ تخم مولی کنجد حبۃ الخضراء صنوبر زراوند مدحرج ہر ایک ۷ درہم شقاقل حبۃ الخضرا تخم گندنا ہر ایک ۵ درہم سب پیکر تین سو درہم بھیڑ کے دودھ میں ہموزن شہد ڈالکر نرم آنچ سے قوام کریں جب قریب انعقاد ہو تو ترنجبین ۵۰ درہم زیادہ کریں۔ اور ملا کر اوتار لیں اور ادویہ ملاویں جب مزاج قایم ہو جلے تو پھر لوٹ کر آنچ پر رکھیں اور اوسمیں گلاب بیس درہم ڈالیں۔ بعد حل ہونے کے ۳ درہم زعفران اور مشک اور عنبر اور فادزہر اور جدوار ہر ایک ۸ قیراط ڈالیں خوراک مثقال ۰ مجربات تامہ جوارش ملکی ص مشک ایک دانگ و نصف قاقلہ کندر ہر ایک مثقال قرنفل جوزبوا لبساسہ لسان العصافیر بیخ اذخر عود سونٹھ دارچینی مصطگی زعفران ہر ایک ۳ درہم رشنہ ۳۰ مثقال شکر گلاب ہر ایک ۱۰ مثقال شہد بقدر ضرورت تین ادویہ

اخیر سکے قوام کی بجادیں۔ اور باقی ملادیکجا دیں۔ خوراک مثقال۔ **جوارش زعفران**
مجرب ہے ہضم مشتہی ممسک ہے **صفت** زعفران عود لونگ بسباسہ۔ عقرقرحا۔ خولنجان زنجبیل
دارچینی الائچی مصطگی ہر ایک ۲ بادام مقشر ۴ سکر ۶۲ **حب سچل واز بینظیر ہے**
جدوار نصف مثقال مادزہر حیوانی ورق طلا ہر ایک نصف رانگ قرنفل جوز بوا زعفران
عقرقرحا۔ جند الائچی بسباسہ۔ دارچینی دانگ مثل نخود گولیاں بنالو دو گولی صبح اور شام دودھ
میں سکر ۱۰ درم ڈالکر پیو **مجرب بات ہند** کچلہ دس درم گائی کے دودھ میں ترکرو اور
اوسکو چھیلو اور اوسمیں فلفل دار فلفل ہر ایک ۵ درہم ڈالکر گولیاں بناو خوراک نصف درہم
سے ایک درہم تک صبح کو ممسک دیہی ہے **مجرب بات** واسطے تقویت دل اور
دماغ اور باہ کے اور واسطے منافع کثیرہ کے مروارید مرجان کہربا لشب ابریشم طباشیر
مصطگی۔ الائچی آملہ۔ کشنیز درونج پوست اترج گل گاؤزبان خشک بزرل نداوند
خرنج بیج بابونہ مشک عنبر ہر ایک دو جزر ثعلب ورق طلا نقرہ زعفران ہر ایک جزر
صندل ۳ جزر دارچینی لونگ بہمنین ہر ایک ۴ بادام صنوبر ہر ایک ۵ نقلنجہ اشترہ گلسرخ
روغن قنب ہر ایک ۱۰ شکر میں قوام کریں۔ قدرے عرق بید مشک ڈالکر خوراک ۲ درہم
معجون مبہی بہت موافق اکثر مزاجوں کے ہے **صفت** ثعلب ۱۰ درم ہولہ کی مینگ حب الصنوبر
کنجد مقشر تخم لیبون شگوفہ خرما ہر ایک ۱۰ درہم دماغ کنجشک کہ وقت ہیجان شہوت پکڑا
ہو ۲۰ عدد مایہ شتر اعرابی ۲ مثقال ترنجبین ۱۲ مثقال ادویہ گائے کے دودھ میں اور معجون
شہد میں قوام کرکر ملادیں خوراک ۲ مثقال سے ۴ تک **اور غایۃ** واسطے تقویت دل اور
دماغ اور باہ کے عنبر ۴ درہم مشک عقرقرحا دار فلفل پنیر مایہ شیر اعرابی جوز بوا بسباسہ ہر ایک
نصف درہم۔ قرنفل ابریشم سورنجان عود نار مشک زرنباد ہر ایک ۲ درہم زعفران دو درہم
جدوار دارچینی زنجبیل ہر ایک ۳ درم حب الصنوبر روغن ناریل ترنجبین شکر ہر ایک
دس درہم شہد ۳۰ درہم ایک رطل شیر گاؤ میں قوام کرکر ادویہ حب الصنوبر روغن ناریل

زنجبیل سکہ ہر ایک دس درہم شہد ۳۶ درہم ایک رطل شیر گاؤ میں قوام کر کر ادویہ کو
ملاویں خوراک ۲ درہم صبح و شام معجون کثیر النفع گمان ہے کہ یہ معجون جبریل علیہ السلام
واسطے سید البشر صلعم کے لائے۔ ص خولنجاں سنبل جوزبوا۔ عقرقرحا۔ دارچینی کباب
ہر ایک ۲ درہم عود ناگیسر مصطگی۔ قرنفل۔ ہر ایک درہم مشک ایک دانگ شکر
۳ امثال خوراک درم جسقدر کہنہ ہوگی عمدہ ہے۔ یہ دوا عمدہ ہے لیکن حدیث موضوع
ہے معجون قضیب کو سخت کرتی ہے۔ اس قدر کہ وقت قیام کے شرم آتی ہے۔
اور وقت جلوس کے حیا معلوم ہوتی ہے۔ اسگند۔ بسباسہ۔ جوزبوا۔ قرنفل۔
دارچینی ہر ایک ۵ کنجد مقشر ۷ شہد میں قوام کی جاوے۔ خوراک ۳ درہم۔ اور نہایت
مجرب زنجبیل۔ شقاقل۔ بوزیداں۔ ثعلب۔ ہر ایک ۴ ہینگ ۶ روغن نارجیل میں
دو سکر میں اور شہد میں کہ ہر ایک تنیس درہم ہوں۔ خوراک دو مثقال اور نصف
مجرب تخم جرجیر۔ تخم تربز۔ تخم مولی۔ ہر ایک درہم سفوف بنا کر ایک اوقیہ دودھ
سے کہا یا جاوے۔ ضرور یہ کبھی باہ صحیح ہوتی ہے۔ لیکن بسبب احتشام عورت
کے یا خوف کے قادر نہیں ہوتا۔ اور ایسے ہی خیالات سے جب قربت کرتا ہے۔ باہ
جاتی رہتی ہے۔ اور کبھی خفقان اور پسینہ اور رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکا علاج
مشکل ہے۔ مگر تقویت دل اور تفریح اور دفع خیالات جیسے ممکن ہوں اور نشہ انبر
میہیات خاصکر روغن قنب بہت مفید ہے۔ اسواسطے کہ نشہ سے حیا دور ہوتی ہے
اور نیز ذر بعض نے کہا ہے۔ چہارم رطل گلاب کا پینا دو مثقال دوار المسک کے ساتھ
نافع ہے۔ سرعت انزال اگر حرارت سے ہو تو اسکی علامت حرقت منی اور اوسکی
زردی اور رقوف علاج شربت خشخاش سفوف کشنیز درہم۔ اسبغول دو درہم
تخم خرفہ ۳ بے نظیر ہے۔ خوراک مثقال اور اگر یہ دو سے ہو اور رطوبت سے منی غلیظ
ہوگی۔ یا ضعف اوعیہ منی سے اور رنیسے اس میں باہ کم ہوگی علاج تسخین اور

قبض اور تقویۃ اور مطلق مجرب تخم تمرہندی ہے۔ مجرب افیون۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ مشک
زعفران۔ فلفل۔ زنجبیل۔ برابر شہد میں گولیاں بناؤ خوراک نصف درہم سے ایک
تک وقت عصر کے اور جماع بعد عشا کرے۔ اور روز جنابت میں کچھ نہ کہائے بلا ترشی
کے انزال نہ ہوگا۔ اور بہت ممدوح بسباسہ اور لونگ اور کندر ہے۔ اور عجیب
یہ ہے کہ کندر اور مصطگی اور فلفل صبر دو برتنوں میں حل کرو اس طرح کہ ایک میں
دوا دوسرے میں گرم پانی ڈالکر دوا کا ظرف اوسمیں رکھدو حل ہوجاویگی اور اسکو
چھانو اور پارہ کی گولی معروف اور مرغوب ہے۔ اور مجرب فنجنوش تریاق ذہب تمام اقسام
میں ہے۔ اور نافع مطلقا حرارت سے ہو نا برودت سے خبث الحدید ۳۰ مثقال مجیٹھ
اقماع۔ گلسرخ۔ سماق۔ گلنار۔ کندر۔ سعد۔ کشنیز۔ صغیر ہر ایک دس مثقال شب
زعفران ہر ایک ۳ پیسکر ایک خرقہ میں باندھو۔ اور اوسکو چار رطل عرق انگور اور ۲
رطل عفص میں ڈالکر پکاؤ کہ چہارم باقی رہے۔ بعد کو خرقہ چھوڑلو اور شکر میں قوام کرلو
خوراک ۳ مثقال مجرب جوزبوا۔ حب الآس۔ زعفران ہر ایک دو جزر آملہ اذفر
خشک ہلیلہ بسباسہ۔ قرفہ۔ قاقلہ۔ خولنجاں حب بلسان۔ دارچینی۔ زنجبیل
ہر ایک ۳ شہد ۱۳ مثال شربت ایک دانگ صبح وشام مجرب خولنجاں خیفت
بلوط عقرقرحا ہر ایک دو درہم ہمنین حب الآس۔ افیون۔ جوزبوا۔ اقاقیا۔ ثعلب
تخم سویا سعد۔ خبث الحدید۔ مدبر ہر ایک ۷ مثقال شہد رنج گندنہ۔ بادیہ شیر عرابی
ہر ایک ۳ درہم۔ تخم مولی دس مثقال شہد دو گونہ ادویہ کا خوراک دو درہم دودھ کے
ساتھ مجرب مصطگی۔ کندر۔ بلوط۔ گلنار۔ شونیز۔ کشنیز۔ ہر ایک دس
کمون کرمانی مدبر نانخواہ ہر ایک ۵ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد آملہ ہر ایک ۳ شہد
۱۲ مثال اور کبھی نیلوفر بھی بڑھاتے ہیں۔ خوراک دو مثقال مجرب بینظیر
سنبل رشنہ۔ عود۔ مصطگی ہر ایک دو مثقال حب النیل سفید سوی، دو قرفہ ۳ مثقال

جوزبوا۔ پوست خشخاش ۴ مثقال برگ بنگ ۲۰ مثقال مشک ایک دانگ ونصف
روغن بادام میں چرب کرکے ۳ امثال شہد میں معجون بنائی جاوے۔ خوراک درہم
سے ایک مثقال تک مجرب بہمن قرنفل ہر ایک نصف جزو ہلیلہ کابلی۔
منصوب یک جزو۔ ۲۱ حماک حب المحلب ہر ایک دو جزو۔ پودینہ۔ حب الآس
سندروس مرکندر۔ سعد۔ بباسہ۔ ہر ایک ۳ شیرہ آملہ مربا میں معجون بناویں۔
انطاکی نے کہا ہے جب مزاج صحیح ہو تو سرعت بسبب جاذبہ فرج کے ہوتی ہے
اور عورات اوسمیں مختلف ہیں۔ اور بعض حیلوں سے لذت کی طرف نہ مشغول ہونا
ہے جب قریب انزال کے ہو رک جائے اور مقعد کو دبائے تاکہ منی لوٹ جائے
پھر جماع کرے۔ اسی طرح چند بار کرے۔ یہ ہنار کے نزدیک سر مکتوم ہے۔ اور
یونانیوں کے نزدیک مذموم ہے۔ اور حکم دونوں کا جدا جدا ہے۔ اور اوسی امر سے
یہ بات ہے کہ پوست بلادر مثل کنجد کے تراشے اور روغن بطم میں ملے۔ اور یہ بھی
لکھا ہے کہ بطم بجائے قرطم کے ہے۔ اور اوسپر سفوف کندر ۲۰ درہم آگ پر رکھکے
چھڑکی نرم آنچ سے جب منعقد ہووے۔ اوسپر سقمونیا زرد چھڑکے بمقابلہ ہر اوقیہ
دوا کے نصف دانگ اور اوسکو شیشے کی ظرف میں اوٹھا رکھے۔ اور قلیوبی اوسمیں
سے کہا ہے بڑی باہ اور امساک ہوتا ہے۔ جبتک منہ میں سے نہ نکالے دو نہیں ہوتی
اور کبھی کافور کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسپر سب کا اجماع ہے۔ کہ وہ جلیل الاثر ہے
اور ظاہر المختص ہے مرطوب کے ساتھ عجائب سے کہ جسکو کم ہم جانتے ہیں وہ یہ کہ سا
کی دم جڑ سے کاٹے جب پنڈی بندی ہو اوسکو چاہیے زندہ دفن کردے۔ پھر اسکی
ہڈی ایک خریطہ میں باندھے وقت جماع کے عانہ پہ باندھے۔ جماع کرے جتنا چاہے
بلا تعب اور انزال بعض نے یہ عمل کیا اوسکو جن چرا لے گیا **فواید ضروریہ**
جماع میں **بقراط** نے کہا ہے کہ سال میں ایکبار جماع کافی ہے۔ اور **جالینوس**

نے کہا ہے۔ کہ چھ ماہ میں اور اندروماحسن کہ ہر فصل میں کرے سوای خریف کے اس میں جایز نہیں ہے۔ اور شیخ نے کہا ہے۔ جبتک قوۃ ہو ڈر نہیں ہے۔ حق یہ ہے کہ جب لغوظ صادق ہو یعنی خود ہو بلاخیال جماع کے اور مساس کے اور بوسہ کے خوف نہیں ہے۔ اور جبتک بدن عیش میں رہے بعد جماع کے ورنہ نہ کرے۔ اور کثرت اور اسکا جلب بالحیل بدنکو ضعیف کرتا ہے۔ اور حواس کرتا ہے۔ اور دبلا کرتا ہے۔ اور بڑھاپا لاتا ہے۔ بقراط کا قول ہے کہ بھووں کے اور سر کے اور مونچھوں کے بال گر جاتے ہیں۔ اور اہل یبس کو اور علم کے متابلین کو اور نحیف کو اسکا ضرر زیادہ ہے۔ روز جماع معتدل خوشی پہونچاتا ہے۔ اور کسل دور کرتا ہے۔ اور انجرے اور سدہ دور کرتا ہے۔ اور اس کا ترک باوجود حاجت کے مالیخولیا تشنج۔ خفقان۔ رلود وار۔ اور اختناق الرحم پیدا کرتا ہے۔ اور بہوتک دور کرتا ہے۔ اور کہا ہے کہ گرمی میں حمیات پیدا کرتا ہے۔ اور احتراق اور سردی میں رعشہ اور بہوتک میں دبلا کرتا ہے۔ اور دق اور خفقان اور ضعف بصر اور امتلار پر سدہ اور فتق اور مفاصل اور بعد روزہ کے فالج اور بعد مچھلی کے جنون اور بعد ترشی کے ضعف عصب اور رعشہ بعد گوشت گاو کے اور مسور کے بعد دوائی مفاصل اور بعد میوہ جات کے عورت کو نقصان پہونچتا ہے اور پاخانہ پیشاب کے بند کرنے میں ناسور اور ناصور رہاندی نے کہا ہے جس نے جماع زیادہ کیا اوسکو چاہیے کہ استفراغات اور تعب کے تعلیل کرے اور قبل استفراغ کے جماع نہ کرے اور بعد اوسکی بھی اور نہ بعد بیداری طویل کے اور ریاضت کے بقراط نے کہا ہے۔ رحم میں قوۃ منی کے جذب کرنے کے ہے اور انطاکی نے ایک شاخ زیادہ کے ہے اوس پر کے جماع صغیرہ کا تیرہ سال کے عمر والی کا برا ہے جالینوس نے کہا ہے۔ جماع باکرہ کا قوی تحلیل کرتا ہے۔ حالانکہ مشہور یہ ہے کہ اکسیر ہے۔ لیکن آلہ تناسل شدید العضر ہے۔ اور جالینوس کے نزدیک جسکی

عمر پچاس سے تجاوز کر جاے۔ وہ زہر ہے۔ خاصکر جبکہ جگہہ مرطوب اور بارد ہو اور بعض نے کہا ہے۔ بعد چالیس کے بھی مضر ہے اور **لواطت** بہت ضرر پہونچاتی ہے۔ اور ہاتھ سے منی کا نکالنا سم قاتل ہے۔ بسبب عدم جذب کے علاوہ اس کی یہ کہ جلق غم پیدا کرتا ہے۔ اور پٹھوں کی موت ہے۔ اور حائض اور نفسا و بسبب فساد رحم کے اسوقت اگر حمل رہا تو لڑکا فاسد اللون اور جذامی ہوگا۔ اور اگر اوسکا خون سوراخ میں قضیب کے چلا گیا۔ تو نار فرنگ پیدا ہوگی اور نہ متردکہ ایک سال سے اوپر کے ساتھہ مگر بعد گرم کرنے کے حمولات اور بخورات سے اور نہ مریض اور بانجہ اور عمدہ شکلین جماع کے لئے مشہور ہیں۔ اور چاہے کہ اپنی عورت کے سرین تکیہ پر رکھے۔ اور رانیں کہلا ہے اور اوسکی فرج کے کنارے کو اور داخل کرے جلد اور نکالنے سستی سے اس حیثیت سے کہ اعلی فرج کا مس ہوتا رہے۔ پس جب انزال ہو جائے تو جلدی سے اترے اس واسطے کہ ٹہرنا قوتوں کو اور قضیب کو ضعیف کرتا ہے۔ پھر ٹھنڈے پانی سے دہوے اور غسل جگہہ کا گرم پانی سے نقصان پہونچاتا ہے۔ اور جب عورت کو اپنے اوپر سوار کریگا۔ تو یہ برا ہے۔ ضعیف کرتا ہے۔ اور زخم پیدا کرتا ہے۔ اور قیلہ اور مفاصل اور جماع پہلو پر عرق النسا پیدا کرتا ہے۔ اور اوسوقت اچھی صورت کا خیال کرے۔ کیونکہ اوسکا اثر مولود میں ہوتا ہے۔ اور جب جماع سے ضعف پیدا ہو۔ اوس کا علاج دودہ اور شکر اور ترنجبین مقدم دودہ کے ساتھ اور رمار اللحم اور زردی بیمبرشت اور سونگہنا خوشبو کا ہے۔ مجرب شربت عود و عنبر و مروارید اور مومیا ۲ جز صمغ عربی ایکجز شکر سب کے برابر گلاب میں گولیاں بناے۔ خوراک نصف مثقال ماء العسل کے ساتھ اور تمام مسمنات نافع ہیں۔ اور استعمال اول ادویہ کا خود کریں تا نہ ضعف ہے بعد جماع کے مانع ضعیف ہے۔ **ملذذات** پوشیدہ نہیں ہے۔ کہ لذت تنگ جگہہ میں اور اوسکی خشکی میں اور حرارت اور عطریت میں ہے اور کہا ہے۔ جو داخل کرے۔ اور اوسکو سرد جگہ معلوم ہو تو جلدی نکال لے ورنہ بلا میں گرفتار

ہوگا۔ اور عورت حمولات کا استعمال کرے۔ مثل جحبیہ اور قرنفل اور مشک اور جوزبوا اور بسباسہ اور کندر اور صندل اور رس اور گلنار اور مصطگی اور یہ بھی کہا ہے۔ کہ باریک کپڑا طبیخ پوست انار میں تر کرے۔ اور خشک کرے۔ اسیطرح بیس بار اوسکا حمول کرے قبل جماع کے گرمی اور خشکی اور تنگی اور عطریت اور ہڈی سوختہ کبوتر کے ساق کی بکارت کو عود کرلاتی ہے۔ عجیب ایام طمث میں استنجا بعد پیشاب کے ببول کی چھال کے جوشاندہ کا ہمیشہ بکر کو نہیں دور کرتا۔ اور پھٹکری عظیم النفع ہے۔ اور طلا عنبر کا ملذذ ہے بالا فراط اور مرارہ سیاہ مرغی کا قلیل لونگ کے ساتھ اور چبا نا کبابہ یا سونٹھ اور دارچینی کا اور اوسکا طلا مشہور ہے۔ غریب لونگ اور کبابہ اور دارچینی پیسکر روغن زنبق کے ساتھ کہ اوس میں مرارہ مرغی کا حل کیا ہو۔ اور عنبر اور مشک اور طلا شیر کی چربی کا سم الجزرہ کیساتھ بہت مقوی اور ملذذ ہے۔ اور عاقر قرحا اور درج شہد میں ملا کر پکانا بہت لذت دیتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ لذت کثرت سے قوۃ ساقط کردیتی ہے۔ اور کبھی غشی پیدا کرتی ہے۔ کہ لاعلاج ہے۔ اور ملذذات عورت کی شہوت کو اوٹھاتے ہیں۔ اوسکو چاہئے روغن بادام کے اور گلسرخ کے حمول سے بچہائی جاوے۔ اور طلا سوہاگہ اور کافور ہموزن کا چہ گونہ شہد کیساتھ نصف پر عورت کو جلد انزال کراتا ہے۔ اسیطرح پارہ جز کافور سہاگہ ہر ایک دو جز خوب پیسکر شہد میں یاد کرلو ضعف قضیب اکثر برودت سے ہوتا ہے اور رطوبۃ سے اور زلق سے اور جماع چھوڑنے سے علاج روغن حارہ اور طلا مقرحہ کے تمریخ اور مجرب حتی کہ عنین کو روغن زنبق میں چیونٹیاں مقابر کے ڈالکر ایک ہفتہ دہوپ میں رکھے۔ ہر اوقیہ روغن کے مقابلہ سو چیونٹیاں ہوں اس سے فربہ بھی ہوتا ہے۔ اور نعوظ بھی خوب ہوتا ہے۔ اور پیاز نرگس دودھ میں ایک رات دن تر کرکے اوسپیکر طلا کرے۔ او اور اگر سورنجاں اور مر ہر ایک ایک مثقال اضافہ کرلے تو اچھا ہے۔ اور شیر کی چربی کے تمریخ بلیغ النفع ہے۔ اور عاقر قرحا روغن زنبق میں پسا ہوا اور ایسے ہی بورق شہد میں اور

اور سوسمار کی چربی اور مجرب بلا تکلف یہ ہے کہ تین جونکیں موضع ماوف پر اولٹی اور سیدہی جانب لگاے - اور خون پونچے یہانتک کہ خود نکلنا بند ہو جاوے - پھر جب سکر بستہ ہو دور کیا جاوے اور مرغ کے خون سے شہد ملا کر دلک تین روز کیا جاوے یا چار روز اور مجرب کمپلہ عصارہ ورق یاسمین روغن کنجا ہر ایک دو جزر - جوز القی - ہڑتال سرخ ہر ایک جزر جہ گھڑی پیسے - اور طلا کرے - اور مجرب گل کنیر سفید - روغن کنجد میں اور مجرب جیساکہ سنا گیا یہ ہے - کہ سانپ کو مار کر سولہ رطل گاے کے دودہ میں ڈالے اور جوش کرے - اوسکے جہاگ ملنا بہت مبہی ہیں - اور درازی لاتے ہیں - **فقط مسمنات قضیب** کہا ہے کہ بورس نمو کے درازی اوسکی غیر ممکن ہے - اور بستیمین ہر سن میں ممکن ہے - اور دونوں دلک سے پیدا ہوتی ہیں - کہدڑے کپڑ یسے کرے - اور بعد دلک کے روغن گرم سے ترمیخ اور طلا زفت کا یا محمرات کا مثل عقرقرحا اور رای اور سویز کے موٹا کر تلے - اور مجرب بلا شبہ مطبوخ قضیب حمار کا ہے - اکلا اور دلو کا اور اوس مرغنی کا جسنے وہ کہا یا ہو - اور مجرب خشک جونک روغن کنجد میں پیسکر لگاے - اسیطرح خراطین اور نرگس کے جڑ سے دلک قضیب کا سنت بخافظ ہے - اور خولنجاں کسی روغن میں ہو مسمن اور مغلظ ہے - اور خانہ کے بال صاف رکہنا نافع ہیں - اور تخم انجرہ شہد میں اور سرسوں سفید قسط مر اسگند شہد میں طلا کرے - لیکن ہمیشہ یہ عمل جاری رکھے **کثرت شہوۃ** اس کا علاج جائز نہیں ہے - اور کبھی علاج کی ضرورت ہوتی ہے - لہذا اوسکی قواطع تخم کاہو - صندل - طباشیر - کشنیز بے باسہ - خرفہ - سرکہ - خشخاش - کافور کدو - گل سرخ آب سرد روزہ اور استفراغات اور خواب سیدہی جانب اور جلوو پر اور سیسہ پشت پر باندہنا اور پیتروں پر بیٹہنا - **سیلان منی و مذی و ودی** اکثر بسبب ضعف اوعیہ کے ہوتا ہے - یا مجاری کے بڑہ جانے سے یا جماع نہ کرنے سے اور کبھی رقت اور حدت منی سے ہوتا ہے - **علاج** ازالہ اسباب کا اور مجرب بلوط

اور کندر بہمن اور جوز بوا عاقرقرحا۔ بسباسہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ اسقنقور۔ کنجد۔ افیون
برابر گولیاں شہد میں بنائے خوراک دو درہم گائے کے دودھ سے صبح کو تین روز
روز تک اور نیز شام کو حلوا کثیر النفع عود وق جزر آرد گندم قند روغن گاؤ ہر ایک
۲ خوراک ۴ مثقال اور مجرب تخم تمر ہندی اور شکر دودھ کے ساتھ اور مجرب تخم کاہو اور
سداب فرنجمشک ہر ایک ۳ سعد شہد آبیخ ہر ایک دو گلنار ایک خوراک ۳ درم آب
سرد سے اور مجرب اصل السوس دو درہم گلنار ۴ تخم کاہو ۳ گلسرخ تخم سداب فرنجمشک ہر
ایک ۵ خوراک ۲ درہم اور معجون علویخان یا سکات بول ہیں جو گذرے نافع کثیر واسطے
جریان منی اور حرقت کہنہ کے یہ ہے۔ ست گلو ست سلاجیت الاچی خورد کہیان
بید اصل السوس تالمکھانہ کشتہ قلعی طباشیر سب ہموزن شکر مثل کل کے خوراک
ایک درم اور واسطے درد منی اور پیشاب اور ضعف اعصاب اور ادعیہ منی کے
سفوف انڈے کا ص سپاری ۷ مثقال و نصف پیسو اور بریاں کدو اور ہموزن
دارچینی ملاؤ اور پانچ انڈوں کی زردی اور شیرہ لپسہ اور شکر ہر ایک دو مثقال اور
نصف ڈالکر حلوا بناؤ مجموع ایک خوراک ہے۔ اور سرعت انزال اور سلسل البول کو
نافع ہے۔ اور قے کثیر الفائدہ ہے۔ کثرت احتلام مثل سرعت انزال اور درد کی
ہے۔ اسباب و علاج اور باندھنا سپسے کا پشت پر نافع ہے۔ ورم خصیہ و قضیب
کبھی اسکے ساتھ بخار اور ہیاس بھی ہوتی ہے۔ اور مشارکت قلب کی وجہ سے ہلاک
ہو جاتا ہے۔ اور کبھی سینہ تک صعود کرتا ہے۔ علاج تنقیہ خلط کا اور فصد یا سلیق
اور صافن اور قے بہت نافع ہے۔ پھر تدبیر اورام کی کرے اور وقت ضربان کے
سرکہ گلاب میں اور لعاب اسبغول اور آب مکوہ افیون کے ساتھ اور وقت صلابت
کے حلبہ اور تخم کتان شہد میں اور رسوت اور ہیوسی سرکہ میں یا مقل اور چربی اور مرہم
موم اور گلسرخ اور پوست انار اور روغن گل نافع ہے۔ مطلقا اور ضماد مویز اور زرد

باقلا اور کمونی کا مفید ہے ۔ اور مجرب واسطے ورم خصیتین کے داغ دینا ہے ۔ مخالف
پاؤں کے انگوٹھے پر اور ضماد خاکستر کرم کلاجز خطمے نصف سرکہ میں ورم دور کرتی ہے اور
بعض نے کہا ہے کہ ہاتھوں کے گھٹنوں کے نزدیک جانب مخالف میں داغ دے ورم
دور ہوگا جس سے اطبا عاجز ہوئے ہوں اور اگر عود کرے تو پھر واغی پھر نہ ہوگا **محلل**
پودینہ اور باقلا نخود مویز سرخ کمونی مدبر بسرکہ اور اسی طرح سفوف تخم ترتیزک کا
نصف تخم خطمی ملاکر اور ضماد سونٹھ اور سنبولہ اور گنی پپیتا میں گائے کے پکاکر تین روز میں
دور کرتے ہیں ۔ اور فصد رگ ابہام مخالف ہاتھ کے اور رگ کان چیپلا نا مخالف طرف کا مفید
ہے ۔ اور مجرب واسطے بارد کے اور ریحی کے ارنڈ کے مغز گائے کے دودھ میں پکاکر ضماد
کرے اور واسطے خصیہ بڑھنے کے بکری کی مینگن تخم بنج ملاکر اور اوسکو تمام رات نافع
ہیں ۔ اور آب کشنیز تر میں قلعی مسحوق کو ملاکر ضماد کرنا مفید ہے ۔ **زخم قضیب کا**
عسر البرء سریع النغص ہے ۔ اور اکثر نار فرنگ سے ہوتا ہے ۔ ع جو ادویہ کو جب
اور قروح میں ہیں ۔ اور اگر پرانا ہو تو صبر اور مردار سنگ اور گلنار کافی ہے ۔ اور بہت زمانہ
گذر گیا ہو تو آٹا کندر اور کاغذ سوختہ اور اگر خبیث ہو پس خاکستر بال انسان کے اور دم
الاخوین اور انزروت اور مجرب خاکستر پوست کدو کے ہے ۔ اور **عجیب** یہ مرہم موم
اور چربی افیون مردار سنگ سفیدی انڈا اور دو در اثمد کا غائت مویز ہے ۔ اور دار شیشعا
شرا اور وصفا اور زو فا رطب سوختہ افضل الشئے ہے ۔ اور فرور پھٹکری بریاں کا اور توتیا
کرمانی ۔ سریع البرء ہے ۔ اور مجرب بنظیر رال دم الاخوین سفیدہ رانگ کا مردار سنگ
توتیا کرمانی اور ہندی اسرنج گلنار فلفل ہر ایک درم موم دو درہم روغن گاؤ ۳۰ درہم
لیکر مرہم بنالو ۔ لیکن توتیا ہندی بریاں کرو ۔ اور پھاہا بناکر لگاؤ ۔ اور روزانہ دھونا چاہئے
جو چھی اور حنا کے نقوع سے اور مجرب امرادت مردار سنگ سفید اور زرد و سفیدہ
رانگ کا ہر ایک دو مثقال موم مثقال و نصف روغن بنفشہ اور روغن بادام ۱۰ مثقال

سفیدی انڈا ایک ہاون دستہ میں کوٹ کر اور استعمال کرو **مصلح فی الیوم**
قنہ توتیا کرمانی مجیٹھہ ہر ایک دو درہم پھٹکری بریاں انزروت۔ دم الاخوین ہر ایک
درہم۔ موم اور روغنگل میں مرہم بنا کر استعمال کرو **ختنہ** مردونکا سنت ہے۔ اور عورات
کو مندت ہے۔ مگر واجب ہے کہ کھال زیادہ نہ کاٹی جاوے۔ وہ عضو کو سست کردیتی ہے
اور حشفہ کا کٹنا مہلک ہے۔ بعد کو اوسپر بکری کے ٹخنے کی راکھہ جھڑک دو اور ہر
روز تجدید کرو۔ اور روئی پیشاب میں تر کر کر اور شیرج اور شب خون بند کرتی ہے۔
اور تیسرے روز اگر زخم خشک ہو جاوے تو روغن گل اور موم لگاؤ۔ والا سندروس
پانچویں دن تک پھر شکر راکھہ مذکور کے ساتھ۔ اگر متعفن ہو ورنہ کافور شیرج کے ساتھ
اور سفیدی انڈا اور عمل ہند کا یہ ہے۔ سنگ جراحت اول پھر پیاز بریان گھی میں
اور مجرب جو عنبر کی ضرورت نہ رہے۔ یہ کہ خون اور چھوڑ دو تاکہ بھے پر کتھ صبر مردار سنگ
ہلیلہ بلیلہ حرصافی برگ آس برابر چھڑک کر پٹی باندھو۔ بعد ۳ روز کے زخم دیکھو بھر جائیگا
اور کہا ہے کہ ختنہ کا عمدہ وقت گرمی میں عصر ہے۔ اور خریف میں دوپہر اور جاڑوں
میں اول اور بچوں کا ختنہ ربیع میں ہونا چاہئے نہ بالغ کا **خارش قضیب** علاج
اوسکا فصد پھر سرکہ اور روغن گل لگانا اور ہر ایک کو قنبیل اور گندگ اور توتیا یا یہ روغن
سرسوں میں مفید ہے۔ اور مجرب جند مار کا یہ ہے کہ انار ترش مس کے برتن میں جو بلا قلعی
کا ہو بھگو دو پہر دوں میں معہ برگ حنا اور شاہترہ اور گندک اور گلنار اور مردار سنگ سوختہ
اور توتیا کرمانی اور ہندی بریاں ہر ایک نصف درہم روغنگل بیس مثقال کوتو اور
استعمال کرو **خصیہ اور قضیب کا سکڑنا اور فوتوں کا چھوٹا**
ہونا یہ سبب برودت سے ہوتا ہے۔ اور اگر فوتہ غایب ہو جائے تو منی نہیں اترتی
اور سلسل عارض ہوتا ہے اور درد شدید ہوتا ہے۔ علاج گرم طلا روغن قسط
بابونہ۔ عاقرقرحا۔ اور مثل اسکی اور حمام اور روغن فرفیون **امراض رحم** مس اسکے

مزاج کا گواہ ہے۔ اور نیز طمث میں کمی طمث کی اور رنگینی سرخی یا زردی کی طرف مع خشکی کناروں کے اور کرب کے بسبب حرارت کے ہے۔ اور اوسکی سیاہی معہ بو کے بسبب سودا کے ہے۔ اور سفیدی بسبب بلغم کے اور اسقاط بسبب رطوبت کے اور کمی معہ ہزال کے بسبب خشکی کے اور ادویہ موضعیہ بہت نافع ہیں **مسخنات** اوس کی دوا المسک فلاسفہ کمونی شربا اور روغن قسط اور زنبق معہ زعفران مشک رشق ہینگ احتقانا۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ لونگ۔ حمولاً۔ **مبردات** لعابوں اور آب صندل کا احتقان اور مجرب آب کدو اور کاسنی ہے۔ اور دندان فیل ایک جزو صدف نصف جزو گل ارمنی ربع جزو اسکا فرزجہ استعمال کیا جاوے۔ کاسنی کے پانی میں مرطب روغن گل کا حقنہ اور روغن بادام اور بنفشہ کا اور لعابات اور مجرب صبحکو دودھ کا پینا اور شیرج وقت خواب کے اور پیاز بریاں کہانا اور امثال حمول مغز ساق ابقر کا ہے۔ یا کوہان شتر کی چربی کا معہ سفیدی انڈے کی اور **مخففات** بخور قسط کا اور اظفار الطیب کا اور حمول سمیات کا اور گلنار پوست انار اور عمدہ صندل ہے۔ اس کے پانی کی ساتھ اور مجرب کلاً اور حملاً افسنتین ایک جزو مجیٹھ۔ گلنار۔ کہربا ہر ایک **نصف** جزو خردمانا تخم پیاز گل ارمنی ہر ایک چہارم جو کہانے کی ادویہ میں اونکو شہد میں اور جو حمول کے ہیں۔ اونکو آب برگ آس میں صوف میں لگاکر بکر خوراک ۳ درہم ہے **کثرت طمث** جاننا چاہیے کہ وقت حیض کا نزدیک ارسطو کے ۱۳ سال سے ہے۔ اور **جالینوس** کے دس سے و نیز **رازی** متفق ہے۔ اور پچاس تک منقطع ہوجاتا ہے۔ اور جالینوس ساٹھ سال تک جائز رکھتا ہے مشاہدہ ہے اور معتدلات میں زمانہ امتلاء قریب پڑتا ہے۔ اور کبھی اس سے پہلے اگر حرارت شدید ہو اور متاخر ہوجاتا ہے۔ محاق تک یعنے چاند کے ڈوبنے تک اگر برودت زیادہ ہو۔ یہ اسوقت ہے جب دورے نظام سے ہوں۔ اور کبھی مضطرب ہوتا ہے عادتوں کو اختلاف سے اور انتہا ہیں سفید رطوبت میں نکلتی ہے۔ بسبب رگوں

کے ضعف کے ہضم سے اور کرسف نقصان پہونچاتا ہے۔ بلکہ خون کو چھوڑ دیتا ہے کہ بہتا ہے اسکے بعد حمول کرنا چاہئے۔ صندل۔ مشک کا اور اعتدال سے خون نکلنے میں صحت بدن ہوتی ہے۔ اور افراط سے حمیات صفراویہ اور سقوط اشتہا اور درد کمر اور تشنج اور استسقا اور جب نزف زمانہ قبول کرے تو سبھی اچھا ہوتا ہے۔ اور جب اوسکے ساتھ خفقان اور اور سقوط قوت ہو تو مشکل ہے۔ اور عرق انجیر مذکور ادویہ قلب میں عجیب ہے۔ پس اگر خون کے غلبہ سے ہو۔ اور قوۃ باقی رہے۔ اور رنگ صحیح رہے تو اوسکو نہ روکنا چاہئے۔ جبتک زیادہ نہو بلکہ فصد باسلیق سے امالہ کر دینا چاہئے۔ اور اگر خلط کے غلبہ سے ہو۔ اور رگ کہلنے سے یا اوسکی ڈہیلا ہونے سے ادویہ روئی سے شناخت کرے حمول کرکے اور خشک کرکے جس طرف رنگ سیلان کرے۔ وہی خلط ہے۔ تو علاج اوسکا تنقیہ خلط کا اور فصد باسلیق اور تعدیل اوسکی اور کہا گیا ہے۔ اگر سرخی زیادہ ہو تو ضعف کبد سے ہے۔ اور کمودت ہو تو طحال سے اور اگر غسالی ہو تو گردوں سے باریک بدیں تو ضعف بدن سے اوسکو روکنا چاہئے۔ اول ادویہ سے جو باسیر میں مذکور ہیں۔ اور مجرب کھانا مرکا ہے۔ نیمبرشت سے اور مجرب بلاتخلف ایک مثقال تک نیمبرشت سے اور مہندی لگانا اور خضاب اور مجرب حمول صمغ اور کافور موزن کا ہو۔ اور اگر گلنار اور کشنیز ہر ایک ۲ درہم زیادہ کہ دینے جاویں۔ تو قوی تر ہے۔ اور مجرب برگ آس مجیٹھ سوختہ اشدلبسباسہ ہر ایک ۵ زاج سوختہ۔ گل ارمنی ہر ایک دو صوف تر کیا جاوے جو پوست انار ترش کے جوشاندہ سے بھگایا ہو۔ اور مجرب مجیٹھ سوختہ دم الاخوین ورق اس گلسرخ گل ارمنی برابر مثل سابق کے استعمال کیا جاوے۔ اور گل اہل ہند کا نقیع بانقہ کا ہے۔ اوسکو پینے اور کہربا۔ سندروس کہا ہے۔ اور جوشاندہ انجبار جزر۔ سماق نصف کشنیز مربع کا پے اور مجرب ورق رس اور اوسکی تخم ہر ایک ایکجز کشنیز خشک نصف ابریشم گاوزبان ہر ایک ربع سکر میں قوام کرے۔ اور ۸ درہم سرد پانی سے کہائے۔ اور مجرب ضماد۔ کندر۔ گلنار

اتاقیا مجیٹہ بمدشب یا گائے عانہ پر اور حمول افیون کا اوسکے سہ گونہ موم کے ساتھ اور
اسی طرح مرغی کی چربی کے ساتھ اور مجرب واسطے طمث حاملہ کے بلیلہ مویز کشنیز انار دانہ
ہر ایک دو درہم جوش کریں اور پئیں اور طلق محلول بارینگ کیساتھ بینظیر سے عمدہ
شربت انجبار۔ اور عناب ہے۔ ضاور زیر کبھی رحم سے رطوبات بدبودار جاری ہوتے
ہیں بسبب غلبہ خلط کے کہ اوسپر رنگ دلیل ہے۔ علاج اوسکا مثل طمث کے ہے
اور تنقیہ خلط کا ضروری ہے۔ اور قے کثیر النفع ہے۔ اور انیسون اور سنبل راوند اور ماء العسل
شربا اور مر اور شلیجم خفظل اور کمون اور سعد اور زعفران حمولا نافع ہے۔ اور فرزجہ قابضہ
مثل مجیٹہ اور رس اور پوست انار اور سنجہ اور سماق کے عمدہ ہے۔ اور دونوں کو نافع
اور سیلان منی کو تخم تمر ہندی مقشر تخم بکاین صندل سفید برابر شکر کے برابر خوراک
اوقیہ پانی کے ہمراہ اور مجرب موچرس سیپاری۔ طباشیر۔ بسباسہ۔ گل مختوم۔ مجیٹہ سبز
گلسرخ حب الآس ہر ایک ۲ پوست انار ۵ موصلیاں ہر ایک ۱۲ رب بہی آب انار
ہر ایک ۲۴ شکر و شہد آدہوں آدہ کا ۳ مثل خوراک ۳ درہم صباح اور رہندس مشہور
کہ رطوبات کبھی صابون کے پینے سے بہتی ہیں۔ یہانتک کہ بعض عورات عداوت سے
بعض کو کہلا دیتی ہیں یہ حب مجرب ہے مطلقا ص شرف بہلادہ۔ جوز قاقل برابر
بیش مثل سب کے باریک پیس تو خوراک دو گولیاں مثل جونڈلی کی احتباس طمث
خون کا مطلقا کہنا یا کچھ یا دبر سے دورہ ہونا دو مہینہ چڑہ کر اس سے ورم رحم اور اختناق
پیدا ہوتا ہے۔ اور صرع اور درد سر اور مالیخولیا اور استسقا اور ضیق اور غشی اور درد احشار
اور ورم اور اولاد پیدا نہ ہونا علاج مولدات خون اگر کم ہو اور فصد صافن اور حجامت
ساقین قبل نوبت کے مجرب ہے۔ اور مجرب الغافیا ہے۔ اور مجرب تخم ترب ۲ مثقال
کرفس انیسون بادیان ہر ایک دو جوشاندہ۔ اور جیسا نہ دونوں جسطرح چاہے استعمال
کرے معہ ایک مثقال روغن بادام کے مجرب مویز انجیر ہر ایک بیس حلبہ کرفس

انیسوں انجرہ۔ تخم کاسنی ہر ایک دس گلسرخ قسط ہر ایک ۳ جوش کر کر شکر سرخ ڈالکر استعمال کرے۔ اور سفوف حلبہ نانخواہ مسلم تخم گند تخم مولی کرفس پیشاب اگر ہو تو نافع ہے۔ اور گلقند ماء الاصول کے ساتھ مفید ہے۔ اور تخم اترج مقشر انتہا ہے۔ اور حمول فرضوں کا ردی میں بقدر دو حبہ کے مجرب ہے۔ اور تخم انجرہ اور مرحمولا اور ابہل شہد میں مشربا ہمیشہ منقطع کا ادرار کرتا ہے عقر بقراط کہتا ہے۔ میں نہیں جانتا سب کو اکثر اوسکے اسباب ہیں بعض نے کہا ہے سو سبب ہیں۔ جسکی منی پانی پر نہ گہولے وہ مرد عاقر ہے۔ مانثی ہے علاج تعدیل مزاج اور مجربات اول امراض رحم میں گذرے۔ اور مجرب مرارہ خرگوش کا ہے۔ حمولاً اور مجرب مرارہ اونب ہے اوسکی سبگین کے ساتھ اور شہد کے ساتھ ہر ایک نصف مثقال تین روز حمول کیا جاوے۔ علی الاتصال بعد حیض کے اور حمول اندرجو کا ہے۔ زعفران اور شہد کے ساتھ اور فرزجہ بباسہ اسکا معاون ہے۔ اور دار شیشعان مجرب ہے۔ اور دماغ گنجشک گہوڑی کے دودہ میں عقر دور کر دیتا ہے۔ اور برادہ دندان فیل ایک مثقال کہانا ظاہر ہے۔ نفع میں اور مجرب کہوڑی مینگ کی ہے سوختہ درہم زعفران اور مر ایک نصف مشک قیراط خچر کی دودہ میں ملاکر حمول کیا جاوے۔ اور مجرب جوزبوا ۲ تخم پیاز جرجیر تخم سویا بسباسہ۔ اندرجو ہر ایک نصف درہم مشک عنبر قدرے قدرے شہد میں ملاکر فرزجہ کیا جائے۔ تین ساعت بعد حیض کے بلافصل پہر جماع کرے۔ انطاکی نے ہر فرزجہ میں ابہی کہا ہے۔ حب عظیم الفائدہ عقم چالیس سال کا دور کرتا ہے۔ ص مشک دو سرخ افیون زعفران جوزبوا ہر ایک ۳ درہم مینگ نصف درہم قند سیاہ۔ درہم و نصف سپاری ۳ درہم قرنفل ۴ عدد مثل کنار دشتی۔ حب بنادس اور بعد حیض کے ۳ روز کہاویں۔ اور موٹی عورت کے حاملہ کرنے میں اسطور سے جماع کیا جاوے۔ گویا وہ راکہہ ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ رضیع جس وقت دفن کیا جاوے۔ اور چت لٹالا جاوے قبر میں اوسکی ماں جبتک ماں نہوگی جبتک کہ نہ دورہ کرے مجرب واسطے اصلاح منی کے جو پانی پر گہومے شقاقل ثعلب

مصطگی دارچینی طباشیر قرفہ تالمکھانا خشک سنگھاڑا اسپستاں ہر ایک درہم سکر ۳ درہم ۱۴ خوراک ۱۴ ہیں۔ ایک خوراک روز گائے کے دود کیساتھ کھاے۔ اور جماع اور ترشی ترک کردے

احکام حمل علامات تنگی فرج اور خشکی اور درد کم درمیان فرج اور ناف کے اور جماع سے دکھ پہونچنا اور مکروہ ہونا۔ خاصکر جب حمل نر کا ہو۔ اور فساد رنگ اور جھائیں اور ثقل سمع اور کسل اور درد سر اور متلی اور فساد شہوت اور رگہن پستان کے شیر دور حیض بند ہونا اور کمودت معلوم ہونا اور آنکھہ میں سفیدی ہونا اور اشیا ردی مثل کوئلہ وغیرہ کہانا **بقراط** نے کہا ہے کہ شہد کا شربت ملایا جاوے۔ اگر اینٹھین پڑے تو حاملہ ہے۔ اور یہ مجرب ہے۔ اور یہ بھی ہے۔ کہ ایکروز روزہ رکھے۔ پہر لہسن کا حمول کرے یا عود کا بخور اگر خوشبو معلوم ہو تو غیر حاملہ ہے۔ ورنہ حاملہ ہے **علامات نر** رنگ چہرہ کا عمدہ اور سیدہی جانب سینہ میں بوجہ اور پستان کے بیٹہناں سرخ اور جنین کی حرکت سیدہی طرف اور نشاط اور غلظت دودہ کے اور سفیدی اور سیدے ہاتھہ پر سہارا کرنا کام میں اور جب کھڑی ہوگی۔ تو حرکات میں لوٹے گی اور پستان سیدہا بڑا ہوگا۔ **علامات مادہ** بالعکس ہیں اور کہا ہے کہ جنین نر بعد تین ماہ کے حرکت کرتا ہے۔ اور مادہ بعد چار ماہ کے اور مجرب یہ ہے کہ اگر اوسکا دودہ چیونٹی پر دو ہو۔ اور وہ مرجائے یا پانی میں بیٹہہ جاے تو حمل مادہ کا ہے۔ **اطبا** نے کہا ہے کہ نر سے قوی اور غلیظ سے ہوتا ہے۔ اور **جالینوس** نے اسپر فرغ کیے ہے۔ کہ جوانوں کی اولاد اکثر ذکور ہوتی ہے۔ اور کم عمروں کے اور مشایخ کے اناث ہوتی ہے۔ **روفس** کہتا ہے جب حیض جلد آوے۔ تو نر کے لئے بہتر ہے۔ **بتصرکرہ حاملہ** کی مفرد استفراغات ہیں۔ خاصکر فصد اور قبل تین ماہ کے اور بعد سات ماہ کے مگر قلیل بسبب ضرورت کے اور پچھنی اور جونک کم ضرر کرتی ہے۔ اور کبھی تلین کی حاجت پڑتی ہے۔ مثل سرخشت یا املتاس اور روغن بادام کے یا املی یا گلقند کے افضل ان میں سفوف گلسرخ کا ہے۔ گلاب کے ساتھ اور سکر لیکن ممنوع ہے۔ اور سر میں تیل نہ ڈالے کہ نزلہ پیدا ہو

اور کہانسی اور حرکات قویہ اور بوجہ اوٹھانا اور کثرت جماع اور سوء ہضم اور ڈر غم اور مدارات طمث اور چراغ بجھانے کی بو اور چاہیے کہ مفرحات اور مقویات قلب کو لازم پکڑے ۔ اور غذائیں لطیف کھائے **محافظ عن السقوط** ہر مفرح ہے ۔ اور دواء المسک اسکو ممسک الحوامل کہتے ہیں ۔ اور گلقند عود اور مصطگی کیسے ہمراہ مفید ہے ۔ **مجرب** عجیب کہربا کا لٹکانا ہے ۔ اور سوا ہی اوسکے درونج ہے ۔ **عجائب** مجربہ جوارش مرواریدی خاصکر اوسکے واسطے جسکا بچہ نہ جیتا ہو ۔ **ض** مروارید عنبر قرحا ہر ایک درہم زرنباد درونج تخم کرفس شبطرح الایچی ۔ جوزبوا ۔ بسباسہ ۔ قرفہ ہر ایک دو درہم مصطگی ۴ دارچینی ۵ شکر مثل ادویہ کے اور نصف شربت ایک ملعقہ یہ اعضاے رئیسہ اور معدہ کو مقوی کرتی ہے اور حمل کی حفاظت کرتی ہے ۔ **جوارش** کثیر النفع واسطے حوامل کے کمون کرمانی سونٹھ ہر ایک دس درہم فلفل دار فلفل ۵ الایچی ہر دو ہر ایک ۳ دارچینی دو درہم شکر ایک رطل **جو ولادت مین آسانی کرین** جب نوان ماہ شروع ہو تو مرطبات کا استعمال کرے کہ ولادت میں اسانی ہو روغن بادام عجیب ہے ۔ شربت بنفشہ اور شیر گاؤ اور مرغن غذائیں اور تمام مزلقات اور حمام کرنا نافع ہے ۔ اور تقلیل غذا اور پانی سرد مرک کرنا ضروری ہے ۔ اور ابرک سعلوک پیشاب پاخانہ میں اسانی کرتا ہے ۔ اور جلیبہ کو اعتدال کے ساتھ گرم رکھنا ہے ۔ اور خوشبو نہ سونگھے اور دفع کرنے میں تکلف نہ کرے ۔ اور صبر کرے اور نہ غم کرے اور نہ لوٹے یہ بہت مضر ہے ۔ جیسا کہ بقراط نے کہا ہے اور فم رحم کو روغنوں اور لعابوں سے تر رکھے ۔ اور مجرب ایک مثقال زعفران کا پینا ہو اور ۳ مثقال پوست المتاس شربت بنفشہ کے ساتھ یا آب نخود کے ساتھ یا اوسکے چھلکوں جوشاندہ کے ساتھ اور مجرب نقیع پوست نارنگی اور گل نارنگی ہے نصف دانگ شورہ کہ بچہ زندہ اور مردہ کو دونوں کو نکالدیتا ہے ۔ اور مجرب کہچلی سانپ کی ہے ۔ لیکن جنین کو خطر ہے ۔ اور چمگادڑ کا پتہ فرج پر لگانا اور دس درہم زعفران

کی ٹکیہ پیسکر پانی میں بنائے اور ران میں لٹکائے۔ اور عجیب واسطے اسقاط اور سنہہ کے بخور گھوڑی کے سم کا ہے۔ اور گدہے کی سم کا اور مقناطیس الٹی ہاتھ میں رکھنا نافع ہے اور اگر حالت مشکل ہو تو ایک مثقال ہقل پئے اور سانپ کی کھلی کا بخور کرے۔ اور ڈرونی آواز کبھی خلاص کردیتی ہے۔ مگر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ پھر پرسوت پیدا کرتی ہے لہذا پرہیز چاہئے۔ مجرب ہے جب باکرہ اوسکے کان میں کہے کہ میں باکرہ ہوں۔ اور جن پری اور تو ابتک نہیں جنی۔ اوسیوقت وضع ہو جاتا ہے۔ ہینگ جند کا پینا عظیم النفع ہے یہی علاج مشیمہ محبینہ کا ہے۔ اور جب بچہ بڑا ہوتا ہے۔ اور مخرج تنگ تو مشکل پڑتی ہے۔ **تعلیم** پیڑو اور پیٹ کا درد علامت آسانی کے ہے۔ اور پشت کا درد اور حرکت جنین کے قبل وقت کے اور خون قبل کی علامت سختی کے پس اگر خون کے ساتھ ٹھنڈی بھاری ہو تو جنین مرگیا۔ اور اسفل بطن بھاری ہو تو زندہ ہے۔ اور اگر حاملہ گلاب میں مشک کا حمول کرے **جالینوس** کا قول ہے کہ ناف کے گرد برودت اور جو خارج ہو اوسکا بودار ہونا جنین کی موت کے سبب سے ہوتا ہے **حنین** کا قول ہے جب مولود کے ناف نہ پھرنے یا نہ چھیکے یا ایک ساعت حرکت نہ کرے۔ تو نہیں زندہ رہیگا۔ **جالینوس** کا قول ہے ۱۳ سال سے پہلے حاملہ ہونا سبب خوف کا ہے۔ اور کبھی مثانہ پھٹ جاتا ہے۔ تو طلق سے تو سلسل البول ہو جاتا ہے۔ آخر عمر تک **بقراط** کا قول ہے۔ امراض حادہ حاملہ کو ہلاک کردیتی ہیں اسیطرح ورم رحم اور سقوط اٹھویں ماہ اور پستان کا لاغر ہونا علامت سقوط کی ہے پس اگر سیدھا پستان لاغر ہو تو ساقط ہوگا اور الٹا ہو تو اتنی روز دبلی عورت اگر حاملہ ہو قبل موٹا ہونے کے تو ساقط ہو جائیگا۔ اور حاملہ کا حیض اور دودھ نکلتا ہے بچہ کو ضعیف کردیتا ہے۔ اور اسہال اور حیض سے سقوط کا ڈر ہے۔ **جالینوس** کا قول ہے اسیطرح بخار اور سر بھاری رہنا اور آنکھ کے گھڑوں اور ساتویں مہینہ علی التواتر درد زہ کا ہونا

وتعل ہے۔ کہ بچہ زندہ نہ پیدا ہوگا ضرور بعد جب وضع حمل ہو تو دل کی تقویت کرے اور قوتوں کو آرام پہونچائے۔ اور خوف اور غم سے پرہیز کرے۔ ورنہ امراض مہلکہ پیدا ہونگے۔ یا لازمہ اور حریرہ گلے کے گھی کا کھائے۔ اور بے ہوشی نکلے ہوئے آٹے کا اور ہنگر کا گرم دواوں خوشبودار مقویہ قلب سے اور خرما عمدہ شے ہے۔ اسکے واسطے قصہ عیسے علیہ السلام کا شاہد ہے۔ کہ اللہ تعالی نے حضرت مریم علیہا السلام کو بعد پیدا ہونے عیسے علیہ السلام کے خرماے تازہ کا حکم کیا **پرسوت** یونانیوں نے اسکا ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ بہت وقوع ہے۔ اور کم بچتے ہیں۔ بعد وضع کے عورت کو عارض ہوتا ہے۔ اعراض سرسام اور سکتہ اور جنون اور خفقان کے ساتھ مختلف طریقوں سے معہ بخار لازم کے غالبا **علاج** اگر ممکن ہو تو تنقیہ اور مفرجات اور امالہ اطراف کے باندھنے سے اور دلک اور پچھنوں سے اور تعدیل طمث کے **مفرح** نافع۔ دار چینی۔ ابریشم۔ زعفران۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ اندرجو۔ مصطگی بلغلونح خولنجان درونج۔ سب ہموزن برابر کے مویزیں معجون بنائے خوراک دو درہم شربت گاؤزبان کے ہمراہ **نافع** پودینہ۔ قصب الذریرہ۔ زبان گنجشک۔ ناگیسر۔ پوکرمول شہد ملاکر چاٹے **مفید** کندر۔ زرنباد۔ ایرسا۔ ہر ایک درہم و نصف جو دار مثقال جوش کر کے پئیں۔ چہارم مثقال عنبر روز اٹھواں حصہ مشک کے ساتھ ایسے ہی منحرف دج تخم فرنجشک فلفل برابر شہد میں گولیاں بنائے۔ خوراک نصف مثقال۔

مانع حمل حول پودینہ اور سداب قبل جماع کے اور طلا قضیب کا کسی روغن کو ہو۔ یا پیاز کے عصارہ سے مجرب ہے۔ اور بعد فراغ کے قیام کے جلدی کرے اور بچے کو ثابت رہنے نہ آگے کو اور سرد پانی پینا اور چھینکیں لینا مجرب ایک مثقال مقناطیس اور اسفند سونا اور چاندی طالع جدی میں اسکی انگشتری بناکر پہنے اور مجرب ہڈی جلی ہوئی جز پوست بیضہ نصف پھٹکری بیج آب سداب

میں گوند ہے۔ اور کہائے اور حمول کرے۔ دسن صبی کا قبل اسکے کہ وہ زمین پر آوے
چاندی میں لپیٹ لے اوسکی حامل حاملہ نہوگی۔ اور سرگین مازو و درہم لیکر کہلائے کبھی
عمر بھر حاملہ نہ ہو گلاب بعد جماع اور حیض کے مانع حمل ہے۔ ہر رطل ایک سال کے لئے
حساب کرے **اسرار مکتومہ مجرب** خچر کا سم اور اوسکے کان کا میل بخورا اور حمولا اور
کہائے جو شخص مینڈک کے منہ میں پیشاب کرے مرد ہو یا عورت بانجہ ہوگا **مسقط حمل**
خطرناک ہے۔ خاصکر بعد روز ح کے تسہیل ولادت میں بیان کر دیا ہے۔ اور مجرب
یہ ہے کہ قند سیاہ بھی بول لپیٹ کر پئے اسی طرح انسان کے بالوں کا بخورا ور مر
اور جاوشیر اور سرگین کبوتر اور کہجلی اور جماع سقمونیا کا لیپ کر کر فوراً اسقاط کرتا ہے
اور شہد کا قطور کافور اور گاؤ کے پتہ کے ساتھ کان میں نافع ہے۔ اسی طرح ایک ٹکڑا
کہجی کا کھانا مجربہ چھڑک کر ہوناجائے **درد رحم** اگر بعد ولادت کے ہو تو
فصد صافن لے سریع النفع ہے۔ اور نیم گرم پانی میں بیٹھنا اور قمش جو پینا اور ربار الاصول
اور جوشاندہ اذخر کا اور بابونہ صعتر کا اور جوشاندہ خبازی کا اور اسمنی السی کے ساتھ
نافع ہے۔ اور مجرب پینا سلیخہ کا ہے۔ جوش کرکے اور جب درد آمادہ ہو تو نقوح پوست
خشخاس بلا اکثار کیونکہ خوف حیض نہ کہنے کا ہے۔ اور جب رک جائے تو تین روز قبل
بونٹ کے را وند پئے۔ اور جوشاندہ حلبہ کا اور مدرات مثل کرفس اور اگر وقت جماع کے
ہو تو حمول مجیٹہ کے سفوف کا قبل اوسکے کرے اور اسی طرح نمک کا اور اگر سبب ورم
کے ہو یا زخم کے تو اون کی تدبیر کرے **مجرب** واسطے جمیع اقسام کے روغن بادام نیم گرم
کا حمول ایسے ہے اور گنجد میمون روغن گل میں مجرب ہیں واسطے جمیع اوجاع کے اور تکمید
نیم کے ورق کے پکا کر اور جدوار بشرا اور حمولا اور تخم ترنج۔ زعفران حمولا مال انسان کے
بخور و نافع ہیں **حرکت رحم** علاج اوسکا تعدیل ہے اور تنقیہ اور کافور گلاب
کے ساتھ حمولا اور روغن گل کا حقنہ **اختناق الرحم** اسکے امراض مرکب ہیں۔

صرع اور غشی ہے۔ اور اسکا سبب منی یا حیض ہے کہ رک گیا ہو۔ رحم کو اس سے اذیت ہوتی ہے۔ پس اوپر کیطرف سکڑتا ہے۔ اور اس سے ابخرہ دماغ اور دل کی طرف لوٹتے ہیں۔ پس وہ گر پڑتا ہے۔ بیہوش ہو کر اور تشنج ہوتا ہے۔ بلا جھاگوں کے اور بعض کا شعور ہوتا ہے۔ مگر جب امر شدید ہو تو بالکل شعور نہیں رہتا۔ اور نوبت کے قریب سختی ہوتی ہے۔ اور سانس باطل ہو جاتی ہے۔ خاصکر منوی میں اور یہ مرض بلا سہو و سبب کے جماع کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور قبل انزال کی عورت پر سے اتر جانے سے اور سحق ہے۔ اور کبھی طبیعت مادہ کو دماغ کی طرف دفع کرتی ہے۔ تو جنون یا صرع اور تشنج یا فالج یا لقوہ پیدا ہوتا ہے۔ علاج باوجود سہمی کے جماع ہے۔ کثیر منوی میں مع کو اسر منی اور ادرار طمث کے طمثی ہیں اور منوی کو بھی نفع دیتا ہے۔ لیکن نوبت کے وقت ہاتھ پاؤں کا باندھنا اور ملنا اور سیچی لگوانا دنیر اور پیڑو کے نیچے اور پشت پر اور بدبودار چیز سونگھنا اور چھینکیں منگانا۔ خاصکر حید کے ساتھ اور عطریات کا حمول اور فصد صافن نہایت کے اور دواء المسک کا بڑا نفع ہے۔ اور سوائے اوسکے معجون نجاح اور یہ گولیاں شیحم حنظل ۲ درہم محمودہ دو دانگ مصطگی ۲ دانگ یہ ایک خوراک ہو۔ مجرب مرکبیر اگل سرخ خطمی دودہ میں پکائی جاوے اور کپڑے میں اسکا حمول کیا جاوے۔ اور جب مرد ابر آتا ہے۔ جماع میں عورت اچھی ہو جاتی ہے۔ اور چاول کھانا اور سنبدھوں پر چڑھنا اور برگ قطن کے پانی میں بیٹھنا نافع ہے۔

ورم رحم اکثر یہ گرم یا سخت ہوتا ہے۔ احتباس حیض سے یا عسر ولادت سے یا چوٹ سے پس آگے ورم ہو تو پیڑو میں درد ہوگا۔ اور پیشاب سختی سے آویگا اور قطرہ قطرہ ہوگا۔ اور پیچھے ہوگا تو ٹھڈی میں اور پیٹھ میں درد ہوگا۔ اور براز سختی سے آویگا۔ اوسکے دونو جانب ورم ہوگا۔ تو خاصرتین میں درد ہوگا۔ اور کبھی درد طرف رمیہ کے مرد ادان کے منتقل ہو جاتا ہے۔ اوسکا بڑے ہونے کا نافع ہوتا ہے۔ اور کبھی دماغ اور معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور غشی واقع ہوتی ہے۔ یا اسکی علامہ گرم بخار اور سیاہی زبان کی

اور درد سر اور درد شدید رحم میں باد کی درد کی لیکن بلغمی تہنج کے ساتھ ہوتا ہے ۔
اور سوداوی مع صلابت عانہ کے اور کسں کے اور دبلاہٹ کے اور کبھی شکم مثل مستسقی
کے ہوجاتا ہے ۔ علاج باسلیق اور صافن اور جو ورم مثانہ میں گذرا اور معدہ میں شربا
اور ضماد اور غذا اور پانی اور زنبیر جبتک ممکن ہو ترک کردیجاوے ۔ اور بہوسی اور ستیان
اور چربی مرغی کی اور شیرج اور مرہم داخلیون عظیم الفعل ہے ۔ ضماد اور احتقان مجرب
روغن گل روغن بنفشہ چربی مرغی کی مینگ ساق گاؤ کی ۔ چربی گردہ بکرے کی موم
ہر ایک ۳ درہم زردی آنڈا ایک مصطگی درہم ۔ زعفران ۸ قیراط اور مجرب واسطے
گرم کے جوشاندہ خشخاش نیمکوفتہ کا دودھ میں اور روغن گل اور قلیل زعفران و موم
کا حمول مجرب واسطے ورم سخت کے تخم انڈ بہنیڑ کے دودھ میں پکاکر قلیل سونٹھ
اور نانخواہ ملاکر ناف کے نیچے ضماد کریں ۔ اور مجربات جو تکلف نہیں کرتے ۔ اور منیظیر
ہیں موم روغنگل اور مینگ ساق گاؤ اور چربی بکری کے گردہ کے ہر ایک ۳ درہم
اور نصف زردی بیضہ ایک زعفران باونہ ہر ایک درہم مرہم بناکر عصارہ عنب الثعلب
میں استعمال کیا جاوے ۔ اور حمول السی اور اسبغول مسموق کا شہد میں نافع ہے سب اقسام کو ۔
دبیلہ رحم اور جب ورم دبیلہ ہو جاوے ۔ تو منفجرات کا استعمال چاہیے ۔ اور حقنہ اور کبھی
مدہ بول و براز میں نکلتا ہے ۔ پس مسہل سے اعانت کرنا چاہیے ۔ اور مدرات سے ۔
سرطان الرحم سختی اور درد رحم میں اور سر اور آنکھ میں اور دبلاہٹ اور ورم
قدم کا اور کبھی شکم مثل مستسقی کے ہوجاتا ہے ۔ یا اختلاط عقل ہوتا ہے ۔ اور جب زخم
ہوتا ہے ۔ تو درد زیادہ ہوتا ہے ۔ اور پشت اور سینہ و ران تک پہونچ جاتا ہے ۔ اور
بدبودار طوبات نکلتے ہیں ۔ برئیت نہیں ہوتی ۔ لیکن علاج کرنا چاہیے ۔ تاکہ مرض نہ بڑھے
فصد باسلیق اور صافن اور اسہال سوداسے اور حقنہ سے جو سرطان میں بیان ہوگا
اور طلا قروح رحم اسکو درد لازم ہے پس اگر خراج منفجر ہوگا تو بہنی والی شے دردی

یعنی گلابی رنگ کے ہو گی یا بسبب تاکل کے ہو گا تو سیاہ بدبودار بہت درد کے
ساتھ یا بسبب کٹ جانے رگ کے ہے۔ تو سرخ خون اور اگر وسخہ ہوگا تو مثل گوشت کے
پانی کی یا نقیہ ہو گا تو مدہ سفید ہو گا علاج خراجی میں روغن بنفشہ کا حقنہ اور
شکر اور بدبلات اور تاکلی میں ماء الشعیر اور شہد کیساتھ اور انقطاعی میں حوالبس دم
کے ساتھ اور اگر درد زیادہ ہو تو افیون اور زعفران عورت کے دودھ میں ہو حقنہ کیا
جاوے سب میں اون ادویہ کا جو عنقریب بیان ہونگی فرج میں بعد فصد اور اسہال
کے اور اگر قرحہ خراب ہو جاوے۔ تو زعفران کا حمول اور اسکے روغن کا طلا خاصکر
موم اور مینگ ساق گاؤ کے ساق مقضاۃ قروح کا علاج کیا جاوے۔ اور مدملات
کا حقنہ نافع چربی بکری کے گردوں کے موم مینگ ساق گاو برابر معہ قدری
مردار سنگ اور سنگجراحت کے بہت دنوں تک حمول کرنا چاہئے نتوالرحم
عذب جنین سے یا سقطہ سے یا رطوبت مزلقہ سے ہوتا ہے علامۃ داخل فرج میں
شے نرم محسوس ہوتی ہے۔ اور درد عظیم ہوتا ہے۔ اور پشت کیطرف کھینچتا ہے
اور کزاز اور رعشہ اور خوف بلا سبب معلوم ہوتا ہے۔ علاج روغن زنبق کا
حقنہ کہ اوسمیں عطریات گلائے گئے ہوں۔ اور رحم کا لوٹنا فرجولنے کہ وہ بھگوئے
ہوں۔ قوابض کے جوشاندہ سے اور ضماد عانہ پر اور خوشبوؤں کا سونگھنا اور چت
لیٹنا گھٹنے اوٹھا کر ریاح رحم اسکی علامت پیڑو میں نفخ کا ہونا اور اوسکی
اوپر اس طرح کہ مشابہ استسقار طبلی کے ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ درد ران کے جڑ
اور فم معدہ کیطرف معہ قراقر کے منتقل ہو جاتا ہے اور وقت جماع کے آواز نکلتی
ہے علاج مثل طبلی کے ہے اور کسر ریاح شربا اور ضماد اور احتقان اور تکمیہ
مثل کمونی اور آب اصول اور بزور کے اور پودینہ اور سداب اور مصطگی اور نانخواہ
اور بادیان اور کرنس اور کبھی علاج نہیں قبول کرتا اور اوسکی خلل میں بمقابلہ جوف کے

زیادہ سخت ہے۔ رجاء یہ حالت حمل کی مشابہ ہوتی ہے۔ بسبب ریاح اور رطوبات کی اور کبھی حرکت مثل جنین کے محسوس ہوتی ہے۔ اور درد مثل طلق کے اوس سے ریاح نکلتے ہیں۔ مائیہ ہوتے ہیں۔ اور کبھی گوشت کے ٹکڑے نکلتے ہیں۔ اور حاملہ سے جدا ہوتی ہے بسبب بہت کم حرکت کے حتی کہ **ابو منصور** نے اوسکا انکار کیا ہے اور شدت کی سختی کیساتھ اور وضع کے وقت متعاد متجاوز ہو جاتا ہے۔ اور کبھی مشابہ استسقاء کے ہوتا ہی کہ شکم بڑھ جاتا ہے۔ اور تہیج ہوتا ہے۔ اور ہو بھی جاتا ہے۔ فرق ہونے باقی علامات کا ہے **علاج** تنقیہ کسر ریاح جو شاندہ اصول سے روغن ارنڈی اور جو ریاح میں ہے۔ اور جو حیض کا ادرار کرے۔ اور جنین کو خارج کرے۔ اور ایارجات اور تریاق اربعہ اور دواء الکرکم اور جو استسقاء میں ہے۔ **رتق** غشا یا گوشت یا ہڈی فم رحم میں کہ جماع کو منع کرے۔ اسکا علاج سوای حدید کے اور نہیں مگر ڈر ہے **امراض پشت و اطراف وجع بر فقرات** کا اپنی نظم سے نکلنا پیچھے کو یا آگے کو یا ایک طرف کو ہے یا بسبب ورم کے عضلہ میں معہ بخار کے یا بسبب ریاح کے بلا بخار کے معہ انتقال درد کے یا بسبب یبوست کے یا ضرر کے یا بسبب کسی خلط کے کہ دماغ نے اوسکو بھیجا ہو۔ اپنی تصرف سے عاجز ہوکر اور جماع نے اسپر اعانت کی ہو۔ اپنی ضعیف ہونے کے وقت اور امتلاء کے وقت اور مولودی کا علاج نہیں ہے۔ اور جو بڑھاپے یا تشنج یابس سے ہو **بقراط** کا قول ہے جب بچونکو قبل احتلام کے یہ ہوتا ہے تو مرجاتے ہیں۔ **درد پشت** حدبہ کے اسباب سے ہوتا ہے۔ اور اکثر سوء مزاج بارد سے سادہ ہو۔ یا بلغمی یا لقبہ سے یا ریاح سے یا کثرت جماع سے زور گردہ کے ضعف کے سبب سے ہوتا ہے۔ اس میں باہ کمی لازم ہے۔ یا احتباس حیض سے ہوتا ہے۔ **علاج** دونوں کا تنقیہ اور تعدیل ہے۔ اور بارد کے لئے قے سے بڑھکر علاج نہیں جو بولی اور سولی اور عسل سے کرائے ہو۔ پھر ایارجات اور فلاسفہ اور تریاق اربعہ

اور حار کے واسطے فصد باسلیق اور نیزوالی کو مجرب واسطے بارد کے انجیر اور قرطم او صنوبر
کا پینا اور مجرب غاریقون راوند۔ زنجبیل۔ تربد۔ برابر خوراک ۳ درہم اسی طرح دارفلفل
اور سعد اور انیسون اور مجرب طلا روغن عقرقرحا کے ہے۔ اور ارنڈ کے تخم کا اور سداب
اور رائی اور جوزبوا اور بادام مفردۃ ہو یا مجموعاً اور حرارت کے ساتھ شربت ورد کا اور بنفشہ
کا پینا لازم ہے۔ اور آب کشنیز اور طلا اور جو اور بکری کی مینگن کا سرکہ ملاکر اور آب کشنیز
اور روغن بنفشہ اور مجرب واسطے بیسنی کے نیمرہ بیخ روغن بادام کے اور اور واسطے ریاحی
کے مرقیوں ورہم مرصاف قضیب الزریزہ ہر ایک دس درہم موم اوقیہ روغن قسط
کے ساتھ اور واسطے باردمزمن کے یہ ہے کہ ایک اوقیہ برگ و فلی جوش کیا جاوے
ایک رطل روغن میں اور رات کو اوسکی مالش کیجاوے۔ اور صبح کو حمام کیا جاوے
اور عصارہ برگ حنا کا نیلہ تھوتھہ حل کرکر اور صابون ضماد کیا جاوے۔ بہت نفع دیتا ہے
لیکن بعد تنقیہ کے ضماد مجرب ترمس حلبہ باقلی جو برابر نصف حنظل اور ربع
اوسکا انجیر اور انجیر کا ربع ہر ایک سے تخم کرفس رس زعفران نجکبر شہد میں ملاکر
کریں۔ عمدہ جانا رہتا ہے۔ اور مجرب واسطے تمام عصب کے امراض کے غاریقون تربد
مغاث سورنجاں۔ ہر ایک ۷ درہم۔ ہلیلہ کابلی بسفایج۔ پستہ۔ خولنجان۔ ہر ایک ۵ درہم
سکبینج۔ رش۔ قسط۔ دارچینی۔ ہر ایک ۴ درہم صبر مصطگی عقرقرحا خبطما با حب الغار
قرنفل فلفل ہر ایک ۳ درہم شہد ۱۲ مثال خوراک دو مثقال۔ اور عمدہ پچنی ہیں خلاف جہت
عدہ پہر اور باندہنا رصاص کا کبھی پہر گرم روئی پہر باجرہ پہر نمک سخین قریب رانگ کے ہے
اسی طرح تمام مذکورہ مفاصل نافع ہیں **وجع المفاصل** یعنی گینٹھیا اسکو مرض العمر
بھی کہتے ہیں۔ بسبب دنوں تک رہنے کے اور کہا گیا ہے۔ کہ امراض بڑے چار ہیں
صرع استسقا جذام مفاصل کی بیماریاں اور چاروں خلطوں سے ہوتے ہیں اور ریاح
سے اور ضرور ہے کہ بارد میں صفرا ہو۔ علامت رطبنیں ہیں ورم بڑا ہوتا ہے

اور سودا نیں سخت اور درد شدید صفرا میں اور درد کم باردیں ہیں اور رنگ جگہہ کا خلطا میں علاج تنقیہ فصد سے اور اسہال سے اور قے سے لیکن۔ قے عمدہ ہی اور مدرات مناسبہ عمدہ ہیں۔ سورنجان بیعدیل ہے۔ شربا اور طلا اور مجرب سنا ہی شہد میں اور مجربات تنامہ معجون یحییٰ ابن خالد ہے ص سورنجان دس درہم سنا درہم کمون کرمانی سونٹھ دارفلفل اسارون ہرایک دو درہم شہد میں معجون بنادیں خوراک دو مثقال آب گرم سے اور مجرب کچلہ مدبر ہے۔ تخم حنظل فلفل برابر ڈالکر شہد میں بقدر نخود گولیاں بناویں۔ ایک یا دو حب پانی سے کہاویں۔ اور مجرب سنا نصف رطل انیسوں راز یانہ ہرایک ۲ درہم ۱۲ درہم روغن گاؤ میں چرب کی جاویں۔ اور ڈیڑہ رطل شہد اور سکر اوسکی نصف لیکر معجون بناویں خوراک ۳ درہم مجرب بادام رائی سنا ہرایک ایک جزو۔ سورنجان نصف ترید شبطرح عود۔ عقر قرحا۔ ہرایک ربع جزو صبر مصطگی۔ ہرایک اٹھواں حصہ شہد ۱۳ مثال خوراک ۳ درہم اور مجرب سورنجان ۷ درہم کمون کرمانی بریاں۔ پودینہ۔ ہرایک دو درہم فلفل درہم سکر ۱۲ درہم خوراک ۳ درہم مجربات نافعہ فوراً جو نفع دین خواہ پرانا ہو ص صبر ہلیلہ زرد۔ سورنجاں ہرایک درہم یہ ایک خوراک ہے۔ لیکن ضماد قبل تنقیہ کے مضر ہیں۔ خاصکر رواد حات میں خوف ہلاک ہے۔ اسواسطے کہ مواد اعضا رئیسہ کی طرف رجوع ہوگا۔ مجرب یہ ہے کہ بینگن بریاں کے دو ٹکڑے کرکر اوسمیں ہلدی اور نمک چہڑکے اور باندہے۔ درد اور ورم دور ہوگا۔ اور لہسن گاؤ کے روغن میں پکاکر ضماد کرے اور جب درد شدید ہو تو برشعثا مجرب ہے۔ اور ہڈی السان کی جلی ہوئی گلاب میں گولی بنا کر دے عجیب الفعل ہے اور جبا ندہ پوست خشخاش کا درد کو ساکن کرتا ہے۔ جو مہلک ہو اور سفوف خشخاش کا سکر ملاکر نافع ہے اور پیر کشنیز خشک سکر ملاکر اور مجرب ہے۔ کہ حلبہ سرکہ اور پانی میں پکائے۔ اور شہد ڈالکر قوام درست کرے۔ اور نیمگرم ضماد کرے گرم میں اور گرم باردمیں

اور مجرب اسبغول اور خشخاش پکاکر ضماد کریں۔ روغن گل ملالیں۔ اور مہندی رنڈ کے
پتوں کے عرق ہیں اور مجرب ہی ہے۔ ددو میں پھر جان لو کہ واسطے درد مفاصل
کی مختلف نام ہیں محل کے اختلاف سے **وجع الورک** یعنی درد سرین ادویہ
موضعیہ کم نفع کرتی ہیں پچھنی ناریہ اسکو بہت اچھی ہیں۔ اور مجرب حلبیہ نانخواہ
تخم جرجیر شونیز ہموزن غیر مدقوق خوراک جو تین اونگلیوں میں اوٹھہ سکے **عرق النسا**
یعنی رانگن یہ بھی سرین کا درد ہے جو طرف رکھ اور قدم کے اترتا ہو پاؤں دبلا ہو جاتا
ہے۔ اور یہ سریع العود ہے۔ بعد صحت کے **علاج** قے اور فصد باسلیق اور رگ
کے جو درمیان خنصر اور بنصر پاؤں کے ہے۔ اور ہونک اس میں مجرب ہے مجرب
سنا ۶ درم شبطرح دو درہم زعفران نصف درم خوراک نصف درم ہم مثل سکر ملاکر او
مجرب سفوف حب گل ہے۔ ڈیڑھ مثقال روزانہ بارہ شب کھائے اور داغ بالتقریح بہا
کے شہد سے عمدہ شے ہے۔ **وجع الرکبہ** گھٹنوں کا درد بینگ اور انزروت شرا
اور مہندی ارنڈ کے عرق میں پکاکر ضماد مجرب ہے۔ اور سفوف جو ورک میں گذرا
نقرس یعنی پاؤں کی اونگلیوں کا درد خاصکر ابہام میں اسفل قدم سے شروع ہوتا ہے
یا اوسکی طرف سے اور کبھی چڑھتا ہے۔ اور مجرب صقیر پوست نیگم ہر ایک درہم و
نصف مقل حنا ہر ایک دو درہم بلیلہ آملہ شبطرح صبر زنجبیل دار فلفل۔ نمک ہندی
ہر ایک ۳ بلیلہ سیاہ دو درہم۔ سورنجاں مثل سب کے مقل محلول میں گولیاں
بنالیں دو درہم خوراک ہے۔ اور جو ایک کو نافع ہے۔ وہ دوسرے کو نافع ہے **تصلب**
مفاصل سیسے کا باندہنا اور بہپارہ تخم سوئے کا کثیر النفع ہے۔ **مجرب**
تخم ارنڈ ۳ جز شہد میں پیسکر ملاو اور روغن گاو ایکجز اور سرگین گاو ملاکر اسکو
غلیظ کرو۔ اور ضماد کرو اور انجیر اور کنجد اور دمشق ضماد انافع ہے۔ **وجع العقب**
ایڈی کا درد اسکا علاج قے ہے۔ اور روغن گل کا طلا اور تنور کی ٹھیکریاں انڈے

کی سفیدی کے ساتھ۔ اور خمیر کا ضماد عظیم النفع ہے۔ اور امیہ تازہ سریع الانضاج ہے
اور پھنسی اور داغ سفید ہے۔ **دوالی** رگیں غلیظ ہیں۔ کہ وہ ساق اور قدم میں ہوتی
ہیں۔ اور اکثر دم سوداوی اونہیں ہوتا ہے۔ اور بلغمی اور صفراوی خالص نہیں ہوتا
اور رنگ دلیل ہے۔ پرانا مشکل سے اچھا ہوتا ہے **جیجعوں** کا قول ہے۔ کہ عروق
اصلیہ ہیں اور انطاکی کہتا ہے۔ زائد ہیں مادہ سے پیدا ہو گئی ہیں۔ **داء الفیل**
پنڈلی اور قدم بڑا ہو جاتا ہے۔ مادہ دوالی سے اور وہ مستحکم ہے۔ اچھا نہیں ہوتا خاصکر
جبکہ متقرح ہو اور عضو ڈہیلا ہو جاوے۔ یا مادہ اترتا ہو **جالینوس** نے اسکی برءت
سے مطلق انکار کیا ہے۔ اسواسطے کہ وہ سرطانی ہے۔ اور اکثر یہ مرض دونوں بوجہ
اوٹھانیوالونکو اور کھڑے ہونے والوں کو رہبرو سلاطین کے لاحق ہوتے ہیں۔ اور
کبھی مالیخولیا کے بحران سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یا تلی سے یا چلنے سے وقت حذر
رجل کے **علاج** تنقیہ سودا اور باسلیق اور قارصن اور قے اور کم چلنا باوجود قدم
باندہنے کے اور لکڑی سے چلنا اور طلا قابض مثل گلسرخ اور گلنار اور رس اور مجیٹہ
اور صبر او رعاقیہ اور پہٹکری اور رجہاد اور کبھی عرق دوالی پہٹ جاتی ہے۔ اور خون
نکلتا ہے دبلے پن سے لیکن اوسکا کاٹنا عضو کو دبلا کر دیتا ہے **حمیات** کی بہت
قسمیں ہیں خلاصہ یہ کہ تین جنس ہیں **اول حمی یوم** بسبب غضب اور غم یا خوشی یا تعب
یا جاگنے کے یا استفراغ کے یا درد کے یا ورم یا زکام یا تخمیہ یا دہوپ کے یا سردی یا غیر کے
روح گرم ہو کر پیدا ہوتی ہے۔ اور دو دن اور تین دن سے تجاوز نہیں کرتی اور اگر تجاوز
کرے تو غب یا دق کیطرف منقلب ہو جاتی ہے **علاج** بمقابلہ اسباب کے ہے۔ اور کبھی
فصد اور مسہل کی ضرورت ہے **بقراط** کا قول ہے۔ کہ اسمیں صحبت احباب کی کافی ہے
اور گانا سننا اور خوشی لانیوالی اشیا دیکھنا اور بعض اسکو عصبیہ کہتے ہیں۔ لیکن
انطاکی نے عام کیا ہے۔ اور وہ حق ہے **مجرب** واسطے حار کے قے اور تربوز اور سکنجبین اور سیاہ

اور شربت فواکہ اش جو کیساتھ اور انار چوسنا۔ اگر درد سر اور جھرجھری ہو تو گلقند ۳ درہم
عناب بیس عدد ثمرہ بنفشہ املی چیستان ہر ایک ۱۲ درہم جوش کر کے پئیں اور قبض زیادہ ہو
تو سنا دس درہم زیادہ کریں یا وکر لو بکرار کی کم حاجت ہوتی ہے بادو کوقی سکر کے
ساتھ گرم پلا کر **دوسری جنس** غفہ ہے اور اوسکی چار قسمیں ہیں دمویہ مطبقہ
لازمہ ہے کسل کیساتھ اور پیشاب کی غلظت کیساتھ اور سرخی کیساتھ اوسمیں سے
متزائدہ مخوفہ ہے۔ اس میں مادہ متعفنہ زیادہ ہوتا ہے متحللہ پر اور متناقصہ سلیمہ ہے
بالعکس اور متشابہا ہے۔ بسبب تساوی مادہ کے اور سب لانقہ ہیں۔ اور غالباً
ہفتہ بھر رہتی ہیں۔ **علاج** فصد کثیر اور کبھی شربت عناب اور بنفشہ اور انار اور نیلوفر
اور آلو بخارا اور قرص طباشیر اور کافور اور سکنجبین اور قلیین ایلتاس کی اور املی کی کافی
ہوتی ہے **مجربات عجیبہ** سنا ایک جز گل بنفشہ گاوزبان پرسیاوشاں
ہر ایک نصف جز۔ مویز۔ عناب۔ زرشک ہر ایک مثل سب کے دس گونہ پانی
میں پکا دیں۔ کہ چہارم باقی رہے۔ پھر صاف کر کے ہر رطل کے مقابلہ میں کشنیز تخم کاسنی
رجلہ۔ خیارین۔ کدو ہر ایک ۴ درہم پیسکر ملایا جائے۔ اور دو ساعت کے بعد پیا جاوے
دوم صفراویہ ہے پیاس اور سمانی اور متلی اور درد سر اور خشکی منہ کی اور کڑوا ہوتا
ہوتا ہے **ایک افی نہیں** نائبہ ہے باری سے آتی ہے۔ اگر مادہ خارج عروق میں متعفن
ہو۔ اور سات روز سے تجاوز نہیں کرتی۔ مگر جب تدبیر میں خرابی ہو۔ اور جاڑے
کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ کم زمانہ ہے۔ اور بعد تین روز کی جھرجھری رہ جاتی ہے اور
اگر مادہ کی مدد ہو اور کبھی پسینا زیادہ آتا ہے۔ وقت قبض کے اور پیشاب کم ہوتا ہے
اور اسکی نوبت چار ساعت کی ہے۔ بارہ تک اگر اس سے تجاوز کرے۔ تو مرکبہ ہے
اور بحران اسکا پسینہ ہے۔ یا اسہال یا قے یا ادرار اگر اسمیں پیشاب رنگین نہ ہو
اور درد سر ہو۔ بلا تکسیر کے تو ضرور سرسام ہو جائیگا۔ **اور دائمیں سے** روزمرہ

مشتہدہ ہے۔ غبا اسکا نام محرقہ ہے۔ اگر صفرا داخل عروض میں متعفن ہو۔ پیاس بشاریار
اور کرب بلا سینہ کے اور جہر جہری مگر وقت بحران کے اور کبھی بیخوابی ہوتی ہے۔ اور
اختلاط عقل اور غشی اور سانس کی تنگی وہ سابیمہ ہے۔ بچوں میں اور مہلکہ ہے مشائخ
میں اسکا بحران پسینہ یا نکسیر یا اسہال ہے۔ علاج تعدیل اور تنقیہ معہ زیادہ
تبریہ کے اور تفریح کے محرقہ میں شربا اور ضماد اسینہ پر اور مثل صندل اور کافور کے
سونگہنا اور گلاب نیز اور وہ ادویہ پینا جو دموبہ میں گذریں اور الکاسنی سبز مروق
سکنجبین اور شربت دینار کیساتھ مجرب ہے۔ اور آب انار نچوڑا ہوا معہ اوسکی شلجم
سکر کے ساتھ اور مجرب سنا گل بنفشہ۔ سپستان۔ عناب ہر ایک اوقیہ۔ گلسرخ
تخم کاسنی۔ تخم کدو۔ تخم خیار ہر ایک نصف اوقیہ جوش کر کر پیا جاوے۔ پندرہ درہم
املتاس۔ اور بیس درہم ترنجبین کے ہمراہ تین روز ہر ایک مثقال یہ گولیاں شربت
بنفشہ کی اور آب تمر ہندی کے ساتھ۔ صبر راوند۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ایک جزو گلسرخ
سقمونیا مصطگی۔ کتیرا۔ انیسوں ہر ایک نصف آب کدو میں گولیاں بنائی
جاویں۔ مجرب ہیں۔ اور مزورہ۔ رجلہ کا اور کدو کا زہر کہ میں برا مفید ہے۔ اور
املی نمک کیساتھ راحت کے دن اور ہردوں اوسکی نوبت کے دن زیادہ نافع ہی
اور کہا ہے۔ پسی ہوئی بہنگ بکری کے دودھ میں ہاتھہ پاوں کو ملنا محرقہ کیواسطے
مجرب ہے۔ اور وقت سقوط قوت کے ممسک الارواح استعمال کرنا چاہیئے۔ اور
وقت سقوط اشتہا کے اور انجرہ کے ص گلاب عرق بید مشک۔ عرق پودینہ
ہر ایک پچاس درہم۔ اسمیں مصطگی۔ اور راوند۔ اور بادیان ایک ایک درہم
جوش کرنا چاہیئے۔ اور شربت سیب اور شربت ورد اور شربت بنفشہ ڈالکر پینا
چاہئے۔ سوم بلغمیہ معہ ضعف معدہ اور تہیج کے۔ اوسی سے لازم ہے
جسکا نام لثقہ بفتح لام اور کسر ثا مثلثہ ہے۔ معہ سردی اور جہر جہری بلا نافص کی اور

پسینہ وقت زوال کے یہ مشارِ دق کے ہوتی ہے۔ اوسکا علاج کرنا چاہیے۔ اور
موت کیطرف پہونچادیتی ہے۔ اور فرق علامات امتلا اور تہیج اور نرمی نبض کا
اور نہ پڑہنا بعد غذا کے ہے۔ بخلاف دق کے امور ہیں۔ اوسی سے نائبہ ہے
ہرار زمعہ سردی اور نافض اور عطا اور تمارب کے اور کسل کے اور تینہ کے بلا پیاس
دورہ کرتی ہے۔ مگر جب بلغم فالج ہو۔ اور پسینہ کم آتاہی رہتا ہیں اور زیادہ ہوتاہی
بعد تفنج کے اور نوبت اوسکی اکثر اٹہارہ ساعت ہے۔ اور راحت چہہ ساعت اکثر اور
اکثر اوسکا دورہ رات میں ہوتا ہے۔ اور آرام دن میں اور بعض نے کہا ہے بعد دوپہر
کے اور وہ کبھی دردوں کی حفاظت کرتی ہے۔ اور کبھی مقدم اور موخر ہوتے ہیں۔
بسبب گرمی مزاج کے اور اکثر تغیر ہوجاتا ہے۔ بعد تین دردوں کے اور اوسکی علامات
ہے اختلاف بدن کا ہے۔ ایک وقت میں حرارت اور برودت میں اور دونوں نہیں
خطرناک اور مزمن ہیں۔ کبھی چھ چہینہ باقی رہتے ہیں اور استسقا ہوجاتا ہے۔ اور نائبہ
میں کم خطر ہے۔ اور لیلیہ اوس سے ردی ہے۔ دق ہوجاتی ہے۔ جیساکہ گمان کیا ہے۔
علاج اوسکا قے اور اسہال اور پسینہ اور ادرار اور دلک اور ریاضت اور بہوک
اور فصد اگر بول غلیظ ہو۔ اور بعض نے کہاہی نہیں۔ اور شربت اصول اور بزور اور
سکنجبین عسلی گلقند کے ساتھ اور شربت دینار ملسطے تقویت جگر کے بیعد بل ہے اور
اور مجرب جلد شربت اصول اور ادینا پہر سکنجبین عسلی پہر مچہلی کھلانا اور بعد اوسکے
جوشاندہ تخم سویا تخم مولی بورق اور شہد کے ساتھ اسکو یاد کرلو عجائب سکر یک جزو
تربد نصف سونٹہ مصطگی ہر ایک ربع جزو خوراک ۴ مثقال اور مجرب جوشاندہ املی کا
معہ حلبہ کے اور اقسام بلغمیہ کو گلقند مصطگی اور انیسوں کیساتھ نافع ہے۔ اور جب وہ
پرانی ہوجاوے۔ معہ شدت نافض کے ۴ مثقال تخم انجرہ شہد کیساتھ اور سوا ے اسکے
نانخواہ ۳ درہم معہ شہد کے اور ایسے ہی ایک درہم غاریقون ایک مثقال شہد سے اور

فلفل۔ الایچی کلاں سکر بموزن خوراک ڈیڑھ درہم اور مزمن کیلیئے قرص درواور زرشک سے بڑھکر کوئی چیز بالاجماع نہیں ہے اور مجرب فیقرا ایک جزء غاریقون۔ تربد۔ بقل سکبنج ہرایک نصف بورق نمک ہندی انیسون ہلیلہ ہرایک ربع آب کرفس ہیں۔ گولیاں بناؤ۔ خوراک ایک مثقال سکنجبین عسلی کیساتھ شربت اصول کے اور تنقیہ ہیں گندڑے کپڑے سے دلک لازم پکڑا جاوے اور ماءالعسل اور کرفس اور پسینہ کے کوشش کرناچاہیئے۔ **چہارم** سوداویہ اسکی نوبت کے دو دن ہیں۔ اور ربع لازمہ اسکا نام ہے۔ اور دائرہ بہی کہتے ہیں۔ اوس قیاس پر کہ گذرا اور جب مادہ بہت غلیظ ہوتا ہے۔ باری دیر میں پڑتی ہے۔ حتی کہ اٹھارہ دن **جالینوس** نے انکار کیا ہے پانچ دن سے زیادہ کو اور ابتدا میں اور بعد اوسکے حمیات مزمنہ عارض ہوتی ہیں۔ اور صرع اور مالیخولیا اور تشنج سے خلاصی ہوجاتی ہے۔ اور جب سوداوی مرض ہو تو غالباً قبل سال کے نہیں جاتی اور قبل نصف سال کے اور **انطاکی** کا قول ہے۔ کہ اس سے ۳۵ دن میں بریت ہوجاتی ہے۔ اور کبھی بارہ سال رہتی ہے۔ اور اس سے استسقاء ہوجاتا ہے۔ اور ابتدا میں سردی اور ناقص کم ہوتی ہے۔ اور جسقدر طول ہوتا ہے بڑہتی ہے۔ پہر کم ہوتی ہے۔ انتہا میں اور تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور رنگ سیسے کا سا ہوجاتا ہے اکثر اور نوبت اوسکی چودہ ساعت کے ہے۔ اور راحت اسکا دونا اور بول ابتدا میں سفید اور رقیق اور بعدہ غلیظ سیاہ اور صیفیہ اور ربیعیہ کم دن کے ہیں اور خریفیہ طویل ہے۔ **انطاکی** کا تجربہ ہے۔ کہ جب احتراق خلط سے ہو تو اوسکی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اول پہر دور ہوجاتی ہیں۔ بتدریج پس علامات سوداء خالصہ باقی رہتی ہیں اسوقت میں علاج میں رعایت خلط کے واجب نہیں ہے۔ بخلاف ابتداء کے **علاج** تنقیہ سوداء چند مرتبہ فصد باسلیق اسیلم الٹی طرف اگر تلی بڑھ گئی ہو ورنہ سیدہی طرف ہر ہفتہ میں اور روزہ باری کے دن اور قے اور مجرب مرواريد

محلول بمجاض اترج اور مجرب پوست خشخاش اور فلفل اور مجربات صحیحہ عجیبہ جو بقشر
۳۲ درہم - انجبار - اسطوخودوس - بسفائج - تمرہندی ہر ایک ۵ درہم - تخم رجلہ - تخم کھیرا
گاؤزبان ہر ایک ۷ درہم افیتمون عصی الراعی - عناب - کرفس - بیخ خطمی - تخم شاہترہ
کاسنی - پوست بیخ کبر - رنگ بنفشہ - گل سرخ ہر ایک ۴ درہم - سکر میں قوام کر کر شربت
طیار کریں - یا شربت بنفشہ یا نیلوفر اور ایام راحت میں ۲ بار استعمال کیا جاوے -
جب تفنج ظاہر ہو تو سفوف سوداء ماء الجبن سے یا لبن اللقاح افیتمون کیساتھ
مجرب غاریقون درہم - لاجورد - مروارید - ہر ایک نصف درہم - مجرب
نوبت کے دن تلی ملنا چاہیے اور اوسپر پچھنی بلاشرط لگانا چاہیئے - اور کہا ہے بعض
نے کہ جب حائضہ مرد کا کپڑے پہنے پہر اوسکو مرد پہنے خلاص پاتا ہے - اور ایک
دانگ ریہ گرگ کا خشک دودھ کے ساتھ مجرب ہے - اور اکثر ملازمت بسفائج
کے معہ مویز کے سکر ملاکر اور جوش کر کر نجات دیتی ہے - مجرب واسطے بلغمیہ
کے قطع شیرہ جوز ہر ایک دو مثقال لہسن نیم مثقال قبل نوبت کہلدے مجرب
واسطے صفراوی کے کاسنی سبز جوش کر کر گلقند ملاکر اور افیون نصف مثقال جند
ہینگ - لونگ - شونیز - مرصافی - میعہ سائلہ - دارچینی - سداب - فلفل ہر ایک ۳
مثقال - شربت ایک مثقال اور عجائب ربع کا یہ ہے - کہ وقت تفنج
بال سیاہ ہوتے ہیں - اور جب احتراق کامل ہو - اور تبرید عارض ہو تو سفید ہوتے
ہیں حمیات مرکبہ اسمیں تو بیشک مرکب ہونا چاہیئے خلطوں کے مقدار سے
غب غیر خالصہ اور شطر الغب دونوں بلغم اور صفرا سے مرکب ہیں - مگر دونوں خلطیں
اول میں شدید المخالطہ ہوتی ہیں - اور نافضہ زیادہ طول ہوتا ہے - خالصہ سے ایسے
ہی اوسکا دورہ پس کبھی تیس ساعت کو پہونچتا ہے - اور ایسے ہی فتیرہ پس کبھی ۴۸ ساعت
کا ہوتا ہے - پس گمان ربع کا ہوتا ہے - اور ایسے ہی اوسکے دورے ہیں - اکثر سات ماہ تک

ہوتے ہیں۔ اور کبھی نوبت تک کھینچ جاتے ہیں۔ اور یہ منقلب ہوجاتی ہے۔ طرف حادہ اور
دق کے اور بطن التفضج ہے۔ کم پسینہ آتا ہے۔ دوسری پس مخلل دو خلطونکا ہے اور
علامات دونوں کے جداگانہ ہیں۔ اور اسکی اقسام بہت ہیں۔ بحسب قلت احد الخلطین
کے اور اوسکی کثرت اور رقت کے اور غلظت کے اور اوسکی جگہ لازمہ ہوتی ہے۔ یا
دائرہ اور کبھی جاڑا آتا ہے۔ ایک دن میں دوبار یا تین بار پس اگر بلغم غالب ہو
تو برودت اور نوبت طول کھینچی ہے۔ اور ناقص بلکا ہوتا ہے۔ یا صفرا ہے تو بالعکس
بعض محققین نے کہا ہے۔ جب غب کے فترہ کے دن اثر بخار کا نہ ہو تو خالصہ ہے
یا ضعیف اثر ہو تو غیر خالصہ ہے۔ یا بخار نہ شدت کرے تو شطر الغب ہے علاج
دونوں کا بحسب خلطوں کے ہے۔ تفنج میں کوشش کرنا چاہیئے اور تنقیہ گلقند عسلی
سے ہونا چاہیئے۔ بادیان کے جوشاندہ کیساتھ اور سرکہ منضج ملطف ہے۔ اور سکنجبین
اصولی اور شربت دینار کثیر النفع ہے۔ اور کم مار العسل اور گلاب قبل نوبت ناقص
کے فائدہ تمام کرتا ہے۔ **قرص ورد نافع** گل سرخ ۴ درم۔ تخم حماض صمغ ہر ایک
۴ بسباسہ زرشک طباشیر۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک دو درہم۔ کثیرا۔ زعفران۔ سنبل۔
دارچینی ہر ایک دو درہم خوراک دو درہم **معمولات دہلوی** گلقند سکنجبین ہر ایک
۴ درہم ملا کر پلاوے بعدہ شیرہ تخم بادیان۔ اور کاسنی۔ اور شربت بزوری۔ اور بعد تنقیہ
کے شربت افسنتین پینا نافع ہے۔ **ص** سنبل ایکدرہم۔ تربد مجوف دو درہم افسنتین
۵ درہم۔ گلسرخ ۵ درہم سکر میں قوام کرلیں تدابیر انطاکی ایک روز سکنجبین سے
قے کراویں۔ دوسرے روز تخم شبت کے جوشاندہ سے پھر ایک دن مار العسل دیں
اور شربت اصول سکنجبین بزور کیساتھ دوسرے دن **مجربات صحیحہ**۔ صبر
غاریقون۔ برابر تربد۔ بلیلہ زرد ہر ایک نصف گلسرخ سقمونیا ہینگ سکبنج ہر ایک
ربع مصطگی۔ اٹھواں حصہ۔ آب کرفس میں گولیاں بناویں خوراک ایک مثقال شربت

شربت اصول کیساتھ اور ماء العسل اور سکنجبین منقہ ہیں دو بار مجرب واسطے
مرکبہ کے تخم کاسنی ۴ درہم عرق بادیان ہیں بھگو کر صاف کر کر شربت دینار کے ہمراہ
استعمال کریں اور قرص گل مجربات واسطے مرکبہ اور مزمنہ اور نائبہ کے قبل غب
کے استعمال کریں ۔ زنجبیل ایک جزو ۔ راوند دو جزو ۔ جوز ماثل ۳ شہد دو گونہ
خوراک ایک حبہ مثل ذرہ کی اور واسطے شطر الغب اور حمیات مزمنہ کے عصارہ
غافث ۶ طباشیر ۱۰ گلسرخ ۵ سنبل ۲ قرص بناویں ۔ خوراک ایک درہم ۔ مجرب
واسطے مرکبہ اور استسقاء حار اور سدہ جگر کے زرشک ۵ رب السوس ۔ گلسرخ
تخم خیارین ۔ تخم ترپز ہر ایک ۳ مصطگی ۔ غافث فوہ الصبغ لک مغسول سنبل
اسارون ۔ عصارہ ۔ افسنتین ۔ غفاح ۔ اذخر ۔ تخم شاہترہ ۔ کاسنی ۔ کشوث ۔ راوند
زعفران ۔ طباشیر ۔ ترنجبین ۔ ہر ایک ۲ قرص بناویں خوراک دو درہم ۔ مجرب
واسطے مذکور کے عصارہ زرشک ۔ کاسنی ۔ لک مغسول ۔ دارچینی ۔ گل سرخ
کشوث ہر ایک دو مثقال ۔ راوند ۔ مثقال قرص بناویں خوراک دو درہم سکنجبین
اور آبکاسنی سبز کے باعث التعلب کے ہمراہ اور بعید میں مرکبہ میں بنفشہ گلقند کے ہمراہ
ہے ۔ اور کثیر النفع واسطے مرکبہ اور مزمنہ کے نبات ہندی ۔ لبلابی جسکا نام کاو ہے
کاٹ کر بھگو دیں ۔ اور زیر آسمان رکھدیں ۔ اور صبح کو قرص طباشیر یا زرشک
کے ساتھ استعمال کریں ۔ بہتر ست گلو ہے ۔ واسطے اقسام بخار کے خاصکر جبکہ باوقض
اور سردی کیساتھ ہو ۔ اور بہتر یہ ہے کہ ہموزن ۔ طباشیر ملائیں خوراک نصف درہم
اور کبھی الایچی خورد ملاتے ہیں ۔ اگر حلاصی ہو تو قرص طباشیر سادہ یا کافوری مناسب
جوشاندہ ۔ خیساندہ کے ہمراہ ادویہ مشترکہ درمیان حمیات کے اور مجرب
واسطے اقسام حمی کے دار فلفل لب انگشت ہر ایک ایک جزو زیرہ سفید ورق
خیلان ہر ایک نصف جزو گولیاں بقدر نخود خوراک ایک حب صبح روز ظہر اور شام

ایسے ہی ۳ روز اور واسطے حمیات حارہ کے بھنگ ایک جزو - تخم پاپاک دو جزو
سکر تری دونوں کے برابر خوراک دو درہم پانی کے ساتھ صبح اور شام واسطے بخار
اور پیاس اور سوزش کے خمیر قلیل نمک کا پانی میں حل کرلے معہ طباشیر اور سکر
کہ ہر ایک کم دانگ ہو پیا جاوے - اور راوند آب خرفہ کیساتھ دین مجرب
واسطے بخار معہ اسہال کے اور حرارت کے مروارید زہر مہرہ کہربا ہر ایک جزو طباشیر
گل داغستانی صمغ - تخم حماض بریاں - گلنار - گل سرخ - گل ارمنی - اقاقیا - پوست پستہ
حب الآس - الائچی خورد ہر ایک دو جزو - نشاستہ - خشخاش - تخم کاہو - کشنیز
ہر ایک ۲ تخم خرفہ بریاں - صندلین ہر ایک ۴ قرص طیار کریں - خوراک نصف
درہم مجرب واسطے حمای حادہ اور پیاس شدید اور حرارت جگر و دل کے اور خشکی
منہ کی صندل سفید و زرد و سرخ رب السوس - تخم خرفہ ہر ایک دو درہم - گلسرخ
طباشیر - سکر ہر ایک ۴ تخم خیارین - کافور - کتیرا ہر ایک ۵ لعاب اسبغول میں قرص
بناویں - خوراک ایک درہم آب انار میں یا نقوع تمر ہندی و ترنجبین کے ساتھ یا شیر
خشت کے ساتھ نقوع جو حمیات مزمنہ کو جڑ سے دور کرتے ہیں ہلیلہ زرد - تمر ہندی ہر ایک
اوقیہ - سنا - گاؤزبان - کاسنی - شاہترہ - زرشک کشنیز ہر ایک نصف اوقیہ مویز
انجیر سپستان ہر ایک نصف اوقیہ مجرب واسطے حمیات اور سدہ جگر کافور نصف
مثقال لک راوند ہر ایک درہم - کتیرا صمغ رب السوس - زعفران - طباشیر - تخم خیار
ہر ایک دو درہم - نیلوفر - بنفشہ ۲ گلسرخ ۵ ترنجبین سکر ۱۰ قرص طباشیر
مجرب واسطے حمیات حادہ محرقہ اور سوزش زرشک - طباشیر - گلسرخ - ہر ایک درہم
و نصف تخم خیارین - کاسنی - کاہو - خرفہ - صندل ہر ایک نصف درہم کافور نصف
دانگ لعاب اسبغول میں قرص بناو - خوراک ایک مثقال مجرب واسطے
حادہ محرقہ کے قرص - طباشیر کافوری بلین - رب السوس - حب بر فید کتیرا - صمغ کافور

زعفران ہر ایک ۲ درہم۔ تخم خرفہ۔ کاسنی۔ کاہو۔ گل ارمنی ہر ایک ۳ تخم کدو تخم
خیار۔ سماق ہر ایک ۵ ترنجبین ۱۰ **مجرب** واسطے حمی کے یہ ہے کہ کسی مقتول
کی قبر پر جا اوس سے ایک مشت مٹی الٹے ہاتھ سے اوٹھاو اور خاموش لوٹ آو اور
کسی طرف مت دیکھ اور جب راستہ میں چوراہا پڑے تو سیدھے ہاتھ سے مٹی لے اور
دونوں کو ملا اور محموم کو پلا اور اوسکے گرد بیٹھ دے اور جبتک عمل پورا نہ ہو کلام مت
کر **مجرب** ہاتھ پاؤں کو مہندی اور کسم اور زعفران آب کشنیز میں لگانا **انفیالوس**
بدن گرم ہوتا ہے اور اندر جسم کے سرد بسبب بلغم اور سودا کے **علاج** دونوں سے
مرکب **لیفوریا** عکس اوسکا ہے۔ بسبب صفرا محترقہ کے داخل ہیں اور بلغم قریب
جلد کے اور جب زبان سیاہ ہو اور کرب اور قلق اور اختلاط ظاہر ہو تو مایوسی ہے
ساتویں روز مر جائیگا۔ **علاج** مثل صفرادیہ کے ہے۔ دلاک کے ساتھ روغنوں گرم
سے اور تمار العسل سے اور تربوز کا عمدہ فعل ہے۔ اور گلقند سکنجبین کیساتھ جلیل الفائدہ
ہے **حمی غشیہ** سبب اسکا کثرت مادہ کا دل کی طرف کھینچنا ہے اور فم معدہ کیطرف
یہ عسر البرء ہے اور صفرادیہ قاتل ہے **علاج** حقنہ اور شیاف مناسبہ **مجرب** ایک قیراط
فادزہر معدنی دو قیراط لوبان کے جو مصمد ہو اور ۳ درہم گلاب صباح کو اور قیراط عنبر معہ
۱۰ درہم سکنجبین اور ۵۰ درہم ماء الشعیر کے ظہر کے وقت اور قلب اور اطراف ہر برگ
آس اور چنبیلی کدو اور خیارزہ کے مالش کہ ہر ایک ایک جزء ہو اور اوس میں پودینہ نصف
صندل ربع سرکہ۔ گلاب۔ انفتاح ہر مثل گل کے قدرے کافور ملاکر استعمال کیا
جاوے۔ **فائدہ** اگر پسینہ سے حمی خفیف نہ کے تو وہ تو ال کھینچتی ہے اور ٹھنڈا
پسینہ جاوے میں ردی ہے۔ خاصکر سو پر بحران کے دن مگر یہ کہ بعد کو خفت ہو جاوے
اور سکون حمی بلا خفت موت ہے۔ اور اگر درد سر یا درد قولنج بخار میں زیادہ بڑے
اور علاج نہ نفع دے تو ناامیدی ہے **حمی وبائیہ** بسبب فساد ہوا اور پانی کے ہونے سے

اور یہ ظاہر ہیں۔ حاوی ہے اور محرقہ ہے۔ باطن میں پیاس اور کوب شدید اور شدت پوسے
فضلات اور تنفس کیساتھ ہے علاج فصد اور تنقیہ موافق اور شربت بنفشہ اور لیمون
پہر عنبر اور رفا وزہر گلاب اور کافور اور صندل بشربا اور شما اور پودینہ فرش پر بچھاویں
اور اس **مجرب** گلسرخ ۳۰ درہم گلقند ۲۰ درہم گلاب ۵۰ جوش کر کر پیا جاوے دس
درہم روغن گل کیساتھ سریع الاثر ہے۔ اور ہوا کے اصلاح کریں اور مجرب بخور
درفنج اور طرفا کا ہے۔ اور عنبر کا اور سونگھنا اوسکا اور لیموں اترج کھانا اور نارنگی
اور اوسکی پتوں کا فرش اور سونگنا اور بخور عنبر کا اور اوسکا سونگنا اور پیاز مشہور النفع ہے
کھاوے اور سونگہے **محرمات مجمع علیھا** صبر ۲ جز زعفران مرہر ایک ایک
جز خوراک مثقال **تیسرے دق** لازمہ بعد غذا کے زیادہ ہوتی ہے۔ کھانیکے
وقت سے ہضم تک مع خشکی کامل اور نبض رقیق صلب کے اور گرمی بلمس کے شرائین
کی جگہہ خاصکر بعد استحمام کے ہمیشہ دق والا دبلا ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور بدن خشک ہوتا
رہتا ہے۔ اور ناک پتلی پڑجاتی ہے۔ بال گرتے ہیں۔ آنکھیں گڑجاتی ہیں اور کنپٹیاں
اور ناخن بدل جاتے ہیں۔ اور ہویں جبین اور ٹھٹی پھر م جاتا ہے۔ بعد پیشاب چکنائی
کے اور اسہال ذوبانی کے پس اگر خون ہو تو چوتھے روز مریگا ورنہ ساتویں روز اکثر
اور کبھی جوں بڑجاتی ہیں۔ اور بدن میں بو آتی ہے۔ اور پنڈلی پر پھوڑیاں نکلتی ہیں
پس چوتھے روز موت ہے۔ اور کنپٹی پر نکلے تو تیسرے روز انطاکی نے کہا ہے
یہ بعد حمیات حارہ کے روی ہے۔ اور دق کبھی خلطیہ کیساتھ مرکب ہوتی ہے۔ اس
میں بڑی خرابی ہے۔ کہ خلط اسہال کے محتاج ہے۔ اور یہ مسہل ہے۔ مرطوب میں
اور بالعکس **علاج** تبرید اور ترطیب میں مبالغہ کرنا چاہئے پلاوے اور سونگھاوے اور
مسکن سے اور بدن پر دودھ اور ابزن نیمگرم کرنا چاہئے۔ خاصکر جوشاندہ بنفشہ اور کوہ
اور چھلکے کدو اور اور خیارا اور نیلوفر سے اور روغن کدو کے تدہین اور روغن بنفشہ او

بادام کے اور کانوں میں اونکا قطور مجرب واسطے دق اور سل اور ہزال کے بالتعبیر
ہے جسمیں سرطان مغسول پکایا گیا ہو۔ اور قرص سرطان کافوری جو سل میں گذرے
اور شیرہ تخم پالک اور مجرب واسطے دق مع الاسہال کے اور واسطے حمیات حارہ
کے کافور کی گولیاں ص کافور نصف مثقال گل ارمنی دم الاخوین ہر ایک مثقال طباشیر
صندل مروارید۔ کشنیز ہر ایک ۲ مثقال بہدانہ شیرین۔ تخم کدو شیرین ہر صمغ
دو دانگ گولیاں مثل نخود بنائی جاویں خوراک مثقال اور مجرب یہ ہے۔ کہ مرغی
ذبح کیجاوے۔ اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیے جاویں۔ اور ایک سیسہ میں بادام پسے
ہوے کیساتھ ڈالے جاویں۔ اور وہ بند کر دیا جاوے۔ اور پانی میں کھاجاوے۔ اور پکایا
جاوے اور رکھاویں۔ نفاس سے یہ ہے۔ کہ کبہ کے کان پر پچھنے لگائے جاویں
اور پانچ یا چھہ قطرہ اوسکا خون لیکہ مینہ کے پانی میں ملایا جاوے۔ اور پلایا جاوے
اور بعد اوسکی رش جو اسی طرح ۲ بار کیا جاوے۔ مایوسین کو شفا دیتا ہے۔ اور دودھ
گدھیا کا بہت نفع دیتا ہے۔ نافع شیرہ بادام سکر کیساتھ اور مزورات کدو ی راز
اور رجلہ کے اور لعابات اور طلا آب کاہو اور گلاب کا کہ ہر ایک ایک جزء ہو۔ اور روغن
بنفشہ اور آب لیموں اوسمیں نصف اسکا ہو۔ اور صندل چہارم پڑا ہو۔ اور جماع
ترک کر دے۔ اور صوف پہنا اور آگ کے پاس جانا اور سورج میں بیٹھنا۔ الاعیاء
بدن ریاضت کی حرکت سے ضعیف ہوتا ہے۔ اور استفراغ سے یا انصباب حدا
لرطبیین عضلات پر اور ان اخیر سے مرض کا خوف ہے۔ علاج مقابلہ سبب کا
اور اوسکا ازالہ۔ اور مجرب خواب ہے ہوسی۔ اور شونیز گرم پر اور عضو پر دونوں کا باندھنا
اور ان حبوب کا کھانا ص ہلیلہ زرد۔ تربد۔ غاریقون۔ برابر مصطگی۔ کتیرا ہر ایک
ربع آب بادیان میں بنائی جاویں اور ابحج ادویہ سے دودگا دکا اور بتریح مہر کے روغن
سے اور آب نافع ہے۔ اور روغن بابونہ۔ اور قسط واسطے اعیائی کے رازی کا گمان

جس شخص کو قطع مسافت بہکائی پس چاہیے۔ کہ اوسکے انگن جس روغن ہیں چاہیں
تر کردیں۔ بررالساعۃ ہے۔ اور سرد پانی میں اگر ہو نہیں گہنا کہٹنوں تک اور گرم میں
جاڑے نہیں تغیر بدن پروالے بررالوقت ہے۔ اور ذخایر مجرب سے واسطے اعیار کے
اور مفاصل کے اور بچوں کے دیر کر چلنے میں تمر یج روغن زیت کی ہے کہ جسمیں لہسن
پکایا ہو۔ اور جو مفاصل ہیں کہ دانا فع ہے اودام چاروں خلطوں سے ہوتے ہیں۔
اور رنگ شاہد ہے۔ معہ عظم ورم کے رطبین ہیں اور زرد کے حاریں ہیں خاصکر مالش ہیں
اور صلابت اور نقصان جس کا سوداوی ہیں اور کبھی ریاح سے ہوتا ہے۔ خفیت کیساتھ
اور قلت درد کیساتھ علاج تنقیہ ابتدا میں اور طلا رادع کا تزاید میں۔ اور وہ ہر بار
وقابض ہے۔ مثل صبر لین اور سپاری اور اقاقیا اور آرد جو اور گلسرخ اور کاسنی اور مکوہ کی
اور محللات اوسکے ساتھ وقوف میں اور وہ ہر حار رطب ملطف ہی مثل اکلیل اور تخم
السی اور قرطم اور بابونہ اور حلبہ اور بیخ خطمی اور موم سرخ اور پیاز مطبوخ کے اور محللات
فقط انتہا میں اگر یہ چیزیں نفع نہ دیں تو جو ذیل میں ہے۔ استعمال کریں۔ اور مجرب واسطے
حارہ کے طلا روغن گاؤ کا ہے۔ سفیدہ ملا کر اور راوند پر ذر شک اور صندل کے ساتھ
اور مجرب واسطے حارہ درد کر نیوالے کے اسبغول کو مکر پوست خشخاش۔ روغن گل اور
مجربات تامہ واسطے اورام کے تخم خطمی دوے اوسکے تخم مر معہ سرکہ کے مجربات کاملہ
واسطے تحلیل اورام کے سرگین بکری کا جلا کر معہ حلبہ اور باقلی کے لیکن صلابت پس
سوداسے ہے۔ اور باقی اخلاط سے جب لطیف تحلیل ہو کر کثیف رہے علاج
محللات قویہ معہ ملینہ مثل اشق قنہ اور دیاغ اور شوم اور کبریت اور راوند تخم انجرہ
داخلیون اور واسطے صلابت عظمیہ کے خمیر مع ضماد اور روغن گاؤ اور نمک کے اور بوینہ و
زعفران و زردی بیضہ اور عصفر بعید بل ہے۔ بجل کو پہوڑ دیتی ہے۔ اور برگ نیلی
پختہ اور عمدہ واسطے ورم گرم کے اور سخت کے شہادۃ المتاس کا روغن بادام کیساتھ محلل ہے

اور منضج ہے۔ انطاکی جسکے وسط درس ہیں اور اسفل سینہ میں ورم جمع ہو مثل
جوز کے سیاہ اور بغیر دکھ دینے والا پس وہ باون روز میں مرجائیگا۔ قبل طلوع شمس کے
اور اورام دکھ دینے والے الٹی طرف سینہ کے موت ہیں۔ ہاں اگر نکسیر ہو پھوٹے تو صحت
ہوجاویگی۔ دمل ورم ہے جسکا مادہ جلد میں ہوتاہے۔ اور اوسکو متغیر کردیتا ہے
دبیلہ اوسکا مادہ جلد کے نیچے ہوتا ہے۔ اور کبھی مستحیل ہوکر کنکریاں یا بال ہوجاتے ہیں
خراج وہ ہے کہ بہت بڑھ جاوے اور اوسکا مادہ حار ہوتاہے۔ علاج ہر سہ کا
ایک ہے اور دبیلہ عنکوسہ بہت برا ہے۔ اور جو اندر پھوٹے قاتل ہے۔ اور ایسے ہی اگر
جلدی کرے پھوٹنے میں خارج کی طرف عضو غیر مخوف میں اور کبھی بعد ذات الجنب
کے ظاہر ہوتا ہے۔ اور ناطق میں پھوٹتا ہے۔ اور اعراض رک جاتے ہیں۔ تو موت
رابع میں ہے۔ بقراط کا قول ہے۔ صاحب دمل کو چوتھے اور ساتویں اور گیارھویں
روز خوفناک ہیں۔ اطبا نے کہا ہے جو نجات کو عزیز رکھتا ہے۔ اوسکو چاہیے۔ کہ صبر
اور مصطگی کے کثرت کرے اگرچہ ہفتہ میں ایک مرتبہ اور جو شخص گوشت نگلتا ہی
تین سال اوس سے امن میں رہتا ہے۔ اور اسپر اجماع ہے کہ صنوبریہ سہلۃ الانفجار ہی
اور اسی طرح شدیدۃ الحمرۃ اور گول اور چپٹا اسکا عکس ہے۔ بقراط کا قول ہے۔
جسکے گرد بال پھیلے سول بہت برا ہے۔ اور نرم سہل ہے اور سخت مشکل ہے علاج
تنقیہ پھر مادہ کا پھیرنا اور تحلیل پس اگر تحلیل ہوجاوے بہتر ہے۔ ورنہ تنضیج کرکر توڑ
دینا چاہیے۔ منضجات قویہ مویز السی انجیر رای شہد اور انجیر خمیر کے ساتھ اور مویز
نمک خمیر کیساتھ اور اسبغول لعاب دہن کے ساتھ منضج اور ملین اور بڑھنے کا مانع
ہے۔ اور بنولہ تنہا منضج ہے۔ اور تخم مرکیساتھ عجیب ہے۔ اور انجیر مصطگی اور کتیرا
اور شہد کیساتھ سریع الاثر ہے۔ اور اگر رای بلادو تو قوی تر ہے۔ لیکن شگاف
نشتر سے بہتر ہے بمقابلہ دواکے اور تخم مہندی چربی میں کوٹکر ضماد کریں۔ نیمگرم اور

چونا چربی ملاکر منفجر ہے اور خمیر اور سرگین۔ کبوتر۔ انڈے کی زردی کیساتھ منضج مفتح اور اوس سے قوی تر ہے۔ اور راوند معہ مقل اور صابون اور مجرب جب تفجر شکل ہو روغن گاؤ آرد چونڈی ۶ مدہم پانی میں پکاکر بکمند کی جاوے۔ اور اسکا طلا کیا جاوے اور نافع واسطے دبل کے اور مشکل زخموں کے یہ ہے۔ کہ اسگند ناگوری پیسکر دن میں دو بار لگاؤ اور جب پھوٹ جاوے تو مرہ مدفعات خارج کیا جاوے۔ اور آب شہد سے دہو یا جاوے اور مرہم سے بہر دیا جاوے۔ دخلیون سے وہ عظیم الشان ہے اور مجرب صبر مردار سنگ روغن گاؤ ہے۔ یہ مادہ کو جذب کرتا ہے۔ اور صاف کرتا ہے۔ **ملحمات** دم الاخوین قنہ مقل اشق صبر کندر مر انزروت **منبتات لحم** زراوند کندر۔ ایرسا۔ صبر اقلیمیا زفت مردار سنگ اور تمام وہ اشیا جو کہ قروح میں آوینگی۔ **طاعون** ورم ہے مثل باقلی کے اور اس سے بڑا بھی ہوتا ہے۔ خون محترق سے ہوتا ہے۔ اور اسکا عظیم مثل بلبلیج کے ہوتا ہے۔ اسکا نام مقرح بھی ہے۔ سیاہ خون نکلتا ہے۔ اور سبب غشی اور خفقان اور سبزی اور سیاہی ہوتی ہے۔ قاتل ہے۔ اور اسلم سرخ ہے۔ پھر زرد اور کنج ران اور سینہ میں اکثر ہوتا ہے۔ اور بغل کا بہت ردی ہے۔ خاصکر الٹی کا اور گردن کا اور اکثر وبا کیساتھ ہوتا ہے۔ اسیواسطے کہا ہے کہ وبا اور طاعون میں عموم من وجہ ہے اور جب بخار اور ہذیان لازم ہو اور نبض کا تواتر اور تفس کا تو مہلک ہے **علاج** تبرید اور دل کی قوت اور تفریح مثل شربت انار اور سیب اور اترج اور نارنج اور کافور اور صندل اور گلاب کے شربا اور سنا اور طلاء سینہ پر لیکن فصد ممنوع ہے بعض نے کہا جائز ہے وقت امتلا کے بعد پچھنی لگانے ورم کے اور طلا سرد قابض اوسکی گرد کرین نہ اوسکے اوپر اور اعضاء رئیسہ کی تقویت کریں۔ اور اگر خفقان اور ہذیان غالب ہو تو گرم پانی ڈالیں۔ اور ضماد بابونہ اور خطمی کا کریں۔ اور پنڈلیوں پر پچھنی لگاویں۔ اور ورم پر چوزہ مرغ بمد بال رکھیں۔ جاذب سمیت ہے۔ اور جو وبا میں گذر اوہ ضروری ہے

یہاں اور مجرب یاقوت اور مرجان اور زہر فاور درونج کا پاس رکھنا ہے دخائے مجن
مفرح اعظم مغموم اور طاعون کو اور وبا اور خفقان دفع کرتا ہے۔ اور مقوی رئیسہ ہے
ھو بنفشہ گلسرخ۔ فرنجمسک ہر ایک ۱۰ درہم گل ارمنی درونج صندل بہمن سفید
کشنیز۔ مدبرہ۔ ہر ایک ۵ صبر۔ زعفران ہر ایک ۲ یاقوت مثقال گلاب میں پیسکر
نصف رطل گلاب میں چھوڑ دو اوسمیں سے سات قیراط لیلو فادزہر شربت سبت
میں معجون کر و خوراک ۳ قیراط اور روغن بنفشہ سے خوابی الف پر طلا کرو فائدہ حدیث
شریف میں ہے۔ الطاعون من دخز الجن وان الزنا من اسبابہ وانہ شہادہ
لکل فلم معنے طاعون نیزہ جن کا ہے۔ اور زنا اوسکی اسباب سے ہے۔ اور ہر
مسلمان کو اوس سے شہادت ملتی ہے اور شرع اور طب نے ہر وبا رکے بھاگنے سے منع
کیا ہے۔ اور نیز اُس میں جانے سے وجہ اول یہ ہے۔ کہ فاسد ہوا والاصحیح کو نقصان
پہونچاتا ہے۔ مثل جُعل کی کہ گلاب میں مرجاتا ہے حمرۃ شفاف اور براق ورم ہے
دبانے سے دب جاتا ہے۔ مادہ حارین سے ہے۔ مجرب قیمولیا سفیدہ حنا آب کشنیز
حی العالم محلل اور رادع ہے اور نافع الیہ مشروحہ ہے اور مجرب عجیب قرح
کے واسطے صبر سفیدہ گھی میں ملاکر بھرا جاوے سلع وخنازیر دونوں میں فرق
یہ ہے۔ کہ سلع گوشت میں مختلط ہوتا ہے۔ اور خنازیر مخصوص ہیں۔ گردن کیساتھ اور دونوں
کا مادہ بلغم صرف یا مع سوداء کے ہے۔ علاج دونوں کا تنقیہ چند مرتبہ اور ضماد
محللات ملینہ کا مثل مقل انجیر مویز رای برش قند سیاہ کہنہ کے اور برگ درخت
پیلو مع اشنی کے پیشاب کے اور مرہم داخلیون ورم مغابن یعنی کنج ران اعضا
رئیسہ کے مادہ دفع کرنے سے ہوتا ہے۔ علاج تقویت عضو اور مرخیات نہ رادع
داخلیون روغن سوسن کے ساتھ اور زعفران مفید ہے۔ اور بنفشہ اور خطمی اور تخم مر اور روغن
نفشہ موم پس اگر تحلیل ہو تو تفنج اور شگاف اور صابون اور عروق اور سرنج نافع ہے

داخس ورم حار ہے۔ ناخنوں کے قریب درد شدید ہوتا ہے۔ اور کبھی ناخن خراب ہو جاتا ہے۔ اور انگلیاں تیز ہیں سب ابتدا میں سرکہ طلا کیا جاوے۔ اور مجیٹھ اور اسی طرح مجیٹھ اور شہد ضماد کریں۔ اور ضماد تخم مرو اور السی کا منضج ہے۔ منفجر ہے۔ اور بدل ہے۔ اور پیاز پکا کر باندھیں منضج ہے۔ اور منفجر محلل اور ڈبو نا روغن گرم میں نضج کرتا ہے اور تحلیل کرتا ہے۔ بعض نے کہا ہے۔ اسبغول اور سرکہ سے بڑھکر کوئی شئے نہیں ہے ایسے ہی مرہم سفیدہ۔ کافور۔ افیون۔ مردار سنگ کا ہے۔ اور ابلغ علاج رطبة المقابل

ص ہڑتال۔ زاج۔ زنگار۔ چونہ۔ اور کبھی ایلوا کافی ہو جاتا ہے۔ تنہا اسی طرح سرخ ہڑتال اور کندر۔ اور درد افیون کے طلاء سے اور بنج یا افیون اور سرکہ اور موم اور روغن گل اور گلاب اور اسبغول سے روکیں **ابو رسما** ورم ہے نیلگون خون سے اور روح سے بسبب کنجائے۔ شریان کے **علاج** طلاقابضہ نہ حدید بسبب قوت نزف کے اور مجرب بشعا سح۔ قرطم اور جو برابر اسبغول نصف زعفران عشر سرکہ اور شہد میں ضماد کریں اور عمدہ شونیز اور منتہی ہے۔ **سرطان** سخت ورم محمد سوداء محترقہ سے اول مثل بادام کے ہوتا ہے۔ پھر مثل بطیخ کے ہو جاتا ہے۔ اس میں سرخ رنگین ہوتی ہیں۔ اور سبز اور متقرح ہوتا ہے۔ کنارے بھاری ہوتے ہیں۔ اوسکا منقلب خارج کی طرف ہوتا ہے۔ اور مواضع اخوہ میں پیدا ہوتا ہے۔ مثل پستان عورت کے اور حلق کے یہ مرض لاعلاج ہے۔ خاصکر جب متقرح ہو اور دونوں کتفین کے درمیان مہلک ہے جلد علاج چاہئے تا کہ بڑھنے نہ پائے۔ اور متقرح کا اندمال فصد باسلیق اور اکحل سے اور تنقیہ سوداء سے چند بار کرنا چاہئے اور مجرب واسطے متقرح وغیرہ کے یہ ہے کہ یہ آب کشنیز سبز میں۔ اور آب کاسنی میں پیسا جاوے۔ اور روغن گل کے ساتھ اور بادام کیساتھ طلا کریں۔ اور مجرب بیدیل کہ کچھوا جلاؤ اور گائے کے گھی میں ملا کر طلا کر دو۔ اور واسطے سرطان بشعاں کی خاکستر سرطان محرق کے مجرب ہے۔ اور واسطے متقرحہ کے سیپ محرق اور مجرب مورد پوست انار

قند سیاہ کہنہ ہے۔ گرد اوسکے پانی میں ملاکر طلا کرو۔ اور اوس پر نہ کرو ثبول
ورم صغار ہے بسبب لطافت مادہ کے یا اوسکی قلت کے اسکے نام بہت ہیں
بحسب مواضع کے اور اشکال کے مادہ رطبیلی سے جو ہوتی ہیں۔ وہ بہتی ہیں۔ اور
سوائے ولکی سخت ہوتی ہیں۔ اور جو سودا سے ہوں۔ کھد ہوتی ہیں۔ اور علاوہ اس کے
صفراویہ ہیں علاج تنقیہ پھر روادع پھر محللات پس زخم ہو جاوے۔ تو زخم کا علاج
اور اگر رئیسہ کے قریب ہوں مانند غشی اور خفقان کیساتھ تو رئیسہ کے تقویت کرنا چاہیے
اور روادع ترک کریں۔ اور تدبیر طاعون کے کریں۔ اور مجرب واسطے بلغمیہ کے قے
پھر معجون سنجاح پھر یہ حب ص صبر ہلیلہ۔ سقمونیا۔ برابر۔ مصطگی۔ نصف آب کاسنی
میں گولیاں بناؤ۔ خوراک دو مثقال سکنجبین کیساتھ یا ماء الجبن کیساتھ تین روز مجرب
واسطے سوداویہ کے موبزا ایک جزو عناب سپستان۔ بسفائج ہر ایک نصف بنفشہ تخم کاسنی
تخم شاہترہ ہر ایک ربع جوش کر کر شکر ملاکر پیا جاوے۔ ایک ہفتہ پر معجون سنجاح افتیمون
کے جوشاندہ کیساتھ حب الکرامات واسطے اقسام ثبور کے خاصکر سوداویہ کی
ص کمیلہ۔ لوزہ۔ نیلہ تھوتھا۔ ہلیلہ زرد کات سفید۔ روغن گاؤ میں طلاء مفردات
مجربہ خاص سداب۔ لہسن شہد۔ شونیز۔ نوشادر۔ سرکہ۔ سندروس۔ یا قضب الذریرہ
اس میں حدیث بھی ہے۔ اور اقسام ثبور سے۔ بلغیہ ہے۔ بادی ہے۔ اوسکو قلب دفع
کرتا ہے۔ طرف اغلاظ کے اور سینہ کے خفقان کیساتھ اور غشی کیساتھ اور کبھی کھاجاتی
ہیں گوشت کو اور جب خارج سیاہ ہو یا سرخ تو ناکوی ہے۔ اور مجرب یقیع صبر۔ اور
حب الذہب بطم اکثر ساقین پر ہوتی ہیں سودا سے عسر البرء ہیں۔ علاج باسلیق
حجامت ساقین مرہم۔ خاکستر جہاز کا۔ ماہیران آراوند طویل پوست۔ نیگم جنا محرق مع
میں اور شرح میں ملاکر اور مجرب شونیز گلاب۔ اور کہا گیا ہے۔ خاکستر گندم محرق نصف
اوسکا نمک مع شہد کے مایوس کو شفا ہوتی ہے۔ ثبور صدغ وقفا سمیں زخم خارج

ہوتا ہے۔ اور کبھی درد سر پیدا کرتی ہے۔ اور ظلمت بصر یہ خوفناک ہے۔ خاصکر
قفائیہ واسطے قرب نخاع کے اور متقرحہ یا یوسہ ہیں۔ اور وہ مرض حار ہیں دلیل سلامتی
کے ہے۔ خلاصہ یہ کہ اقسام شور کثیر ہیں۔ اور اونکی تدبیروہ ہے۔ جو یہاں گذریں اور قروح
میں اونگے۔ داء فرنگ کہا گیا ہے۔ کہ یہ مرض نوسو اور چھ میں پیدا ہوا ہے۔ اسواسطے
نوماہوں میں اسکا ذکر نہیں ہے۔ اور بعض نے کہا ہے۔ پورانا ہے۔ عمار سکندر سے اور وہ
شور معہ خارش کے ہوتی ہے۔ اور اکثر اونکا رنگ دلیل خلط کے ہے۔ اور مجامعت اور
مطاعمت اور مجالست سے جیسے کہ اس مرض والے کے پیشاب پاخانہ کی جگہ پیشاب
پاخانہ پھرنا اس سے ہوتا ہے۔ سبب اوسکا اخلاط محترقہ ہیں۔ رنگ اور مزاج خراب
کردیتی ہے۔ بیماری خبیثہ ہے۔ اعماق کے متعلق ہے۔ اسی لئے سمیات نفاذہ سے
علاج کیا جاتا ہے۔ اور ادویہ یونانیہ لطیفۃ النفع ہیں۔ لیکن سلیمہ ہیں۔ غائلہ سے
علاج مع تنقیہ خاصکر اکمل اور باسلیق سے اور تعدیل اخلاط اور چوبچینی عظیم النفع ہے
بعد تنقیہ کے نہ قبل اور عمدہ استعمال اوسکا یہ ہے۔ کہ ورق ورق کرو۔ اور جوش کرو
اور کہانے پینے میں استعمال کرو۔ اور اوسکا قطول کرو۔ اور بعض نے دارسعان کہا ہے
کہ اوس سے اقوی ہے۔ ایسے ہی برنگ کابلی اور شلجم انار اور سفوف گرمازج مجرب ہے
اوسکے لئے اور تمام اقسام شور اور جرب اور سعفہ کو کابلی ۳ اصفر ۳ راوند ۵ گلسرخ ۲ آملہ
ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱ ہلیلہ جشب طرفا ہر ایک ۱۱ اسنا ۲ سکر مثل کل کے خوراک ۲ درہم
صباح کو نیمگرم پانی کے ساتھ اور مجرب اوسکے اور اقسام شور کیواسطے اور خارش کیواسطے حنظل
فلفل ہر ایک ۲ درہم علیحدہ پیسے جاویں۔ پھر ایکساتھ ملاکر اور ۳ حصے کیے جاویں۔ اور سفوف
کیا جاوے۔ دو روز کبھی دو ثلث کافی ہوتے ہیں۔ اور صحت ہوجاتی ہے۔ اور بکری کے
مہری غذا مجربات تامہ خولنجان ۸ فلفل ۴ سنبل ۲ خوراک نصف درہم پا ثلث
نیمگرم پانی سے صبحکو پندرہ۔ دن تک مولدات سودا نہ کہاے اور مجرب اوسکے اور ثمر

متقرحہ کیواسطے پھٹکری ۸ الاچی کہار ۹ خوراک نصف درہم گیہوں کے خمیر میں لپیٹ کر
اور گندم بریاں بعد کو کہائے اور مجرب اوسکی اور انواع جثہ قروح کے واسطے یہ ہے
کہ ہلیلہ نوہ کلاہ سے صاف کیا ہوا نہایت پیسا جاوے پہر بارہا ملاکہ پہر تخم بیخ پہر یہ ادویہ ملاکر لوہنگ
ہلیلہ سیاہ۔ سنا۔ طباشیر۔ اجوائن۔ فلفل سفید موصلی۔ ہر دو روانہ۔ مدخج۔ ہر ایک جزء
شلیجم حنظل دو شہد میں گولیاں بقدر نخود بناکر ۲ گولی دہی کی ملائی میں لپیٹ کر کھاویں
غذا نمکینی روٹی طرمغن بلا نمک کے اور مجرب سلیمان ۳ مثقال قرنفل ۱۴ اعدد فلفل ۱۴
عدد انکے چودہ حصہ کریں۔ ایک پہینکدیں باقی صبحکو کھاویں اور مجیں پ دوا المزمنہ
بالرموز الحساہیہ دہلوی کی ہے۔ وہ کہلب ہے۔ اسکی بہت تعریف کی ہے۔ اور اکسیر البدن
نام رکھا ہے۔ اور مجرب کات سفید کبریت سلیمانی ہموزن سبز البلو ی کے پانی میں پیسیں
ایکروز اور گولیاں بنائیں بقدر نخود بناوین۔ خوراک دو یا تین گولیاں اسرار مجرب
اوسکے اور لوازل متقرحہ اور خنازیر کے واسطے پوست بیخ مدار ۵ ۳ درہم دار چینی۔
مردار سنگ ہر ایک درہم زنجفر دو درہم باریک پیسیں۔ اور ہم اقرص بناویں۔ اور دہوں
انکا پیا جاوے حقہ میں مگر پانی نہ ہو وقت عصر کے اور ہوا سے بچا رہے پہر گہی سے غرغرہ
کرے اور روٹی چار رطل گہی سے کھاے۔ یاد کرلو اور اسکو ذخیرہ بناؤ یہ اسرار مکتوبہ سے
ہے اور سید نقشبندی سے مستفاد ہے۔ مرہم اسرار مجربہ سے ایکدن میں شفا دیتا ہے
بیعد یہ ہے۔ صفحہ توتیا ہندی مغسول ۲۰ درہم۔ شنجرف درہم۔ غبار عود چینی نصف
درہم۔ زردی بیضہ میں ملاکر استعمال کریں۔ مرہم نافع بہت مردار سنگ شنجرف
ہر ایک دو مثقال کات ہندی۔ عود چینی ہر ایک ۱ موم ۵ شیر گاؤ اور اوسکا قیلہ ۲۰
اور اگر نصف کتہ ملا لیا جاوے تو بہتر ہے۔ سلیمانی اور طباشیر موم کیساتھ ممدوح ہے
بخور مجرب شنجرف۔ عقرقرحا۔ جیجبہ۔ اسگند۔ موصلی۔ ہر دو خشک ہر ایک دو مثقال
ہو الپوٹیہ گرد۔ اور بیری کی آگ پر رکھکر گڈے میں بیٹھ کر کپڑے میں نچوڑ لو سات روز صبح و شام

اور اگر ضعف ہو تو کچھ فاصلہ دیدو تعلیم وقت استعمال سیماب کے دانت اور ناک اور
آنکھیں بخور کہ دفت بچاؤ اور دوا خوب پیسو کہ اس سے منہ نہیں آتا۔ اور گھی سے مضمضہ
کرو یا برگ سدر کے جوشاندہ سے یا عصارہ یاسمین سے کہ اوسکو دور کر دیتا ہے۔ اور نیز
وذور ذراوند اور برگ ریں اور کندر۔ اور سعد اور بیخ سوسن اور دم الاخوین۔ او مجیبیہ
بالسویہ کا کبھی بارا بد نہیں رہ جاتا ہے۔ اس اختلاج اور دور ہوتا ہے۔ اسکے واسطے مجرب سینا
ترید الطریفل کبریت۔ آملہ سار جو اکہبار سد یوند خطائی ہموزن ہے۔ بخور اک ادرہم چالیس
دن تک غذا شوربا اور اگر بخور سے آنکھ کو نقصان پہونچے تو اقلیمیا ذہب کا سرمہ لگاؤ
آکلہ وجمرہ ثبور ہیں کہ کہا لیتی ہیں۔ اور حوالی میں زخم کر دیتی ہیں۔ جلد اور کبھی ہڈی
تک پہونچ جاتی ہیں۔ اسیواسطے آکلہ کہا گیا ہے۔ اعضا متعفن ہو جاتے ہیں۔ اور
اوسکا تاکل بسبب فساد روح کے ہے۔ بالجملہ مرض مہلک ہے۔ خاصکر جبکہ اوسکے صاحب
کو کچھ اثر دوا کا معلوم ہو علاج تنقیہ اخلاط فیمرقہ کا اور داغ اوسکے گرد اور سرکہ سے
دہونا اور پانی سے ہر روز اور زرنانہ پرش کا ضماد اور حجیبیہ کا پکا کر سرکہ میں جاد اور گوشت فاسد
نکال دیں۔ اگر کم ہو تو سکر سے زیرہ زنجار سے اور زراوند مدحرج اور زعفران اور سرکہ اور شہد
سے اور کبھی حاجت داغ کی پڑتی ہے۔ شیرج الحمی یا حدید سے اور آخر جیلہ عضو کا کاٹنا
ہے۔ اور اگر لپک اور سوزش ہوتی ہمیں سے صندل کافور کا سرکہ میں یا گہی میں آب کشنیز
کے ساتھ اودویہ بعد تنقیہ کے ملا اکثار بسبب خوف جس جیتہ مادہ کے اور مجرب سقمونیا ہے
نصف درہم لاجورد نصف مثقال مردارسنگ مغسول۔ غاریقون۔ ہر ایک ۲ درہم یہ ایک خوراک
ہے تین روز استعمال کرے۔ اور مجرب طلا حیر مردار سنگ کا ہے گائے کے گہی میں
اور مجرب سرکہ سے دہونا پہر ذرور۔ استعمال ذہب کا لاجورد کے ہمراہ طلا مجرب پوست
پیاز اور مال سوختہ کافور کیساتھ اور پوست کدوی دراز سوختہ اور ہڈی انسان کے اسکو
بڑہنی نہیں دیتی اور مجرب اوسکو قروح کو سر کے بال ہیں۔ ایک جزو پوست پیاز محرق نصف

تخم ریحان بریان ربع کافور اٹھواں حصہ **الجذام** نعوذ باللہ تعالیٰ من شرہ یہ بیماری بڑی جنتیہ ہے۔ اور لگنی ہے۔ حدیث صحیح ہے۔ خلاصہ موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فر من المجذوم فرارک کالاسد مجذوم سے ایسا بھاگو جیسا شیر سے لیکن قول آنحضرت صلعم کا المر عدوی اور فمن اعدی الاول اوس شخص کے جواب میں ہے۔ کہ اوسنے عدوی کو ثابت کیا۔ جبر کے ساتھ بلکہ معناہ یہ ہیں کہ باذن اللہ تعالیٰ لا بالطبع جیسا کہ گمان کیا غواۃ نے اور نہیں ہیں جسیم واسطے ذرائع کے سوچ لو اسکو اور سبب اسکا انتشار سودائی محترقہ کا ہے۔ اور بعض نے کہا ہے۔ اعضاء غذا فاسد ہو جاتے ہیں۔ پس سوائی سودی کے اور کچھہ پیدا نہیں ہوتا۔ اگرچہ حار اللحم ہوتا نیمبرشت اسیواسطے اوسکا پچڑا اچھا نہیں ہوتا۔ اور اولاد ممدوح کو بھی یہ مرض ہوتا ہے۔ اگرچہ بعد بلوغ کے ہو **علامت** اوسکی آنکھ کی سفیدی چمکدار اور بعض نے کہا۔ ے سات برس سے آتی ہے۔ اور گول ہو جاتی ہے اور رنگ تاریک ہوتا ہے۔ یا سرخ اور غن غن بولتا ہے۔ اور ہونٹ موٹے ہو جاتے ہیں۔ اور پسینے میں بو آتی ہے اور سانس ہیں ہیں اور آواز پڑ جاتی ہے۔ اور سانس تنگی سے چلتی ہے۔ اور بال گر پڑتے ہیں ناک سمٹ جاتی ہے۔ منہ گول ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹیرھے اور زخمی ہو جاتے ہیں اور اگر صفرا ہی ہو تو گر جاتے ہیں۔ اور اگر صفرا بھی ہو تو گر جاتے ہیں **علاج** فصد چند بار اور بر طیب اور سہال سودی کا چند بار اور خون کے اصلاح شربت عناب اور شاہترہ اور کاسنی اور شربت بنفشہ اور نیلوفر اور گاؤزبان اور لیموں سے اور غذا نیمبرشت اور شوربا بھیڑ کا اور چوزے میدہ کے روٹی کیساتھ اور **مجرب** شوربا کا مردار یہ بسفونیا ہر ایک درہم ہلیلہ سیاہ۔ لاجورد۔ ہر ایک نصف مثقال اول میں پیا جاوے۔ تیسرے ہفتہ کے اور ماء الجبن مسہلات سودی کیساتھ تمام ہفتہ پھر اعادہ دوا کا کیا جاوے۔ بعض نے کہا ہے کہ دودھ بھیڑ کا مجرب ہے۔ اور مجرب بزرجلی ہے **ص** ہلیلہ سیاہ شبطرح ہر ایک دس دار فلفل پانچ بیش سفید دو و نصف روغن گاؤ میں چرب کر کے شہد میں معجون بناویں خوراک

ایک مثقال سے دو درہم تک معہ دواء المسک کے وہ فاد زہر ہے۔ یاد کر لو اور مجرب
فاد زہر ہے معہ زعفران کے زیادہ قمر میں **مجربات عجیبہ** جوشاندہ طرفا مویز سرخ کا
اور بعض کا گمان ہے کہ چالیس درہم حنا کا پینا ایک اوقیہ شکر کے ساتھ چالیس روز اسکو
دفع کر دیتا ہے۔ اور اگر صحت نہ ہو تو مایوسی ہے۔ **مجربات** لڑکوں کے ختنہ کی کھال
مشک کیساتھ مجرب ہے۔ اور حجر البقر کا پینا اسکو بڑھنے نہیں دیتا۔ **علی بن زید** کا قول
ہے۔ ایک لڑکی اس دواء سے اچھی ہو گئی۔ سترا توں میں ہلیلہ کابلی ۴۰ عدد اور افتیمون ۷
شقال مویز منقے میں معجون بنائی جاوے خوراک ۴ مثقال علی النواتر ہر روز اور مجرب مروارید
لاجورد زعفران سقمونیا ہے۔ ایک ماہ سے کم میں صحت ہو جاتی ہے۔ **واجب ہے یہ کہ**
قبل فصد کے اسہال نہ کیا جاوے۔ اور قبض کیساتھ فصد نہ لیجاوے اور روکھا اور جماع
ترک کر دے اور روغن بادام اور کدو۔ اور چھاگ دودھ سے تمریخ کرے **انطاکی** نے بیان
کیا ہے۔ کہ اسکے علاج میں ترتیب عمدہ چاہئے اور یہ بھی گمان کیا ہے۔ کہ جو علاج سے اچھا
نہ ہو تو امر خطرناک ہے۔ اور فصد باسلیق سیدھے ہاتھ کے پھر جوشاندہ افتیمون کا ۳ روز اور
ماء الجبن ۳ روز پھر سقمونیا معہ لاجورد ایک روز پھر باسلیق دست چپ کے اور دودھ شکر ملا کر
۳ روز اور جوشاندہ فاکہہ کا ۳ روز پھر یہ جوشاندہ **ص** انجیر مویز سپستان ہر ایک ۲۰ درہم بنفشہ
بسفائج اسطوخودوس۔ اصل السوس ہر ایک ۱۰ اعناب گلسرخ ہر ایک ۷ جوش کر کے ۳۰ درہم
شربت بنفشہ ڈالکر پئیں۔ تیسرے ہفتہ کے تمام میں بکرر پئیں۔ پھر شربت ورد اور بنفشہ اور
حمام طلا اور روغن زرد کا اور شیرخ اور چھاگ دودھ کے ایسی جگہ کہ ہوا نہ داخل ہو ایکہفتہ تک
شربت حنا ایک ہفتہ انتہی کلامہ ملخصا **آخر** جملہ مفاصل پر داغ دیں اور سر پر اس قدر
کہ جلد سر سے ہڈی تک پہونچ جاوے۔ اور اوسپر مکاوی کہ بہت گرم نہ ہو تین بار رکھیں بعض
بعض پر اور اوسپر گھی لگاویں۔ اور اندمال نہ کریں۔ خشک کہ ہڈی دس بار نہ متقشر ہو مجرب
ہے۔ **جدی فی حصبہ** دونوں کا مادہ حیض کا خون ہے۔ بدن کا مواد اوسکو کھینچتا ہے

اور صفرا ہے۔ کہ حصبہ میں اکثر ہوتا ہے۔ اور یہ دونوں مرض وبا میں واقع ہوتے ہیں اور کبھی بڑھاپے تک ہوتے ہیں۔ اور کبھی دو بار جدری نکلتی ہے۔ اور بلاد حارہ رطبہ میں اکثر ہوتی ہے اور یابسہ میں نہیں ہوتی مثل زنگ کے اور حبشہ کے اور بخار کیساتھ شروع ہوتے ہیں۔ اور درد سر کے اور ناک میں خارش ہوتی ہے۔ اور بدن میں چبن مثل چیونٹی کے کاٹنے کی اور درد پشت ہوتا ہے۔ اور خواب میں چیخ پڑتا ہے۔ اور انگڑائیاں آتی ہیں منہ اور آنکھ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور پانی آنکھوں سے نکلتا ہے۔ اور اچھی وہ ہے۔ جو متفرق اور سہل الخروج ہو اور نضج جسمیں اچھا ہو سفید اچھی ہے۔ پھر سرخ لیکن سبز اور زرد اور اغبر اور سیاہ اور بنفشجی اور متصل اور ذوات الصلاح اور نزافت الدم بس خوفناک ہے۔ خاصکر جو ضیق کے اور گلا پڑجانے کے اور اختلاط عقل اور قے اور اسہال اور کرب اور پیاس کیساتھ ہو اور جب کثرت سے جمع ہوں تو خلاصی مشکل ہے۔ اور جسکا نکلنا زیر سے ہو۔ وہ خوفناک ہے اور بعد ہونیکے جو چھپ جاوے۔ قاتل ہے۔ مثل حصبہ رامیہ کے اور اہل ہند کا گمان ہے کہ قبل نضج کے بخار جاتا رہنا برا ہے۔ اسی واسطے مویز اور زعفران اور ہینگ دیتے ہیں۔ علاج فصد اور تلین قبل نکلنے کے اور مجرب پینا دودھ ریاک کا ہے۔ وہ نہیں نکلنے دیتا یا نکلتی ہے۔ تو کم اور زور نہیں ہوتا۔ اور جب ظاہر ہو تو استفراغ منع ہے۔ بلکہ نکلنے پر اعانت کریں خفیف تعریق کیساتھ اگرچہ بپارہ گرم پانی کا ہو۔ اور پینا آب بادیان اور کرفس اور انجیر اور مویز کا عمدہ ہے۔ اور جب نکلنا تمام ہو جاوے۔ اور نضج بھی تو ترید شربت بنفشہ اور نیلوفر کیساتھ اگر حرارت زیادہ ہو تو صندل کافور سونگھاویں۔ مجرب واسطے بچانے خارش کے اور اختناق کے اور اختلاط عقل کے عیسانده۔ چوب چینی کا ہے۔ اور نیچے اوپر فلفل بچھاکر بیچ میں اونکی ہڑتال رکھیں اور کشتہ کریں۔ اور ایک چاول دیں۔ مختفی کیواسطے مجرب ہے۔ اور عمل سیاحین کا اور گوشت گاؤ کا بھوننا آخر حیلہ ہے۔ اور اسہال خوفناک ہے خاصکر آخر حصہ میں اور شربت انجبار اور آس مفید ہے۔ اور جب خون سرخ آوے۔ اور

قبض ہو تو مہلک ہے ورم کیساتھ اعضا کی حفاظت آنکھ میں قطور خیسانده سماق
کا کریں۔ سر کہ میں فلفل کافور کیساتھ اور ایسے ہی آنار دانہ گلاب کے ساتھ اور مجرب حنا ہی
دونوں پاؤں پر اور قطور آب کشنیز سبز کا اور اگر اوسمیں بڑی پھوڑیاں نکل آویں تو اثمد
اور کافور آب کشنیز میں حل کرکر ہر ساعت ٹپکایا جاوے۔ اور ایک ٹکڑا سیسے کا پٹی
سے آنکھ پر رکھکر باندھ دیا جاوے **حلق**۔ انار دانہ چوسے اور آب سرد سے غرغرہ اور گلاب
سے غرغرہ کریں۔ اور جوشاندہ۔ سماق اور گلسرخ سے نیز **مفاصل** عتدل گلسرخ
سرکہ اور اگر خراج نکلے فوراً شق کر دیا جاوے۔ ورنہ مفاصل خراب ہو جائینگے **حمیقاء**
وہ اما قسیم آسان ہے۔ جدری کی اور وہ بڑی بڑی بثور متفرقہ ہیں۔ علاج اوسکا وہ ہی
جو گذرا اور کبھی علاج کی ضرورت نہیں ہوتی **سعفہ** متفرق پھوڑیاں اور متقرح سر پر اور
کبھی منہ تک ہوتی ہے۔ رطبہ اور یابسہ ہوتی ہیں بچپن میں زیادہ ہوتی ہیں۔ اور کبھی
بعد بلوغ کے جاتی رہتی ہیں۔ **علاج** فصد قیفال اور کان کے اوپر کی رگیں یہ جلد نفع
اور جونک اور تنقیہ اور مجرب اسکو اور جو متعلق سر کے ہو صبر۔ مصطگی۔ غاریقون ہر ایک
۵ ہلیلہ سیاہ۔ گلسرخ ہر ایک ۳ سقمونیا ۱۰ آب کاسنی میں گولیاں بنالیجاویں خوراک
بایک مثقال اور مجرب یہ ہے۔ کہ ہر ہفتہ میں بال اوکھیڑ کر زفت طلا کر دیا جاوے
پھر صبر اور کندر اور دم الاخوین اور زعفران اور مجرب طلا مویز کا ہے۔ صبر کے ساتھ اور مجرب اقسط
اور جو اور صوف برابر جلا کر روغن گل میں ملا کر طلا کیا جاوے۔ اور وزن کمیلہ کا بعد تنقیہ
کے سریع النفع ہے۔ اور سرکہ نمک کیساتھ معتمد علیہ ہے۔ اور اسی طرح حنا اور عروق
اور ہلیلہ زرد۔ مردار سنگ مرکہ ہر ایک ایک جزء روغن گل ۳ جزء اور مجربات تامہ
اسکے واسطے اور قوبا اور اورام باردہ کے عروق اصفر۔ بادام۔ مر۔ ہر ایک جزء مقل دو
جزء مقل سرکہ میں حل کیا جاوے۔ اور قرص بنائیجاویں۔ اور روغن گل اور سرکہ میں استعمال
کیا جاوے۔ واسطے سعفہ یابس اور قوبا خارش دار کے شیرہ تخم کدو ۱۰ اقوتیا مغسول دو جزء

زنگار ے دودھ میں طلا کیا جاوے ۳ بار میں آرام ہو جاتا ہے۔ اور نیل سرکہ کیساتھ بعید ل
ہے۔ رازی کا قول ہے کہ اسکا علاج خوف تنور اور نمک اور سرکہ سے بہتر نہیں ہے۔
اور مجرب مردار سنگ۔ توتیا۔ روناس۔ مجیٹھ۔ پوست۔ انار ترش۔ روغنگل ہر ایک ۳ مثقال
سرکہ چھ پہر ہے۔ اور مجرب واسطے تمام انواع کے کافور ۴ قیراط ۶ دق اصفر گلسرخ اقاقیا
مغسول ہر ایک درہم گلنار۔ قرطاس۔ سوختہ ہر ایک دو درہم سفیدہ موم۔ ہر ایک ۷
روغنگل ۲۰ سعفہ صبیان صابون۔ روغن گل اور پچھنی کان کی اور طلا او سکے
خون کا اور مرضعہ کو ہلیلہ اور انیسون شکر کیساتھ پلایا جاوے۔ اور نافع عروق۔ حنا
مردار سنگ۔ زراوند۔ پوست انار۔ سرکہ۔ روغنگل ہے۔ جرب وحکہ
اول تر خارش کا نام ہے۔ اور دوسری یابس کا اور دوسری اول کو لازم ہے۔ اور
بعضوں نے کچھ فرق نہیں کیا ہے۔ اور سبب اسکا فساد خون کا ہے۔ خلط حاوی
اور فالج سے کہ جلد کے طرف مائل ہو۔ اور پسینہ میں نہ نکلے مشائخ اچھی نہیں ہوتے۔
علاج دونوں کا تنقیہ خاصکر فصد سے اور ہر تیز اور نمکین اور جماع ترک اور غذا ہلکی
اور صبر کھلانے پر حرارت اگر ہو تو نقیع تمر ہندی اور عناب اور ماء الشعیر اور شاہترہ اور برودت
ہو تو سنا تخم سویا پودینہ۔ فلفل اور دموی کیواسطے۔ شربت بنفشہ آتش جو آلو بخارا
عناب اور بلغمی کے واسطے۔ غاریقون۔ صبر مصطگی۔ اور صفراوی کو۔ اصفر۔ صبر
مصطگی۔ سقمونیا۔ برابر۔ خوراک۔ یکمثقال آب تمر ہندی کے ہمراہ اور سوداوی کیواسطے
مذکورہ۔ صفراوی معہ زیادتی۔ لاجورد کے اور گرم میں انار معہ شحم کے نچوڑا ہوا اور وقت
سختی کے ایک مثقال سرگین سگ جو خالص ہڈیاں کھا کر گیا ہو۔ اور ربع کبریت
شیرح میں ملا ہوا۔ اور اسکی قریب صبر اور نصف ایلوا ہے۔ اور کبھی دونوں نسخہ جمع
کر لیتے ہیں۔ یہ سرکتو ہے۔ اسطرح روث سگ ایک جزو کبریت نصف جزو مصطگی
ربع صمغ اٹھواں حصہ صبر۔ گولیاں بنالیں۔ دو مثقال تک خوراک ہے۔ اور مجرب واسطے

جرب سوداوی سفوف گزمازج ہے۔ عرق شاہترہ کیساتھ حب افرنجی میں گذرا وضمیات
مسرکہ مجرب ہے۔ اگرچہ متقرحہ ہو۔ اور حنا۔ شاہترہ۔ حمام میں اور یہ کہ سیب آب کاسنی میں
پیسکر طلا کیا جائے۔ روغن گل اور بادام ملاکر بموزن ہوں اور نافع۔ آنار ترش کو نچوڑ کر
اور حمام میں بیٹھکر طلا کرو۔ اور مجرب ورق دفلی ہے۔ روغن میں جوش کر کر اور مجرب پارہ
بادام تلخ ہر ایک ۳ تخم تربز غیر مقشر ۱۵ رات کو ایک ہفتہ تک طلا کیا جائے۔ اور مجرب
چند بار کا واسطے جرب کے مجرب چند بار واسطے جرب کے گندک۔ آملہ سار۔ تبلہ تھوتھ
مردار سنگ۔ کمیلہ ہر ایک ۲ درہم اور نصف ۱۸ درہم روغن گاؤ میں ڈالکر خوب گھوٹیں
اور ملکر دھوپ میں بیٹھیں اور بعد ملنے کے آرد نخود ملکر نہا ڈالیں۔ اسی طرح ۳ روز کریں
اور مجرب واسطے جرب رطب دوا یابس کے پارہ اور گندک اور ہڑتال برابر بوزن
خوب پیسیں اور سیسہ آگ پر گلاکر اسکی چٹکی دیں۔ اور طلا کریں۔ اور واسطے حکہ کے
بعد قے کے اکثر یہ پتری کیساتھ ہوتی ہے۔ سفوف اہل کا مجرب ہے اور اسی طرح
تخم سوہی کا اور واسطے حکہ جو مسرا ہوا اور پانی بہے ہوا ہو اسگندھ ۲ درہم زنجبیل ۲ فلفلمویہ
درہم شکر ۹ درہم یہ ۳ خوراک ہیں۔ اور یہ مرض خریف میں اور ربیع میں انگلیوں میں
بہت ہوتا ہے۔ اور اسکی رات میں علاج دونوں کا گلقند شکری اور رہتو نکاد ہوتا
نمک جوش کرکے اور حنا دانجیہ کا نافع ہے۔ اور خضاب حنا کا مجرب ہے۔ تخم حنظل ملاکر
اور ایسے ہی گھی اور نمک اور حنا جرب لبیدیت تربد ۴ درہم حب الصنوبر دس
ونصف درہم بادام مقشر ۲ بادیان ہر ایک ۲ درہم۔ اصل السوس ۳ درہم ونصف
مصطگی دو مثقال عود ق دو درہم ابریسا درہم ونصف شہد بموزن ادویہ خوراک ۳ درہم
ونصف رات کو اور مجرب حمام شمثقال صمغ سہ مثقال پانی میں پکایا جائے۔ اور یکہیم
ایک ہفتہ ضماد کیا جاوے۔ تنمی خارش ہے صعود دوڑول کے کہ مختلف الاوضاع ہوتے
ہیں کبھی ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی چھپ جاتے ہیں۔ حیض اور سردی میں یہ مرض

اکثر ہوتا ہے۔ اور بعد قے کے اسکا نام نبات اللیل بھی ہے۔ اہل صناعت عدد اس کے
لئے مجرب ہے۔ نیمگرم پانی سے اور ہینگ عجیب ہے۔ اور زیرہ سیاہ سالم اور فافل مدقوق
پانی سے مفید ہے۔ اور ہلدی کا نچوڑ نافع ہے۔ اور تنقیہ وقت امتلا کے ضروری ہے۔
عرق مدنی مادہ غلیظ ہے سخت ہو کر دوڑا ہو جاتا ہے۔ بعد بشر کے بخار کیساتھا اور
درد کثیر کے ساتھ گرم زمینوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ جو کم پانی رکھتی ہیں۔ خاصکر جوانی مدینہ مشرفہ
میں علی صاحبہا الف صلاۃ وسلام اور اسکے اسباب متعفن پانی کا پینا اور یہ اکثر پنڈلی
میں نکلتا ہے۔ اور کبھی ہاتھ اور پہلو میں بھی نکلتا ہے علاج باسلیق اور جونکیں اوس
جگہہ پر اور اسہال سودا اور صبر کا طلا یا آب کاسنی کے لئے۔ اور چاہئے کہ ابتدا نصف
درہم سے کرے۔ اور پھر زیادہ کرے اور طلا اسبغول کا نافع ہے۔ کہ سرکہ میں اور مسکن دردہی
اسی طرح کافور کیساتھ اور روغن گل کیساتھ اگر وہ تحلیل ہو جاوے بہتر ہے۔ اور اگر نکلے تو درہم
ایک رانگ لیکر باندہ دیں۔ اور گرم پانی سے تکمید کریں اور اوسکی نواحی پہ روغن گل ملیں
اور اگر یہ ٹوٹ جائے اور لوٹ جائے تو مریض مرجاتا ہے۔ اور ام رویہ کے ساتھ اور برگ
ریحان ضماد نافع ہیں اور مجرب اسبغول۔ تخم ریحان پسے ہوئے آب لیموں کے ساتھ
ہر تین ساعت کے بعد تجدید کریں۔ اور شق اور اخراج مادہ آخر حیلہ ہے۔ ثالیل سخت
سودی سے اور نرم بلغم سے ہوتے ہیں۔ علاج تنقیہ اور مالش برگ کبیر اور دس اور شونیز
اور سرکہ اور نمک یا اشق مقل اور سرکہ کے ہمراہ اور مجرب ہڑتال چڑیوں کی بیٹ
کے ساتھ ہے۔ اور خون چوہے کا اور ہڑتال اور چونہ بے بجھا اور مویز ۳ روز متصل
مقل اور پانی کیساتھ لگانا سریع النفع ہے۔ اور اسی طرح جعل کہ ایک جانور ہے۔ برابر
زنبور کے گوبر وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ پیسکر لگائے۔ اور خون سگ کا اور اوسکا پیشاب
اور اگر ثالیل ایک جگہہ جمع ہو جاویں تو اونکو جو بڑا ہو بال سے باندہ دیں اور کاٹکر ہڑتال چھڑک
دیں اور رجنہ اور نوشادر بموزن اور اگر درد ہو تو گھی گرم گرم پکاویں۔ اور جب تھم جاوے تو پھر دیں

چھڑکیں جب بڑا مسہ مرجائے۔ چھوٹے خود مرجائینگے مجرب ہے۔ اور جسکا رنگ سرخ ہو اوسکو
نہ چھوئیں کہ شریانی ہے۔ نزف کا خوف ہے۔ **قوبا** خون میں سودا اور بلغم فالج ملنے سے
ہوتا ہے۔ بعض اون میں سے واقفہ اور ساعیہ اور غائرہ ہیں۔ اور مقشرہ اور رشاحہ **علاج**
منقیہ اور کہنہ کیلیئے طلا روغن گندم کا کافی ہے اور تہوک روزہ دار کا اور حماض اترج اور سرکہ
اور اشق اور زبد اور کتیرا اور واسطے مزمنہ کے جونک اور جو بہق میں ہے اور اس سرکہ کیساتھ اور
مقل یا مہرا اور مجرب زبد البحر مرشکر کبریت۔ پھٹکری۔ بموزن قطران کیساتھ طلا کریں بعد
کھجلانے کے **مجرب** صندل سرخ۔ شورہ۔ افیون۔ برابر طلا کریں۔ عرق لیموں میں
اور دھوپ میں بیٹھیں۔ دو بار میں صحت ہوگی **مجرب** برگ سپستان روغن میں ملاکر
اور مجرب خاکستر بھنگ۔ مسکہ کیساتھ واسطے گہرے کے اور رطوبت ریہ بریان
کے بلا نمک غایتہ ہے۔ واسطے یابس کے اور رسوت۔ اور مجیٹھ اور طمع اور کتیرا اور
مقل برابر نافع ہے۔ **برص وبہق** رنگ کا بدلنا سفیدی یا سیاہی کی طرف مادہ
باردین سے۔ پس برص کثیر المادہ گوشت میں ظاہر ہوتی ہے۔ اور جب سفید ہو اور ملنے
سے جلد پر سرخی نہ آوے اور خون رطوبت سفید کے طرف تو مشکل ہے۔ اور بہق غیر غائر
کبھی پھٹ جاتی ہے یہ سہل ہے **علاج** دولونکا ہے۔ سفید میں بلغم کا چند مرتبہ
قے اور اسہال کیساتھ اور فلاسفہ کا کہانا اور ہلیلہ عربی اور گلقند عسلی اور سیاہ میں جوشاندہ
افتیمون کا اور مجرب اطریفل۔ افتیمون۔ تخم گندر ہر ایک ۵ قرفہ۔ دار فلفل چار۔ جوزبوا عاقرقرحا
شیطرج دو شہد میں معجون بناویں اور نقصان قمر میں استعمال کریں۔ اور مجرب مداومت
تخم شقائق کے ہے۔ ایکدرہم مجربات صحیحہ۔ مروارید محلول۔ شربا و طلا۔ اور اگر تمام بدن سفید ہو
تو عروق اصفر پوست نیم قنار سیاہ گھوڑی کے لید میں دفن کریں۔ دو ہفتہ پھر عرق کھینچ لیں
ربع رطل صبح و شام چار مہینہ استعمال کریں اور نمک کم کھاویں اور دودھ چھوڑ دیں۔
اطلیہ مجربہ شونیز سرکہ **اسرار محبہ** عز مختلف سلیمان پانچ امثال صندل سفید طلا کیا جاوے

پانی سے نصف ساعت تک پھر بہا ڈالیں۔ اور ضماد لگا طلا کریں۔ مگر جب وہ حار ہوتا ہے
عضو رئیسہ کی طرف نہ رکھا جاوے۔ اور اگر برص چند جگہ ہو مختلف طور پر تو ایک ایک کا علاج کریں
اور مجرب زخمی کرنا ہے۔ شہد بلا نوہ سے یا شیر زقوم سے مجرب قسط مر شبطرح۔ ہڑتال سرخ فلفل۔
زنجار ہموزن طرف مسی میں پیسکر ایک ہفتہ وسمیں چھوڑ دیا جاوے۔ اور دھوپ میں بیٹھکر طلا کیا جاوے
کلف اور مثل اوسکی تل وغیرہ سرخ یا سیاہ یا چھیپ کے داغ یا خون جلد کے نیچے مردہ اور سب آثار
کلف کے سیاہ رقیق اور اگر غلیظ ہوں۔ تو نمش ہے۔ اور کبھی پھیل جاتے ہیں مثل تھیلی کے اور
دونوں ملاست بہق سے تمیز دیتی ہے۔ اور نقطہ صغیرہ سرخ یا سیاہ یا کمد بر شں اگر جلد سے
اوٹھی ہوئی نہ ہوں ورنہ تل ہیں۔ اور یہ سب نام سوداوی سے ہیں۔ سوائے سرخ کے کہ وہ خون
شرانی سے ہے۔ اور اس سے تعرض نہ کرنا چاہیے۔ بخوف تریاق کے اور پیدائشی کا علاج نہیں ہے
اور کلف حمل کیساتھ اکثر ہوتی ہے۔ اور حمی ربع مزمن کیساتھ اور اول دور ہو جاتی ہے۔
علاج دونوں کا تنقیہ سودا کا ہے۔ اور گرم پانی سے نکمید کرنا پھر ضماد جالیہ مثل فلفل ہڑ البع کرفس
قسط۔ دارچینی اریسا بادام۔ مرانشق مقل۔ افسنتین۔ نوشادر۔ مویز۔ راوند۔ جو انمیں آسان ہو۔
شہد کیساتھ یا سرکہ کیساتھ ضماد کریں سب آثار کو دور کردیتی ہیں۔ اور برگ خلی جوشاندہ عجیب
چیز ہیں۔ اور زخمی ہونے سے بچے کیتر از یادہ کرے۔ یا ضماد جلدی ٹیلنے اور انار کہنہ ہیں قوابض بناوٹ
اختلاط کر دے۔ اور مجرب واسطے کلف کے سوسمار کے سرگین ہے۔ اور اندروپ اور گائے کا پتہ اور
مجرب یہ ہو کہ ایک ٹکڑا ہلدی کا ایک ہفتہ لیموں میں رکھا یا جاوے۔ پھر پیسا جاوے نے کی جب کے
ساتھ اور گلاب میں طلا کیا جاوے۔ اور کہا ہے کہ تخم چوچیر اور مولی وغیرہ مختلف ہے۔ اور
رائی انجیر کیساتھ مفید ہے فساد لون بسبب امتزاج خلط کے ہوتا ہے جلد کی طرف یا
دھوپ میں چلنے سے یا سردی کے یا غم سے یا طول مرض سے یا جو چیز پانی صحت فاسد کرے
مثل نانخواہ اور زیرہ کا ان کا کھانا جسم کو زرد کر دیتا ہے۔ اور یہ بھی کہا ہے۔ کہ دیکھنا اور گھر میں
رکھنا ان دونوں کا ہے۔ مثل ٹھیرے ہوئے پانی کے اور سرکہ اور انجیر کے علاج سبب دور کرنا اور

ممسنات ماکونہ ۔ مثل اطریفل اور لونگ اور سعد اور زوفا اور افسنتین اور صغیر اور انار شیرین اور سیب اور حب الآس اور عذبہ اور ورج اور ہینگ اور انجیر اور ہلیلہ عربی ۔ زعفران ۔ نوشادر ونیمرشت ماء اللحم چاول اور اطلیہ جالیہ مثل اور جو اور تخم مولی اور مغز تخم تربز اور بادام اور کتیرا اور اریسا اور رائی اور ہڑتال اور چاول اور پوست بیضہ اور صدف محرق اور سفیدہ اور مصطگی آب پیاز اور سبیدبل ہے ۔ برگ ذبلی اور اوس کا پھول اور گندم بریاں موم کیساتھ اور روغن گل مجرب اور نخود۔ **محمرات مجربہ** رائی ہڑتال شیر گاؤ میں طلا کیا جاوے ۔ ایک ہفتہ اور شیطرج سرکہ میں پکا کر اوسمیں کپڑا تر کر کر منہ پر رکھو سرخ ہو جاویگا ۔ اور جوشاندہ ابریشم کا شکر کیساتھ نوش کرو حسن پیدا ہو جاویگا ۔ اور جوشاندہ انیسوں کا خاصکر واضعۃ الحمل اور خاکستر کبوتر کی سر کے پینا عظیم التحسین ہے ۔ اور سورج سے رنگ کے حفاظت کرے ۔ اور سردی سے اسی طرح کرے کہ سفیدی انڈے کی اور ربسابسہ اور کتیرا اور صمغ اور لعابات طلا کرے ۔

صنان بدن کی بدبو تمام اور خاص ہوتی ہے ۔ بغل اور ہتھیلی اور سر اور پستان کے نیچے اور منہ میں اور ناک میں اور فرج میں **بقراط** کا قول ہے بیہودگی سعدہ کو لازم ہیں ۔ اور بدبو مرقی امعا کو اور بعد ریاضت کے زیادہ ہوتی ہے ۔ اور بعد جماع کے اور تاخیر غسل جنابت کر اور حیض کے اور کھانا اور جبر ونجاچو وافع اخلاط میں طرف جلد کے مثل انجیر اور لہسن اور رائی اور ہینگ کی **علاج** تنقیہ فصد اور اسہال سے اور تطیبہ اخلاط کا مثل سکنجبین اور نقیع مشمش کی اور غسل گرم پانی سے اور طلا قوالبض کا جو عطریہ ہوں ۔ مثل گلنار ۔ اور رس اور گلسرخ اور صندل اور مورد اور مشک اور حنا اور سعد اور صیب انارہ اشنہ ۔ خاصکر بغلوں میں گلاب کیساتھ تاکہ اسکو نقصان نہ پہونچے اور مجرب واسطے بغل کے بسباسہ ہے ۔ آب آس ہے **اکلا** اہلی سنبیم کرفس تیز شدائد گلسرخ ۔ کیسر لوبان ۔ مصعد ۔ طبیخ مشمش ۔ خوخ ۔ رس صندل ۔ عود ۔ بودینہ ادکل اور کہا گیا ہے ۔ جو مدینہ طیبہ میں داخل ہوتا ہے ۔ اوسکی خوشبو پیدا ہو جاتی ہے ۔ سخت تنگ کردے اور غسل کیوقت کپڑے سے دلک نکرے ۔ اور بخور بر عضو کی دکھی جگہ

بیان کی کے کثرت پسینہ اسکا بہت اکثر امتلا ہے۔ اخلاط سے یا طعام سے حاجت سے
زیادہ یا ضعیف ماسکہ کا اور خواب میں اکثر ہوتا ہے۔ اور کبھی خاص عضو کو آتا ہے۔ وہ ممتلی
یا ضعیف ہوتا ہے علاج تنقیہ اور تقلیل غذا اور ریاضی اور طلا قوابض کا مثل گلسرخ اور گلنار
اور ساق اور صندل اور رس اور مجیٹھ اور سفیدہ کرا اور مجرب کشنیز۔ سماق چاول مغسول ہر ایک
پچاس مثقال ہو مثل پانی میں جوش کرو کہ ایک ثلث رہے اور چھو پرو فرو نافع سور عناب
کر کر شربت خشخاش ڈال کر پیو اور صندل سرخ، روغن گل کیساتھ طلا کرو اور روغن سفرجل منسول
ہے۔ اور جسم عریانی کرنیسے بند ہو جاتا ہے اور کپڑے سے پونچھنے سے اور زہیر بدبو بغل کے اوسکو نافع
ہے۔ پسینہ ہتھیلیوں کا ہونگ بریاں ملے اور سور یا پھٹکری پانی میں گھولکر پسینہ خون
کا بسبب چوٹ اور ملجانے خلط صفرا اور ضعیف ماسکہ کے ہے علاج تنقیہ فصد اور اسہال
سے اور نقوع زرشک اور عناب اور کشنیز اور آلو بخارا اور سماق اور انجبار اور اطلیہ قابضہ
تعریق کبھی بخاروں میں پسینہ لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پسینہ اور حمام ہے۔ اور ریاضت
اور کلی اور ٹہنا اور پانی کی تبخیر اور دہ ناک آب کرفس اور حرکا اور روغن بابونہ کا اور سکنجبین پینا
اور گلاب اور بنفشہ قمل یعنی جون مسام میں رطوبت فاسدہ جو ہوتی ہے۔ اوس سے
پیدا ہوتی ہیں۔ پسینہ سے دور نہیں ہوتیں۔ اور موسم سرما میں زیادہ ہوتی ہیں۔ اور سفر میں
اور بیماری میں خاصکر جب ایک کپڑا پہنے رازی اس مرض کا منہ زرد ہو جاتا ہے۔ اور
بھونک دور ہو جاتی ہے اور نحیف ہو جاتا ہے۔ اور قسم اوسکی قمام ہے یہ مسام میں آتی
ہے بسبب ضعف دافعہ اور غلظ مادہ کے علاج تنقیہ خاصکر فصد عظیم النفع ہے
اور غسل آب نمک سے اور طلا مولی کے پتوں کا اور دھلی کا اور ہڑتال اور فلفل اور تمام قوائل
دیوان کا اور پارہ عجیب اور سلائی اور سیمیں ڈوبی ہوئی قاتل ہے۔ پلکوں کے قمام کو
اور حریر پہننا اور کپڑوں کے تجدید بار بار نافع ہے۔ اور ہر پسینہ آور شے سے بچے اور بغل کی
گندگی اسکو مضر ہے ھزال طبعیہ مع قدرت کے جماع کرنا اور نشاط وغیرہ بالعکس مضر

اسکے جلدی سے ہضم قبول کرنا اور گرمی اور سردی سے موثر ہوتا ہے۔ اور نافع حرکت خفیف اور سرعت
تاثیر دوا کے اور اوسکا سبب قلت دم اور اوسکی خرابی اور رنج اور اشتغال اور بیخوابی اور روزہ
اور تعب ہے۔ علاج اسباب کا ازالہ اور تفریح اور لباس باریک اور غذا چار رطب خوشبودار
اور ہمیشہ بادام اور خرفا کہانا اور انجیر انیسون کیساتھ چالیس صبح کھانا عجیب الفعل ہے۔ اور
چڑیا کا انڈا بے بدل ہے۔ اور مجرب کتیرا۔ بادام۔ بسباسہ شکر ہے۔ اور مجرب دو گولیاں
حجر البقر کے جلاب کیساتھ حمام میں کھانا یا اوسکے بعد اور اوسکے ساتھ ہی گوشت پرند کا اور مجرب
چند بار کا اور جو و نخود و حنطہ چاول۔ ماش۔ باقلا۔ کنجد۔ مقشر خشخاش ہر ایک جزو و نصف شکر
دو جزو ایک کف بھیڑ کے دود کیساتھ سفوف کرے۔ مجرب تل خشخاش شکر ہر ایک
ایک جزو بادام نصف بزر البنج ۲ جزو خوراک ایک اوقیہ اور جوشاندہ بہمن کا شکر ڈالکر علی التواتر
پینا۔ بڑا موٹا کرتا ہے۔ اور عمدہ حجر البقر ہے جا صگر بادام اور نخود مجرب عجیب انزروت
۴ مثقال و نصف حجر البقر قیراط نارجیل ۲ مثقال ہم خوراک ہیں۔ ہمیشہ حمام کرے اور زیرہ شیرہ
کہانا مجربات سریعہ چھوٹے بڑ و مگا شہد درہم اور جوار کا آٹا ۱۰ ۱۰ مثقال شکر ۵ مثقال
حریرہ بناکر استعمال کریں مجرب مرغی گیہوں کے کھائے ہوئے جو کہ حمام میں پکالی
جاوے۔ اور سمیق جر ملی میں حتی کہ پھر اوسکے گرجاویں مجرب ہوئی بادام ۲۰ پستہ عدد
خشخاش ۱۵ نخود ۱۰ تین سو درہم آب میں پکایا جاوے کہ ثلث باقی رہے۔ اور ایک رات
چھوڑدیا جاوے۔ اور صبحکو پیا جاوے۔ شکر ڈالکر ہفتہ میں دو بار اور زردی بیضہ نیمبرشت نمک اور
کندر اور انزروت کیساتھ نافع ہے۔ اور نخود بریاں بادام کیساتھ فکرو دبیر ابغراط کا قول ہے
کہ ہر بہی سمن ہے اور بالعکس اور بعد ساٹھ برس ساٹھ کے موٹا نہیں ہو سکتا۔ اور ضروریات سے
یہ ہے کہ ایک چیز سے زیادہ نہ کہاوے اور اوسکو بھی زردیا دلور قمر میں استعمال کرے سمن
زیادہ موٹا ہونا مانع حرکات کا ہے۔ اور دوا کا تاثیر سے بہر مسہل خطرناک ہے اور بعضے قاتل
ہے۔ اور کبھی ناگہاں مرجاتا ہے۔ وہ وہی ہے جو قلیل القصم اور قلیل الباہ ہے۔ علاج فاسد

سکے ہے۔ اور مہزلات استفراغات اور اطریفلات اور جو کے روٹی اور رانگ کی انگشتری اور
اور اسکے ظرف میں کہانا ہے۔ اور مجرب سند روس سکنجبین کے ساتھ یا تنہا اور اسی طرح لک
مغسول اور پودینہ سرکہ کیساتھ لیکن سداب رطب اور اوسکے تخم سریع الاثر سبب ہیں
لیکن تواتر اور مداومت ضروری ہے اور طلا زہر البحر کا سرکہ میں اور کہدرے کپڑے کی مالش
اور مدرات اور مفرقات اور حوامض اور نمکین اشیا **امراض بالوں کی** ہمیشہ تیل
ڈالے اور کنگہا کرے اسکے مقومات۔ روغن آملہ آس سعد۔ ہلیلہ۔ برگ شقایق۔ مجید پرسیاوشاں
مفرد یا مرکب آب برگ کنجد آب برگ کنار مولی رسوت ہیں اور مجرب خا ایکجزو پرسیاوشاں
نصف برگ کنجد رسوت آس ہر ایک ربع جزو مولی کے عصارہ میں ملاکر طلا کریں ایک رات
اور صبحکو دہو ڈالیں خطمی کے جوشاندہ سے یہ دوا حفاظت بھی کرتی ہے اور بڑہاتی ہے۔
عجیب حفظ اور تطویل اور تسدید میں اور خملے میں **ص** آس۔ آملہ ہر ایک ۱۰ اوقیہ
ہلیلہ بلیلہ ہر ایک ۵ مصطگی پرسیاوشاں۔ لادن ہر ایک اوقیہ۔ اور بیخ سیپاری
دو اوقیہ ونصف طباشیر۔ نصف اوقیہ باریک پیسیں اور ۳ رطل پانی میں جوش کریں
اور صاف کریں اور روغن گل ڈالکر پہر جوش کریں کہ روغن باقی رہے۔ اور دوا کا پانی
جلجاوے۔ پہر وہ ثفل اور روغن ایک شیشی میں رکھیں اور استعمال کریں **داءالثعلب**
وداءالحیہ دونوں بالونکا گرنا ہے۔ اور دوسری میں جلد کے چہلکے گرتے ہیں یبوست
کی وجہ سے یا فساد غذا سے بسبب خلط کے کہ اوسپر رنگ دلیل ہے۔ اور یہ مس اور
بعد امراض حادہ کے اور مزمنہ کے یہ مرض بہت ہوتا ہے ملنے سے جو سرخ ہو وہ سہل ہے۔
اور سوداوی مشکل ہے **علاج** دونوں کا تنقیہ اور ترطیب اور مجرب بالتکلف یہ جگہ پر پچھنے
لگائے جاویں۔ اور لہسن اور سرکہ پلایا جاوے۔ اور نمک اور افسنتین اور نیز طلا پیاز کے
سل کا بھی کافی ہوجاتا ہے۔ اور طلا ایلوا کا سرکہ میں مجرب ہے۔ اور بغیر سرکہ کے
سنوں کا اور نافع تر تریخ روغن گل اور بنفشہ کے ہے۔ اور دہونا خطمی کے پانی سے اور ضماد

حبۃ الخضر اسوختہ کا اور نیز زبد البحر محرق سرکہ میں مجرب ہے ۔ اور چوہے کی مینگن معہ اوس کے
سرکے خاک کے سرکہ کے ساتھ بال جما دیتی ہے ۔ اور مجرب عذبہ اور دنبلی اور ہڑتال زرد
اور مویز اور لہسن مطبوخ ہے مذیت ہیں اور نیز ضمغ سداب اور گندک اور خاکستر صدف
اور لہسن مجموعہ اور نافع برگ ایندرین اور زراوند مدحرج اور سونٹھ اور سر کے تعریق ٹوپی سے
کہ اوسمیں دیر نہو ممدوح القدما ہے ۔ اور تنقیہ ایارج فیقرا کے ساتھ ۔ اصل علاج ہے ۔
خامکر افیون کیساتھ جالینوس کا قول ہے کہ گرم ادویہ وقت احتراق کے مت
پیو اور کہا ہے جسوقت کہ ظاہر ہو صاحب داء الثعلب اور حبہ کو دوالی تو دور ہو جائیگا
روغن محبوب بال کی حفاظت کرتا ہے ۔ جب بیماری دانہ فرنگ کے ہو ۔ اور سفید
بال جو داء الثعلب سے ہوں ۔ اونکو سیاہ کرتا ہے ۔ ص وسمہ ۳ مثقال رس ۱۵ چارسو
مثقال پانی میں نصف تک جوش کیا جاوے ۔ پھر جوش کیا جاوے ایک سو بیس مثقال
شیرج میں اور ۳ مثقال لادن اوس میں حل کیا جاوے ماینبت الشعر کوئی
حیلہ نہیں ہے ۔ جبکہ مسام جلکر آگ سے خراب ہو جاویں یا زخم یا گنج سے اور انڈے کا
روغن غایت ہے ۔ کندش کیساتھ وہ جما دیتا ہے ۔ اگرچہ ہتھیلی ہو اور صبر مجرب ہے واسطے
گنج والے کے اور وہ نغ ثعلب عجیب ہے ۔ اور کچھوے کا کاسہ جلا ہوا ۔ روغن بیض اور
روغن گل اور شیرج میں مجرب ہے ۔ دس عدد جوز معہ پوست اور ایک مثقال تخم خرما
جلدی جاویں ۔ اور روغن گل میں ملاکر پندرہ فلفل شامل کیجاویں بعید یل ہے بھووں
کے جمانے میں اور دیگر جگہ کے بالوں کیواسطے اور گدھی کا سم اور سینگ جلا ہوا شیرج کے
ساتھ قوی العمل ہے اور برادہ ہاتھی دانت اور مکھی کا گو ہموزن روغن انڈے میں داڑھی
جما دیتا ہے جتنی کے بعد پچاس سال کے اور ضعیف بالوں کو منڈوانا قوی کرتا ہے مانع
نبات ۔ ہڑتال سرخ گدھے کا پیشاب اور جونک جلی ہوئی سرکہ میں ملاکر یا ہینگ سد کے
پانی میں مجرب ہے ۔ اور نافع اسبغول سرکہ کے ساتھ اور مجرب بغل میں طلا تخم مرغی کا جھنبہ

مرتبہ بعد او کہانے کے اور عورت کے داڑہی کو اوار طمث منع کرتا ہے۔ اوسکا مزاج سرد ہوجاتا
ہے۔ **بالوں کا پھٹنا** بسبب خشکی کے ہوتا ہے **علاج** اسبغول حنا میں ملا کر اور
لعاب انسی اور خطمی اور برگ کنجد اور روغن گل **سرعت بڑھاپا** بسبب غذا کرنے
پالی کے بالوں کو ہوتا ہے۔ اور تواتر افکار اور امراض سے **علاج** قطع بلغم قی اور
اسہال سے اور فصد ترک کرنا اور حموضات اور لبنیات اور فواکہ اور گلاب اور کافور
اور اطریفلات ہمیشہ کہانا کہا ہے کہ ہلیلہ مربیات مرروز بالوں حفاظت کرتا ہے آخر عمر
تک اور مجرب سیاہ مرچ ہر روز کہائے اور منہ میں رکھے سفیدی سیاہی سے بدل جاتی
بدل جاتی ہے۔ بعد ایک سال کے مجرب ہے اور دو گولی دماغ خرگوش کی ایک اوقیہ
دودھ کیساتھ ایک ہفتہ بال سفید نہیں ہونے دیتی ایسے ہی ہمیشہ لہسن کہانا شراب
کیساتھ اور یہ معجون بہت نافع ہے۔ **ص** ہلیلہ سیاہ ۱۰ ہلیلہ کندر طباشیر ہر ایک
۵ صندل تخم کاسنی ہر ایک ۳ فلفل ۲ سونٹھ ترنج گلسرخ ہر ایک ایک جزو دو اضعف شہد
میں معجون بنالیں جو کہ ہلیلہ کابلی عربی کا ہو خوراک ۳ درہم اور بلادری نافع ہے۔ اور جو کہ
نسیان کو نافع ہے۔ اور اہل تجربہ کا تجربہ ہے کہ زاج سبز سفید کو گراتی ہے اور سیاہ جماتی
ہے۔ لیکن زہر ہے رئیہ کو نقصان کرتی ہے اسکو استعمال نہ کرے مگر مرطوب قوی البدن
خضابات ظاہر ہے کہ ظاہر بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور حق یہ ہے کہ جب قوت جلد
کے اندر پہونچ جاتی ہے۔ پھر مادہ ایسی کے تو سیاہ جمیگا اور یہ روغن ہمیشہ قطعاً کے نہیں اور
عقرقرحا اور شونیز سے **اسرار مجرب** ہے۔ سیاہ بلی کا پتہ اور سیاہ کوے کا اور سیاہ
مرغی کا سیاہ بال جماتا ہے۔ اور سیاہ بکری کا بچہ بہتر کا کسی روغن میں استعمال کئے
جاویں سیاہی کی حفاظت کرینگے عمر بہر اور مجرب پتہ چمگادڑ کا دو مثقال ذمہ نوشادر
ہر ایک ایک دانگ بال اکہاڑ کر فوراً ضماد کریں۔ **مجربات ہندی** مرکہ انگوری
جوش کیا جاوے اور گاؤ کا دودھ ہر ایک تین سو پچاس مثقال بہر اوتار لیا جاوے جب سرد ہو

توسفوف پوست انار اور ہلیلہ سیاہ اور آملہ ہر ایک ۴۰ مثقال اوس میں زیادہ کریں۔ اور سرگین میں ۳ ماہ دفن کردیں اور بعد بال دہونے کے آب لیموں سے اوسکو لگاویں۔ سیاہ بال جمینگے بڑہاپے میں۔ اور حجر البقر معہ شراب کے سیاہ بال برص اور دار الثعلب پر جماتا ہے۔ مجرب ہے۔ اور اون کی مجربات سے یہ ہے۔ روغن زیتون کہ جسمیں حنظل پکایا ہو۔ اور مجرب سفوف بیگم اور شیرج اور پانی برابر جوش کریں حتی کہ پانی جل جاوے اوسکا ضماد کیا جاوے سیاہ بال جمتا ہے یہ وہ ادویہ ہیں۔ جو اونھوں نے بیان کی ہیں۔ سچے ہوں یا جھوٹ ہو خدا یتعالی عالم ہے۔ امراض اظفار یعنی ناخنوں کی بیماریاں ایک اون میں طلقیہ ہے کہ ناخون مثل ابرک کے چکدار ہو جاویں اور جلد ٹوٹ جاویں۔ اور اونکا تعفن اور تشقق ہے طول میں اسکو کسان انغار کہتے ہیں۔ اور ٹیڑھا ہو جانا یہ سب بسبب خشکی کے ہوتے ہیں غذا کے فساد تعفن ہیں علاج تنقیہ اور ترطیب اور چربی اور موم اور دماغ اور قیروطیاں رکھنا اور روغنوں میں ڈبونا گرم کرکے اور ضماد نمک اور مصطگی کا اور نمک سے دہونا خاصکر وقت تراشی کے اور اونکا اوکھڑنا ہے۔ اور پیشاب کرنا اور باندھنا نافع ہے اور اسی طرح علاج زخم کا ہے اور کبھی حاجت ہو کھاٹنے کی پڑتی ہے۔ بوریہ شوم کیساتھ کافی ہے۔ اور پیاز دس مثقال چھانہ عنا کا دس روز جلد ناخن صحیح جالاتا ہے مثل کے بدلے اور کہیل نہ بنایا جاوے۔ ناخن جدید کا ورنہ ٹیڑھا ہو جائیگا۔ اور واسطے تقشر اوسکی جوگرد اظفار کے ہو۔ نمک دو جزو مصطگی ۳ جزو روغن کیساتھ طلا کیجاوے۔ شقاق پوست سے ہوتا ہے۔ بسبب خلط کے ہو یا گرمی یا سودی کے علاج روغن اور قیروطیات اور چربی اور عجیب حرام مغز ہے شیرج کیساتھ اور شنجرف موم اور شیرج میں ملاکر مجرب ہے اور نیز سندروس سحوق بروغن بادام میں مقوم آگ کے ذریعہ سے اور واسطے چہرہ کے لعاب حلبہ اور خطمی اور بہدانہ اور اسبغول روغن گل کیساتھ ایڑی کے واسطے چھیٹ اور چربی بھیڑ کی بھروی جاوے اور نیز

کبیترا چربی کے ساتھ ہاتھوں کے واسطے اور پاؤن کے لئے او نکا رکھنا قسط کے
نیگرم جوشاندہ میں ساعت بھر گھی ملنا اور ڈہک لینا اس میں تکرار کی ضرورت نہیں
ہوتی۔ اور سردی سے جو پھٹ جاویں چونہ صدف کا روغن گاؤ میں اور شلجم مرباں
سوم کیساتھ ہے سب بعد تلیس کے گرم پانی سے لئے خوب دہونے کے کہ غبار وغیرہ باقی
نہ رہے۔ اور پانی اور ہوا تاردیں سے اخیراز چاہے اور کبھی یابسین کے تنقیہ کی ضرورت
ہوتی ہے **قشف اور تقشر جلد کا یبین سے دونوں کا علاج**
تنقیہ اور ترطیب سے دودھ کے پینے اور لعابات سے اور مارا لجبن اور اوس سے ملنا
اور قیروطیات اور روغن رطبہ **سحج** بسبب پہونچنے جسم مخدش یا پسینے لاوغ کے ہوتا ہے
علاج فصد اور روغن گل پکانا **مجمرگل** سرخ بورہ میں اور مسور کے آٹے کا دور کرنا اور کبھی
سماق شہد میں کافی ہوتا ہے۔ اور مجرب ریہ سوختہ ہے اور کدو سوختہ اور کبھی زخم کے
علاج کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور کبھی داکھہ اسفل غفب کے سحج کردیتی ہے۔ **ضرب**
سقطہ علاج اوسکا فصد اور پچھنی ہیں اور ضماد عضو کا قوابض کے ساتھ مثل رس
اور اطیان اور اقاقیا۔ اور سپاری اور عروق الصفر کے اور اگر درد ہو تو روغن گل
نیگرم اور مجرب پینا مومیائی کا ہے اور جید راوند ہے۔ اور مجرب پھٹکری کی
کھیل ۳ درہم اور شکر ۲ درہم ۴ خوراک کریں یہ حکم مومیائی کا رکھتی ہے۔
معمولات اونکی لک مغسول۔ مصطگی۔ فوہ۔ راوند۔ ہر ایک نصف درہم
زردی نیمبرشت کے ساتھ ایک خوراک ہے۔ اور مجرب بادیخاں ہے شکر سرخ کیساتھ
اور قصب الطباشیر۔ مصمت سوختہ خوراک نصف درہم شکر کے ہمراہ حرارت کے
ساتھ یہ کماں ہے۔ کہ یہ مومیا سے زیادہ نافع ہے۔ اور مجرب واسطے درد کے قند سیاہ
ہے۔ اور سفیدی انڈے کی اور قند سے چونہ عجیب کا اور ضماد عروق نافع ہے۔ اور
اسی طرح ہڑتال ہڈی کی چوٹ فصد اور تلیس مرزا مالہ اور سرکہ رکھنا وعنگل

کے ساتھ اور پانی اور رس اور پوست انار اور واسطے گری ہوئے کے دلک دونوں ہاتھوں
کیساتھ اختلاف کے ساتھ اور عمدہ کھال کا باندھنا ہے۔ فوراً جب کھینچی جاوے جلنا
آگ سے یا پانی سے یا روغن گرم یا ادویہ گرم سے علاج اسکا تبرید محلل کے ہے۔ پانی
سے یا تالاب کے گائی سے یا گل ارمنی سرکہ کے ساتھ اور عجیب سفیدی انڈے کی ہے تنہا
یا روغنگل کے ساتھ یا آرد جو اور کافور اور سرکہ لگانا نہایت مجرب ہے۔ اور کثیر العاب
اسبغول میں مفید ہے اور اغذ تازہ چربی کے ساتھ اور صندل اور روشنائی اور سیاہی
عرق مکوہ سبز کے ساتھ اور روغنگل اور مجرب خون انسان کا ہے۔ طلا کرے جلد اور مجرب
روغن کنجد لعاب اسبغول ملاکر اور جب تیل سے جلے تو فصد انطاکی کہتا ہے
محاجم یا بشرط فصد اصلی ہے۔ پس وہ مغالطہ ہے۔ پھر مرہم اسفیدج اور کافور اور
عجائب مجربہ ۳ اوقیہ پانی حی العالم کا ایک اوقیہ اور نصف روغن بنفشہ اور نصف موم
کافور ایکدرہم انڈے کی سفیدی میں یاد کرلو۔ اور بالوں کے راکھ انڈے کی زردی میں
عمدہ دوا ہے۔ اور حنا مردار سنگ بعد تدہین کے چھڑکنا خشک کولاتا ہے۔ مگر روغن
گل کی تدہین کرے۔ اور مجرب عصارہ کشنیز۔ مردار سنگ کے ساتھ ہے۔ مجرب
عجیب واسطے زخم درد کرنیوالے کے چونہ دھو یا ہوا۔ روغن گل میں لیکن رال گھی
میں ملاکر اور دور سے بے پروا کردیتی ہے۔ اور بعض قسمیں جلنے کے بعض ادویہ کے
ساتھ خاص ہیں۔ اور جو ہمنے بیان کیا۔ سبکو کافی ہے۔ اور بعد اچھا ہونے کے
اگر اثر باقی رہے۔ تو انار کے اور جامن کے پتے لگاوے۔ جراحات اوّل
اس فن وسیع کو جسنے صاف کیا وہ اہل ہند ہیں۔ اور بعض نے کہا ہے بقراط
کے شاگرد پس زخم دل کا مہلت نہیں دیتا۔ اور سدہ دماغ کا مگر شاذ نادر۔ اس میں
اختلاط عقل لازم ہے۔ براز اور جگر کا خوفناک ہے۔ اوسکی اطراف کا مہلک ہے
اور عروق کبار اور عصب اور اطراف عقیل کا خوفناک ہے۔ خاصکر پہلا اور اونکی

علامت قوت کا ساقط ہونا۔ اور تشنج اور اختلاط عقل اور غشی اور عین الرکبہ کا نیل الخلاص ہے
اور حجاب اور معدہ اور ناندہ فی الصدر اور بطن کا خوفناک ہے۔ اول کی علامت۔
ضیق النفس دوسری کے خروج طعام تیسری کے خروج ہوا۔ چوتھی کے ہچکی اور قے اور
اسہال الطباکی ہیں۔ تشنج مجروح کا اور ہچکی اور اوبکائی موت کے دلیل ہے۔ اور
کوئی زخم عصب زخم سے زیادہ سخت نہیں ہے۔ علاج اگر مادہ کثیر ہو۔ امالہ کریں
فصد مخالف سے اور اگر درد اور ورم ہو یا سوء مزاج تو دور کیا جاوے۔ اور تازہ زخم کو
اس حیثیت سے باندھنا چاہیئے۔ کہ دونوں طرفیں ملجاویں۔ اور بیچ میں خلو نہ رہے۔ ہوا
کے یا بال وغیرہ کیلئے اور اگر خشک ہو جاویں۔ تو نشتر سے چھیلیں۔ پھر باندھیں۔ اور اگر
گرہ ہو جاوے۔ تو گوشت کے جینے کے دوائیاں جو قروح لثہ میں مذکور ہیں۔ استعمال
کریں۔ اور اگر دونوں طرفیں نہ ملیں تو دوڑے سے ملاویں۔ اور اگر میل زیادہ ہو
تو جالیات سے صاف کریں۔ مثل صبر اور کندر۔ زراوند۔ ایرسا۔ شکر کے اور مجربات
انطاکی سے بارود عجیب شے ہے۔ پھر ملات مرہموں کے اور سوائے اونکے
مرہم مجرب ورم زخم کا دور کرتا ہے۔ اور صاف کرتا ہے ص آرد گندم
۔ ردی ببینہ۔ روغن گل یا روغن گاؤ۔ ہر ایک سے جسقدر مناسب ہو ذرور عجیب
زخمونکو خشک کرتا ہے۔ اور درد کو ساکن کرتا ہے ص اسرنج۔ ابرق بریاں ہر ایک
ایک جزو الائچی خورد دو جزو۔ ذرور عظیم الفعل۔ سریع الاثر اندمال کرتے
ہیں ص صبر۔ گلنار۔ قشار۔ کندر۔ ہموزن۔ اور مجرب وہ ذروری جو خطلہ میں
گذرا وہ خشک کرتا ہے۔ اور جلد بھرتا ہے۔ اور عجیب واسطے بھرنے زخم تازہ
کے ذرور۔ کندر۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ اور صبر کا ہے۔ اور مجرب روغن شیخ
سنعان واسطے تمام اقسام کے خاصکر تازہ کے اور قروح اور ناصور کے ص اصل السوس
ہر جو یہ پوست مغیلان۔ عروق الصفر ہر ایک ۲ مثقال۔ روغن بتولہ۔ تخم السی

۲ مثقال - ڈیڑھ سیر پانی میں ملائم آنچ پر پکاویں کہ پانی سب جلجاوے ذرور ۲
سیقولان ہزار مجربہ سے ہے - زخم کہنہ بہرتاہے - جلد اور تحلیل کرتاہے - سلع
کوگل ارمنی - گلسرخ ہرایک ۳ مثقال جفت بلوط - مثقال مرصافی - درہم ونصف کندر
۲ درہم - گلنار ۳ مثقال ذرور ملحم مجرب گلنار - زرورد - کندر - مرصافی ہموزن
اور مجرب شائع ہے - کہ گوشت زائد کو کہالیتا ہے - اور صحیح جماتاہے - اور واسطے زخم تازہ
کے سرگین اشتر سوختہ باندہے جاوے - اور نہ کہولی جاوے - بلکہ ہر روز آگ سے سینک
لین اور مجرب واسطے گہرے زخم کے زراوند طویل اور کرسنہ ہے - شہد کیساتھ اور
واسطے قروح حارہ کے اور زخم تازہ کے اور قطع خون کے اور تسکین درد کے کافور معہ
ادویہ مناسبہ اور جلد نفع دے پورالے - زخمو نکو روئی کا ہویہ پورونے گائے
کے گھی میں رکھے - اور نافع واسطے درد کے لہسن کٹاہوا گرم کرکے اور اسی طرح قند سیاہ
اور کبھی مخدر کی ضرورت ہوتی ہے - مثل پوست خشخاش اور بزرالبنج کے فائدہ
عصب کا زخم بہت روز تک نہ اندمال کریں - کہ خوف ورم کا ہے - اور تشنج کا اور
او سرد پانی اور ہوا سے حفاظت کریں - اور نیمگرم گھی سے سینکیں اور اگر تشنج عارض ہو
تو عصبہ متجہ وہ مقرونش سے کاٹ دیں - اور روغن سے سینکیں اور فقار کی تمریخ کریں
روغن او چربی سے اور باطل ہونا فعل عضو کا مرنے سے بہتر ہے - اسیطرح زخم عضلہ کا ہی
اور مجرب خراطین میں تین روز کے ہوے عصب کو بہر دیتے ہیں - اور پیاز نرگس
بے عدیل ہے - زخموں عظمیہ میں اور زخم وتر اور عصب اور رباط میں تعلیم گوشت
اور دودھ اور تمام خون پیدا کرنیوالی اشیاء سے پرہیز کریں - اور ہند گوشت کو اچھا
سمجھتے ہیں - اور کہاہے - کہ مجروح انڈا کہاتے اور دودھ پیئے - اگر زخم سفید ہو - اور
کمد ہو تو مثل باقلا کے اور گوشت میں سرخی ہو تو مثل گوشت گاؤ کے اور سرخی رقیق
ہو تو مثل بہیڑ کے اور جب صحت میں دیر ہو - اور پیپ وغیرہ زیادہ نکلے تو اوس میں

ہڈی فاسد ہے۔ فائدہ اگر زخم میں بہال یا ہڈی ٹوٹ رہے ہوں یا کانٹا ہو تو علاج
اوسکا یہ ہے۔ کہ زراوند مدحرج یا لہسن ضماد کریں۔ یا چوہا چیر کر اور پیاز نرگس اور زفت اور
کندر۔ اور مقناطیس عجیب ہے۔ واسطے لوہے کے اور مجرب خشک بانس کی جڑ اور
زراوند ہے۔ شہد میں **نزف شریانی خون کا** عسر العلاج ہے۔ اور پھنیر سانپ
کے کاٹنے کے بعد کا اور چالیس یہ اشیاء ہیں۔ زاج سماق دم الاخوین۔ کندر۔ صبر پشم گین
خرگوش سورہ ریہ سوختہ قضیب طباشیر سوختہ۔ سیمق ع و ق۔ زخم پر باندہا جاوے۔ اور
ایک ساعت ہاتہہ اوسپر رکھا جاوے۔ اور تہوڑا تہوڑا اوٹہایا جاوے۔ اور اسی طرح
خرربطہ بہنگ کے سفوف کا اوس پر باندہا جاوے۔ اور چونہ انڈے کی چھلکے کا قوی الاثر
ہے۔ اور نیز لیف خرما اور مجرب۔ کندرہ انزروت برابر اور پوست کدو سوختہ اور برادہ
بلغار سوختہ اور خراطین مالس لپسے ہوئے **زخم اسلحہ مسموم** اسکا علاج جذب
ہے۔ اون ادویہ سے جو سموم ملازعہ میں گذریں۔ اور منع اندیال اور نادزہر پینا۔ اور وزدر
مقناطین کا عجیب ہے۔ اور خاکستر خوب انگور کے پانی سے دہونا۔ اور نمک ہے۔ اور
پچی اور مچھلی یا مرغی چیر کر دو ہفتہ تک باندہنا۔ پھر زخم ہو جاویگا۔ اگر گہرا ہو اور کنارے
سخت ہوں تو ناصورے بلا درد کے پس وہ یا جاف ہے۔ یا نازف یا مقوی
التجویف اور معوجہ اور متعدد الافواہ عضو شریف پر پہونچکر اوسکو خراب کر دیتا ہے
یا ہڈی کیطرف اوس سے خون رقیق نکلتا ہے۔ یا شریان کیطرف تو خالص سرخ خون نکلتا ہے
جو گوشت میں ہوتا ہے۔ اوسکا مدہ گاڑہا ہوتا ہے۔ اور زخم سخت اور سیر اور سیاہ خراب
اور مخالف واسطے رنگ بدن کے اور سفید اور زرد اور رصاصیہ دیر میں اچھا ہوتا ہے
پرست بسبب فساد جگر یا خون کے ہیں۔ اسوقت میں تنقیہ اور پچھنے اوسکے آس پاس
لازم ہیں۔ اور اگر اوسکے گرد بال ہوں تو برا ہے۔ ایسے ہی سینہ میں اور پہلو میں اور شکم
میں جو زخم ہے نزافت اور میل اوسکا طرف زردی اور کودت کے قطعی دلالت موت کی ہے

علاج دونوں کا تخفیف اور ازالہ میل اور گوشت فاسد کا جالیات سے پھر اندمال کرنا
مرھم بیعدیل اقسام جروح اور قروح کیواسطے ص - مرکی ہلیلہ سیاہ
ہڑتال سرخ - زنگار - کتھ سفید - صبر ہر ایک مثقال - مرتک دو مثقال - موم سات مثقال
اور نصف شیرج پیاز ہر ایک ۳۰ پیاز روغن میں تلیں - پھر اوسمیں موم حل کریں پھر اور
ادویہ نیم کی لکڑی سے جلادیں **عجائب** اوسکی اقسام کیواسطے روغن گاؤ پانچ پیسے
بھر جوش کیا جاوے اور چار پیسے بھر موم اوس میں ملایا جاوے - پھر خاکستر قطن چھ پھر -
فرج چار - پھر نیلہ تھوتھا محرق دو قیراط مجرب ہے اور مجرب چند بار کا واسطے گوشت فاسد
کے حب السلاطین جزء انکار نصف اوسکے باریک پیسیں - اور چھڑکیں اور دو سرا مرہم لگاویں
مرھم مجرب چرک کو دور کرتا ہے - اور گوشت جماتا ہے - تخم نیب بارہ درہم جلایا جاوے
روغن کنجد میں پھر اوسمیں چار درہم موم حل کیا جاوے اور نصف اوسکی رال پھر سوہاگہ
بریاں نصف مثقال اور نیلہ تھوتھا ۳ مثقال اور جلدی سے اوٹھالیا جاوے - **روغن
دیودار** عجیب الاثر ہے - واسطے زخموں کے مثل معجزہ کے ہے - اور نیز واسطے ضربہ
اور سقطہ کے اور جب تازہ زخم پھر ڈالا جاوے - قبل ٹھنڈا ہونے کے تو ورم اور درد سے
امن رہتی ہے - اور اندمال ہو جاتا ہے ص عروق الصفر دیودار اصل السوس - دار بلد
ہر ایک اوقیہ چھت کا دھوان بلدیک پانی میں پیسا جاوے - اور جوش کیا جاوے نرم
آگ پر ۳ رطل پانی کے ہمراہ حتی کہ ثلث باقی رہے - پھر اوسکا ثقل لوہے کی چینی میں اوٹھا
لیا جاوے - اور خوب نچوڑا جاوے - اور جوش میں روغن کنجد بیس اوقیہ ڈالا جاوے -
اور جوش کیا جاوے - اسکی قوۃ ایک سال رہتی ہے - **مرھم جدوار** شفل روغن
دیودار کی ہے بلکہ اوس سے قوی ہے - واسطے قروح کے ص جدوار مثقال عروق
الصفر دیودار اصل السوس - حنا دخان سقف ہر ایک اوقیہ پوست مغیلان برگ نیم
قوجوبہ ہر ایک دو اوقیہ پیسیں اور ۳ رطل پانی میں جوش کریں کہ ایک رطل باقی رہے

پھر بیس اوقیہ روغن کنجد ڈالا جاوے۔ پھر نصف روقیہ قند حل کیا جاوے۔ اور دو اوقیہ موم زرد **مرہم تام النفع** مقل درہم۔ رسوت دو درہم۔ پانی میں پیسا جاوے اور اوس میں بارہ درہم زیادہ کیا جاوے۔ اور خوب پیسا جاوے۔ اور استعمال کریں **مرہم اعجاز** واسطے سخت بد زخموں کے اور خشیہ کے عجیب ہے۔ ص ایک کانسہ کے برتن میں شیطرج اور پانی شیریں ڈالکر خوب حرکت دیجاوے۔ تاکہ گاڑھا ہو جاوے۔ اوس میں پھٹکری۔ نیلہ تھوتھا۔ توتیا ہر ایک ایک جزو۔ کتہ ہلدی ربع جزو زیادہ کریں اور چہ گھڑی ہلاتے رہیں۔ اور چینی یا چاندی کے برتن میں رکھ لیں۔ اور مجرب واسطے قروح فاسدہ کے ورد و رصبر اور مر اور انزروت کا ہے۔ اور واسطے مشکل زخموں کے اور سرطانیہ کے خاکستر کچھوے کے اور واسطے نواصیر کے اور آنکھوں کے صبر اور ہڈی بالیہ ہموزن اور مجرب واسطے گوشت فاسد کے اور قروح رطبہ کے کندر مر صاف۔ دم الاخوین ہر ایک دو درہم۔ اوشنہ پانچ درہم انزروت پوست انار میٹھا۔ شب کاغذ محرقہ۔ سعد ہر ایک درہم اور عجیب واسطے قروح اور ثور صبیر اور سعفہ کے خاکستر پوست مرتعش۔ صدف محرق ہر ایک جزو پہاڑی ہینگ ڈیڑھ جزو سرسوں کے تیل میں اور شیطرج میں اور واسطے قروح حارہ اور مسمومہ کے صندل سرخ۔ نیلوفر۔ صبر برابر۔ اور بعض نے درم نیم کہا ہے۔ شہد کیساتھ افضل ہے۔ اور قدری نمک اور لڑکے کا پیشاب مدہ دور کرتا ہے۔ اور ورم دور کرتا ہے۔ زخم کے کیڑے افسنتین پلا دیں۔ اور نمک کیساتھ چرکین اور اوسکی جوشاندہ سے نطول کریں۔ اسی طرح عصارہ پودینہ کا اور رگ کیہر کا اور تمام قواتل کیڑوں کے

ہڈی کا ٹوٹنا اور عضو کا اترجانا اور بلا اتری متاذی ہونا علاج مشترک ہے۔ تنقیہ اور رباطہ اگر خلط ہو اور چڑھا دینا اوسکی جگہہ پر بلا مہلت بلا اطلاق اور ضبط اور دلک اور ربط اور تمام وہ چیزیں جو ضرب میں بیان ہوئیں۔ اور اگر بہت درد ہو تو نشہ پلا کر اور ضماد صندل اور زرد رد اور رس اور مسور کا اور مغسول عروق ہے۔ اطیان کیساتھ

اور اعتدال کیساتھ باندھا جائے۔ اور خون طرف خلاف کے مائل کیا جاوے۔ فصد اور حجامت
سے اور نرم کیا جائے۔ راوند اور املتاس سے اور مومیائی پلائی جائے۔ خاصکر اور فوہ اور لک
اور اسی طرح گلقند کھرنا اور ربسد۔ اور مصطگی ملا کر۔ اور ورد روغن نیم گرم سے ساکن کیا جاوے
اور نیز خارش پانی سے دھو کر اور کشمش کی لزجات سے غذا کی جاوے۔ اور کلہ پایا اور
چاول اور مرغ فروہ ماش اور نیم برشت کھلایا جاوے ریح السموم بسبب فساد ہوا
کے ہے۔ اور تدبیر اوسکی وہ ہے۔ جو حمی وبا میں گذرے۔ اور طاعون میں اور پیاز
عظیم النفع ہے۔ اکلاً اور شماً اور حماً اور نیز روغنگل اور بنفشہ شما اور طلاء حوالی انف پر
اور سہا مینا اور سرد پانی اور گلاب اور تفریح پہونچائی جاوے۔ اور اعضاے رئیسہ کی قوت
کرنا چاہیے اور منہ اور ناک کے اونکی اور ہوائے مسکن کی اصلاح کریں سموم یا حیوانیہ
مثل منہ سے کاٹنے اور ڈنک مارنے کے اور مارہ سانپ کے اور شیر کی مونچھ کے بال کی یا
نباتیہ ہیں۔ مثل بیش کی یا معدنیہ ہیں مثل رسچ کے جو شخص اُن سے امان چاہے۔ اوسپر
ہمیشہ ترنابیات کا استعمال واجب ہے۔ یہ مشہور ہے۔ کہ جو شخص متروددالخوس کی
مداومت کرتا ہے۔ اوسکو زہر نہیں مار ڈالتا۔ اور اگر بچھو کاٹے تو دکھ نہیں پہونچتا۔ بلکہ
مر جاتا ہے۔ اور بہتر تریاق فاروق ہے۔ پھر متردوالطوس لیکن اوسکے اجزا مفقود ہیں۔
اور یہ بھی تجربہ ہے۔ کہ نادر نر اور زہر دا دونوں دونوں کی مثل ہے۔ اور فیروزہ اوسکے علاوہ
ہے۔ اور اطباء کے اقرار سے ہے کہ نارجیل دریای اور تخم اترج مقشر ہر ایک فاروق
سے قوی اثر ہے۔ اور جدوار مساوی سے اور زرنباد جدوار کے مثل ہے۔ اور انجیر معہ
جوز کے ہر زہر سے امان ہے۔ معہ سداب کے مثل فادزہر کے اور اوسپر مداومت عجیب
الخاصہ ہے۔ مثل متردیطوس کے اور ہر سہ لہسن کیساتھ فادزہر سے زیادہ قوی ہیں
اور شربت بنا ہوا زرشک سے اور عرق سیب سے ہر ایک ایک جز اور آب لیموں اور
حماض اترج ہر ایک نصف جز وار یہ محلول۔ بکافی بدل ہے۔ فاروق سے اور عجیب

واسطے تقویت رئیسہ کے اور انسان کا پاخانہ اوسکے ہم مثل نوسادر کے ساتھ صعود کیا ہوا
مز مکتوم ہے۔ واسطے ہر سم کے خوراک ایک مثقال اور تریاقات میں سے فلفل اور دار فلفل
دارچینی۔ عنبر۔ مشک۔ مر۔ افسنتین۔ زراوند۔ قسط۔ بادام۔ پودہ درخت اترج۔ نارنج
لیموں۔ باجز النار ہے۔ خاصکر بزور اور پوست ثمرہ سانپ چند قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض
اونمیں سے قاتلہ ہیں۔ ہرگز مہلت نہیں دیتے۔ اگرچہ علاج کیا جاوے۔ اور بعض سات
گھڑی میں قتل کرتے ہیں۔ ایک ہفتہ تک اور اون کو علاج نافع ہے۔ اور بعض ایسے ہیں
کہ نہیں قتل کرتے اور اون سے التہابات اور جاڑا اور غشی اور ٹھنڈا پسینہ عارض ہوتا ہے
اور محل پر ورم آجاتا ہے۔ اور جلتا ہے۔ اور آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں **علاج** قطع عضو
اگر ممکن ہو ورنہ داغ بعد باندھنے کے اور پچھنے اور جونک اور ضماد میں پیاز اور لہسن اور گندھک
اور دودھ انکے اور اقوی سب سے مرغی اور کبوتر ہے۔ یا چوہا پھاڑ کر **مجرب** میل حقنہ
کی نے کا اور نیم کے پتے اور تقویت رئیسہ کے واجب ہے۔ مثل عنبر اور زراوند اور مشک اور
تریاقات کے اور دودھ اور گھی پلا کر قے کرائی جاوے۔ **مجرب** ناریل دریائی۔ تخم اترج
اور اقاقیا کل طلا کریں یا کھاویں بزء الساعہ بعد یل ایکدرہم نشکار پانی کے ساتھ اور
کبھی زیادتی پیاز اور لہسن کے کافی ہوتی ہے۔ اور بعض تریاقات مذکورہ **ہیں**
قبل زہر پھیلنے کے فصد نہ لیں اور اہل ہند نے خون کا اخراج منع کیا ہے۔ اگرچہ بالشرط
اور میں نے دیکھا ایک شخص کو کہ نزف دم ہو کر مر گیا کاٹنے سے ہو یا پچھیوں سے یا ادنی زخم
سے خون نہیں بند ہوتا۔ علاج سے اور میری ہر ایک یہ ہے۔ کہ ہلاک نزف سے نہیں
ہوا۔ بلکہ دونوں زہر کے قہر سے ہوئے اور اگر غشی ہو تو حجامت چاہئے۔ اور وجود نفعشات
کا خاصکر مشک کا اسکو میں نے تعجب چیز پایا اور نفوخ و جاورہینگ کا عمل ہند کا ہی لیکن ہر مرکز نا
حب الملوک کا آنکھ میں خطرناک ہے۔ اور بعض عارض ہو تو شربت صندل دینا چاہئے **عقرب**
یعنی بچھو اسکا زہر بارد ہے۔ اور اسلم شوالہ ہے۔ اور اخبث جرارہ اور منجنج اور سیاہ بہت دوا کرنا ہی

اور کبھی سرد پسینہ آکر مرجاتا ہے۔ اور سنی اور تشنج اور اختلاط عقل پیدا ہوتی ہے۔ علاج باندھ
دے اور شہد گرم پانی اور نمک کے ساتھ اور نافع اچھا موم گرم کیا ہوا ہے۔ اور مکھی کا ملنا اور
نطول جوشاندہ نانخواہ کا اور مجرب خمیر کا نمک پلانا اور دو درہم افسنتین عجیب ہے۔ اور دو مثقال تخم
اترج گرم پانی سے اور ناریل دریائی شربا اور ضماد افور النفع دیتا ہے۔ اور تخم سیب دو درہم اور
گدھے پر سوار ہونا الٹا مسکن ہے۔ اور اسی طرح اوسکے کان میں یہ کہنا کہ مجھے بچھونے کاٹ
کھایا۔ اور کبھی دودھ اکھ کا کافی ہوتا ہے۔ اور شہد بہلاوہ کا اور بخور گھوڑے کے ہر کا طرفہ ہوا
ہر ایک کے واسطے بخور بارہ سنگے کا اور بکری کے سم کا اور گندک اور آدمی کے بال اور منقل اور سکنج
اور انار کی لکڑی اور ہینگ کا لیکن سانپ پس نوسادر کا گھلا ہوا پانی اوسکے سوراخ میں ڈالے
سے مرجاتا ہے اور بچھو کو بخور کبریت کا اور بچھو کا اور حنظل کا جوشیدہ پانی اور لہسن اور مولی مارڈالتی
ہے۔ موش سنکھیا سے مرجاتا ہے۔ اگرچہ اوسکا دہواں بھی کیا جاوے اور اگر اوسکی دم کاٹ کر چھوڑ دیں
تو سب بھاگ جاتے ہیں ایسے ہی اگر اونکی سوراخ میں چمگادڑ کا سر رکھا جاوے مکھیاں ہڑتال
دودھ میں گھولکر رکھدو ایک بھی نہیں آویگی۔ اور مرجاینگے اور گندک کا دہواں اور لہسن
اور سداب اور حنا کا انکو بھگا دیتا ہے۔ چیونٹی ہینگ سے اور زرنباد کے بخور سے
بھاگتی ہے۔ اور ہڑتال سے مرجاتی ہے پشہ اور مچھر تیل میں لیموں کا عرق ملاکر لگالو
دونوں سے حفاظت رہے گی۔ اور جوشاندہ کا ہوگا چھڑکنا اور دفلی کا مشہور ہے جوشاندہ
حنظل اور افسنتین اور شونیز اور بخور ہڑتال اور نوشادر گائی کی چربی کیساتھ چند روز تک
انکی پیدائش کو منع کرتا ہے۔ اور شونیز اور رس اور کبریت کے بخور سے بھاگتے ہیں ارضہ
جوشاندہ دفلی اور سداب کا مجرب ہے۔ کھٹمل لہسن کا دہواں سگ جنون مع الفزع پانی سے اور
کاٹنے پر حرص سگ کو پیدا ہوتی ہے اور ابن ادمی شیر اور ریچھ اور بھیڑیا اور ثعلب اور مرجاتا ہے۔
تین روز میں اور جب انسان کو کاٹے تو بھونکنے لگتا ہے۔ بعد ایک ہفتہ کے چالیس روز
تک خاصکر یابس المزاج اور مرطوب زیادہ جیتا ہے حتی سال بعض نے کہا سات سال اور تجربہ کیا گیا ہے

کہ اول کا کاٹا ہوا زیادہ خطرناک ہے۔ اور سگ وہ چیز نہیں کہلتے جسمیں خون کاٹے ہوئے
کا ملا ہو۔ اسی طرح طیور بسبب خوراونپر لگایا جائے۔ اور اگر کہاے تو ایک دن رات میں مرجاتا ہی
شبہ کیوقت اسی سے پہچان لے اور اول عوارض اوسکے رویا ملہ سے اور انکار سودا و یہ پہر پانی
دیکھکر بھونکنا پہر جنون سبعی اور خوف سیاہی سے اور پیاسا مرجاتا ہے اور یہ سب باتیں اوس کو
بہی عارض ہوتی ہیں جسکو یہ آدمی کاٹے یا اسکا جوٹھا کوئی کھائے علاج پچھنوں سے جذب
کرنا اور لہسن اور پیاز اور شونیز سونگھانا اور دودھ اکھہ کا اور زخم چالیس روز تک اچھا نہونے
دے اور بعض نے کہا ۳ ماہ تک اور داغ اور اوسکی حرک دور کرنے میں کوشش کرے۔ بعض نے
کہا ۳ روز اور چند بار تنقیہ سودا کا کرے۔ اور ترطیب خوب کرے اور حقنہ آش جو سے اور
خرفہ کے پانی سے اور روغن گل اور لعاب اسغول شدید النفع ہے۔ مجربات جالینوس تریاق
سرطان ہے۔ ص سرطان محرق ایک جزء حطبانا نصف کندر عشر خوراک ۳ مثقال اور
خطبانا عمدہ ہے۔ اور تریاق اربعہ عظیم الفائدہ ہے اور ناریل دریائی مجرب ہے اور کچلہ
مدبر سے دوسری دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔ اور مجرب پیاز ہے ۳ روز ہر روز ایک
رطل اور انسان وغیرہ میں سر کا داغ دینا اور پیشانی کا درمیان دونوں بہواں کے اور
ہم قیراط رسوت ہر روز چالیس دن تک مخلص ہے۔ اور شونیز نیم گرم پانی سے عجیب ہے
فائدہ کہ بینگ گزندہ کے آگے پانی کا ظرف رکھا جائے۔ اگر وہ پانیکو نہ چہوئے۔ نہیں
نقصان پہونچیگا۔ اور پانی دیکھکر اگر چیخے اور چلائے یا آئینہ میں اوسکو اپنا چہرہ نظر نہ آوے
یا پانی میں ہینگ دیکھے تو ہالوہی ہے۔ اور اضمدہ بارد مے کے معدہ اور کبد پر پیاس کم کرے نظر
بد اور جن دونوں کی تاثیر نصوص سے ثابت ہے اور تجربہ ہے انکار فلاسفہ پر توجہ نکرنا
چاہئے اور معتزلہ کا خرافات نہ ماننا چاہئے اور کبھی دونوں امراض کیساتھ مشتبہ ہوتے ہیں۔
اس واسطے اونکا ذکر کیا ابن عدی اور ابو نعیم کی روایت ہے جابر رض سے مرفوعا ان العین
لیدخل الرجل القبر و الجمل القدر اور یہ آیت کی تفسیر کرتی ہے و ان یکاد الذین کفروا

لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون وما ھوالا ذکر للعلمین ۝
اور اوسکے ساتھ نظر بد کے علاج کرتے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہی اسکا رقیہ کیا۔
اللھم اذہب حرھا وبردھا ووصبھا پہر فرمایا قم باذن اللہ روایت اونکا اوسکو نسائی
نے اور ابن ماجہ نے او مستدرک نے اور اسکے پانی دم کیے ہوئے پر جب نظر والے کا منہ اور ہاتھ
اور پاؤں دہوے جاویں۔ اور پانی اوس پر بہایا جاوے تو اچھا ہو جاتا ہے اور جو غسل سے منع
کرے تو وہ عاصی ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے والفاتحہ والقلاقل الاربعۃ نافعۃ یعنی
فاتحہ اور چاروں قل نافع ہیں جن اکثر اون لوگونکو ستاتا ہے جو جنابت اور حیض سے طہارت
نہیں کرتے اور کبھی واسطے مناسبت روحانیہ کے بچونکو یہ خلل ہو جاتا ہے اور آیہ الکرسی
کی تاثیر مجرب ہے اور احادیث صحیحہ میں جو وہی ہے غریب قصص کیساتھ اور حاکم نے مستدرک میں
اور ابن ماجہ اور احمد نے مرفوعا روایت کے ہے کہ جسکو جن کا خلل ہو وہ معوذ کے ساتھ فاتحہ اور
سورۃ بقر مفلحون تک پڑہے۔ اور الھکم الہ واحد الی اخرہ الایہ اور آیہ الکرسی اور للہ
ما فی السموات وما فی الارض الی اخر البقرہ اور شھد اللہ انہ تا آخر آیہ اور ان ربکم اللہ
اعراف میں اور فتعالی اللہ اخر المومنین تک اور دس اول صافات سے لازب تک اور
تین آیات آخر حشر سے اور انہ تعالی آخر تک جن سے اور قل ھو اللہ اور معوذتین اور
ملافات کی الوحمزہ زیات قاری سے دو جنوں نے ایک نے ان کو مار ڈالنے کا قصد کیا۔
انہوں نے شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو آخر تک پڑہا دوسری حق نے کہا کر اسکا محافظ رہ
صبح تک تو خاک میں کہیں ملجاوے خلاصہ یہ کہ علاج اور آنکھ بد کا آیات اور عزیمتوں سی
اور تمائم سے ثابت ہے۔ اور قرآن شریف میں سے شفاء للمومنین والحمد للہ رب العلمین خاتمہ
معالج پر واجب ہے۔ کہ پاک صاف ہو پابند شریعت ہو۔ اخلاق رکہتا ہو۔ حرام سے بچتا ہو
کلام شیریں ہو خندہ پیشانی مساکین کی حاجتیں نکالتا ہو۔ اغنیا پر طب نبوی کا عامل ہو
آیات اور دعاؤں سے شفا طلب کرتا ہو۔ مثل فلسفی کے نہ ہو ضعیف الایمان اور اپنی تدبیر

کو تقدیر پر مقدم شجانتا ہو۔ اور تمام امور میں اللہ کریم سے وسیلہ پکڑتا ہو۔ ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ وعلی اللہ فلیتوکل المومنون

نقشہ ایام بحران وغیرہ کا

۱	بحران	۱۴	بحران	۲۸	مسہل بلاخلاف
۲	خلاصی	۱۵	خلاصی	۲۹	مسہل بلاخلاف
۳	واقع فی الوسط	۱۶	یوم مسہل	۳۰	مسہل بلاخلاف
۴	بحران محمود	۱۷	واقعہ فی الوسط	۳۱	بحران محمود
۵	واقع فی الوسط	۱۸	بحران ردی	۳۲	مسہل بلاخلاف
۶	بحران ردی	۱۹	یوم مسہل	۳۳	مسہل بلاخلاف
۷	بحران محمود	۲۰	بحران محمود	۳۴	بحران محمود
۸	یوم مسہل	۲۱	بحران محمود	۳۵	مسہل بلاخلاف
۹	فی الوسط	۲۲	مسہل بلاخلاف	۳۶	مسہل بلاخلاف
۱۰	مسہل	۲۳	مسہل بلاخلاف	۳۷	بحران محمود
۱۱	واقع فی الوسط	۲۴	بحران محمود	۳۸	مسہل بلاخلاف
۱۲	مسہل	۲۵	مسہل بلاخلاف	۳۹	مسہل بلاخلاف
۱۳	واقع فی الوسط	۲۶	مسہل بلاخلاف	۴۰	بحران محمود
		۲۷	بحران محمود		

عنبر

بعد حمد و صلوٰۃ کے یہ عنبر ہے۔ ملکہ مشک اذفر رئیسہ کو قوی کرتا ہے۔ اور امزجہ نفیسہ کو قایم تین ابواب ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر باب کا بیان کرے گا اول باب نظریات اور کلیات میں عناصر جوشے عالم کون و فساد میں ہے۔ اربعہ عناصر سے پیدا ہے نار گرم خشک ہوا گرم تر پانی سرد تر زمین سرد خشک تھا و سبحانہ نے اونکو اونکے اماکن سے نکالا ہے۔ اور اونکا مزاج قایم کیا ہے۔ اور اونکی کیفیت پیدا کرتا ہے جسکا نام مزاج ہے۔ اور مزاج معتدل حقیقی اطبا کے گمان میں محال ہے اور جو مناسب واسطے مرکب کے ہے اوسی حقیقی سے اوسکا نام معتدل اصطلاحی ہے۔ اور اوسکی مخالف غیر معتدل ہے یا حرارت کی طرف اور برودت کے یا رطوبت اور یا یبوست کے بعد یہ مفرد ہے۔ یا مرکب پس یہ قسمیں ہیں رئیسہ اور ارواح اور قوی اور اعضا کہ جن پر مدار وجود شخص کا ہے۔ تین ہیں کہ نام اونکا رئیسہ ہی اول دل اوسمیں روح حیوانی کہ جو شرائین میں نافذ ہوتی ہے۔ پیدا ہوتی ہے۔ جس عضو کی طرف نہ پہونچے وہ متعفن ہو جاتا ہے۔ اور مردہ ہو جاتا ہے دوسرا دماغ اسمیں روح نفسانی پیدا ہوتی ہے جو اپنی لطافت کے سبب کے عصب میں نافذ ہے۔ وہ عصب جو حامل ہیں۔ واسطے قوہ حس و حرکت کے جس عضو میں نہ پہونچے وہ خادر اور مفلوج ہو جاتا ہے۔ تیسرے جگر اسمیں روح طبعی پیدا ہوتی ہے۔ جو غیر جہندہ رگوں کی طرف جاتی ہے۔ جو کہ حامل ہیں واسطے قوت تغذیہ کے پس عضو محروم اوس سے دبلا ہو جاتا ہے لیکن اعضا تنفس اور غذا دو منفذ ہیں انتہا حلق میں ایک سانس لینے کا جس سے قصبہ ملا ہے۔ پھر ریہ اسفنجیہ تاکہ سانس اوسمیں نفوذ کرے۔ اور ابخرہ دخانیہ حوالی دل سے خارج ہوں اور نسیم بارد پہونچے۔ دوسری واسطے کھانے اور پینے کے ہے اوس سے مری ملی ہے۔ اور وہ منتہی ہوتا ہے۔ اسفل صدر کیطرف اور اوس سے معدہ ملا ہے۔ اور معدہ ناف کے اوپر تک ہے۔ اوس سے چھ آنتیں ملی ہیں۔ کہ وہ اثنا عشر کیا ہے

موسوم ہے بسبب بارہ انگل ہونے کے اپنے صاحب پہر صائم ہے کہ ذلا ہر خالی رہتی ہے پہر دقاق پہر اعدرا سواسطے کہ اوسکا ایک منفذ ہے۔ پہر قولون پہر مستقیم جو قصد سے ملحق ہے حسب غذا معدہ میں ہضم ہوتی ہے۔ اوس سے بجل بہاگ کے ایک شئے جدا ہوتی ہے۔ اوسکا نام کیلوس ہے اوسکو ماساریقا جذب کرتی ہیں۔ اور وہ باریک رگیں ہیں درمیان معدہ اور جگر کے وہ اوسکو اوسکی طرف پہونچا دیتی ہیں۔ اوسکو جگر ہضم کرتا ہے۔ اسکا نام کیموس ہے اوس سے اخلاط اربعہ پیدا ہوتی ہیں۔ اعتدال کیساتھ جو پکے وہ خون ہے۔ گرم تر اسکو واریدیں جاذب کرتی ہیں۔ تغذیہ کی غرض سے اور عروق ہضم کرتی ہیں معدہ میں ہضم اول جگر میں ہضم ثانی عروق میں ثالث اور اعضا میں رابعہ ہوتا ہے۔ کہ وہاں مشابہ بالمقاری ہو جاتا ہے۔ اور نضیج اعتدال سے اوپر صفرا ہے۔ گرم خشک مرارہ اوسکو جاذب کر لیتا ہے اوس میں سے کچھ انتوں کیطرف ٹپکتا ہے اور مثانہ کیطرف کہ اوس سے حاجت پیشاب پاخانہ کی معلوم ہوتی ہے۔ اور خام بلغم ہے۔ بارد رطب ہے وہ تمام بدن میں رہتا ہے۔ اور ربدل ما یتحلل ہو جاتا ہے۔ اور محترق سودا ہے سرد خشک اوسکو تلی جذب کرتی ہے۔ اور اوس میں سے فم معدہ پر گرتا ہے اور اوسکو کاٹتا ہے کہ بہوک معلوم ہوتی ہے۔ **فضلات** ہضم معدی کا ثقل ہے جسکو پاخانہ کہتے ہیں۔ اور جگری کا پیشاب ہے۔ اور عروقی کا پسینہ اور اعضائی کا میل اور جوں اور ریٹ اور منی اور دودھ **اوقات مرض** کے چار ہیں ابتدا اور۔ زیادتی۔ انتہا اور۔ انحطاط اور اونکی تقسیم اولی یہ ہے۔ کہ یا تو سوء مزاج ہے مثل حرارت کے یا سوء ترکیب ہے مثل چار انگلیوں کے یا تفرق اتصال ہے۔ مثل زخم کے اور دوسری تقسیم یہ ہے کہ یا وہ چار سریع البرء ہیں یا سریع القتل ہیں۔ مثل صرع اور غشی کے یا مزمن ہیں مثل دق کے اور تیسری تقسیم طرف خاص اور شرکی کے ہے۔ مثل دردسر کہ مادہ اوسکا سر اور معدہ میں ہوتا ہے **امراض متعدیہ** اطباء کے گمان میں جذام اور خارش ہے اور حمی وبائیہ اور جدری اور حصبہ اور سل اور رمد اور بواسیر اور برص اور قولنج اور موروثیہ برص

اور دق اور جذام اور بخر اور مالیخولیا اور نقرس اور صرع اور انبہ - اور بواسیر اور حصے ہیں فصل
ربیع گرم تر ہے اس میں خون بڑہتا ہے - اور اوسکی امراض نوازل ہیں - اور گرمی گرم خشک
ہے - اسمیں صفرا بڑہتا ہے - اور حمی غب اور خریف سرد خشک ہے - سوداوی - عام حمیات
ربع کی طرف مائل اسمیں ہوتے ہیں - اور طحال بڑہجاتی ہے - اور جاڑا سرد و تر ہے - بلغم پیدا ہوتا
ہے - اور کہانسی اور زکام ہر ایک فصل میں - تنقیہ اور تعدیل لازم ہے **طعام** جب بہوک
صادق ہو تو کہانا چاہیے - اور ہنوز کسی قدر باقی رہے - کہ چہوڑدے - اور خوب چباکر نگلے
اور ادخال طعام سے پرہیز کرے - اور حرکت معتدیہ کہانا منہضم کردیتی ہے پہر الٹی طرف
سونا معدہ کو گرم کرتا ہے - بسبب جگر کے شامل ہونے کے اوس پر پہر سیدہی طرف کہ کیلوس
کے جذب کا معین ہے اور دہی اور دودہ ایک ساتھ نہ کہانا چاہیے - اور خربوزہ اور مچھلی
اور مولی اور میوہ جات اور شراب اور نہ سرکہ چاول کیساتھ اور نہ خربوزہ شہد کیساتھ جمع
چاہیے **پانی** بہتر بارش کا ہے کہ صاف ہوا میں ہو اور جاری چشمہ میں اور اوسکے قریب کہلا
کہلا ہوا کہوا ہے - کہ جسپر سورج خوب پہونچتا ہو - اور سواے اسکے ردی ہے - اور
سب سے عمدہ شیریں ہے - اور ہلکا اور سریع الطبخ اور خراب پانی کے اصلاح پیاز اور پودینہ
یا ہیں کی مٹی سے واجب ہے - اور کدر کو بادام مقشر مدقوق سے یا تقطیر سے صاف کرنا
چاہیے اور گرم پانی چربی گلاتا ہے اور معدہ کو مضر ہے - اور نیم گرم بھی اور ٹھنڈا معدہ کو قوی
کرتا ہے - اور دماغ اور عصب اور اورام شکم کے مضر ہے - اور کہاری اخلاط خراب
کرتا ہے - **نوم** عمدہ وہ ہے جو اعتدال کیساتھ ہو بعد کہانے کے اور اچھا وقت اوسکا رات
ہے - بعد عشا کے صبح تک پہر دوپہر جیسا کہ وہ معمول ہے - **ریاضت** مواد کو تحلیل
کرتی ہے اور استفراغات سے علی التواتر بے پروا کرتی ہے اور وہ یا نفسانیہ ہے مثل فرح
اور غم اور غضب کے یا بدنیہ ہے - مثل کشتی اور سواری کے اور مثل اوسکے لیکن اوجہ جسم
اور سواری افضل ہے - اور وہ پے در پے قوتونکو تحلیل کرتا ہے - اور شکم پری پہ سدہ پیدا

کستی ہے اور ریاضت علی التدریج کرنا چاہیئے - اول کم پھر بہت اور اول آہستہ پھر تیز اور
اسکی بعار ولک کرائے **پیشاب** زرد مثل پوست ترنج کے بسبب اعتدال کے ہے
اور اوس سے زیادہ بسبب صفرا کے اور اوس سے کم بسبب برودت کے یا تبخیر کے طرف
سر کے یا بسبب قے اور اسہال کے یا بسبب زیادہ پانی پینے کے اور سفید شفاف بھی اسی طرح ہے
اور یہ سرسام میں ہوتا ہے - تو مہلک ہے - اور سرخ چمدار بسبب صفرا کے ہے اور سوائے اسکے
بسبب کثرت خون کے یا ضعف مبزرہ جگر کے یا گردہ کے یا فالج یا قولنج کے اور سفید حقیقی بسبب
زیادتی بلغم کے یا استفراغ منی کے یا چربی آنیکے اور سیاہ بسبب برودت مجمدہ کے یا بسبب احتراق
شدید کے یہ سب ردی ہیں - اور امراض حارہ میں بہت خراب ہیں یا بسبب بحران علل سوداویہ
کے ہوتا ہے - اس میں خوف نہیں ہے - اور سبز اسی کے قریب ہے - اور رقیق بسبب خامی کے
ہوتا ہے - اور غلیظ بھی اور بسبب بحران اور ذوبان کے اور بسبب برودت کے بہت ہوتا ہے
اور حرارت کے کم اور صافی بسبب نضج کے ہوتا ہے - اور کدر بسبب عدم نضج کے یا بسبب
اندفاع مواد کے اور بدبودار بسبب عفونت کے اور بے بو کا بسبب خامی کے اور جھاگدار
بسبب بروحت بادہ کے اور بلا جھاگ یا بسبب یبوست کے اور سفید سوب گول چکنے چھوٹے
بسبب نضج کے اور سوائے اوسکے بسبب عدم نضج کے **نبض** بقراط کہتا ہے کہ نبض ایک
قاصد ہے کہ جھوٹ نہیں بولتا - اور منادی اخرس ہے بسبب خبر دینے اوسکے دل کے
کہ جسپر مدار زندگی کا ہے - پس مریض کی چار انگلیوں سے جو زیادہ چلے وہ بسبب حرارت کے ہے
اور اسی طرح شاہق ہے - لیکن عریض بسبب رطوبت کے ہوتی ہے اور ممتلی بسبب بخار کی اور خلط کی
اور جو کہ دبلنے سے نہ مقابلہ کرے - اور صلب بسبب یبوست کی اور سریع اور حاد بسبب حرارت کی
اور بالعکس کل ہیں اور متواتر جسکا شمار محال ہو بسبب حرارت کے یا ضعف قوتوں کے
اور جب ضعف زیادہ ہو تو وہ نملی ہے - موت پر دلالت کرتی ہے اور متفاوت اسکے متضاد ہے
اگر ہو معتدل تو بسبب قوت کے ورنہ بسبب ضعف کی اور انتظام قرعونکا بسبب صحت کے اور عدم اوسکا بسبب

بعجز قوت کے یا خلط مزاحم کے اور شدت قرع بسبب قوت کے اور بالعکس بحران وہ اعراض
نائلہ ہیں تغیر کیساتھ طرف صحت کے اور ہلاک کے ایک دفعہ یا چند دفعہ اوسکی دو قسمیں ہیں جید اور ردی اور
ہر ایک یا تام ہے یا ناقص اور سب یا نکسیر سے ہوتے ہیں یا قے سے یا اسہال یا پسینہ سے یا
پیشاب سے اور یا بالانتقال بسبب خلط اور ضعف دافعہ کے اور اکثر خروج کے ساتھ ہوتا ہے
اور عمدہ بحران استفراغی ہے۔ انتہاے مرض میں بعد نضج تام کے جو موجب خفت کلی ہے بہت
جید ہیں اور ایام بحران طبیعیہ یہ ہیں د ۴ ز ۷ یا ۱۱ ید ۱۴ نیز ۱۷ ک ۲۰ کا ۲۱ کد ۲۴
کز ۲۷ لا ۳۱ لد ۳۴ لز ۳۷ م ۴۰ - اور کبھی غیر ایام میں بسبب کسی عارض کے
واقع ہوتا ہے۔ اور بعد چالیس دن کے تحلیل مثل بحران کے ہے۔ اکثر اور بتفصیل ایام کے
سننا چاہئے۔ ا نادر مہلک ب مثل اوسی کے ہے ج خاص ہی حادہ کیساتھ لیکن اچھا ہے
د منذر ہے۔ اسلئے کہ چھٹے روز ردی ہے اور ساتویں روز اچھا ہے ھ جید ہے و بہت ردی ز
بہت جید ح بہت نادر مہلک ہے اکثر ط مثل گیارہویں کیساتھ ی قلیل ردی ہے یا
مثل ساتویں کے ہے یب مثل اٹھویں کے یج نادر ید مثل ساتویں کے یہ مثل اٹھویں کے یو
نادر یز بہت جید یح منذر ہے بیس کیساتھ اور اکیسویں کیساتھ یح کم ردی یط بہت نادر ک
غیر ردی کا مثل ساتویں کے کب وکج مثل نادر کے کد جید کز بہت جید لا و لد و لز
وھ جید فصد نہ لیجائے مگر بسبب حاجت قویہ کے اور شدت کے گرمی اور سفر میں اور
بھونک اور پیٹ بھری میں اور التہاب حمی میں اور قولنج میں مگر جبکہ وریدی ہو۔ اور حاملہ اور حبسی اوشیخ
کے اور ایام نوزقمر میں پس قیفال سر کیواسطے ہے۔ اور باسلیق اوسکے نیچے اور اکحل دونوں کے
جامع ہے۔ اور چار رگ منہ کے لئے اور صافن اور نابض واسطے رحم اور پاؤں کے حجامت
کی حدیث میں تعریف ہے۔ گردے سے مادہ جاذب کرتی ہے نہ اعماق سے اور جگہ کو ضعیف کرتی
ہے اسواسطے پیچھے لگانے سے گردن پر نسیان ہوجاتا ہے اور پشت پر ضعف معدہ جو نائب اوسکی
حکم ہوتی ہے اور ضعیف کرلے معدہ کو بسبب قلت جاذبکے اسہال نہیں جائز ہے لیکن بضج کے بعد

اور ہم مجربات اوسکے اور جو اوس سے قریب ہے نہیں ذکر کرینگے دماغ اطریفل اوسکو قوی
کرتا ہے۔ اور خوشبوئیں اور غذا بادام۔ فندق۔ نارجیل کے قوی کرتی ہے اور مصری اور اسطوخودوس
غاریقون۔ راوند۔ حب النیل اوسکو صاف کرتا ہے۔ اور ہاتھ پاؤں کا باندھنا مواد اوس سے
پھیرتا ہے۔ اور نیز دلک اور بخرہ۔ کشنیز۔ صندل۔ آلوبخارا دفع کرتا ہے۔ اور نشہ مضر ہے اور سوء ہضم
اور لہسن پیاز اور جماع پر دردسر حار کیلئے صندل افیون۔ شمار طلا کرے۔ اور واسطے بارد
کے اور نزلیہ۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ مدار فلفل سعوطا اور کبابہ کے ساتھ طلا کرے۔ اور جمیع اقسام کو حنائی
نسیان کیواسطے کندر۔ دارفلفل شکر ملاکر سرسام حار فصد قیفال اور پنڈلوں پر پچھنی
لگوانا اور صندل کا طلا یا دہ مونگ کی روٹی پکاویں۔ اور ایک طرف خام ہے دیں اوسپر
روغن گل لگاکر باندھیں سدر و دوار اطریفلات۔ کشنیز۔ خشخاش۔ بادام ورنہ ایارج سبات ایارج
اور شونیز کا نقوع اور نمک کا کماد اور رائی کا ضماد سکتہ شل اوسکی سہر تخم کاہو خشخاش
پلاوے اور ریحان سونگھاوے اور دودھ پلاوے مالیخولیا تنقیہ سودا اور فصد اسیلم الٹے ہاتھ کے
اور ایارج افتیمون کے ساتھ اور گلاب مشک اور زعفران کیساتھ اور شربت ابریشم اور گاؤزبان مراقی
اسیلم اور افتیمون۔ ریوند خطائی۔ ضماد مراق کا انجیر سرکہ میں یا چار وار آب کشنیز میں عشق جماع
صرع شہد کیساتھ یا ایک مثقال آدمی کی ہڈی سوختہ کھوپری سے لیکر شکر ملاکر تین روز پلا
فاوانیا اگرچہ تعلیقا ہو کابوس وہ اور ایارج فیقرا اور اطریفل کشنیزی۔ صرع صبیان جدوار
ضعف دماغ بیماری اعصاب رطبیہ شربت عنبر اور زنجبیل اور شہد کا اور روغن دارچینی
عاقرقرحا جوزماثل فلفل بیش تشنج یابس عضو کا شیرج میں رکھنا اور گھی نیم گرم پلانا رعشہ
اسطوخودوس معہ شہد اور سونٹھ معہ لوہم اور وج معہ شہد اختلاج دارچینی کا طلا زکام نزلہ
اطریفل بخور۔ صندروس یا سکر یا کاغذ یا بہوسی محلل اور مجفف سے بہنے والیکا اور شونیز کا بچوڑا اور
اور کماد مفتح سدہ ہے۔ اور حب الشفا واسطے رطبہ کے عین قوت دی اور حفظ صحت کری اطریفل
بادیان پلاسکے اور سیاہ اور سبز چیزیں دیکھے اور اغذ زعفران مشک عود اربد۔ صبر آب ریحان لگا رہا اور

آب کہبی اور عرق الصفر اشنہ آب شہد لگانا۔ اور رسوت کا طلا۔ اور درود نبی صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم
پر بہیجنا اور انگلیوں پر دم کرکر آنکہونکو لگانا اور جاگنا اور زیادہ سونا اور رونا اور جماع اور سفیدی اور چمکدار
شئے کی طرف دیکہنا اور سورج گرہن دیکہنا مضر ہے۔ اور جو مضر دماغ اور معدہ ہے طرفہ کندر اور کبوتر کے
بازو کا خون یا زعفران قرحہ سند روس ظفرہ چہیلنا نمک طبرزد یا کشط سے مسبل آب انار
مطبوخ ظرف مس میں یا شب اور بوسا ور بریاں ہر دو معہ سنبل ہم وزن بیاض پہٹکری نمک
پہاڑی عشا رطوبت بکری کے کلیجے کی جو بہونے سے نکلے ہو۔ دار فلفل چہڑکنا جہر ترطیب
مع پانی شیریں دماغ کا داغ دینا یا شاف اور اسرنج اور مقل ہموزن تین ہفتہ کہانا پہر جلید اور داند
ل بال کے مرہم سے اور صابون اور زردہ اور موم اور روغن اور واسطے تحلیل کے مرارے اور واسطے
بال اسمیں کے ترطیب اور واسطے تحوز کے ہہ بال اور ابالہ اور ہٹبان اور واسطے پربال کے اوکہیڑنا
پہر ولک اور واسطے سعوط ہر بہ کے تخم خربا سوختہ اور آب پیاز اور سنبل اور لاجورد اور گلسرخ اور واسطے
خارش تر اور خشک کے آب انار ترش یا پیاز اور واسطے ناصور کے بابونہ یا کشتہ سونے کا اذن یعنی
کان دماغ اور معدہ کے اصلاح سے اوسکی اصلاح ہوتی ہے۔ اور اوسمیں جب تقطیر کرے تو نیم گرم کرکے
درد گوش قیفال سے فصد اور جونک اور روغن گاؤ اور بابونہ اور روغن گل یا شیرہ پانی میں معلی
اور واسطے طنین کے جو دوا میں ہے اور سرکہ کا قطور روغن کنجد میں اور واسطے ریاح گوش
کے پستان بہیڑ کے پتہ کیساتھ قرحہ انزروت شہد میں ملاکر بتی بناکر رکہے صمم یعنی بہرا پتہ بکری
کا افسنتین کیساتھ اور بورق کے معہ سرکہ کے ناک واسطے بواسیر ناک کی روغن بیضہ اور واسطے
نکسیر کے ہاتہ پاوں باندہنا اور پستان اور خصیہ اور سعوط شہد یا کشتہ پوست بیضہ کا اور ضماد نمک
سدریا کافور کا بعض کہتے ہیں کا پیشاب یا جوشاندہ دار شیشعان کا اور واسطے آفت شم کا اسی
طرح اور واسطے عطاس کے روغن گل ذہن اسکے علاج میں اصلاح معدہ کے اور دماغ کے کرنا واجب
ہے پہر لعاب بلیلہ کا سکر ملاکر بطریق غرغرہ اور بطیخ اور مطلق ہیں اور جوز بواقلاع یعنی زخم دہن جنا
بجوہ کا فور۔ رسوت اور واسطے باردکے دار شیشعان ماميران لکنت خشکی سے بادام روغن بہیشہ

سے بخور کرنا۔ **شقاق اللسان** لعاب شکر ملاکر وزن مثقال اور مضمضہ برگ توت کے
پانی سے اور سماق اور مکوہ حار ہیں اور جوشاندہ انجیر اور ایارج بارد ہیں اور املتاس مطلقاً شقاق
لب بادام سبزہ مغز و تخم کدو نرہیں نافع ہے **درد دندان** سرکہ نمک ملاکر یا افیون عرق ریا
ملاکر یا برشعثا کیڑا دانتوں **فستین** کا مضمضہ اور واسطے قلع کے۔ وغن کبریت معہ وردلی
اسکان کے اور واسطے حرکت کے سند روس۔ گلنار شب یمانی۔ اور واسطے ضرس کے گرم روٹی
چبانا اور واسطے سبزی کے تنقیہ بحب رنگ کے اور بحیق سہاگہ کا یا چینی کی پھٹکری کا یا نمک سوختہ
یا بقلی **مسوڑوں کا ورم** فصد قیفال یا چار رگ اور گلسرخ اور حنا اور خون بند ہونیکو شب اور
مازو اور سماق اور واسطے نقص کے جو قلاع میں ہے اور واسطے جمنے کے زراوند کندر دم الاخوین
حلق اسکو ہوا اور گرم طعام مضر ہے۔ **بحت** یعنی آواز جو خشکی سے بری مکھن اور لسابات سکر
کیساتھ اور جو رطوبت سے پڑے کیبابہ فلفل خولنجان اور واسطے مازو کے بنیگ **خناق** مثقال
اور املہ اور آب ورق توت یا پوست جوز اور صدر سہر کا غرغرہ اور جدوار آب مکوہ کیساتھ ملاکر
جونک کیواسطے نمک کے پانی کا غرغرہ اور نانخواہ **ورم لہاۃ** اور اوسکا استرخا گرنا
پچھنی لگانا اور اوسکا اٹھوا دینا گلنار اور مازو سے **دبیر اور صل** انکا علاج نزدیقا اور پرشیاوشان
اور واسطو خودوس اور گاؤزبان ہے اور مضر ترشی اور چکنائی غالبا اور سرد پانی اور سرد ہوا اور تنقیہ
مادے بیماریوں بن بادام تلخ زراوند زعفران کیساتھ ماء العسل۔ فلفل کیساتھ یا اصل السوس تنہا یا
معہ سکر اور فلفل اور ہموزن اور واسطے **خشک سعال** کے تھن سکر ملاکر اور جو نزلہ سے
ہوا طریفل اور افیون اور جو عصیان نفث سے ہو سونٹھ اور سکر **ربو اور ضیق** واسطے خشک
کے لعاب سکر ملاکر اور واسطے رطب کے زراوند معہ شربت زوفا اور وقت شدت کے عرق
نانخواہ یا جوشاندہ بسی اور تخم حلبہ اور مویز کا یا قئے خریق ابیض سے یا دخان عرحق زراوند اور بادیان
کا ذات الریہ وجنب باسلیق۔ خیار شنبر روغن بادام اور تنقیث۔ در نطول گرم پانی
کیساتھ اور درد کو سینگ تر سے ساکن کریں یا طلا کریں با جرہ اور ذرہ سوختہ انڈے کی سفیدی ملاکر

اور اگر نفث معین ہو تو موت ہے۔ **درد پہلو** ریحی قسط کہائے اور طلا کرے سل ج
دق ہیں علاج ہے۔ اور گلقند بکثرت کہائے حتی کہ بجائے سائن کے **نفث الدم** باسلیق
اور بالنہ اور حبلہ اور پودینہ۔ سنبر یا بارہ سنگا سوختہ اور کہربا **دل** اوسکا مقوی یاقوت بسار سونا
چاندی۔ مروارید۔ مشک۔ جوزبوا۔ لونگ۔ عنبر۔ زعفران۔ گلاب۔ بیار مشک۔ ابریشم
گاؤزبان۔ صندل آب انار لیموں اترج۔ کافور ہے۔ **خفقان** جوشانہ گاؤزبان بادیان
مویز غشی مسک بالعسل مروارید۔ واسطے قلت دوادہ کے تخم خشخاش سویا۔ دودھ۔
شلجم کنجد۔ نخود اور اوسکی کثرت کیلئے کاہو۔ مورہ۔ اگلا تخم سویا اور طین اور مرتک ضماد اور واسطے
استرخا کے جو قبض کرے شل مازو اور پھٹکری اور بزرالبنج اور واسطے صغر کے جاموش کی
چربی اور مسخن کرا اور درد کیواسطے قیروطی گرم **معدہ** اوسکا مقوی جوزبوا۔ عود۔ لونگ حب الزلم
ترش سماق طباشیر قاقلہ مصطگی۔ پودینہ۔ زنجبیل۔ فلفل بادیان۔ اطریفل انیسون کمون
جو ہو سکر کے ساتھ اور اوسکا منقی ایارج اور محلل باج کرفس نانخواہ برابر سکر ہم مثل اور جو معدہ سے
مانع مواد ہو وہ ترسی علی الثواتر **ضعف بھونک کا اور ہضم** کا حب الریان ۱۶ انمک
سونٹھ۔ زیرہ ہر ایک ۲ زیرہ۔ زیرہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ ہر ایک جزر **درد معدہ** حار کو فصد
باسلیق اور سکنجبین مالعابات سکر ملاکر اور واسطے غیر کے مصطگی زراوند۔ شہد کیساتھ اور واسطے
تمام اقسام کے زراوند مغ بادام **درد فم معدہ** وہ اور مصطگی اور تخم پالک اور معہ گلقند
کثرت بھونک کی گائے کا گوشت اور چکنائی بلا نمک **پیاس** گرم شیرہ تخم خرفہ
خاصکر اور خیارین اور تخم کدو بالعابات سکر ملاکر اور واسطے بلغمی کے مویز اور سونٹھ **ھیضہ**
گرم پانی سے اوسکی اعانت کرے اور ناریل دریائی پہر جدوار اور زرنباد اور پپیتا یا شربت رس
اور ترک غذا **قی** اگر زیادہ ہو تو فصد یا قے ورنہ انار دانہ معہ زیرہ یا لونگ یا جوارش **قی لدم نفث الدم**
کا علاج کرے **جمنا خون اور دودھ کا** شہد یا سرکہ یا پودینہ یا قرطم **شہوت دیر**
مصطگی انیسون کمون اور چوسنا چوزہ کی ہڈیوں کا اور تیتر کے اور مرغی بریان **ھچکی** اگر خشک ہو

تو نکہن شکر ملاکر اور بادی ہو تو قے اور پیاس اور حبس النفس اور پانی پینا اور ہاتھ پاؤن باندہنا
اور مصطگی اور سونٹھ اور پودینہ اور شونیز کبیلہ راوند آب کاسنی کیساتھ اوسکا تریاق ہے
اور شربت اصول اور شربت بروزا اور راوند اور انیسون برابر حرارت کیواسطے زبان تمرہندی
زرشک برودت جوزبوا دارچینی سماق مغز بادام اور فندق درد راوند قسط سورالقینہ
خبث الحدید سائیدہ آب لیمون اور ہلیلجات شہد کیساتھ استسقاء اوٹنی کا دودہ اور اس کا
پیشاب لحمی جوشاندہ انیسون اور نانخواہ کا طبلی انیسون معہ گلقند زقی ہلیلہ زرد
سکنجبین یرقان تنقیہ صفرا اور اوسکی تعدیل پہر نقوع حنا یا مکوہ راوند کیساتھ زردی چشم
حموضات کا قطور طحال فصد اسیلم اور جو کبد میں ہے۔ اور پوست بیخ گرم معہ سرکہ شربا اور ضماد
اور عرق گندک اور واسطے کثرت ریح کے جب تنکار امعاد مقویات معدہ اوسکی بہی مقوی
ہیں پہر واسطے اسہال حار کے طباشیر اسبغول خرفہ بریان شربت رس اور بارد کے کندر
سونٹھ مصطگی بریان اور دموی کے تخم شاہسفرم بریان معہ شربت انجبار سحج لعاب اور بیخ
خطمی اور صمغ اور راوند معہ داغ اور مٹھی کے لوہے سے بجہا کر زحیر یہ ادویہ اور تکمید گی اور
مقل سے قولنج راوند معہ انزروت اور بارہ سنگہا سوختہ یا بچہو سوختہ یا شوربا مرغ کا یا گرگ کا
پس افگندہ یا اوسکی کہال لگی ہیں ٹکائی دیدان صبر ہینگ برنگ کابلی پوست بیخ رمان
ترش یا کبر مقعد اوسکے خروج کے واسطے پرانی کہال جلی ہوئی خارش مقعد بخنی ٹہنڈی
کی بواسیر رسوت گرمی میں اور مقل سردی میں اور طلا روغن بادنجان کا یا روغن زردی
بیضہ کا یا عقرب کا خون بواسیر جوز سوختہ معہ کنجد اور شربت انجبار کے درد مقعد صاف ن
اور طلا مغز ساق گاؤ کا اور یا اونٹ کے کوہان کا اور پیاز گہی میں بریان گردہ و مثانہ مضر
اوسکے حموضات ہیں اور حبس اور مقوی اسکی لبوب و سمہ مثل بادام اور صنوبر اور پستہ اور کنجد
سنگ مثانہ خاکستر عقرب تخم مولی بریاں شلجم ہیں یا بالعکس یا شوربا جگر گاؤ کا یا جوشاندہ
حب القلت کا یا حجر الیہود نمک جو کیساتھ اور واسطے اوسکی ریح کے تخم کرفس شہد میں اور دو

کیواسطے جدوار اور قروح کیواسطے باسلیق صافن او رالتماس پھر غسل مدرات کیساتھ پھر زمال
مادہ کیساتھ اور بارہ سنگہا اور کندر او ر واسطے حرقت مثانہ کے جلوس پانی میں
سرد ہو تخم خرفہ خطمی خیارین تربز عساالیج ام غیلان سلسل او ربول مرانش و راو سکی کثرت کیم
خوزبوا مرسل ۔ سعد حب المحلب ۔ بلوط کہربا ذیابیطس صندل طباشیر سماق ۔ کافور
برابر خون کا پیشاب علاج صافن بعد صافن او ر واسطے عسر بول کے صافن ابزن
مدرات مثل کاسنی اور خیار اور مولی ۔ او ر خربوزہ اور کرفس نانخواہ انیسون درج شورہ خالصہ ۔
مراق واسطے فتق او ر قیل کے کندر فلاسفہ اور ہمیشہ پٹی باندہنا عضو تناسل ورم خصیہ اور تعضیب
صافن اور برگ ریحان او ر واسطے اوسکے تعلق کہ مردفات کے باہ واسطے درد کے ٹیسو کے پھول
۔۔ الکر ضماد کرے ۔ او ر واسطے ضعف باہ کے تقویت رئیسہ خولنجاں پستہ زنجبیل برابر مع
دودھ گرم کے کہ اوس میں چاندی کے برادہ میں ملا ہوا ہو ہر ایک ۳ درہم لٹکایا ہو مراخات
روغن تخم مولی چربی شیر کے روغن دارچینی ثعلب عقرقرحا شونیز حب القطن سرعت جدوار
ثعلب ۔ افیون ۔ تخم بیخ برابر مثل نخود کے گولیاں سیلان منی مذی تخم ترہندی بریان
تقشر سکر ملا کر احتلام خشخاش ۔ تخم کاہو واسطے اطفاء باہ کے کافور اور نقوع کشنیز او
نیلوفر اور واسطے موٹا کرنے ذکر کے مالش پھر طلا روغن گل زنبق کا جو دہوپ میں بنایا ہو
اور اوس میں جونٹیاں بڑی بڑی ہوں اور خراطین گلائی ہوں یا جونک او ر واسطے کثرت لذت
کے عنبر یا بیق دارچینی اور کبابہ یا مرارہ مرغی کا جو سیاہ ہو اور واسطے سقط حمل اور اوسکی رطوبت
مازو اور شب او ر واسطے برودت کے لونگ ۔ جوربواہ اور واسطے اوسکی بو کے رس اور صندل ۔
ورم رحم صافن اور اسبغول اور السی شہد کے ساتھ قرح شہد اور روغن گاؤ واسطے
صفائی کے پھر مازو اور واسطے درد کے بعد ولادت کے یا قبل حیض کے صافن زرند سلیم
او ر واسطے زوال کے اوسکا روکنا پھر حقنہ قوابض کا اور واسطے کثرت حیض کے پچھنے پستان
کے نیچے اور حمول افیون و موم کا اور واسطے اختناق کے جو صرع میں گندا اور غشی میں اور جماع

اور دوا ر حیض پر تریاق اربعہ معجون نجاح یا دوالمسک عقر مرد کیواسطے بیضہ اور عورت کیواسطے جوزبوا یا پوست انار شہد میں حمول کرے۔ اور برادہ ہاتھی دانت کا کہلائے اور حمول کرے اور واسطے سقوط کے دوا ءالمسک اور واسطے عسر ولادت زعفران گلاب میں اور شکر یا پوست امناس بر سوت وسواس ہے بعد وضع کے اور شربت عود اور ابریشم اور گاؤزبان اور گلاب واسطے منع حمل کے ہمیشہ انڈہ کہائے اور باز کی بیٹ اور فی الحال نمک یا فلفل کا حمول قبل جماع یا بعد اوسکے اور واسطے اسقاط کے حمول بیخ حنظل کا اور جبتہ اور کندش اور شربت سداب کیا مینگ اور بخور سانپ کے کیچلی کا پشت واطراف واسطے جذبہ کے روغن بادام یا چولی نط کے درد پشت ومفاصل ہو رنجان مع خشخاش اور کشنیز ممزار کیواسطے اور فلفل از نجبیل مہرود کیواسطے عرق النساء ادویہ مذکورہ اور صافن اور الیہ بہیر فلفل دارعیقر فرحا کیساتھ دوالی داءالفیل تنقیہ سودا باسلیق صافن اور مادہ کا پہیر نامعہ تحلیل اطفا ہٹنے کیلئے ترطیب مغز ساق گاؤ اور چربی اور موم سے اور اوسکی تشنج کیواسطے بہی اور خشک کرنا جمیات یومیہ تعب اور جاگنے اور زکام اور پیاس اور تخمہ سے ہوتی ہے۔ علاج رفع سبب اور اوسکا مقابلہ اور تفریح غضب بعد تنقیہ کے طباشیر اور الایچی اور ست گلو اور ادنہ نافض قط واسطے ربع کے فلفل ہینگ برابر شہد کے ہمراہ اور حیلہ ڈہبوں کا نجات دیتا ہے مرکبہ اور مزمنہ قرص ورد شربت دینار کے ہمراہ دقیدہ حمی نرم اور لازم ہوتی ہے۔ بعد غذا کے سختی کرتی ہے۔ کافور طباشیر دودھ گدہیا کا اور طلا سر کا اور سینہ کا گلاب اور صندل سے اور انکا پینا اور ام وثبور حار بہت درد کرتے ہیں اور رطب ثقیل ہوتے ہیں اور سوداوی سخت اور سیاہ رنگ کے ورم ظاہر تنقیہ خلط کا پہر ابتدا میں واو نات ہر بارد قابض کیلئے مثل بکوہ اور صندل اور رسوت اور طین اور گلنار پہر تحلیل ہر حار رطب سے مثل حلبہ اور السی اور نخواہ کی شہد کیساتھ اور جدوار گلاب کیساتھ اور واسطے درد کے ڈہیلا کرنا

گھی اور موم اور روغن بنفشہ اور پھر دیا جاوے۔ ورم کنج رال کا اور کان کی جڑ کا اور خار
اور تحلیل ہے اور صوف بھیڑ کے گھی میں گرم گرم تحلیل کر دیتا ہے سرطان اس میں درد
ہوتا ہے اور رگیں ہوتی ہیں۔ تنقیہ اور سرب روغنگل یا خاکستر کچھوا گھی میں لگائے کے اسکو
پھوڑنا نہ چاہیئے۔ نضج دمل کیواسطے یا اوسکی تضمیر کو خمیر ترش نمک کیساتھ یا مقل یا
جوز القی راوند معہ صابون اور واسطے ورم باطن کے مثل معدہ جگر آنتوں کے اور گردہ او مثانہ
اور رحم طلی کے اور مرارہ کے انکو بخار لازم ہے۔ مگر بارد میں بخار نہیں ہوتا فصد اور املتاس مکوہ
سبز کے عرق کیساتھ اور کاسنی سبز کے عرق کیساتھ شربا اور جو اورام ظاہر میں ہے۔ وضع کی
ساتھ اور جب پھٹ جاویں تو آب شہد پئیں یا سکر معہ راوند واسطے صاف ہونیکے پھر کھربا اور کندر
اور گلسرخ واسطے اندمال کے واخس ہو ورم ناخونوں کے جڑ کا ہے۔ سوت افیون لعاب اسپغول
واسطے روع کے اور صبر گلنار واسطے اندمال کے عرق السائق الیوا آب کاسنی کیساتھ
پئے اور طلا کرے۔ اور جب نکلے تو اوسکی حوالی کو روغنگل اور موم سے ڈھیلا رکھو سلع اور خنازیر گردن
تنقیہ بلغم اور سودا کا اور پیلو کے پتے معہ اوٹنی کے پیشاب کے طاعون و بائی اسکا طلا جدوار سے
کرے اور گرد اوسکے رواوع کا استعمال دانہ فرنلت سلیمانی ۳ فلفل ۴ خولنجان ۸ شربت
نصف درہم مگر دانت کی حفاظت رکھو قلاع اور اورام محرق انکا ذکر گذر گیا اور جذام
تنقیہ سودا اور فصد چند بار اور حنا اور طلا شیرح مطبوخ کا سانپ کے گوشت میں۔۔۔
جدری حصبہ فصد اور املتاس شربت نیلوفر اور عناب کیساتھ نکلنے سے پہلے پھر اخراج
دونوں بادیان اور انجیر اور مویز اور مسور کے جوشاندہ سے اور جب امتلا ہو لیس تبرید برد
اور ورت حکہ اور اختلاط اور اختفا نقوع چوب چینی کا اور واسطے حفاظت
آنکھ کی قطور سماق کا آب کشنیز سے یا کافور کا گلاب میں اور واسطے مفاصل کے طلاء
رواوع کا اور واسطے ثالیل کے گوبر کا کیڑا جسے گبرولا کہتے ہیں اور چوہے کی مینگنی
اور اوسکا پیشاب اور ہڑتال جرب حکہ تنقیہ اور حب النیل سر کیساتھ یا صبر اور

مصطگی آب کاسنی کیساتھ اور طلا سرکہ کا یا گندک کا روغن گل میں اور واسطے خارش
انگشت کے جو سردی سے ہو اور نجات ہونا ناخواہ کے اور ادور نمک کے جوشاندہ سے اور واسطے
شری کی ابہل اور مالکنگنی اور سپاری محرق اور واسطے سعفہ کے سرکہ نمک کیساتھ
یا رائی روغن کنجد خام میں اور واسطے داء الثعلب اور حیہ کے یعنی بال گرنیکے رطوبت سے
آب پیاز اور ابہل سرکہ میں اور خشکی سے روغن کنجد خام لعابات میں اور واسطے پھٹنے بالوں
کے ورق کنجد اور واسطے حفظ شباب کے ہلیلہ سیاہ یا بلاور اور روغن قرط یا شونیز برص
وبھق پہلی گہری ہوتی ہے۔ شونیز سرکہ میں اور نوشادر روغن انڈے میں کلف
عروق الصفر آب لیموں میں وشم بلاوہ کے شہد سے زخمی کرے اور زخم کے بعد ہڑتال
یا تخم مولی قوبا بھنگ جلا کر روغن گاؤ میں پکائے یا حرمل مع سرکہ کے یا عرق گندک
اور واسطے فساد رنگ کے اطریفل اور زعفران اور جوشاندہ ابریشم کا اور نخود اور کتیرا یا
تخم تربز معہ پوست اور رائی اور ہڑتال دودھ کیساتھ لیکن ہر ایک میں ادامت چاہیے
جلد صحت نہیں ہوتی اور واسطے نقوق کے قیروطی موم اور روغن اور زنگار کے یا
سندروس اور روغن بادام تقشر جلد بار الجبن پلائے بدبوی جسم
زر بناد رس صندل ۔ مرتک ۔ درد واسطے کثرت پسینے کی مالش مازو کے اور پھٹکری کے
اور پوست انار کے اور واسطے خون کے پسینے کے بعد فصد کے مذکورہ بالا کا استعمال اور
شربت عناب قمل یعنی خون باسلیق اور دلک ورق انار اور شاہترہ کا ہڑال زیرہ سفید
دودھ میں پکا کر خشک کر کے شکر ملا کر سفوف کریں اور سپند بریاں روغن گاؤ میں ۔
مٹاپا بکثرت سندروس لک معہ سکنجبین زہر ہر قسم کا فادزہر ناریل دریائی
تخم اترج تخم مولی جدوار اور اگر کھایا ہو تو قے مقدم کرے۔ خاصکر گائے کے دودھ سے یا تخم
مولی سے منہ جوش ربطا اور حجامت اور داغ اور جذب لہسن یا گندک ایرانی یا مینگ
سے سانپ فلفل گائی کے گھی میں ملا کر کھلادیں اور دخان تماکو طلا کریں۔ اور اگر خون ڈالے

ہو تو سندروس اور ناریل دریائی اور کافور اور جدوار اور افیون ہموزن پلاویں
بچھو لہسن نمک ملاکر پکاویں اور نمک کے پانی سے نطول کریں اور ساتھ میں
معوذتین پڑہیں اور حرمل اور تخم مولی یا بیخ حنظل پلاویں **کتے کا کاٹا** لہسن
سے اوسجگہ زخم کریں یا راوند سے داغ دیں روغن گاؤ سے اور تین ماہ تک اوس
کا اندمال نہ ہونے دیں۔ اور تنقیہ سودا کا کریں۔ اور ترطیب ماء الجبن سے اگرچہ
بذریعہ حقنہ کے ہو۔ اور کچلہ مدبر اور ناریل پلاویں اور ذرریح ملادیں مع شوربائی گاو
مرفوع کو اچھا کردیتی ہے۔ **طرد ھوام** بخور جلد بارہ سنگا کا اور اوسکے سینگ کا۔
سقطہ وضربہ مومیائی راوند لک۔ اور مجیٹھ اور شیبہ یان شربا اور طلاء
ناشب کے واسطے قند سیاہ کہنہ یا لہسن اور زراوند شہد میں اور واسطے زخم کے روغن
عروق الصفر ہندی یعنی روغن دلودار اور اوسکا نفع واسطے ضربہ کے عجائب سے ہے
عروق دلودار اصل السوسن خان سقف ہر ایک اوقیہ روغن کنجد خام ۲ اوقیہ
قرحہ اور ناسور روغن کنجد خام اور گرم پانی اور رال ہر ایک ۵ پھٹکری توتیا جزء اور
ربع اوسکا ہاتھ سے خوب میں بارہ گھنٹے اور اوسکے نمک ور روغن گاؤ سے تکمید کریں
آکلہ پوست کدو سے دراز محرق یا صبر اور مرتک روغن گاؤ میں **حرق** انڈے کی
سفیدی یا خون الشان کا یا مرکہ اور زخم ہو جاوے تو ال گھی میں **نزف الدم**
کہیں ہو کہربا سندروس۔ بالنہ۔ کافور۔ افیون۔ دقاق۔ کندر بکاویں۔ انزروت
اثمد اور کمان جلی ہوئی لگادیں۔ **ورد** کہیں ہو برشعثا افیون۔ زعفران اور ار خار
نطول سے اور تدہین۔ اور رکھا ور طب **تیسری باب ادویہ لیکن مفردات**
ضرودیہ اگر کیفیت اونکی محسوس ہو وقت پینے کے تو درجہ اولی میں ہیں اور اگر
محسوس ہو۔ لیکن مضرت نہیں پہونچاتی تو درجہ ثانیہ ہے اور اگر مضرت پہونچاتی ہے
لیکن قتل نہیں کرتی تو ثالثہ ہے۔ اور اگر قتل کرتی ہے تو رابعہ ہے اور علامات

امزجہ ہے اوپر بیان کردیں نون ناری نہیں حار یابس ھا ہوای حار رطب
میم مائی یعنی بادر رطب تا ترابی یعنی بارد یابس رقم ھندی معما اوسکے
درجہ کا ہے۔ رقوم اشربہ متوسطہ اوسکے نیچے پس مھمل واسطے درہم کے اور
مقید بالغات واسطے دانق کے اور طا واسطے قیراط کے الف البقر
اترج ابرنج اجاص اوراقی اسطوخودوس آس اصل کرفس
اصل السوس اصل خطمی اصل الکبر افتیمون افیون افسنتین انزروت
انجبار انیسون اہلیلہ زرد اہلیلہ سیاہ آملج ابریشم اذخر
انجرہ ابہل اساورن اشنہ اظفار الطیب اجواین
ب بزر الشبت بزر الفرفخ بزر الحسن بزر کتان بزر سا ہسفرم
بزر الفجل بزر اسفاناخ بزر البنج بزر قطونا بسفایج بصل بسیلہ
بلوط بنفشہ بسفایج بلادر بہمن بسباسہ بطیخ بطیخ ہندی
بادنجان بادرنجبویہ بابونہ برسیاوشان بابونہ بالنگو
بوزیدان بیش بستق بزر کرفس ت تربد تمر ہندی
تین تمر ترنجبین تامسول ث ثعلب ثوم جیم
چای خطائی جلیجبین جدوار جوز بویا جوز جوز ماثل
جوز القی جنطیانا جند بیدستر جرجیلو جوب چینی
حا حب السفرجل حب النیل حب الآس حب القلب
حب الملوک حجر الیہود حب الرشاد حلبہ حضض
حلتیت حماض حنا حیطس حرمل حجر التیس حمص
حجر البشب خا خردل خشخاش خوخ خولنجان
خیار خیار سیتر خیارین خطمی خرفہ خل خمر

دال ذروح دار فلفل دار چینی دارشیشعان ذال ذہب
راء راسخت راوند رمسان زاء زبیب ربّ
زراوند زرنباد زعفران زنجبیل زوفا سین
سکر سکنجبین سلیمانی سمسم سماق سندروس سنا
سورنجان شین شاہترہ شلغم شونیز صاد صبر صمغ
صنوبر صندل طاء طباشیر عین عقرقرحا عدس
عرق کبریت عنبر عنب الثعلب عناب عود غین
غاریقون غافث فا فاوانیا قاقیا فحل فرفیون
قفیہ فلفل فوتنج فوہ فراز فوفل قاف قرطم
قاقلہ قرنفل قرن الایل قرع قسط کاف
کافور کبابہ کشفرہ کتون کندر کہربا لام للب مرکب القوی
لسان الثور لب لسوڑا لوبیا لیموں میم ماء الحلات
ماء السورف ماء الجبن مالکنگنی مشک مصطگی مقل
ملح اسود ملح شیر مومیا مشمش نون ناریل ناریل دریائی
نیلوفر واؤ وج ورد معتدلہ ہا ہندبا یاء یاقوت
یاسمین

مرکبا ضروریہ

دستور روغن کا یہ ہے کہ لبوب میں نچوڑی اور غیرہ میں عصارہ ہے۔ یا جوشیدہ کہ جوش کیا جاوے۔ شرح میں اوسکا نصف جبکہ شیرہ کمتر ہو تو بہتر ہے **دستور طبیخات** چار شل پانی میں جوش ہو کہ نصف کا ربع باقی رہے۔ **دستور اشربہ** جوشاندہ یا عصاروں میں ہموزن یا دوگونہ شہد یا شکر ڈالکر قوام کیا جاوے **دستور سکنجبین** شکر یا شہد کیساتھ سرکہ قوام کیا جاوے۔ یا آب لیموں کیساتھ **اطریفل صغیر** واسطے دماغ اور معدہ

کے ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ آملہ ہموزن شہد یا سکر ۳ اشتال اور کبھی
کشنیز زیادہ کرتے ہیں ایک کے برابر **فیقرا** دونوں کے قوت کیواسطے سنبل
دارچینی۔ کبابہ۔ مصطگی۔ زعفران۔ اساورن ہموزن۔ صبر ۳ اشتال خوراک ۲ درہم
ماءالعسل سے **برشعشا** درد اور نزف اور نزلہ کو فلفل سفید و سیاہ ہر ایک ۲۰ درہم
افیون ۱۰ درہم۔ زعفران ۵ سنبل عقرقرحا۔ فرفیون ہر ایک ایک شہد ۳ اشتال خوراک
نصف مثقال تک بعد ۶ ماہ کے یا ۳ ماہ کے **حب الشفاء** تخم خوریایل ۶
راوند ۴ زنجبیل۔ صمغ ہر ایک ۲ گولیاں مائے ہیں نبا ہے **حب تنکار** واسطے
ریاح اور خلط غلیظ کے صبر ۱۰ تنکار فلفل ۱۲ بر سنج ۲ و نصف آب صبر ہیں **دواءالمسک**
جرب کو کثر النفع ہے ص زرنباد۔ درمج ہر ایک درہم۔ بہمنین سادج سنبل قاقلہ
قرنفل۔ جند۔ اشنہ ہر ایک ۴ مروارید۔ مرجان۔ کہربا۔ ابریشم ہر ایک دو دانگ مشک
دانگ شہد ۳ اشتال خوراک مثقال **شربت اصول** واسطے نفخ اور کبد
اور ریاح کے انجیر۔ مویز منقی ہر ایک چالیس پوست۔ بنخ بادیاں و بیخ کرفس و
کاسنی ہر ایک ۳۰ اور تخم الاسب کے ہر ایک ۲۰ سکسر ۵ درہم **دینار** مخصوص
واسطے سدہ جگر کے۔ پوست بیخ کاسنی ۵ بیخ بادیان ۱۰۔ کرفس ۵ گلسرخ ۱۰
راوند ۳ سکر دوگونہ یہ **سوزنجاح** واسطے سودی اور حراق اور رحم کے ہلیلہ کابلی
ہلیلہ سیاہ و زرد ہلیلہ آملہ ہر ایک ۱۰ بسفایج افتیمون ۱۲ اسطوخودوس۔ تربد ہر ایک ۵
شہد ۳ گونہ **فلاسفہ** بلغم باہ اور ریاح کیلئے فلفل دار۔ فلفل دارچینی۔ زنجبیل
زراوند۔ مدخرج۔ کندر۔ ہلیلہ آملہ۔ شیطرج۔ بیخ بابونہ۔ ثعلب۔ حب الصنوبر۔ نارجیل
لبباسہ۔ مویز برابر شہد ۳ اشتال شربت مثقال **نوشدارد** واسطے دل اور جگر کے
گل سرخ۔ سعد۔ لونگ۔ مصطگی۔ اساورن سنبل ہر ایک ۳ الایچی کلاں و
خوردہ۔ زرنب زرنباد۔ لبباسہ۔ جوزبوا۔ قرفہ۔ زعفران ہر ایک دو درہم

آب آملہ - ایک رطل - قند و شہد - بالمناصفہ ۳ رطل قرص ورد
واسطے رطوبات - فاسدہ کے - ورد سنبل - رب السوس ہر ایک اوسکا نصف

عمت بالخیر

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ ترجمہ کتاب زمرد اخضر و یاقوت احمر جسکے ترجمہ کا نام ظہیر البشیر ترجمہ کتاب زمرد اخضر ہے - اختتام کو پہونچا - اور حضرت ظہیر الملۃ والدین مولانا حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب سہسوانی مترجم و مؤلف ۲۲ کتب علوم و فنون المخاطب بہ ظہیر العلماء بدایونی نے بہ محاورہ اردو میں ترجمہ فرمایا اور اسکا حق ملک التجار مشہور دیار و امصار حاجی چراغ الدین و سراج الدین صاحب تاجران کتب شہر لاہور - بازار کشمیری کے نذر فرمایا - جزاک اللہ خیر الخیرا

❀

ناظرین والا تمکین سے التماس ہے - کہ کوئی صاحب اسکے طبع کا ارادہ نہ فرمائیں - ہاں جس قدر نسخے مطلوب ہوں ہم سے طلب فرمائیں

❀

المشتہر

حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

بے نظیر کتب

بڑی تقطیع کا

قرآن شریف جلی قلم

مترجم تحت اللفظ اردو ترجمہ مولانا
شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ بر حاشیہ تفسیر اردو
موضح القرآن جلد چمڑہ لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ
ہدیہ کاغذ قسم اول دمشقی سفید ۔ سفید رسمی ۔ مصری

قرآن شریف جلی قلم تقطیع کلان

بلا ترجمہ ۱۳ سطور جلد چمڑہ خوشنما ۔ ہمہ صفت موصوف
ہدیہ کاغذ قسم اعلیٰ سفید دمشقی ....
" " " رسمی ....
" " " مصری رنگین ....

حمائل شریف مترجم اردو تحت اللفظ

ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی بر حاشیہ
تفسیر موضح القرآن ۔ جلد چمڑہ ۔ کاغذ سفید قسم اعلیٰ ہدیہ

قرآن مجید پونیہ ۱۳ سطرہ سائز ۱۸×۲۲

کاغذ قسم اعلیٰ مصری خط اعلیٰ
جلد چمڑہ صحت تسلی بخش
ہدیہ

غنیۃ الطالبین مترجم اردو

حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی شیخ
محی الدین عبد القادر جیلانی قدس سرہ کی زبان
گوہر فشان کے کلمات نادر کا اردو ترجمہ ۔ قیمت

مجموعہ وظائف چشتیاں مع

دلائل الخیرات مترجم اردو ۔ یہ کتاب بے بہا
وظائف کا مجموعہ ہے ۔ قیمت مجلد

انیس الواعظین اردو

یہ کتاب وعظ و پند و نصائح مطابق آیات
قرآنی و احادیث حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ
وسلم و عظوں کے لئے نہایت کار آمد اور
لاجواب ہے ۔ قیمت ایک روپیہ

قدوری اردو ترجمہ

فقہ کی مشہور کتاب ہے ۔ قیمت ایک روپیہ

کنز الدقائق اردو ترجمہ

طالبان علم فقہ کیلئے مستند کتاب ہے قیمت

شہباز شریعت

مصنفہ مولوی نور محمد صاحب بیکروی
موجودہ زمانہ کے بتدع فرقوں کا رد ہے متن پنجابی
نظم حاشیہ اردو نثر ۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

تحفہ بے نظیر ترجمہ پنجابی دیوان حافظ

قیمت

سستی کتابیں منگوانیکا پتہ

حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجران کتب

کشمیری بازار لاہور

فوٹو آفسٹ پریس [illegible]

